ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری

DR. ZAKIR HUSAIN LIBRARY

JAMIA MILLIA ISLAMIA

JAMIA NAGAR

NEW DELHI

Please examine the books before taking it out You will be responsible for damages to the book discovared while returning it

Rare

347.2

168

DUE DATE

Cl. No.____________ Acc. No. 12C[illegible]

Late Fine **Re. 1.00** per day for first 15 days
Rs. 2.00 per day after 15 days of the due date

۸

نو ترمیم

ایکٹ معاملہ زمین و ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب

معہ

قواعد زیر ایکٹ ہاے مذکور

و ایکٹ وصولی مالگزاری و ہدایات صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین و زراعت
متعلق تیاری کاغذات پٹواریان و کتاب مساحت و قواعد کاشت پوست
حسب الحکم صاحبان فنانشل کمشنر بہادر ممالک پنجاب

سنہ ۱۹۰۱ء

برائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز کے مطبع مفید عام لاہور میں طبع ہوئے
۱۹۰۹

فہرست مضامین

ایکٹ

بمراد

اس بات کے کہ پنجاب کے قانون متعلق معاملہ زمین کی ترمیم و تعیین کی جائے

مضامین مندرجہ کی فہرست

دفعات

باب ۶
تحصیل معاملۂ زمین

دفعات

فروخت کا ضابطہ

دفعات

باب - ۹
تقسیم زمین

باب - ۱۰
ثالثی

دفعات

قرق شدہ پیداوار کی حفاظت

پیداوار کی تقسیم

متفرقات

دفعات

اخراج اختیار سماعت عدالتہائے دیوانی

ایکٹ

بمراد

اس بات کے کہ پنجاب کے قانون متعلق معاملہ زمین کی ترمیم و تعیین کی جائے

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ قانون مجریہ پنجاب کی دربارہ تیار کرنے اور برقرار رکھنے مسل حقیت زمین کے اور دربارہ تشخیص و تحصیل معاملہ زمین کے اور دربارہ دیگر امور متعلق زمین کے اور اُن ذمہ داریوں کے جو زمین سے وابستہ ہیں ترمیم و تعیین کی جائے۔ لہذا ازروئے ایکٹ ہذا احکام ذیل صادر ہوئے +

باب - ۱

مضامین ابتدائی

دفعہ ۱- اس ایکٹ کو پنجاب کے معاملہ زمین کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۷ء کہا جائیگا +

عنوان اور وسعت اور شروع نفاذ

(۲) یہ ایکٹ اُن ممالک میں بشمول پرگنہ سپیٹی کے نافذ ہوگا- جو بروقت جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کے زیر نظم و نسق ہوں لیکن اس طرح سے نہیں کہ کسی ایسے قانون کا ناسخ ہو جو حسب احکام قانون پارلیمنٹ مجریہ ۳۳ سنہ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا- باب ۳- دفعہ ۱- ممالک مذکور کے کسی حصہ میں نافذ ہوا بجز اس کے جس کی نسبت ایکٹ ہذا میں صاف صاف حکم ہو- اور

(۳) یہ ایکٹ اُس تاریخ کو نافذ العمل ہوگا- جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے لوکل گورنمنٹ بذریعہ نوٹیفکیشن[1]

[1] ایکٹ ہذا یکم نومبر ۱۸۸۷ء سے نفاذ پذیر ہوا (دیکھو اشتہار نمبری ۲۷ مورخہ یکم نومبر ۱۸۸۷ء) +

مقرر کرو ے +

(۴) [1]

. . . .

دفعہ ۲ - (۱) جن احکام قوانین کا اُس ایکٹ کے ضمیمہ میں ذکر ہے وہ

تنسیخ | اُس قدر منسوخ ہوئے ہیں جو اس ضمیمہ کے خانہ سوم میں مصرح ہے +

(۲) مگر احکام قوانین منسوخہ مذکورہ میں سے کسی ایک کے روسے جو جو قواعد کہ وضع کئے گئے - اور جو جو تقررات کہ وقوع میں آئے - اور جو جو تشخیصات کہ کی گئیں اور جو جو انتقالات کہ عمل میں آئے اور جو جو نوٹیفکیشن اور اشتہارات کہ جاری ہوئے - اور جو جو اجازتیں کہ دی گئیں - اور جو جو اختیارات کہ عطا کئے گئے اور جو جو متاجری اور پٹے کہ دیئے گئے - اور جو جو اسلہ حقیت اور دیگر اسلہ کہ تیار کی گئیں - یا اُن کی ترمیم کی گئی - یا وہ منظور کی گئیں - اور جو جو حقوق کہ حاصل کئے گئے اور جو جو ذمہ واریاں کہ عاید ہوئیں اور جو سب اوقات اور مقامات کہ مقرر کئے گئے - اور جو جو دیگر امور کہ کسی احکام قانون منسوخہ کے روسے کئے گئے ہوں - جہاں تک ممکن ہو - اُن کی نسبت یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ بالتناسب از روے ایکٹ ہذا وضع کئے گئے اور وقوع میں آئے اور کئے گئے اور عمل میں آئے اور جاری ہوئے اور دئے گئے اور عطا کئے گئے - یا اُن کی ترمیم کی گئی یا وہ منظور کئے گئے اور حاصل کئے گئے اور عائد ہوئے - اور مقرر کئے گئے اور کئے گئے ہیں +

(۳) اگر کسی قانون یا دستاویز میں اُس قانون کا حوالہ ہو جو ایکٹ ہذا کے روسے منسوخ کیا گیا ہے تو اُس کی نسبت سمجھا جائیگا کہ وہ حوالہ اس ایکٹ کا ہے +

دفعہ ۳ - ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ کوئی شئے نقیض مضمون یا قرینہ

تعریفات | عبارت میں نہ ہو +

---

[1] ایکٹ ۱۲ ۱۸۹۱ء کے روسے منسوخ ہوا +

(۱) لفظ محال سے کوئی ایسا رقبہ زمین مراد ہے -
(الف) جس کے لئے ایک علیحدہ مسل حقیت تیار کی گئی ہو- یا
(ب) جس پر علیحدہ معاملہ زمین تشخص ہؤا ہو یا تشخص ہؤا تھا- اِلّا اِس وجہ سے نہیں ہؤا کہ معاملہ زمین واگذار کیا گیا یا بجاے معاملہ کوئی رقم بالمقطع ادا ے کی گئی یا انقطاع معاملہ کیا گیا- یا
(ج) جس کو لوکل گورنمنٹ بذریعہ قاعدہ عام یا حکم خاص کے ایک محال معین کر دیوے[1] +
(۲) لفظ مالک زمین میں کوئی رعیت یا کوئی مفوض الیہ معاملہ زمین کا داخل نہیں ہے مگر اُس میں ہر ایسا شخص داخل ہے جس کے نام بقاے وصول کرنے باقی معاملہ زمین یا ایسی رقم کے جو مسل باقی مذکور قابل وصول ہو کوئی کھاتہ ملکیت حسب ایکٹ ہذا انتقال کیا گیا ہو یا جس کو براے وصول رقوم مذکورۃ الصدر محال یا کھاتہ ملکیت بطور مستاجری اجارہ پر دیا گیا ہو- اور اس میں ہر ایسا شخص بھی داخل ہے جس کا قبل اس کے ضمن ہذا میں ذکر نہیں ہے اور جو کسی محال یا اُس کے کسی حصہ یا جزو کا قابض ہو یا جو کسی محال کے منافعہ کے کسی جزو کا فائدہ اُٹھاتا ہو +
(۳) کھاتہ ملکیت سے وہ حصہ یا جزو کسی محال کا مراد ہے- جس پر ایک مالک زمین قابض ہو یا دو یا دو سے زیادہ مالکان زمین بالاشتراک قابض ہوں +
(۴) الفاظ لگان- رعیت- صاحب زمین- کھاتہ رعیتی کے وہی معنی ہیں جو معنی ان الفاظ کے واسطے قانون متضمن دخل رعیتانہ زمین مصدرہ ۱۸۸۷ء میں مقرر کئے گئے ہیں +
(۵) لفظ ادا میں مع اُن الفاظ کے جو بموجب قاعدہ صرف ونحو کے اس سے بنے یا بنائے جاویں- یا اُس کے ساتھ ربط رکھتے ہوں جب بہ نسبت لگان کے مستعمل ہو حوالہ کرنا اور دے دینا بھی مع اُن الفاظ کے جو بموجب قاعدہ صرف ونحو کے اُن لفظوں سے بنے یا بنائے جائیں یا اُن سے ربط رکھتے ہوں داخل ہیں +

[1] دیکھو قاعدہ ۱۹۳

(۶) معاملہ زمین میں وہ معاملہ بھی داخل ہے۔ جو کسی کے نام گورنمنٹ کی طرف سے تفویض ہُوا ہے اور نیز وہ مبالغ جو زمین کی بابت بطور نذرانہ عوض مدت یا دیگر نذرانہ کے گورنمنٹ میں واجب الادا ہیں یا کسی ایسے شخص کو واجب الادا ہیں جس کو گورنمنٹ نے حق وصولی مبالغ مذکور تفویض کیا ہے +

(۷) باقی معاملہ زمین سے وہ معاملہ زمین مراد ہے جو بعد اُس تاریخ کے کہ جس تاریخ کو وہ واجب الادا ہے غیر مودے رہے +

(۸) باقیدار سے ایسا شخص مراد ہے جو باقی معاملہ زمین کے ادا کا ذمہ دار ہو۔ اور اُس میں وہ شخص بھی داخل ہے جو بطور ضامن کے ادائے باقی کا ذمہ دار ہو +

(۹) ریٹ اور جبوب سے ایسے ریٹ اور جبوب مراد ہیں جو بالاصل مالکان زمین کی طرف سے واجب الادا ہوں اور اس میں ریٹ اور جبوب ذیل داخل ہیں۔ یعنی

(الف[1]) . . . .

(ب) وہ لوکل ریٹ۔ اگر کوئی ہو جو پنجاب کے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۳ء کے روسے واجب الادا ہیں اور کوئی ایسا زرفیس جو مالکان زمین سے بروے دفعہ ۳۳۔ ایکٹ مذکور کے اُن کاموں کو استعمال میں لانے یا اُن سے نفع لینے کے لئے واجب الحصول ہیں جس کی تصریح ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ کی ضمن (ط) و (ی) میں کی گئی ہے۔ اور

(ج) کوئی ایسی سالانہ ریٹ جو مالکان زمین سے شمالی ہند کی نہروں اور پانی کے نکاس کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۳ء کے دفعہ ۹۵ کے روسے قابل وصول ہیں[2]۔ اور

---

[1] بروے ایکٹ ۱۲ ۱۸۹۱ء منسوخ ہُوا +

[2] اس کو محصول مالک اراضی کے ساتھ جو زیر دفعہ ۳۷۔ ایکٹ ۱۸۷۳ء تشخیص ہوتا ہے۔ مخلوط نہ کر دینا چاہئے +

(د) حق ذیلداری اور جوب عہدہ داران دیہی - اور

(ہ) وہ رقوم جو اخراجات دیہی کی بابت واجب الادا ہوں +

(۱۰) رسوم دیہی میں ہر رسوم یا چندہ یا محصول داخل ہے - جو کسی محال سے موافق رواج کے واجب الوصول ہو - اور وہ نہ تو ایسا روپیہ ہو جو کسی جائداد غیر سرکاری کے استعمال کی بابت یا ذاتی خدمت کی بابت ادا کیا جاتا ہو - اور نہ بہ تبعیت یا از روے کسی حکم قانون مجریہ وقت کے مقرر ہوا ہو +

(۱۱) عہدہ دار دیہی کے الفاظ سے اعلےٰ نمبردار یا نمبردار یا پٹواری مراد ہے +

(۱۲) روینیو افسر سے ایکٹ ہذا کے کسی دفعہ میں ایسا روینیو افسر مراد ہے جس کو دفعہ مذکور کے متعلق روینیو افسر کی خدمتوں کے انجام کرنے کا حسب ایکٹ ہذا اختیار حاصل ہو +

(۱۳) شخص قانون پیشہ سے ہر شخص مراد ہے جس کو حسب منشاء ایکٹ اشخاص قانون پیشہ مصدرہ ۱۸۷۹ء شخص قانون پیشہ کہا جا سکتا ہے - الا مختار اُس میں داخل نہیں ہیں +

(۱۴) سال فصلی سے وہ سال مراد ہے جو سولھویں جون کو یا کسی اَور تاریخ کو جو لوکل گورنمنٹ بذریعہ نوٹیفکیشن کے کسی رقبہ اراضی کے لئے مقرر کرے شروع ہو +

(۱۵) نوٹیفکیشن سے وہ نوٹیفکیشن مراد ہے جو حسب الحکم لوکل گورنمنٹ سرکاری گزٹ میں چھپ کر مشتہر ہو +

(۱۶) بار مواخذہ سے وہ مواخذہ یا دعوے مراد ہے - جو زمین پر کسی خانگی عطا یا معاہدہ کی رو سے عائد ہوا ہو +

(۱۷) نشان مساحت میں نشانِ سرحد بھی داخل ہے +

دفعہ ۴ - (۱) بجز اُس کے جو رسوم دیہی کے اندراج اور تحصیل اور انتظام کے

بعض زمین کو ایکٹ ہذا کی تاثیر سے خارج کرنا

لئے ضرور ہو - ایکٹ ہذا کا کوئی مضمون اُس زمین سے متعلق نہ ہوگا - جس پر کوئی قصبہ یا گاؤں آباد ہو - اور معاملہ زمین

اُس پر تشخیص نہیں ہوا +

(۲) رونیو افسر مجاز ہے کہ واسطے اغراض ایکٹ ہذا کے زمین متذکرہ دفعہ ضمنی (۱) کی حدود کی تعیین کردے +

دفعہ ۵۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ اُن تحصیلوں اور ضلعوں اور قسمتوں کی حدود کو تبدیل کردے۔ جن تحصیلوں اور ضلعوں اور قسمتوں میں اسکی زیر نظم ونسق کی قلمرو منقسم ہو۔ اور گورنمنٹ نیز مجاز ہوگی۔ کہ اُن تحصیلوں کی تعداد میں اور جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے اُن ضلعوں اور قسمتوں کی تعداد میں کمی بیشی کردے +

تبدیل حدود کا اور تحصیلوں اور ضلعوں اور قسمتوں کی تعداد بدل دینے کا اختیار

باب ۲

رونیو افسران

درجات اور اختیارات

دفعہ ۶۔ (۱) رونیو افسران کے درجات حسب ذیل ہونگے۔ یعنی۔

رونیو افسران کے درجات

(الف) فنانشل کمشنر۔

(ب) کمشنر

(ج) ڈپٹی کمشنر جس کا بعد ازیں ایکٹ ہذا میں کلکٹر کے نام سے حوالہ دیا گیا ہے۔

(د) درجۂ اوّل کے اسسٹنٹ کلکٹر۔

(ہ) درجۂ دوم کے اسسٹنٹ کلکٹر۔

(۲) ضلع کا ڈپٹی کمشنر اُسی ضلع کا کلکٹر ہوگا +

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ کسی اسسٹنٹ کمشنر یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر یا تحصیلدار کو درجۂ اوّل یا درجۂ دوم کا جیسا وہ مناسب سمجھے اسسٹنٹ کلکٹر مقرر

کرے اور کسی نائب تحصیلدار کو درجۂ دوم کا اسسٹنٹ کلکٹر مقرر کرے[۱] +

(۴) لازم ہے کہ تقررات حسب فقرہ تحتی (۳) بذریعہ نوٹیفکیشن کے ہوا کریں اور جائز ہے کہ ایک شخص کی نسبت بہ تعیین نام یا بحیثیت اُس کے عہدہ کے اور ایک سے زیادہ اشخاص کی نسبت ایسی تصریح کے ساتھ ہوا کریں جو اُن کی شناخت کے لئے کافی ہو +

(۵) بہ تبعیت احکام ایکٹ ہذا کے فنانشل کمشنر کے علاقہ اختیار کی وسعت اُن کل قلمروؤں میں ہوگی جو بروقت جناب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کے زیر نظم و نسق ہوں اور کمشنر اور کلکٹر اور اسسٹنٹ کلکٹر کے علاقہ اختیار کی وسعت اُن قسمتوں اور ضلعوں میں ہوگی جہاں وہ بالتناسب بروقت مقرر ہوں +

دفعہ ۷ - فنانشل کمشنر ایک یا ایک سے زیادہ ہونگے اور اُن کا تقرر اور برطرفی لوکل گورنمنٹ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کر کے کیا کریگی +

فنانشل کمشنر

(۲) درصورتیکہ ایک سے زیادہ فنانشل کمشنر مقرر کئے جاویں - لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ ایکٹ ہذا یا کسی اور ایکٹ کی رو سے اُن کے درمیان کاموں کے تقسیم کرنیکے لئے قواعد وضع کرے اور بذریعہ قواعد مذکورہ کے یہ حکم صادر کرے کہ کسی مقدمہ یا قسم یا اقسام مقدمات پر غور اور فیصلہ بالاشتراک فنانشل کمشنران موصوف کیا کریں[۲] +

(۳) اگر کسی ایسے مقدمہ کی ڈگری یا حکم کی نسبت فنانشل کمشنران کے درمیان اختلاف رائے پایا جائے جن کے بالاشتراک غور اور فیصلہ کرنے کا دفعہ ضمنی اخیر مذکورۂ بالا کی رو سے صاحبان موصوف کو حکم ہو - تو قواعد مرقوم الذیل متعلق ہونگے یعنی

[۱] ان تمام شخصوں کو جو عہدہ اسسٹنٹ کمشنری یا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری پر مامور ہوں اور جن کو اول درجہ کے اسسٹنٹ کلکٹر کے اختیارات تفویض نہ کئے گئے ہوں دوسرے درجہ کا اسسٹنٹ کلکٹر مقرر کیا گیا ہے - دیکھو نوٹیفکیشن نمبری ۷۱۳ - مورخہ یکم نومبر ۱۸۸۷ء

اور ایسے اشخاص کو جو عہدۂ تحصیلداری اور نائب تحصیلداری پر مامور ہوں دوسرے درجے کا اسسٹنٹ کلکٹر مقرر کیا گیا ہے - دیکھو نوٹیفکیشن نمبری ۷۰۳ مورخہ یکم نومبر ۱۸۸۷ء نیز دیکھو قاعدہ ۴۴ +

[۲] دیکھو قواعد ۲۶۵ لغایت ۲۷۳ +

(الف) اگر مقدمہ اپیل کا یا نظرثانی یا نگرانی کا ہو تو اُس کا فیصلہ فنانشل کمشنران کی کثرت رائے کے مطابق کیا جائیگا - اور درصورتیکہ کثرت رائے دربارہ ترمیم یا تنسیخ ڈگری یا حکم زیر اپیل یا نظرثانی یا نگرانی کے نہ ہو تو ڈگری یا حکم مذکور بحال رہیگا +

(ب) جب کہ مقدمہ از قسم اپیل یا نظرثانی یا نگرانی کے نہ ہو - تو وہ امر جس کی نسبت اختلاف رائے ہو - واسطے فیصلہ کے لوکل گورنمنٹ کے حضور بھیجا جائیگا - اور اُس بارے میں گورنمنٹ موصوف کا فیصلہ قطعی ہوگا +

(۴) جبکہ ایک سے زیادہ فنانشل کمشنر مقرر ہوتے ہوں تو لفظ فنانشل کمشنر سے ایکٹ ہذا میں یا کسی اور ایکٹ میں یہ معنی مفہوم ہونگے کہ اس میں ایک یا ایک سے زیادہ فنانشل کمشنران داخل ہیں - جیسا کہ قواعد نافذ الوقت از روئے دفعہ ضمنی (۲) کا مقتضٰی ہو +

(۵) دوم فنانشل کمشنر کی نسبت جو عدالتہائے پنجاب کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۲۵ کی رو سے مقرر ہوا - یہ متصور ہوگا کہ اس کو یکم نومبر ۱۸۸۴ء اور اس کے بعد بغرض صادر کرنے ڈگری یا حکم کے یا انجام دہی کسی اور کام کے وہی اختیار حاصل ہوا تھا - جو اوّل فنانشل کمشنر کو پہنچتا تھا +

دفعہ ۸ - لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ کمشنر و ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر مقرر کرے اور گورنمنٹ مذکور اُن کی برطرفی کی مجاز ہوگی +	کمشنر و ڈپٹی کمشنر و اسسٹنٹ کمشنر و اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کا تقرر
دفعہ ۹ - لوکل گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ تحصیلداروں و نائب تحصیلداروں کی تعداد مقرر کردے اور فنانشل کمشنر مجاز ہوگا - کہ اُن کے تقرر اور برطرفی کی بابت قواعد وضع کرے[۱] +	تحصیلداروں و نائب تحصیلداروں کا تقرر
دفعہ ۱۰ - بجز اُس کے کہ ایکٹ ہذا میں تصریح ہو کہ کسی لازم منصبی کو خاص درجہ کے ریونیو افسران انجام دینگے - لوکل گورنمنٹ مجاز	ریونیو افسران کے اختیارات

[۱] دیکھو قواعد ۱۴۶ لغایت ۱۶۴ +

ہے کہ بذریعہ نوٹیفکیشن یہ تعین کرے۔کہ کیا کیا کام متعلق ایکٹ ہذا کس کس درجہ کے رونیوافسران سے انجام کرایا جائیگا[ل] +

ضبط انتظامیہ

دفعہ ۱۱۔ (۱) فنانشل کمشنر لوکل گورنمنٹ کی ضبط کے تابع ہوگا +

رونیوافسران کے اوپر ضبط و نگرانی

(۲) عام نگرانی وضبط تمام دیگر رونیو افسران کا فنانشل کمشنر کے تفویض ہوگا۔اور تمام ایسے افسران صاحب موصوف الیہ کے ماتحت ہونگے +

(۳) بہ تبعیت عام نگرانی وضبط فنانشل کمشنر کے کمشنر کو لازم ہوگا۔کہ اپنی قسمت کے تمام دیگر رونیوافسران کا ضبط رکھے +

(۴) بپابندی مذکورۂ بالا اور بہ تبعیت ضبط کمشنر کے کلکٹر کو لازم ہوگا۔کہ اپنے ضلع کے دیگر رونیوافسران کا ضبط رکھے +

دفعہ ۱۲۔ (۱) فنانشل کمشنر یا کمشنر یا کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ اندروے

کام کی تقسیم اور مقدموں کے طلب کرنے اور منتقل کرنے کا اختیار

حکم تحریری جس طرح مناسب سمجھیں ہر ایسے کام کی تقسیم کریں جس کو رونیوافسر تحت ضبط اُن کا سماعت کرسکتا ہو +

(۲) فنانشل کمشنر و کمشنر و کلکٹر مجاز ہوگا۔کہ کسی ایسے مقدمے کو طلب کریں جو روبرو کسی رونیوافسر تحت ضبط اُن کے کے زیر تجویز ہو اور خواہ خود اس کو طے کریں یا بذریعہ حکم تحریری کے کسی دیگر ایسے رونیوافسر کو واسطے طے کرنے کے حوالہ کریں جو اُن کے تحت ضبط ہوں +

(۳) حکم زیر دفعہ ضمنی (۱) یا دفعہ ضمنی (۲) کی رُو سے کسی افسر کو جائز نہ ہوگا کہ کوئی ایسے اختیارات عمل میں لائے یا کسی ایسے امر میں کاربند ہو جس کے وہ اپنے خاص علاقہ اختیارات کی حدود ارضی کے اندر عمل میں لانے یا کاربند

[ل] دیکھو قاعدہ ۲۷۴ +

ہونے کا مجاز نہیں ہے +

اپیل اور نظر ثانی اور نگرانی

دفعہ ۱۳۔ بجز اُس صورت کے جس کی بابت ایکٹ ہذا میں اَور طور پر حکم ہے ہر رونیو افسر کے حکم ابتدائی یا حکم صیغہ اپیل کی ناراضی سے حکام معروضۂ ذیل کے حضور میں اپیل دائر ہو سکیگا۔ یعنی | اپیل

(الف) کلکٹر کے حضور میں جبکہ حکم کسی درجہ کے اسسٹنٹ کلکٹر نے صادر کیا ہو +

(ب) کمشنر کے حضور میں جبکہ حکم کلکٹر نے صادر کیا ہو +

(ج) فنانشل کمشنر کے حضور میں جبکہ حکم کمشنر نے صادر کیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ

(۱) جب حکم ابتدائی اپیل اوّل میں بحال رہے تو پھر کوئی اپیل رجوع نہ ہو سکیگا۔ اور

(۲) جب کلکٹر اپیل میں کسی ایسے حکم کو ترمیم یا منسوخ کرے تو بصورت دائر ہونے اپیل ثانی کے حکم کمشنر کا جو اپیل ثانی میں صادر ہو قطعی ہوگا +

دفعہ ۱۴۔ بجز اُس صورت کے جس کی بابت ایکٹ ہذا میں اَور طور پر حکم ہے میعاد سماعت اپیل متذکرۂ دفعہ اخیر مرقوم الفوق اُس حکم کی تاریخ سے شروع ہوگی جس کی ناراضی سے اپیل ہو۔ اور حسب مرقوم الذیل ہوگی۔ یعنی | میعاد سماعت اپیل

(الف) جب اپیل کلکٹر کے حضور میں رجوع ہونا ہو تو تیس دن۔ اور

(ب) جب اپیل کمشنر کے حضور میں رجوع ہونا ہو تو ساٹھ دن۔ اور

(ج) جب اپیل فنانشل کمشنر کے حضور میں رجوع ہونا ہو تو نوّے دن +

دفعہ ۱۵۔ (۱) ہر رونیو افسر خواہ خود اپنی تحریک سے یا کسی فریق واسطہ دار کی درخواست پر ایسے حکم کی نظر ثانی کرنے کا مجاز ہے جو خود اُس نے یا اُس کے متقدم حاکم نے صادر کیا ہو اور بوقت اُس نظر ثانی کے حکم مذکور کو ترمیم یا منسوخ کر سکتا ہے۔ یا اُس کو بحال رکھ سکتا ہے + | نظر ثانی منجانب رونیو افسران کے

مگر شرط مرقوم الذیل کے ساتھ۔ یعنی

(الف) جبکہ کمشنر یا کلکٹر ایسے حکم کی نظر ثانی کرنے کی ضرورت سمجھے۔ جو خود

اُنہوں نے صادر نہ کیا ہو۔ اور جب کلکٹر کے درجے سے نیچے درجے کا کوئی رونیو افسر ایسے حکم کی نظرثانی کرنے کی تحریک کرے جو اُس نے خود یا اُس کے متقدم حاکم نے صادر کیا ہو تو وہ اُس رونیو افسر کی منظوری پہلے حاصل کریگا۔ جس کے وہ عین تابع ضبط ہیں +

(ب) کسی حکم کی نظرثانی کی درخواست کی سماعت نہیں کی جائیگی۔ اِلّا اُس وقت کہ جب وہ اصدار حکم سے نوّے دن کے اندر گذرانی جائے یا اُس وقت کہ درخواست کنندہ رونیو افسر مذکور کی اطمینان کر دے کہ میعاد مذکور کے اندر اُس کی درخواست نہ گذرانےنے کی وجہ کافی تھی۔ اور

(ج) کوئی حکم ترمیم یا منسوخ نہ کیا جائیگا۔ اِلّا اُس وقت کہ اطلاع معقول اُن فریقوں کو جن پر اُس کا اثر پہنچتا ہو اس غرض سے دی جائے کہ اگر اُن کو بتائید حکم مذکور کچھ عذر ہو تو حاضر ہو کر پیش کریں۔ اور

(د) اُس حکم کی جس کی ناراضی سے اپیل رجوع ہُوا ہو نظرثانی نہیں کی جائیگی +

(۲) دفعہ ہذا کے مقاصد کے لئے کلکٹر ایسے ہر ماتحت درجے کے رونیو افسر کا جانشین متصور ہوگا جو ضلع سے چلا گیا ہو اور جس کا بحیثیت رونیو افسر اختیارات عمل میں لانا موقوف ہوگیا ہو اور جس کا کوئی جانشین نہ ہو +

(۳) ایسے حکم کی ناراضی سے اپیل نہیں ہو سکیگا جسکی رو سے درخواست نظرثانی نامنظور کی جائے یا نظرثانی ہو کر حکم اوّل بحال رہے +

دفعہ ۱۶۔(۱) فنانشل کمشنر کسی ایسے مقدمے کی مسل کو جو اُنکے ماتحت کے کسی رونیو افسر کے حضور میں زیر تجویز ہو یا جسے افسر مذکور نے طے کیا ہو جب چاہیں طلب کر سکتے ہیں +	رونیو افسران کی کارروائی کی مسل کو طلب کرنا اور نگرانی کرنا

(۲) کمشنر یا کلکٹر کسی ایسے مقدمے کی مسل کو جو کسی رونیو افسر تحت ضبط اُن کی کے حضور میں زیر تجویز ہو یا جسے افسر مذکور نے طے کیا ہو طلب کر سکتا ہے +

(۳) اگر کسی مقدمہ میں جس میں کمشنر نے یا کلکٹر نے مسل کو طلب کیا ہو اُن کی یہ رائے ہو کہ کارروائی یا حکم مصدرہ مقدمہ مذکور میں ترمیم ہونی چاہیئے یا وہ منسوخ ہونا چاہیئے تو موصوف الیہم مقدمہ مذکور کی رپورٹ مع اپنی رائے کے فنانشل کمشنر کے احکام کے لئے ارسال کرینگے ۔

(۴) فنانشل کمشنر کسی ایسے مقدمے میں جو انہوں نے خود زیر دفعہ ضمنی (۱) کے طلب کیا ہو یا جس کی رپورٹ اُن کی حضور زیر دفعہ ضمنی (۳) کی گئی جو حکم مناسب سمجھے صادر کریگا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ موصوف الیہ بروے دفعۂ ہذا کوئی حکم منسوخی یا ترمیم کارروائی یا حکم اپنے ماتحت افسر کے صادر کرنے کا مجاز نہ ہوگا اِلّا اُس صورت میں کہ اُن فریقین غیر ملازمان سرکار کو جن کے متنازعہ حقوق پر حکم مذکور کا اثر پہنچتا ہو حاضر ہو کر موقع اپنے عذرات پیش کرنے کا نہ دیا جائے ۔

ضابطہ

ضابطہ کارروائی کی بابت قواعد وضع کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۷ - (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ جن امور کے بارے میں ایکٹ ہذ میں کوئی ضابطہ مقرر نہیں ہوا اُن کی بابت بمطابقت احکا ایکٹ ہذا قواعد دربارۂ انتظام ضابطۂ کارروائی روبرو افس تحت ایکٹ ہذا کے وضع کرے ۔

(۲) قواعد مذکور میں علاوہ دیگر امور کے قاعدہ اجرائے احکام بیدخلی و دخل دہانی جائداد غیر منقولہ کا درج کرنا جائز ہوگا اور انہیں قواعد کی رُو سے روینیو افسران کو اختیارات متعلق تحقیر عدالت و مزاحمت اور دیگر ایسی قسم کے اختیار دئے جائینگے جو عدالت دیوانی بصیغہ اجراے احکام بیدخلی و دخل دہانی جائدا مذکور برتنے کی مجاز ہے ۔

(۳) بہ نسبت قواعد موضوعہ زیر دفعہ ہذا کے روینیو افسر مجاز ہے کہ ایسے مقدمہ کو جس کو بروے ایکٹ ہذا طے کرنے کا اختیار رکھتا ہو واسطے

تحقیقات اور رپورٹ کے دوسرے روینیو افسر کے حوالہ کرے اور مقدمۂ مذکور کو اُسی رپورٹ پر فیصل کرے[1] +

دفعہ ۱۸-(۱) اشخاص ذیل بروے ایکٹ ہذا روینیو افسران کے حضور حاضر ہو سکتے ہیں

کون لوگ روینیو افسران کے روبرو دیوانی کے حضور حاضر ہو سکتے اور درخواست گذران سکتے ہیں

اور درخواستیں گزران سکتے ہیں اور دیگر کام کر سکتے ہیں -

(الف) خود فریق مقدمہ -یا -

(ب) اُن کے مختاران مجاز یا اُن کی طرف سے شخص قانون پیشہ -

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی مقدمہ میں روینیو افسر کسی فریق کو اصالتاً حاضر ہونے کا حکم دے تو مختار مجاز یا شخص قانون پیشہ کو مقرر کرنے سے احضار بالاصالت کسی فریق کارروائی کا معاف نہ ہوگا +

(۲) دفعہ ضمنی (۱) کے مقاصد کے لئے مختاران مجاز وہ اشخاص ہُوا کرینگے جن کو لوکل گورنمنٹ بذریعہ نوٹیفکیشن مقرر کر دے[2] +

(۳) شخص قانون پیشہ کی رسوم کسی معاملہ زیر ایکٹ ہذا کی بابت کوئی روینیو افسر بطور خرچہ کے نہیں دلائیگا بجز اُسکے کہ افسر مذکور کسی وجہ سے دلانا مناسب سمجھے مگر ہر ایسی صورت میں افسر مذکور کو وجوہات قلمبند کرنی ہونگی +

دفعہ ۱۹-(۱) روینیو افسر ہر ایسے شخص کو طلب کرنے کا مجاز ہے جسکا احضار کسی کام کے متعلق اپنی حضور میں بحیثیت روینیو افسر وہ ضروری سمجھے +

روینیو افسر کا اختیار درباب طلب کرنے لوگوں کے

(۲) جو شخص اُس طرح پر طلب کیا جائے اُس کو واجب ہوگا کہ وقت اور مقام مندرجۂ سمن پر خواہ اصالتاً یا اگر سمن میں ویسی ہدایت ہے بذریعہ اپنے مختار مجاز یا کسی شخص قانون پیشہ کے حاضر ہو +

[1] دیکھو قواعد ۲۷۹ لغایت ۲۸۷ +

[2] دیکھو قاعدہ ۲۸۹ +

(۳) جو شخص بہ تعمیل سمن مذکور حاضر ہو اُس کو واجب ہوگا کہ ایسے امر کی بابت جس کے متعلق اُس کا اظہار ہوتا ہو یا وہ بیانات کرتا ہو سچ سچ بیان کرے اور ایسی دستاویزات اور دیگر اشیا متعلق امر مذکور جس کے پیش کرنے کا رونیوافسر حکم دے پیش کرے +

دفعہ ۲۰۔ (۱) جو سمن از طرف رونیوافسر جاری ہو وہ حتے الامکان (الف) خود اُس شخص کو جسکے نام پر وہ ہو یا اگر یہ نہ ہوسکے تو (ب) اسکے مختار مجاز کو (ج) یا اُس کے خاندان کے کسی شخص بالغ جنس ذکور کو جو معمولاً اُس کے ساتھ بود و باش رکھتا ہو پہنچایا جائیگا +

سمن کے پہنچانے کا طریقہ

(۲) اگر سمن حسب مذکورۂ بالا پہنچایا نہ جاسکے یا اگر سمن کے لینے سے انکار کیا جائے تو سمن کی ایک نقل اس شخص کی معمولی جاے سکونت پر یا اُس جگہ پر جس میں وہ شخص اخیر میں رہ چکا ہو چسپاں کی جائیگی۔ یا اگر وہ شخص اُس ضلع میں نہ رہتا ہو جہاں رونیوافسر تعینات ہے اور مقدمہ جس کی بابت سمن ہے متعلق زمین واقع ضلع مذکور کے ہے تو سمن مذکور کی ایک نقل کسی مقام نظرگاہ عام پر اندرون یا قریب اس محال کے جس میں زمین واقع ہے آویزاں کرنے سے سمن مذکور پہنچایا جاویگا +

(۳) اگر سمن ایسے مقدمے سے علاقہ رکھتا ہے جس میں اشخاص بلا اشتراک واسطہ رکھنے والے اتنے زیادہ ہیں کہ سب کو فرداً فرداً سمن کا پہنچانا معقول نہ سمجھا جائے تو اگر رونیوافسر ہدایت کرے سمن مذکور اس طور پر پہنچایا جاسکتا ہے کہ اس کی ایک نقل اشخاص مذکور الصدر میں سے ایسے چند اشخاص کو حوالہ کی جائے جس کو رونیوافسر اس بارے میں نامزد کرے اور دیگر اشخاص واسطہ دار کی آگاہی کے لئے سمن مذکور کا مضمون بذریعہ اشتہار اعلان کردیا جائیگا +

(۴) اگر رونیوافسر ایسی ہدایت کرے تو خواہ علاوہ یا بجاے کسی اور طریقہ سمن رسانی کے سمن شخص مندرجہ سمن کے پاس اس طرح پر پہنچایا جاسکتا ہے۔

کہ سمن مذکورہ لفافے میں بند کیا جائے اور لفافے پر سرنامہ لکھ کر اور حسب حصہ سوم قانون ڈاکخانجات کے رجسٹری کرا کر ڈاک میں روانہ کیا جائے +

(۵) جب سمن بذریعہ ڈاک بھیجا جائے اور یہ ثابت ہو جائے کہ لفافہ پر سرنامہ صحیح تحریر ہوا اور وہ ڈاک میں باضابطہ رجسٹری ہو کر روانہ ہوا تو رونیو افسر یہ قیاس کر لینے کا مجاز ہے کہ سمن اس وقت پہنچایا گیا جس وقت چٹھی ڈاک کے معمولی رویّہ پر حوالہ کی جاتی ہے +

دفعہ ۲۱- اطلاعنامہ یا حکمنامہ یا اشتہار یا کسی دستاویز مذکور کی نقل جو کسی شخص کے پاس پہنچائی جانے کے لئے بحکم رونیو افسر کے جاری کی جائے اسی طریقہ پر پہنچائی جائیگی جو دفعہ اخیر مرقوم الفوق میں واسطے پہنچائے جانے سمن کے محکوم ہے +

اطلاعنامہ یا حکمنامہ یا اشتہار یا اس کی نقل کے پہنچانے کا طریقہ

دفعہ ۲۲- جب کوئی اشتہار متعلق زمین بحکم رونیو افسر کے جاری کیا جائے تو چاہیئے کہ علاوہ کسی طریقہ اعلام اشتہار مجوزہ اس ایکٹ کے اشتہار مذکورہ کا ڈھنڈورے کے ذریعے سے یا اور مروّج طریقے سے اعلان کیا جائے اور نیز یہ کہ اس اشتہار کی ایک نقل کسی مقام نظرگاہ عام پر جو زمین متعلقہ میں یا اس کے قریب واقع ہو آویزاں کی جائے +

مشتہر کرنے کا طریقہ

امورات مستزاد

دفعہ ۲۳ (۱) اسسٹنٹ کلکٹر کسی مقام میں اس ضلع کی حدود ارضی کے اندر جس میں وہ مقرر ہے اپنے اختیارات متعلقہ ایکٹ ہذا کو عمل میں لا سکتا ہے +

اجلاس کرنے کا مقام

(۲) کوئی دیگر رونیو افسر صرف اپنے علاقہ اختیار سماعت کی حدود ارضی کے اندر اختیارات متعلقہ ایکٹ ہذا کو عمل میں لا سکتا ہے +

دفعہ ۲۴ - (۱) فنانشل کمشنر کو لوکل گورنمنٹ کی منظوری سے لازم ہوگا کہ

تعطیلیں

ہر سال محسوبہ جنتری کے شروع ہونے کے پہلے اُن دنوں کی ایک فہرست سرکاری گزٹ ... میں چھاپ کر مشتہر کرے جن کو سال مذکور میں جملہ یا کوئی روینیو افسر بطور تعطیل کے ملحوظ رکھینگے ◆

(۲) جو کارروائی کسی روینیو افسر کے روبرو بروز تعطیل مصرحۂ فہرست مذکور عمل میں آئے وہ صرف اس وجہ سے باطل نہ ہوگی کہ بروز تعطیل عمل میں آئی ◆

دفعہ ۲۵ - جب کوئی کلکٹر مرجائے یا اپنی خدمتوں کی انجام دہی سے

کلکٹر کے مرجانے یا کام کرنے سے معذور ہوجانے کی صورت میں کاموں کی انجام دہی

معذور ہوجائے تو وہ افسر زیر ایکٹ ہذا کلکٹر تصور ہوگا جو چند روز کے لئے برائے نظم و نسق ضلع بروئے کسی ایسے حکم کے قائم مقام قرار پائے جو لوکل گورنمنٹ نے خاص یا عام طور پر اس بارے میں جاری کیا ہو ◆

دفعہ ۲۶ - جب کسی درجہ کے روینیو افسر کو احکام مرقوم الفوق کی رُو سے

روینیو افسران کو تبدیلی کی صورت میں بھی اختیارات حاصل رہینگے

کوئی اختیارات کسی رقبۂ ارضی میں استعمال کرنے کے لئے عطا ہوئے ہوں اور وہ روینیو افسر خواہ اسی درجہ پر یا اُس سے اونچے درجے پر رقبہ مذکور سے کسی دوسرے رقبۂ ارضی میں تبدیل کیا جائے تاوقتیکہ لوکل گورنمنٹ اَور طور پر ہدایت نہ کرے یا اَور طور پر ہدایت نہ کی ہو افسر مذکور انہیں اختیارات کو اس دوسرے رقبۂ ارضی میں عمل میں لاتا رہیگا ◆

دفعہ ۲۷ - (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ نوٹیفکیشن کے ذریعہ کسی

روینیو افسران کے اختیارات کا عطا کرنا

شخص کو اختیارات عطا کرے -

(الف) جملہ یا بعض اختیار جو فنانشل کمشنر یا کمشنر یا کلکٹر کو بموجب ایکٹ ہذا حاصل ہیں - یا

(ب) جملہ یا بعض اختیار جو اسسٹنٹ کلکٹر کو بر... ... عطا ہو سکتے ہیں اور جو ... ... اس طور پر عطا کئے ہوئے اختیارات کو بذریعہ

نوٹیفیکیشن پھر لیوے ۔
(۲) جس شخص کو زیر دفعہ ضمنی (۱) اختیارات عطا کئے جائیں اُس پر لازم ہے کہ اختیارات مذکور کو ایسی حدود ارضی کے اندر اور ایسے اقسام مقدمات میں عمل میں لائے جن کی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے اور وہ جملہ مقاصد متعلق اختیارات مذکور کے لئے فنانشل کمشنر یا کمشنر یا کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر جیسی صورت ہو متصور ہوگا۔ بجز اس کے کہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے اَور طرح پر ہدایت ہو ۔
(۳) اگر کوئی اختیارات کلکٹر مقررہ زیر ایکٹ ہذا کے کسی اسسٹنٹ کلکٹر کو عطا کئے جائیں۔ تو تاوقتیکہ لوکل گورنمنٹ اَور طور پر بذریعہ حکم خاص ہدایت کرے۔ افسر مذکور اُن اختیارات کو تحت ضبط کلکٹر کے عمل میں لائیگا ۔

باب ۳

قانونگویان اور ذیلداران اور انعامداران اور عہدہ داران دیہی

قانونگویان اور ذیلداران اور انعامداران اور عہدہ داران دیہی کے متعلق قواعد

دفعہ ۲۸ - (۱) فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ قانونگویان اور ذیلداران اور انعامداران اور عہدہ داران دیہی کے تقرر اور لوازم خدمت اور مواجب اور سزا اور معطلی اور برطرفی کے انتظام کیلئے قواعد وضع کرے[۱]
(۲) جب گورنمنٹ کسی ضلع یا تحصیل یا اَور ارضی رقبہ کے ذیلداروں اور انعامداروں کو اُس ارضی رقبہ کے وصول شدہ معاملہ زمین میں سے مواجب ادا کرنا اختیار کرے۔ تو جائز ہے کہ ایک قاعدہ زیر ماتحتی دفعہ (۱) میں یہ ہدایت کیجائے۔ کہ ہر شخص سے جسکو ارضی رقبہ مذکور میں کسی زمین کا معاملہ واگذار یا معاف کیا گیا ہو یا جس نے بجائے معاملہ کوئی رقم بالمقطع ادا کی ہو یا انقطاع معاملہ کیا ہو ذیلداران و انعامداران مذکور کے مواجب ادا کرنے کے واسطے بطور چندہ ایک شرح جو اُس معاملہ زمین پر ڈیڑھ فیصدی سے زیادہ نہ ہو جو زمین مذکور پر تشخیص کیا گیا ہو یا ایسی واگذاری یا معافی یا بالمقطع ادائے یا انقطاع معاملہ نہ ہونے کی صورت میں زمین مذکور پر تشخیص ہوتا وصول کیجائے اور ہر صورت میں جس میں زمین مذکور کی بابت معاملہ کسی ایسے شخص کے لئے کوئی عہدہ دار مال تشخیص کرتا ہو عہدہ دار مذکور مجاز ہے کہ فیصدی مذکور کو اُس رقم میں سے وضع کرے۔ جو اُس سے شخص مذکور کو واجب الادا ہو ۔

دفعہ ۲۹ - (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ بذریعہ اشتہار اپنے ممالک محروسہ

[۱] دیکھو قواعد ۱ لغایت ۳۴ و ۱۶۵ لغایت ۱۹۲ ۔

وقت میں جملہ محالات یا کسی محال پر ایک مواجب جو مواجب عہدہ داران دیہی

جیوب عہدہ داران دیہی	کہلائیگا۔ ایسی شرح یا شرحوں سے جو سالانہ مالیت پر

فی روپیہ ایک آنہ سے زیادہ نہ ہو جیسے کہ وہ مناسب تصور کرے اس غرض سے لگائے۔ کہ اُس میں سے ممالک مذکور کے عہدہ داران دیہی کے مواجب اور دیگر ایسے اخراجات ادا کئے جائیں جو عہدہ داران مذکور کی نگرانی اور ان کے لوازم خدمت کی انجام دہی سے صراحتاً متعلق ہوں۔

(۲) مالیت سالانہ کے ماتحتی دفعہ (۱) میں وہی معنی ہیں جو ملک پنجاب کے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایکٹ نمبر ۲ مصدرہ ۱۸۸۳ء میں لئے گئے ہیں۔ یعنی

(الف) اُس معاملہ کا دوچند جو وقت پر کسی زمین پر تشخیص کیا گیا ہو خواہ وہ جمع مشخصہ واجب التحصیل ہو یا نہ ہو۔ یا

(ب) جہاں زمین کا معاملہ مدام کے لئے تشخیص ہو گیا ہو یا کلاً یا جزاً بالمقطع اور یا انقطاع معاملہ کیا گیا ہو وہاں اُس رقم کا دوچند جو ایسی دائمی تشخیص یا بالمقطع اور یا انقطاع کے نہ ہونے کی صورت میں واجب التحصیل ہوتی۔ یا

(ج) جہاں کوئی معاملہ تشخیص نہ ہؤا ہو وہاں اُس رقم کا دوچند جو اُس صورت میں تشخیص ہوتی کہ اوسط شرح دیہی متعلق کیجاتی۔ شرط کیجاتی ہے۔ کہ جس قطعہ میں ازروے بندوبست مجریہ وقت زمین کی وہ ترقی جو آبپاشی نہر کے سبب ہوئی ہو معاملہ کے تشخیص کرنے میں حساب سے خارج رکھی گئی ہو اور ایسی ترقی کی بابت ایک محصول لگایا گیا ہو اُس میں وہ محصول سالانہ مالیت کے شمار کرنے کی غرض سے معاملہ زمین میں ایزاد کیا جائیگا۔

(۳) صاحب فنانشل کمشنر مجاز ہونگے کہ عہدہ داران دیہی کے جیوب کی تحصیل اور نگرانی اور خرچ کی بابت قواعد وضع کریں۔

(۴) جملہ جیوب جو بالفعل کسی رقبہ ارضی میں مقاصد متذکرہ ماتحتی دفعہ (۱) کیلئے وصول کئے جاتے ہیں ایسے متصور ہونگے کہ قانوناً لگائے گئے ہیں اور تاوقتیکہ جیوب عہدہ داران دیہی اُس رقبہ ارضی میں تحت دفعہ ماتحتی مذکور لگائے جائیں ایسے متصور ہونگے کہ قانوناً قابل وصول ہیں اور دفعہ ہذا کے مقاصد کیلئے اُنکو جیوب عہدہ داران دیہی تصور کیا جائیگا۔

دفعہ ۳۰۔ (۱) قانونگو یا ذیلدار یا انعام دار یا عہدہ دار دیہی کے مواجب کسی دیوانی یا مالی عدالت کی ڈگری یا حکم کے اجرا میں مستوجب قرقی نہ ہونگے +

قانونگویان اور ذیلداران اور انعام داران اور عہدہ داران دیہی کے مواجب کے مستوجب قرقی یا انتقال ہونے کی ممانعت

(۲) کسی مواجب مذکور کا تفویض کرنا یا اس پر مواخذہ قائم کرنا یا عہد بمراد تفویض کرنے یا مواخذہ قائم کرنے کے باطل ہوگا سوائے اس صورت کے کہ ازروے قواعد موضوعہ فنانشل کمشنر ایسا کرنے کی اجازت دی گئی ہو +

باب ۴

امسلہ

امسلۂ حقیت اور امسلۂ سالانہ

دفعہ ۳۱-(۱) بجز اس کے جس کی نسبت اور طرح پر اس باب میں حکم ہے

امسلہ حقیت اور دستاویزات جو اُن میں داخل ہیں

ہر محال کے لئے ایک مسل حقیت تیار ہوگی +

(۲) محال کی مسل حقیت میں دستاویزات ذیل داخل ہونگی — یعنی

(الف) نقشجات جن سے جہانتک ممکن ہو نیچے کی لکھی ہوئی باتیں ظاہر ہوں۔ (اولاً) وہ اشخاص جو محال مذکور میں مالکان زمین یا رعیت یا معاملہ زمین کے مفوض الیہم ہیں۔ یا جو محال مذکور کے کسی لگان یا منافع یا پیداوار کے پانے کے یا زمین کے قبضہ کے مستحق ہیں۔ اور (ثانیاً) اشخاص مذکور کے حقوق کی نوعیت اور مقدار اور ذمہ واریاں جو حقوق مذکور کے متعلق ہیں۔ اور (ثالثاً) لگان یا معاملہ زمین یا ریٹ یا جوب یا دیگر رقوم واجب الادا جو اشخاص مذکور کے ہر ایک سے اور اشخاص مذکور کے ہر ایک کو اور گورنمنٹ کو واجب الطلب ہوں +

(ب) نقشہ رواجات متعلق ان حقوق اور ذمہ واریوں کے جو محال میں ہوں اور

(ج) محال مذکور کا شجرہ کشتوار۔ اور

(د) جو اور دستاویزات جو فنانشل کمشنر لوکل گورنمنٹ کی منظوری پیشتر حاصل کر کے مقرر کر دیں +

دفعہ ۳۲-(۱) جب لوکل گورنمنٹ کو یہ معلوم ہو کہ کسی محال کی مسل حقیت

مسل حقیت کی تیاری یا اس کی ترمیم خاص

موجود نہیں ہے یا یہ کہ کسی محال کی

مسل حقیت موجودہ کی ترمیم خاص کی ضرورت ہے تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ بذریعہ نوٹیفیکیشن کے خواہ یہ ہدایت کرے کہ مسل حقیت تیار کی جائے یا یہ کہ مسل حقیت کی خاص ترمیم کی جائے۔ یعنی جیسی کہ صورت ہو +

(۲) نوٹیفیکیشن مذکور میں ہدایت مشعر تیاری مسل حقیت یا خاص ترمیم مسل حقیت کل محالات یا کسی چند محالات واقع رقبہ ارضی کی نسبت صادر ہو سکتی ہے +

(۳) جو مسل حقیت کسی محال کے لئے بروے دفعہ ہذا تیار کی جائے یا ترمیم خاص سے مرتب کی جائے وہ مسل اس محال کی مسل حقیت متصور ہوگی۔ مگر اس مسل کا کوئی اثر اس قیاس پر نہیں ہوگا۔ جو بروے مسل سابقہ گورنمنٹ کے حق میں پیدا ہوا ہو[ا] +

دفعہ ۳۳۔ (۱) لازم ہوگا کہ کلکٹر سال بسال یا کسی ایسے عرصے کے وقفہ پر

مسل سالانہ

جو فنانشل کمشنر مقرر کرے ہر محال کے پٹواری سے مسل حقیت کی ایک جدید جلد تیار کراوے جس میں وہ سب ترمیمات داخل ہونگی جو مطابق احکام باب ہذا عمل میں آئی ہوں +

(۲) مسل حقیت کی اس جلد کو مسل سالانہ کہا جائیگا اور اس میں وہ نقشجات داخل ہونگے جو دفعہ ۳۱ کے ضمن (۲) کے ضمن (الف) میں مذکور ہیں اور اگر فنانشل کمشنر لوکل گورنمنٹ کی منظوری پیشتر حاصل کر کے کسی دیگر دستاویزات کو اس بارے میں مقرر کرے تو وہ دستاویزات بھی اس جلد میں داخل ہونگے[ب] +

(۳) مسل سالانہ کی تیاری کے مقاصد کے لئے کلکٹر کو لازم ہوگا کہ ہر محال کے پٹواری کے ہاتھ سے رجسٹر انتقالات اور جو دیگر رجسٹر فنانشل کمشنر اس بارے میں مقرر کردے تیار کراتا رہے +

[ا] دیکھو قواعد ۲۰۰ لغایت ۲۰۵ +

[ب] دیکھو قواعد ۷۰ لغایت ۷۷ +

اسل تیار کرنے کا ضابطہ

دفعہ ۳۴- (۱) ہر شخص کو جو از روے وراثت یا خرید یا رہن یا ہبہ کے یا اَور طور پر کسی محال میں بحیثیت مالک زمین یا مفوض الیہ معاملہ زمین یا رعیت وخیلکار کے کوئی حق کسی محال میں حاصل کرے۔ لازم ہوگا کہ استحصال حق کی بابت محال کے پٹواری کو رپورٹ کرے +

مسل سالانہ کے اس حصہ کا تیار کرنا جو مالکان زمین اور معاملہ کے مفوض الیہ اور رعیت وخیلکاری سے متعلق ہے

(۲) اگر شخص حاصل کنندہ حق نابالغ یا اَور طور پر ناقابل ہے۔ تو اُس کا ولی یا دوسرا شخص جو اس کی جائداد کا اہتمام رکھتا ہو پٹواری کو رپورٹ کریگا +

(۳) پٹواری کو لازم ہوگا کہ ہر رپورٹ کو جو اس کے پاس بہ تعمیل دفعہ ضمنی (۱) یا دفعہ ضمنی (۲) پہنچے اپنے رجسٹر انتقالات میں درج کرے اور اگر پٹواری کو باور کرنے کی وجہ ہو کہ کوئی حق حسب شرح بالا حاصل کیا گیا ہے جس کی رپورٹ بہ تعمیل دفعہ ضمنی (۱) یا دفعہ ضمنی (۲) ہونی چاہئیے تھی اِلّا نہیں ہوئی تو اُس استحصال کو بھی درج رجسٹر مذکور کرنا اس پر لازم ہوگا +

(۴) رونیو افسر کو لازم ہوگا کہ وقتاً فوقتاً رجسٹر انتقالات کے تمام اندراجات کی صحت کی نسبت تحقیقات کرے اور اگر افسر مذکور کو معلوم ہو جائے کہ کوئی حق حسب شرح بالا حاصل ہوا ہے جس کی رپورٹ پٹواری کو اور اندراج رجسٹر ہونا چاہئیے تھا اِلّا نہیں ہوا تو اس استحصال کی نسبت بھی تحقیقات کرے اور ہر دو صورت مندرجہ بالا کی نسبت مسل سالانہ میں حق حاصل شدہ کو درج کرنے کے واسطے حکم مناسب صادر کرے +

(۵) ہر ایسا اندراج اس طرح پر کیا جائیگا کہ مسل سالانہ میں حقوق حاصل شدہ کی تصریح دخل کی جائے اور وہ اندراج خارج کیا جائے جو مسل سابقہ میں درج تھا اِلّا بوجہ استحصال مذکور صحیح نہیں رہا +

دفعہ ۳۵- جو حقوق زمین دفعہ اخیر مرقوم الفوق کی دفعہ ضمنی (۱) میں لکھے

سالانہ مسل کے اس حصہ کا تیار کرنا جو دوسرے شخصوں سے متعلق ہے

نہیں گئے ان حقوق کے استحصال (الف) اگر غیر متنازع ہوں تو پٹواری ایسے طریقے سے مندرج کریگا جو فنانشل کمشنر بذریعہ قواعد اس بارے میں مقرر کر دے۔ اور

(ب) اگر متنازع ہوں تو پٹواری اس کو رجسٹر انتقالات میں درج کریگا اور اس اندراج کی نسبت وہی عمل کیا جائیگا جو دفعہ اخیر مرقوم الفوق کی دفعات ضمنی (۴) و (۵) میں مرقوم ہے +

دفعہ ۳۶۔(۱) اگر کسی مسل حقیت کے تیار یا ترمیم یا مرتب کرتے وقت یا

تنازعات کی تجویز

زیر باب ہذا کسی تحقیقات کے کرتے وقت کسی ایسے امر کی نسبت کوئی تنازع پیدا ہو جسکو مسل مذکور میں یا رجسٹر انتقالات میں درج کرنا ہے تو ریونیو افسر مجاز ہو گا کہ اپنی تحریک سے یا کسی فریق ذی غرض کی درخواست گزرنے پر مگر بہ تبعیت احکام دفعہ مندرجۂ ذیل کے اور بعد ایسی تحقیقات کے جو وہ مناسب سمجھے تجویز کر دے کہ امر مذکور کے متعلق کیا اندراج کیا جائیگا +

(۲) اگر کسی ویسے تنازع میں ریونیو افسر اپنی اطمینان نہ کر سکے کہ فریقین میں سے کون فریق جائداد متنازعہ پر قابض ہے۔ تو وہ بذریعہ تحقیقات سرسری کے دریافت کریگا کہ جائداد مذکور کا کون شخص بہتر سے بہتر مستحق ہے اور بذریعہ حکم کے یہ ہدایت کریگا کہ شخص مذکور کو جائداد مزبور کا قبضہ دلایا جائے۔ اور یہ کہ مطابق حکم مذکور کے مسل حقیت میں یا رجسٹر میں اندراج کیا جائے +

(۳) ریونیو افسر کی ہدایت زیر دفعہ ضمنی (۲) تابع ایسی ڈگری یا حکم کے ہوگی جو بعد ازاں کوئی عدالت ذی اختیار صادر کرے +

دفعہ ۳۷۔(۱) بجز اُن اندراجات کے جن کو مسل سالانہ میں پٹواریان کے

مسل حقیت میں تغیر و تبدل اندراجات کے قیود

زیر ضمن (الف) دفعہ ۳۵ متعلق غیر متنازعہ استحصال حقوق متذکرہ دفعہ مذکور درج کیا ہو۔ دیگر کوئی اندراج مسل حقیت یا مسل سالانہ کا مابعد کی مسلوں میں اَور طور پر تغیر و تبدل نہ کیا جائیگا

(iii) اس طور پر۔ کہ

(الف) اندراجات ایسے واقعات کے مطابق کرئیے جائیں جن کا واقع ہونا ثابت ہو یا تسلیم کیا جائے۔ یا

(ب) ایسے اندراجات کئے جائیں جن پر تمام فریق واسطہ دار راضی ہوں یا جن کی تائید بذریعہ ایسی ڈگری یا حکم کے ہوتی ہو جسکے فریقین مذکور پابند ہیں۔ یا

(ج) نئے شجرے کشتوار بنادئے جائیں جہاں اُن کے بنانے کی ضرورت ہو۔

دفعہ ۳۸۔(۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ جو اندراجات کسی مسل یا رجسٹر میں زیر باب ہذا کئے جائیں ان تمام اندراجات یا کسی قسم کے اندراجات کی بابت اور اُن کی نقول کی بابت شرح فیس مقرر کردے۔

داخلخارج کی فیس

(۲) فیس مذکور اس شخص کی طرف سے واجب الادا ہوگی جس کے حق میں اندراج کیا جائے۔

دفعہ ۳۹۔ جب کوئی شخص رپورٹ محکومہ دفعہ ۳۴ تین مہینے کے اندر تاریخ استحصال حق سے جس کا دفعہ مذکور میں ذکر ہے کرنے میں غفلت کرے تو وہ حسب صوابدید کلکٹر کے ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو اس فیس کی تعداد کے پنج گنے سے بڑھ کر نہ ہو جو مطابق شرح مقررہ زیر دفعہ اخیر مرقوم الفوق کے لائق ادا ہوتی اگر استحصال حق کی رپورٹ حق کے پیدا ہونے کے بعد فی الفور کی جاتی۔

کسی استحصال حق کی رپورٹ کرنے میں جس کا ذکر دفعہ ۳۴ میں ہوا غفلت کی پاداش میں جرمانہ

دفعہ ۴۰۔ ہر شخص جس کے حقوق یا واسطہ یا ذمہ واریوں کا کسی مسل زیر باب ہذا میں اندراج کیا جانا ضرور ہے اس پر واجب ہے کہ کسی ریونیو افسر یا عہدہ دار دیہی کے چاہنے پر جو مسل مذکور کے مرتب کرنے میں مشغول ہو تمام اطلاع جو مسل مذکور

اُس اطلاع کے دینے کی پابندی جو اسلہ کی تیاری کے لئے ضروری ہے

لہ دیکھو قاعدہ ۵۲

کے صحیح طور پر ترتیب ہونے کے لئے ضروری ہو دیوے ۔

سرکار کے حقوق اور قیاسات متعلق حقوق مذکور اور دیگر امور کے

دفعہ ۴۱ - تمام کانیں دھات اور کوئلہ کی اور تمام تیل جو زمین سے نکلتا ہے اور طلائی ریگ ازآن سرکار متصور ہونگے اور سرکار کو وہ سب اختیارات حاصل ہونگے جو حق مذکور سے واجبی فائدہ اٹھانے کے لئے ضرور ہوں ۔

کانوں اور کانی چیزوں میں سرکار کے حقوق

دفعہ ۴۲ - (۱) جب کسی ایسی مسل حقیت میں جو ۱۸ ۱ء کی اٹھارھویں نمبر کے پہلے مکمل ہوئی ہو بالتصریح یہ درج نہ ہو کہ فلاں جنگل یا فلاں پتھر کی کان یا فلاں لادعوے یا غیر مقبوضہ یا متروک یا غیر آباد زمین یا زمین کا خودرو پیداوار یا منفعت زائد ازآن مالکان زمین ہے تو اس کی نسبت قیاس کیا جائیگا کہ وہ ازآن سرکار ہے ۔

جنگلوں اور پتھر کی کانوں اور غیر آباد زمین کی ملکیت کی نسبت قیاس

(۲) جب کسی ایسی مسل حقیت میں جو تاریخ مذکور کے بعد مکمل ہوئی ہو بالتصریح یہ درج نہ ہو کہ فلاں جنگل یا فلاں پتھر کی کان یا فلاں زمین یا منفعت متذکرۂ بالا ازآن سرکار ہے تو اُس کی نسبت یہ قیاس کیا جائیگا۔ کہ وہ ازآنِ مالکانِ زمین ہے ۔

(۳) وہ قیاس جو دفعہ ضمنی (۱) کی رُو سے پیدا ہو اس طرح باطل ہو سکتا ہے۔

(الف) اگر مسل سے یا افسر تشخیص کنندہ کی رپورٹ تشخیص معاملہ سے ۔ یا

(ب) جس حالت میں کہ مسل حقیت یا رپورٹ مذکور میں اس بارے میں کچھ لکھا نہ ہو تو اُن دیہات کی تشخیص معاملہ جن کے اندر کوئی جنگل یا پتھر کی کان یا کوئی ویسی زمین یا منفعت موجود ہے اُن دیہات کی ہمچو قسم کی تشخیص معاملہ کے ساتھ جن میں کوئی جنگل یا پتھر کی کان یا کوئی ویسی زمین یا منفعت مذکور

موجود نہیں ہے مقابلہ کرنے سے۔

یہ دکھلایا جائے کہ جنگل یا پتھر کی کان یا زمین یا منفعت مذکور کو معاملہ کی تشخیص کے وقت حساب میں لیا گیا تھا ۔

(۴) تاوقتیکہ قیاس مذکور حسب طریقہ مندرجہ صدر باطل نہ ٹھیرایا جاوے جنگل یا پتھر کی کان یا زمین یا منفعت مذکور ازآنِ سرکار متصور ہوگا ۔

دفعہ ۴۳۔(۱) جب کسی ایسے حق سرکار کے استعمال میں جو دو اخیر دفعات مرقوم الفوق میں سے کسی ایک میں مذکور ہے کسی شخص کے حقوق میں کسی سطح زمین کے قبضہ یا تعرض کی وجہ سے ضرر پہنچے تو سرکار کو لازم ہوگا کہ شخص مذکور کے ضرر کا معاوضہ ادا کرے یا ادا کرائے ۔

حق سرکار کے استعمال کرنے میں فریق ثالث کے حقوق کے متضرر ہونے کا معاوضہ

(۲) معاوضہ کا تعین جہاں تک قریب قریب ممکن ہو مطابق احکام ایکٹ حصول اراضی مصدرہ ۱۸۷۰ء کے عمل میں آویگا ۔

دفعہ ۴۴۔جو اندراج مسل حقیت میں مطابق قانون نافذ الوقت کے یا سالانہ مسل میں مطابق احکام باب ہذا اور قواعد تحت دفعہ ہذا کے کیا جائے وہ صحیح قیاس کیا جائیگا جب تک کہ کوئی امر خلاف اس کے ثابت نہ ہو۔یا کوئی اندراج جدید اندراج مذکور کی جگہ قانوناً قائم نہ کیا جائے ۔

مسل حقیت اور مسل سالانہ کے اندراجات کی نسبت قیاسات

دفعہ ۴۵۔اگر بسبب کسی اندراج مسل حقیت یا مسل سالانہ کے کوئی شخص نسبت کسی حق کے کہ جس پر وہ قابض ہے اپنے کو ضرر رسیدہ سمجھے تو وہ مجاز ہے کہ واسطے استقرار حق کے بروے باب ۶ ایکٹ دادرسی خاص مصدرہ ۱۸۷۷ء کے دعوے رجوع کرے ۔

نالش واسطے استقراری ڈگری کے

امورات مستزاد

دفعہ ۴۶۔فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ قواعد وضع کرے (الف) دربارہ

ے دیکھو سرکلر ۱۷ فقرہ ۱۲۸

درباب مسلہ حقیقت اور دیگر امور متعلق مسل مذکورہ قواعد وضع کرنے کا اختیار	مقرر کرنے ایسی زبان کے جس میں اسلہ اور رجسٹر تحت باب ہذا تیار کئے جائینگے۔ اور

(ب) درباره مقرر کرنے نمونۂ اسلہ اور رجسٹر مذکور کے اور اس طریقے کے جس کے بموجب اسلہ اور رجسٹر مذکور تیار کرنے ہونگے اور اُن پر دستخط ثبت کرنے ہونگے اور اس کی تصدیق کرنی ہوگی ۔

(ج) درباره مساحت زمین کے جہاں تک اسلہ اور رجسٹر مذکور کی تیاری اور تصحیح کے لئے ضرور ہو۔ اور

(د) دربارۂ کارروائی تحقیقات رونیو افسران تحت باب ہذا کے۔ اور

(ہ) عموماً دربارۂ ہدایت رونیو افسران وعہدہ داران دیہی کے اُن امورات کی نسبت جو مسل اور رجسٹر متذکرہ محولۂ باب ہذا سے متعلق ہیں[2] +

دفعہ ۴۷۔ (۱) فنانشل کمشنر اس امر کی ہدایت کرنے کا مجاز ہوگا کہ بجائے

مسل حقیقت اور اسلہ سالانہ واسطے مجموعہ محالات کے	اس کے کہ مسل حقیقت علیحدہ علیحدہ ہر محال کے لئے تیار کی جائے محالات ملحقہ کے کسی مجموعہ کے لئے

ایک ہی مسل تیار کی جائے +

(۲) اس باب کے احکام بہ نسبت مسل حقیقت اور مسل سالانہ کسی محال کے جہاں تک کہ اُس کو متعلق کیا جا سکے مسل حقیقت سالانہ مسل مجموعہ محالات سے متعلق ہونگے +

باب - ۵

تشخیص معاملہ

دفعہ ۴۸۔ (۱) تمام زمین خواہ کسی مقصد کے لئے مستعمل ہو اور خواہ

---

[1] دیکھو قاعدہ ۱۴۴ و ۲۰۱ +

[2] دیکھو قواعد حصہ اول باب ۲ لغایت ۹ و ۱۱ لغایت ۱۳ و حصہ دوم باب ۵ +

تشخیص معاملہ زمین | کہیں واقع ہو سرکار کو معاملہ زمین ادا کرنے کی ذمہ وار ہے۔
بجز ایسی زمین کے جو سرکار کے ساتھ خاص معاہدہ کی رُو سے یا از روئے احکام
کسی قانون نافذ الوقت کے اُس ذمہ واری سے بالکل بری کر دی گئی ہو +

(۲) جائز ہے کہ معاملہ زمین کے زر نقد میں یا جنس میں یا جزاً زر نقد اور جزاً جنس میں جیسے لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے تشخیص کی جائے +

(۳) جائز ہے کہ باوجود اس کے کہ معاملہ زمین بوجہ تفویض یا واگزار یا بوجہ ادا ہونے رقم بالمقطع بجائے معاملہ کے یا بوجہ انقطاع معاملہ کے سرکار کو قابل ادا نہ ہو زمین پر تشخیص معاملہ کی جائے[1] +

تشخیصات عام

دفعہ ۴۹ -(۱) بدون اس کے کہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پہلے حاصل ہو اور اس منظوری کا نوٹیفکیشن جاری ہو کسی ضلع یا تحصیل کے معاملہ کی عام تشخیص جدید شروع نہیں کی جائیگی +

نوٹیفکیشن دربارہ تشخیص جدید اور احکام متعلق اصول تشخیص کے

(۲) حکم منظوری صادر کرانے کے وقت جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل تشخیص کے ایسے اصول مقرر کر دینے اور ایسی دیگر ہدایت صادر کرنے کے مجاز ہیں جو جناب محتشم الیہ کی دانست میں مناسب معلوم ہوں +

دفعہ ۵۰ -(۱) تشخیص رونیو افسر کے ذریعے سے کی جائیگی۔

تشخیص معاملہ کا طریقہ | (۲) تشخیص کرنے کے قبل رونیو افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ جس طریقے سے وہ تشخیص کرنا چاہتا ہے اُس کی رپورٹ فنانشل کمشنر کی منظوری کے لئے ایسے نمونے کے بموجب بھیجدے جو فنانشل کمشنر موصوف لوکل گورنمنٹ کی منظوری پیشتر حاصل کر کے مقرر کر دے +

دفعہ ۵۱ -(۱) جب رونیو افسر نے منظوری فنانشل کمشنر دربارہ طریقہ

[1] دیکھو سرکلر ۳۰ +

تشخیص کا سنانا — تشخیص مذکور حاصل کرلی ہو تو اس کو لازم ہوگا کہ ایک ایک محال کی تشخیص کی نسبت حکم مناسب دیکر تشخیص کو اُس ضابطہ کے مطابق جو لوکل گورنمنٹ اس بارے میں مقرر کردے سناوے[1] ✦

(۲) سنانے تشخیص کے وقت موصوف الیہ کو لازم ہوگا کہ وہ تاریخ بھی مقرر کردے جس تاریخ سے اس پر عمل ہوگا اور بہ تبعیت دیگر احکام ایکٹ ہذا کے تشخیص مذکور پر مطابق اس کے عمل ہوگا ✦

دفعہ ۵۲-(۱) تشخیص سنانے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر مالک زمین

تشخیص معلومہ پر غور ثانی کرنیکی درخواست — مجاز ہوگا کہ ریونیو افسر کے حضور بدیں مراد عرضی گزرانے کہ نسبت تعداد یا طرز یا شرائط تشخیص مذکور کے پھر غور کی جائے ✦

(۲) جس حالت میں معاملہ زمین تفویض کیا گیا ہو - اُس کا مفوض الیہ مجاز ہوگا کہ تاریخ مذکور سے تیس دن کے اندر ویسی ہی درخواست ریونیو افسر کے حضور پیش کرے ✦

(۳) جو حکم درخواست مذکور پر دیا جائے اس میں ریونیو افسر کو وجوہات منظوری یا نامنظوری درخواست مذکور کی لکھنی لازم ہونگی ✦

دفعہ ۵۳-(۱) تشخیص معاملہ زمین کسی ضلع یا تحصیل کی قطعی نہیں سمجھی جائیگی

تشخیص کی منظوری اور میعاد — جب تک کہ لوکل گورنمنٹ نے اس کو منظور نہ کیا ہو ✦

(۲) تشخیص کے منظور کئے جانے سے پہلے کمشنر یا فنانشل کمشنر مجاز ہونگے کہ کسی محال کی تشخیص کی ترمیم کریں ✦

(۳) جب لوکل گورنمنٹ حسب منشاء دفعہ ضمنی (۱) کسی تشخیص کو منظور کرے اسکو ایک ایسی میعاد مقرر کرنی لازم ہوگی جس میعاد تک تشخیص مذکور پر عملدرآمد رہیگا ✦

دفعہ ۵۴- باوجود منقضی ہوجانے اس میعاد کے جو زیر دفعہ ضمنی (۱) دفعہ

تشخیص معاملہ اس وقت تک جاری رہیگی جبتک کہ تشخیص جدید عمل میں آوے — اخیر مرقوم الفوق کے تشخیص مذکور کے جاری رہنے کے لئے مقرر ہوئی ہو تو تشخیص مذکور اُس وقت

[1] دیکھو قاعدہ ۲۰۹ ✦

جاری رہیگی جب تک کہ کوئی اور تشخیص جدید عمل میں نہ آوے +

دفعہ ۵۵-(۱) تشخیص کے سنانے کی تاریخ سے نوّے (۹۰) دن کے اندر مالک زمین یا جہاں ایک سے زیادہ مالکان زمین ہوں- اُن میں سے کوئی شخص جو منفرداً یا مجتمعاً رقم مشخصہ کے نصف سے زیادہ کا ذمہ وار ہو ریونیو افسر کو تشخیص کے ذمہ وار ہونے سے انکار کرنے کی اطلاع دے سکتا ہے +

تشخیص کے مستوجب ہونے سے انکار اور اُس کے نتائج

(۲) جبکہ ریونیو افسر کے پاس دفعہ ضمنی (۱) کی رو سے کوئی اطلاع پہنچے تو کلکٹر مجاز ہوگا کہ محال پر قبضہ کر کے اس سے حتے الامکان قریب قریب اس طرح کاربند ہو کہ گویا تشخیص کی منسوخی کا حکم بہ تدبیر وصولی بقایا معاملہ محال کے صادر ہؤا ہے +

(۳) جب تک محال مذکور کلکٹر کے قبضے میں رہے تو مالک یا مالکان زمین گورنمنٹ سے ایسا مالکانہ پانے کے مستحق ہونگے جس کی تعداد بحکم فنانشل کمشنر ایسی شرح سے مقرر کی جائیگی جو ۵ روپے فیصدی سے کم یا ۱۰ روپے فیصدی سے زیادہ منجملہ اُس منافع خالص کے نہ ہوگی جو منافع سرکار کو محال مذکور سے وصول ہوتا ہے +

دفعہ ۵۶-(۱) اگر تشخیص کسی محال کی جو دفعہ ۵۱ کی رُو سے سنائی گئی ہو- کلاً یا جزاً کسی میعاد معینہ کے لئے بطرز کسی رقم مقررہ کے ہو- تو ریونیو افسر کو لازم ہوگا کہ قبل تاریخ ادائے قسط اول تشخیص مذکور کے ایک حکم مشعر باچھ معاملہ برکھاتہ ہائے ملکیت واقعہ محال مذکور صادر کرے اور باچھ مذکور کی ایک فرد تیار کر کے اُس کو مشتہر کرے +

معاملہ مشخصہ محال کی باچھ کھاتہ ہائے ملکیت پر

(۲) کلکٹر بوجہ کافی یہ مجاز ہوگا کہ وہ اثناء میعاد جاری رہنے تشخیص مذکور کے کسی وقت فرد باچھ کی ترمیم کے لئے حکم صادر کرے اور فرد ترمیم شدہ کو مشتہر کرے +

(۳) اگر تشخیص جو از روے دفعہ ۵۱ کے سنائی گئی ہو بطرز تقرری کسی پرتہ

کے ہر سال یا فصل کے نتیجوں کے مطابق واجب الطلب ہو تو ریونیو افسر کو لازم ہوگا کہ سال بسال یا فصل بفصل جیسے تشخیص کے شرائط مقتضی ہوں معاملہ زمین مذکور کی قسط اوّل کے واجب الادا ہونے کے کم سے کم ایک مہینہ پہلے ایک ایسا فرد بنا کر مشتہر کرے جس سے معلوم ہو جاوے کہ ہر کھاتہ ملکیت سے کس قدر روپیہ واجب الادا ہے ◆

(۴) فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ ریونیو افسران کی ہدایت کے لئے درباب تیار اور مشتہر اور ترمیم کرنے فرد باچھ تحت دفعہ ہذا کے قواعد وضع کرے[1] ◆

دفعہ ۵۷- ہر شخص جس کو فرد مرتبہ تحت دفعہ ضمنی (۱) یا دفعہ ضمنی (۳) دفعہ اخیر مرقوم الفوق کی رُو سے یا فرد ترمیم شدہ تحت دفعہ ضمنی (۲) دفعہ مذکور کی رو سے اثر پہنچا ہو فرد مذکور کی مشتہری کی تاریخ سے تیس دن کے اندر ریونیو افسر کے حضور عرضی گزران سکتا ہے کہ فرد مذکور پر جہانتک کہ فرد مذکور سے اُس کو اثر پہنچتا ہو دوبارہ غور کیا جائے ◆

فرد باچھ کی ترمیم کے لئے درخواست

(۲) جو حکم عرضی مذکور پر دیا جائے اس میں ریونیو افسر کو وجوہات منظوری یا نامنظوری عرضی مذکور لکھنی لازم ہونگی ◆

دفعہ ۵۸- حکم تحت دفعہ اخیر مرقوم الفوق یا دفعہ ۵۲ کی ناراضی سے اپیل کمشنر کے حضور رجوع ہوگا اور کمشنر کے حکم صیغہ اپیل کی ناراضی سے فنانشل کمشنر کے حضور رجوع ہوگا ◆

احکام تحت دفعات ۵۲ و ۵۷ کی ناراضی سے اپیل

تشخیصات ضمنی

دفعہ ۵۹- (۱) ریونیو افسران صور تہائے مرقوم الذیل میں تشخیصات ضمنی کرنے کے مجاز ہیں۔ یعنی

خاص تشخیصات معاملہ

(الف) جبکہ عین مابعد کی دفعہ کی رُو سے کوئی محال قائم کیا جائے ◆

(ب) جبکہ معاملہ زمین واگزار یا تفویض شدہ بازیافت کیا جائے ◆

[1] قواعد ۲۰۱ لغایت ۲۱۳ ◆

(ج) جبکہ غیر آباد زمین سرکار کی طرف سے فروخت کی جائیں یا اجارہ پر دی جاویں یا عطا کر دی جائیں +

(د) جبکہ کسی زمین کی تشخیص معاملہ منسوخ کر دی گئی ہو۔ یا جبکہ بسبب انکار مالک زمین نسبت ذمہ واری تشخیص وہ میعاد گزر گئی ہو جس میعاد کے لئے زمین مذکور زیر اہتمام کلکٹر یا اُسکے کارندہ کے آگئی تھی یا مستاجری پر دی گئی تھی +

(ھ) جبکہ تشخیصات معاملہ زمین بسبب پانی مار یا ریگ مار یا آفات سماوی یا کسی دیگر سبب سے ترمیم طلب ہو جاویں +

(و) جب سرکار کو بابت چراگاہ یا قدرتی پیداوار زمین کے یا بابت چکیوں یا مچھلی کی شکارگاہوں یا پانی کی قدرتی پیداواروں کے یا بابت دیگر حقوق مصرحہ دفعہ ۴۱ یا دفعہ ۴۲ کے معاملہ واجب الطلب ہو۔ اور یہ معاملہ ایسی تشخیص معاملہ میں شامل نہ ہؤا ہو۔ جو باب ہذا کے احکام مرقوم الفوق کی رُو سے کی گئی ہو +

(۲) فنانشل کمشنر مجاز ہوگا۔ کہ ضمنی تشخیصات معاملہ کے کرنے کے بارہ میں رونیو افسران کی ہدایت کے لئے قواعد وضع کرے اور تشخیصات معاملہ مذکور کو منظور کرے[لہ] +

(۳) بہ تبعیت اُن اصلاحوں کے جو فنانشل کمشنر بذریعہ قواعد تحت دفعہ ضمنی اخیر مرقوم الفوق کے مقرر کرے رونیو افسران پر لازم ہوگا کہ ضمنی تشخیصات کی کارروائی میں باب ہذا کے احکام مرقوم الفوق کے پابند رہیں +

دفعہ ۵۰۔ (۱) جب کلکٹر کی رائے میں یا اُس افسر کی رائے میں جو عام تشخیص جدید معاملہ زمین کے تحت احکام مرقوم الفوق باب ہذا کی کر رہا ہو۔ کوئی غیر آباد زمین کسی محال کے متعلق یا ملحق اس قدر وسیع ہو کہ چراند یا اور مفید کاموں کے واسطے محال مذکور کی ضرورتوں[لہ] سے زیادہ ہو۔ تو کلکٹر یا افسر مذکور مجاز ہوگا۔ کہ کسی وقت فنانشل کمشنر کی منظوری پیشتر حاصل کر کے اُس غیر آباد زمین پر جس کو وہ زیادہ سمجھتا ہو علیحدہ تشخیص

غیر آباد زمین کے علیحدہ محالات بنانا

لہ دیکھو قواعد ۱۴۴ لغایت ۲۲۲ +

کردے اور زمین مذکور اُس شخص پر اُس قدر میعاد کے واسطے اور اُن شرائط پر جو وہ مناسب تصور کرے۔ اس محال کے مالکوں کو جس کے متعلق زمین مذکور ہے۔ دینا کرے اور اگر مالکان مذکور لینے سے انکار کریں تو کسی ملحقہ محال کے مالکوں کو دینا کرے اور اگر مالکان مذکور بھی لینے سے انکار کریں تو کسی اَور شخص کو ✦

(۲) جب اس محال کے مالکان جس سے غیر آباد زمین متعلق ہے۔ لینے سے انکار کریں تو کلکٹر مالکان مذکور کے واسطے ایک رقم سالانہ مقرر کردیگا۔ جس کی شرح خالص آمدنی زمین مذکور پر جو گورنمنٹ کو حاصل ہوتی ہو ۵ فیصدی سے کم یا ۱۰ روپیہ فیصدی سے زیادہ نہ ہو ✦

باب ۔ ۶

تحصیل معاملہ زمین[۱]

دفعہ ۶۱ ۔ (۱) ہر محال کی صورت میں کل محال اور مالک زمین یا اگر ایک سے زیادہ مالکان زمین ہوں۔ تو جملہ مالکان زمین بالاجتماع و بالانفراد محال کے معاملہ مشخص الوقت کے ذمہ وار ہونگے مگر شرط یہ ہے کہ

ادائے معاملہ زمین کی بابت ضمانت

(الف) لوکل گورنمنٹ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے مجاز ہوگی کہ بذریعہ نوٹیفکیشن کے اعلان اس بات کا کردے کہ کسی محال میں کوئی کھاتہ ملکیت یا اُس کھاتہ کا مالک معاملہ زمین مشخصہ محال مذکور کے کسی جزو کے ادا کرنے کا ذمہ وار نہ ہوگا۔ سوائے اُس جزو کے جو اُس کھاتہ کی بابت واجب الادا ہو ✦

(ب) جب ایک ہی محال میں ادنےٰ اور اعلےٰ دونو درجے کے مالکان زمین ہوں تو فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ خواہ بذریعہ قاعدہ خواہ بذریعہ خاص حکم نسبت

[۱] نیز دیکھو ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۹۱۸ء (تتمہ الف) ✦

کسی ایک مقدمہ کے اس بات کو ٹھیرا دے کہ اعلٰے مالکان زمین ادائے معاملہ زمین کے ذمہ وار ہونگے یا ادنٰے مالکان یا دونو۔ اور اگر دونو ہونگے تو کس حصۂ رسدی کے مطابق[1] +

(۲) نوٹیفیکیشن تحت شرط الف دفعہ ضمنی (۱) نسبت کسی خاص محال یا نسبت کسی قسم کے محالات کے یا نسبت عام محالات موقوعہ کسی رقبۂ ارضی کے صادر ہو سکتا ہے +

ادائے معاملہ زمین کی بابت ضمانت مزید

دفعہ ۶۲ - (۱) جو معاملہ زمین بروقت کسی محال پر مشخص ہو یا کسی کھاتہ ملکیت کی بابت واجب الادا ہو اس معاملہ کے مواخذہ کو محال یا کھاتہ مذکور کے لگان یا منافع یا پیداوار پر دیگر کل مواخذوں سے ترجیح دی جائیگی +

(۲) تاوقتیکہ معاملہ زمین جو کسی محال یا کھاتہ ملکیت کے لگان یا منافع یا پیداوار سے قابل اخذ ہو یا تاوقتیکہ کوئی باقی معاملہ زمین جو حسب شرح صدر قابل اخذ نہ ہو ادا نہ ہو جائے محال یا کھاتہ ملکیت مذکور کا لگان یا منافع یا پیداوار کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کے اجراے میں بدون اجازت قبل کلکٹر کے لئے جانے کے مستوجب نہیں ہوگی +

ادائے معاملہ زمین کے انتظام کی بابت احکام

دفعہ ۶۳ - (۱) باوجودیکہ کسی مسل حقیت میں کچھ ہی لکھا ہو فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ اُن اقساط کی تعداد اور مقدار اور وہ اوقات اور وہ مقامات اور وہ طریقہ ٹھیرا دے جس تعداد اور جس مقدار اور جن اوقات اور جن مقامات میں اور جس طریقہ پر معاملہ زمین ادا کیا جائیگا +

(۲) تاوقتیکہ فنانشل کمشنر اور طرح پر ہدایات نہ کرے معاملہ زمین اُن قسطوں میں اور اُن اوقات پر اور اُن مقامات میں اور اُس طریقہ پر واجب الادا

[1] دیکھو قاعدہ ۲۰۸ +

ہوگا جن قسطوں میں اور جن اوقات پر اور جن مقامات میں اور جس طریقہ پر ایکٹ ہذا کے نفاذ کے وقت واجب الادا ہے +

دفعہ ۶۴ - (۱) فنانشل کمشنر مجاز ہوگا - کہ معاملہ زمین کی تحصیل و معافی و التواء کی بابت قواعد بمطابقت احکام ایکٹ ہذا وضع کرے اور نیز مجاز ہوگا کہ قواعد مذکور میں یہ ٹھیراوے کہ کن حالتوں میں اور کن شرائط پر مفوض الیہ معاملہ زمین اس معاملہ کو تحصیل کیا کریگا +

معاملہ زمین کی تحصیل و معافی والتواء کے ضبط کے قواعد

(۲) جبکہ معاملہ زمین جو کسی مفوض الیہ کو یافتنی ہو معرفت کسی ریونیو افسر کے تحصیل کیا جائے تو مبالغ تحصیل شدہ میں سے کوئی ایسی رقم بوجہ حق التحصیل وضع کر لیجائیگی جس کی شرح فنانشل کمشنر بذریعہ قاعدہ کے اس بارے میں مقرر کر دیوے +

(۳) کسی باقی معاملہ زمین تفویض شدہ کی بابت کوئی دعوے مسموع نہ ہوگا تاوقتیکہ دعوے رجوع کرنے کے وقت عرضی دعوے کے ساتھ ایک دستاویز دستخطی کلکٹر مشعر دینے اجازت دائری دعوے کی منسلک نہ ہو +

دفعہ ۶۵ - خرچہ ہر تدبیر کا جو باب ہذا کی رُو سے واسطے وصول کرنے کسی باقی معاملہ زمین کے کی جائے اسی طرح قابل وصول ہوگا کہ گویا وہ ایک جزو باقی مذکور کا تھا +

خرچے باقی معاملہ کی طرح لائق وصول ہیں

دفعہ ۶۶ - فرد مطالبہ مصدقہ کسی ریونیو افسر کا ثبوت قطعی اُن امور کا ہوگا - یعنی کہ معاملہ زمین کی باقی واجب الادا ہے - اور یہ کہ تعداد اس باقی کی کس قدر ہے اور نیز یہ کہ کون شخص باقی دار ہے +

حساب تصدیق کردہ باقی معاملہ زمین کا ثبوت ہوگا

دفعہ ۶۷ - بہ تبعیت دیگر احکام ایکٹ ہذا کے باقی معاملہ زمین کی بذریعہ کسی تدبیر منجملہ تدابیر مرقوم الذیل کے وصول ہو سکتی ہے -

بقایا کے وصول کی تدابیر

(الف) بذریعہ پہنچانے دستک مطالبہ کے باقیدار کے پاس - یا

---

[1] دیکھو قواعد ۲۲۳ لغایت ۲۴۴ و ۲۴۶ لغایت ۲۵۵ + [2] دیکھو قاعدہ ۲۲۷ +

(ب) بذریعہ گرفتاری اور حراست میں رکھنے باقی دار کے۔ یا

(ج) بذریعہ قرقی و فروخت جائداد منقولہ باقی دار کے اور نیز اُن فصل ہائے باقی دار کے جو ابھی درو یا فراہم نہیں ہوئے۔ یا

(د) بذریعہ انتقال کرنے اُس کھاتہ ملکیت کے جس کی بابت باقی واجب الطلب ہو۔ یا

(ہ) بذریعہ قرقی اُس محال یا کھاتہ ملکیت کے جس کی بابت باقی معاملہ واجب الطلب ہو۔ یا

(و) بذریعہ منسوخی تشخیص محال یا کھاتہ مذکور کے۔ یا

(ز) بذریعہ فروخت محال یا کھاتہ مذکور۔ یا

(ح) بذریعہ تدابیر نسبت دیگر جائداد غیر منقولہ باقی دار کے ✦

دستک مطالبہ

دفعہ ۴۸۔ جس روز معاملہ زمین کی باقی پڑے اُس کے دوسرے دن یا اُس کے بعد رونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ دستک مطالبہ جاری کرے ✦

باقی دار کو گرفتار کرنا اور حراست میں رکھنا

دفعہ ۴۹۔ (۱) معاملہ زمین کے باقی پڑنے کے بعد ہر وقت رونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ ایک وارنٹ بدیں حکم جاری کرے کہ وہ عہدہ دار جس کا نام اُس وارنٹ میں مندرج ہے باقیدار کو گرفتار کر کے رونیو افسر کے حضور میں لائے ✦

(۲) جبکہ باقی دار رونیو افسر کے حضور میں لایا جائے تو رونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ اُس کو کلکٹر کے حضور میں بھجوائے۔ یا اُس کو ایک ایسی مدت زیر حراست رکھے جو دس دن سے زیادہ نہ ہو۔ اور اگر اُس عرصے کے اندر بھی زر باقی ادا نہ ہو۔ تو اُس کو کلکٹر کے حضور میں بھجوائے ✦

(۳) جبکہ باقی دار کلکٹر کے حضور میں لایا جائے۔ کلکٹر مجاز ہوگا۔ کہ افسر مہتمم جیل خانہ دیوانی ضلع کے نام ایک حکم بدیں ہدایت جاری کرے کہ باقی دار مذکور جیل خانہ مذکور میں ایسی میعاد تک قید رکھا جائے جو

کلکٹر موصوف مناسب سمجھے۔ مگر یہ میعاد تاریخ حکم سے ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو ÷

(۴) گرفتار کرنے اور حراست میں رکھنے کی تدبیر ایسے باقی دار کی نسبت عمل میں لانی جائز نہیں ہوگی۔ جو عورت یا نابالغ یا مجنون یا فاتر العقل ہو ÷

دفعہ ۷۰ - (۱) معاملہ زمین کی باقی پڑنے کے بعد ہر وقت رونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ باقی دار کی جائداد منقولہ اور اُس کی وہ فصلیں جو ابھی درو یا فراہم نہ کی گئی ہوں۔ قرق اور فروخت کرے ÷

جائداد منقولہ اور فصل کی قرقی اور فروخت

(۲) قرقی اور فروخت مذکور حتے الامکان قریب قریب اُس قانون نافذ الوقت کے مطابق عمل میں آئیگی جو دربارۂ قرقی و فروخت جائداد منقولہ باجراے ڈگری کسی ایسی عدالت مال کے جاری ہو جو قانون متعلق دخل رعیتانہ زمین ملک پنجاب کی رُو سے قائم ہوئی ہو ÷

مگر شرط یہ ہے۔ کہ علاوہ اُن اشیاء کے جو از روے قانون مذکور فروخت سے مستثنےٰ کی گئی ہیں۔ باقیدار کی زمین کی اُس قدر پیداوار فروخت سے زیر دفعہ ہذا مستثنےٰ کی جائیگی جس قدر کہ تخم ریزی فصل آئندہ کے لئے اور آئندہ فصل کے درو کے وقت تک باقیدار اور اُس کے اہل و عیال کی خوراک کے لئے اور ایسے مویشی کی خوراک کے لئے جو قانون مذکور کی رُو سے مستثنےٰ کیا گیا ہو۔ کلکٹر کی راے میں ضروری ہو ÷

دفعہ ۷۱ - (۱) کسی کھاتہ ملکیت پر معاملہ زمین کی باقی پڑنے کے بعد کلکٹر ہر وقت مجاز ہوگا کہ کھاتہ مذکور کو اُس محال میں جس میں وہ کھاتہ واقع ہے۔ کسی مالک زمین کے نام جو خود اپنے

کھاتہ ملکیت کا انتقال

کھاتہ کی بابت باقی دار نہیں ہے۔ اُس شرط پر انتقال کر دے کہ منتقل الیہ کھاتہ مذکور پر قابض کرائے جانے سے پیشتر زر باقی ادا کرے اور نیز ایسی دیگر شرائط پر کہ جن کا مقرر کرنا کلکٹر مناسب سمجھے +

(۲) انتقال مذکور حسب اقتضاے راے کلکٹر یا تو اُس سال فصلی کے اخیر تک کے لئے ہوگا جس کے اندر باقیدار منتقل الیہ کو وہ زر باقی ادا کر دے جو منتقل الیہ نے کھاتہ ملکیت قابض کرائے جانے سے پیشتر ادا کی تھی۔ یا ایسی میعاد تک کے لئے ہوگا۔ جو تاریخ انتقال کے بعد ہی کے سال فصلی کے شروع سے پندرہ برس سے زیادہ نہ ہو +

(۳) کلکٹر کو لازم ہوگا۔ کہ ہر ایسے انتقال کی رپورٹ جو اُس نے دفعہ ہذا کی رُو سے کیا ہو فنانشل کمشنر کے حضور بھیجے اور فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ یا تو انتقال مذکور منسوخ کرے یا اُس کی شرائط کو بدل دے یا ایسا اَور حکم صادر کرے جو وہ مناسب سمجھے +

(۴) کوئی انتقال تحت دفعہ ہذا اُس محال کے مالکان زمین کی ذمہ واری مشترک یا منفرد میں اثر نہ کریگا جس میں وہ عمل میں آئے +

(۵) تمام ایسے حقوق اور ذمہ واریوں کی بابت جو ایکٹ ہذا کی رُو سے پیدا ہوں وہ شخص جس کے نام کھاتہ ملکیت منتقل ہو بہ تبعیت شرائط انتقال کے وہی حیثیت رکھیگا جو حیثیت باقیدار کی بصورت نہ منتقل ہونے کھاتہ مذکور کے ہوتی +

(۶) جبکہ انتقال میعادی ہو۔ تو میعاد مذکور کے منقضی ہونے پر وہ کھاتہ ملکیت باقی دار مذکور کو کلکٹر کے حکم سے واپس کیا جائیگا۔ اور اُس پر گورنمنٹ یا منتقل الیہ کا کسی ایسی باقی معاملہ زمین یا ریٹ یا جبوب کی نسبت جو اُس کھاتہ کی بابت واجب الطلب تھی کوئی دعوے نہ ہوگا +

دفعہ ۲۷ - معاملہ زمین کی باقی پڑنے کے بعد کلکٹر ہر وقت مجاز ہوگا - کہ اُس محال یا کھاتہ ملکیت کو جس کی بابت باقی معاملہ واجب الطلب ہو قرقی کر لئے اور خود اپنے اہتمام میں یا کسی ایسے کارندہ کے اہتمام میں جس کو وہ اِس غرض کے لئے مقرر کرے بطور خام تحصیل کے رکھے ✦

محال یا کھاتہ ملکیت کی قرقی

(۲) کلکٹر یا اُس کا کارندہ اُن تمام ہدایات کا پابند ہوگا - جو باقیداران اور اُس کی رعیت کے درمیان موجود تھے - اور مستحق اس بات کا ہوگا - کہ زمین مذکور کو اپنے زیر اہتمام رکھے - اور جو لگان اور منافع کہ اُس سے حاصل ہوں بلا مداخلت باقیدار کے اس وقت تک وصول کرتا رہے - جب تک کہ باقی ادا نہ ہو جائے - یا جب تک کہ کلکٹر زمین مذکور باقیدار کو واپس نہ کرے ✦

(۳) قرقی اور اہتمام کے اخراجات وضع دیکر - اور نیز دہ رقوم وضع دیکر جو معاملہ زمین اور ریٹ اور جبوب کے مطالبات رواں کے ادا کرنے کے لئے ضرور ہوں جو فاضل منافع زمین مقروقہ کا بچے - وہ سب باقی معاملہ کے ادا کرنے میں لگایا جائیگا ✦

(۴) جائز نہیں ہوگا کہ کسی زمین کو ایک ہی باقی کی بابت پانچ سال سے زیادہ میعاد تک قرق رکھا جائے - اور یہ میعاد اُس سال فصلی سے شمار کی جائیگی جو بعد تاریخ قرقی کے شروع ہو اِلّا اگر باقی قبل از میعاد مذکور بیباق کر دی جائے تو زمین قرق شدہ کو اُسی وقت خلاص کر دینا چاہئے - اور واصلات کا فاضل روپیہ اگر کچھ ہو مالک زمین کو دے دیا جائیگا ✦

دفعہ ۲۸ - (۱) جبکہ باقی معاملہ زمین ایک مہینے سے زیادہ مدت تک واجب الطلب رہی ہو - اور تدابیر

محال یا کھاتہ ملکیت کی تشخیص کی منسوخی

مذکورالصدر اُس کے وصول کے لئے کافی متصور نہ ہوں۔ تو فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ علاوہ یا بعوض اُن تمام یا بعض تدابیر کے یہ حکم دے کہ اُس محال یا کھاتہ ملکیت کی تشخیص جس سے باقی معاملہ واجب الطلب ہو منسوخ کی جائے ✦

(۲) درصورتیکہ معاملہ زمین اُس حالت میں باقی پڑے ۔

(الف) جبکہ زمین دفعہ اخیر مذکورالصدر کی رُو سے قرق تھی۔ یا

(ب) جبکہ زمین زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس کے تھی ✦

تو ایسی باقی کی وصولی کے واسطے اُس دفعہ کے احکام پر عمل نہ کیا جائیگا ✦

(۳) جبکہ کسی زمین کی تشخیص منسوخ کی گئی ہو۔ کلکٹر فنانشل کمشنر کی منظوری پیشتر حاصل کر کے مجاز ہوگا۔ کہ یا تو زمین کا انتظام خود کرے یا بذریعہ کارندہ کرائے یا ایسی میعاد کے لئے اور ایسی شرائط پر جو فنانشل کمشنر نے منظور کی ہوں کسی شخص کو مستاجری پر دے جو اُس کو اجارہ پر لینا چاہے ✦

مگر شرط یہ ہے۔ کہ میعاد جس کے واسطے زمین اُس طرح پر اہتمام میں لی جائے یا مستاجری پر دی جائے پندرہ برس سے زیادہ نہ ہو اور یہ میعاد اُس سال فصلی سے شمار کی جائیگی جو بعد تاریخ منسوخی تشخیص کے شروع ہو ✦

(۴) کسی وقت میعاد مذکورالصدر کے منقضی ہونے سے پیشتر کلکٹر کو لازم ہوگا کہ محال یا کھاتہ ملکیت کی تشخیص اُس میعاد کے واسطے مقرر کرے جو میعاد ضلع یا تحصیل کی تشخیص رواں میں باقی ہو اور فنانشل کمشنر کی منظوری پیشتر حاصل کر کے تشخیص مذکور مالک زمین کو سناوے ✦

(۵) مالک زمین مجاز ہوگا کہ تشخیص سنانے کی تاریخ سے تیس دن کے اندر تشخیص کے ذمہ وار ہونے سے انکار کرنے کی اطلاع کلکٹر کو دے ✦

(۶) اگر اُس طرح پر اطلاع دی جائے۔ تو کلکٹر فنانشل کمشنر کی منظوری ماقبل حاصل کر کے مجاز ہوگا کہ محال یا کھاتہ ملکیت کو اس میعاد کے

لئے اپنے زیر اہتمام کرے یا مستاجری پر دیدے جو میعاد ضلع یا تحصیل کی تشخیص رواں میں سے باقی ہو یا اُس میعاد کے لئے جو میعاد فنانشل کمشنر مقرر کردے ✦

(۷) جبکہ کسی کھاتہ ملکیت کی تشخیص منسوخ ہو جائے تو جو معاملہ زمین کھاتہ مذکور کی بابت بعد انفساخ واجب الطلب ہو جائے اُس کی بابت محال مذکور کے دیگر مالکان زمین کی ذمہ واری مشترک متعلق رہیگی تاوقتیکہ نئی تشخیص عمل میں نہ آوے ✦

(۸) فنانشل کمشنر یہ ہدایت کرنے کا مجاز ہے۔ کہ اگر باقیدار نے یا کسی اَور شخص نے جس کے ذریعے سے باقیدار دعوے کرتا ہے نسبت کسی زمین واقع ایسے محال یا ایسے کھاتہ ملکیت کے جس کی تشخیص منسوخ کی گئی ہے۔ کوئی عہد کیا ہؤا ہو تو اُس عہد پر کلکٹر یا اُس کے کارندہ یا مستاجر کی پابندی اُس مدت تک لازم نہ ہوگی جس مدت کے لئے محال یا کھاتہ ملکیت کلکٹر یا اُس کے کارندہ مذکور کے زیر اہتمام رہے یا اُس کو مستاجری پر دیا جائے ✦

دفعہ ۷۴ ۔(۱) جبکہ کوئی زمین دفعہ ۷۲ کی رُو سے قرق کی گئی ہو۔ یا جبکہ دفعہ اخیر مذکور الصدر کی رُو سے کسی زمین کی تشخیص منسوخ کی گئی ہو۔ تو کلکٹر کو لازم ہوگا کہ اُس کا اشتہار جاری کرے ✦

قرقی یا ابطال تشخیص معاملہ کا اشتہار اور اشتہار مذکور کے نتیجے ۔

(۲) اگر کوئی رقم اشتہار جاری ہونے سے پہلے کسی شخص کی طرف سے لگان یا کسی اَور مطالبہ کی بابت ادا کے وقت معمولی سے پیشتر باقیدار کو ادا کی جائے تو وہ رقم کلکٹر کی منظوری خاص کے بدون شخص مذکور کے نام جمع نہیں کی جائیگی۔ اور باوجود ادائے مذکور وہ شخص بدستور ذمہ وار رہیگا کہ اُس رقم کو کلکٹر یا اُس کے کارندہ یا مستاجر کے پاس ادا کرے ✦

(۳) اگر کوئی رقم اشتہار جاری ہونے کے بعد بابت لگان یا کسی اور مطالبہ محال یا کھاتہ ملکیت کے کسی شخص کو ماسوائے کلکٹر یا اُس کے کارندہ یا مستاجر کے ادا کی جائے تو وہ رقم شخص ادا کرنے والے کے نام جمع نہیں کی جائیگی۔ اور باوجود ادائے مذکور وہ شخص بدستور ذمہ وار ہوگا۔ کہ اُس رقم کو کلکٹر یا اُس کے کارندہ یا مستاجر کے پاس ادا کرے +

دفعہ ۷۵ - جب کہ معاملہ زمین باقی پڑ گیا ہو۔ اور تدابیر مذکورۃ الصدر اُس کے وصول کرنے کے لئے کافی متصور نہ ہوں۔ تو کلکٹر فنانشل کمشنر کی منظوری ماقبل حاصل کر کے مجاز ہوگا۔ کہ علاوہ یا بالعوض جملہ یا بعض اُن تدابیر کے اور بہ پابندی اُن احکام کے جو بعد ازیں ایکٹ ہذا میں مندرج ہیں اُس محال یا کھاتہ ملکیت کو فروخت کر دے۔ جس کی بابت باقی واجب الطلب ہو +

محال یا کھاتہ ملکیت کا فروخت

مگر شرط یہ ہے کہ زمین کا فروخت کرنا صورت ہائے ذیل میں جائز نہیں ہوگا۔ یعنی

(الف) اگر باقی پڑنے کے وقت زمین کورٹ آف وارڈس کے زیر اہتمام تھی یا ایسی حالت میں تھی۔ کہ کورٹ آف وارڈس قوانین پنجاب کے ایکٹ مصدرہ ۱۹۰۳ء کی دفعہ ۳۵ کی ضمن (الف) یا (ب) یا (ج) یا (د) کے احکام کے رو سے اُس پر اختیارات عمل میں لا سکتا تھا۔ یا

(ب) اگر باقی پڑنے کے وقت زمین ایکٹ ہذا کی دفعہ ۷۰ کے رو سے قرق تھی۔ یا

(ج) اگر باقی پڑنے کے وقت تدبیر محکومہ دفعہ ۷۳ کے رو سے زمین خاص اہتمام کی وجہ سے کلکٹر کے قبضہ میں تھی۔ یا بوجہ مستاجری کسی اور شخص کے قبضہ میں تھی۔ خواہ قبضۂ مذکور منسوخی تشخیص کی صورت میں یا انکار ذمہ واری تشخیص کی صورت میں قائم ہوا ہو +

اثر فروخت کا بار مواخذہ پر

دفعہ ۶۷ - (۱) جو زمین دفعہ اخیر مذکور الصدر کے رو سے فروخت ہو - وہ تمام بار مواخذہ سے بری فروخت کی جائیگی - اور جو کوئی عطیات اور معاہدات زمین مذکور کی نسبت قبل از فروخت باستثناء خریدار کسی اَور شخص کی طرف سے وقوع میں آئے ہوں - بمقابل خریدار کے منسوخ ہو جائینگے +

(۲) دفعہ ضمنی (۱) کا کوئی مضمون نیچے کے لکھے ہوئے کسی امر کی نسبت مؤثر نہ ہوگا - یعنی

(الف) کسی رعیت کے حق دخیلکاری پر بجز اُس صورت کے کہ حق مذکور خود باقیدار کی طرف سے قائم ہُوا ہو - یا

(ب) کسی پٹہ چندسوزہ یا دائمی پر جو واسطے تعمیر کسی مکان بود و باش یا کارخانہ کے یا واسطے کسی کان یا باغ یا تالاب یا نہر یا عبادت گاہ یا قبرستان کے مناسب لگان پر دیا گیا ہو - اُس وقت تک کہ زمین اس کام میں مستعمل رہے جس کی پٹہ میں تصریح ہے - یا

(ج) کسی بار مواخذہ یا عطا یا معاہدہ یا حق دخیلکاری پر جو صریحاً بحکم فنانشل کمشنر محفوظ ہو کر اُس ضابطہ کے مطابق مشتہر کیا گیا ہو جو ضابطہ کہ ایکٹ ہذا میں بعد ازیں مرقوم ہے +

باقیدار کی دوسری جائداد غیر منقولہ کی نسبت کارروائیاں

دفعہ ۷۷ - (۱) اگر باقی بذریعہ اُن تدابیر کے جو قبل ازیں ایکٹ ہذا میں مندرج ہوئیں وصول نہ ہو سکے - یا اگر فنانشل کمشنر تدابیر مذکور میں سے کسی کا عمل میں لانا قرین مصلحت نہ سمجھے تو اگر کوئی دیگر محال یا کھاتہ ملکیت یا دیگر جائداد غیر منقولہ از آں باقیدار کے ہو کلکٹر مجاز ہوگا - کہ ایکٹ ہذا کے احکام کے رو سے جائداد مذکور کی نسبت اسی طرح پر تدبیر عمل میں لائے - کہ گویا رقم واجب الطلب اس جائداد کی نسبت باقی پڑی تھی +

مگر شرط یہ ہے کہ اس تدبیر کا کسی حقوق کی نسبت سوائے حقوق باقیدار کے عمل میں لانا جائز نہیں ہوگا اور اگر باقیدار نے نیک نیتی سے کوئی بار مواخذہ قائم کیا ہو یا کوئی عطا یا معاہدہ کیا ہو۔ تو وہ بار مواخذہ یا عطا یا معاہدہ اس وجہ سے باطل نہیں ہو جائیگا۔ کہ تدبیر مندرجہ دفعہ ہذا اس کے حقوق کی نسبت عمل میں لائی گئی +

(۲) جب کلکٹر کسی ایسی جائداد غیر منقولہ کی نسبت دفعہ ہذا کی رو سے تدبیر عمل میں لانے کی تجویز کرے۔ جس کی بابت باقی واجب الطلب نہیں تھی۔ تو موصوف الیہ کو لازم ہوگا۔ کہ بذریعہ اشتہار یہ ممانعت کرے کہ اُس جائداد کو انتقال نہ کیا جائے یا اُس پر بار مواخذہ قائم نہ کیا جائے +

(۳) کلکٹر مجاز ہوگا۔ کہ کسی وقت بذریعہ حکم تحریری کے اشتہار مذکور کو منسوخ کر دے۔ اور اشتہار مذکور کا منسوخ ہونا اُس وقت سمجھا جائیگا جب کہ یا تو باقی ادا ہو جائے یا باقی کے وصول کرنے کے لئے باقیدار کے حقوق متعلق جائداد مذکور فروخت ہو جائیں +

(۴) جو انتقال خانگی جایداد مذکور یا کسی حق باقیدار متعلق جائداد مذکور کا بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن یا اور ذریعہ سے بعد جاری ہونے اور قبل از منسوخ ہونے اشتہار کے عمل میں آئے کالعدم ہوگا +

(۵) دفعہ ہذا کی رو سے جو کارروائی کہ جائداد کی نسبت کی جائے اُس میں کلکٹر کو لازم ہوگا۔ کہ جہاں تک نوعیت جائداد کے لحاظ سے ہو سکے اُن ضوابط کے مطابق کارروائی کرے جو زمین زیر باقی کی نسبت تدابیر عمل میں لانے کے لئے منضبط ہوں +

دفعہ ۸۷ - (۱) باوجود اس کے کہ دفعہ ۶۷۔ ایکٹ ہذا میں کچھ ہی لکھا ہو۔ جب کسی باقی معاملہ کے وصول کرنے کے لئے ایکٹ ہذا کی رو سے تدابیر عمل میں آئیں

اُس شخص کے لئے چارہ جوئی جو باقی معاملہ کی ذمہ داری سے انکار کرتا ہو

اور اگر وہ شخص جس کی نسبت تدابیر مذکور عمل میں آئیں باقی کی یا اُس کے جزو کی ذمہ واری سے انکار کرتا ہو۔ اور معاملۂ مذکور کو بروقت ادا اُسی عذر تحریری کے ساتھ ادا کرے جس پر اُس کے یا اُس کے کارندے کے دستخط ثبت ہوں۔ تو شخص مذکور مجاز ہوگا۔ کہ معاملہ ادا کردہ کی بازیافت کے لئے کسی عدالت دیوانی میں دعوے رجوع کرے +

(۲) دعوے بروے دفعہ ضمنی (۱) ایسی عدالت میں رجوع کرنا ہوگا جس کو اس ضلع کے کلکٹر کے محکمہ کے مقام پر اختیار سماعت حاصل ہو جس ضلع میں کل یا جزو معاملہ متنازع باقی پڑا تھا +

فروخت کا ضابطہ

دفعہ ۷۹ ۔ (۱) جب کسی جائداد غیر منقولہ کی فروخت کی بابت فنانشل کمشنر کی منظوری حاصل ہوئی ہو۔ تو کلکٹر کو لازم ہوگا۔ کہ فروخت مقصودہ کا ایک ایسا اشتہار جاری کرے۔ جس میں امور مرقومۂ ذیل کی تصریح رہے۔ یعنی

فروخت کا اشتہار

(الف) فروخت کی تاریخ اور وقت۔ اور مقام

(ب) فروخت ہونے والی جائداد اور اگر وہ کوئی محال یا کھاتہ ملکیت ہو۔ تو تعداد معاملہ زمین جو اس پر مشخص ہو یا جو اس کی بابت واجب الادا ہو۔ اور

(ج) درصورتیکہ فروخت ایسی باقی کی وصولی کے واسطے ہے جو بابت جائداد مشتہر شدہ کے واجب الطلب تھی اور فنانشل کمشنر نے بذریعہ حکم زیر دفعہ ۷۰ ضمنی دفعہ (۲) ضمن (ج) کسی بار مواخذہ یا عطا یا معاہدہ یا حق دخیلکاری کو صریحاً محفوظ کیا ہو۔ تو تفصیل حقوق محفوظ شدہ

کی - اور

(د) درصورتیکہ فروخت ایسی باقی کی وصولی کے واسطے ہے کہ جو بابت جائداد مشتہر شدہ کے واجب الطلب نہ تھی تو تفصیل ہر بار مواخذہ یا عطا یا معاہدہ متعلق جائداد مشتہر شدہ کی جہاں تک کہ کلکٹر کو معلوم ہو - اور

(ہ) وہ رقم جس کے وصول کے لئے فروخت کا حکم ہوا ہو +

(۲) اشتہار مذکور میں یہ بھی درج کیا جائیگا - کہ جو شخص حق شفع کے دعوے کرنے کا ارادہ رکھتا ہو - اُس کو چاہیئے - کہ کسی کچہری کے دن تاریخ فروخت سے پہلے کلکٹر کے پاس اپنے ارادے کی اطلاع دے ورنہ اس کا حق جاتا رہیگا +

(۳) کلکٹر پر لازم ہوگا کہ زیر دفعہ ضمنی (۱) ضمن (الف) واسطے فروخت کے یا تو اپنا محکمہ مقرر کرے یا کوئی ایسی جگہ مقرر کرے جو جائداد فروخت طلب کے اندر یا اس کے نزدیک واقع ہو +

دفعہ ۸۰ - کوئی رونیو افسر کسی ایسے سہو یا غلط بیانی یا ترک کا جوابدہ نہ ہوگا - جو کسی اشتہار محکومہ دفعہ اخیر مذکور الصدر میں واقع ہو - اِلّا اس صورت میں اُس کا ارتکاب یا عمل میں آنا بددیانتی سے ہُوا ہو +

اشتہار کے مضامین کی نسبت رونیو افسر کا بری الذمہ ہونا

دفعہ ۸۱ - (۱) اشتہار کی ایک نقل باقی دار کو پہنچائی جائیگی + اور ایک نقل اُس تحصیل کے تحصیلدار کے محکمہ کے کسی نمایاں مقام میں لگائی جائیگی - جس میں جائداد فروخت ہونے والی واقع ہو +

اشتہار کا مشتہر کرنا

(۲) اشتہار کی ایک نقل باقیدار کو پہنچائے جانے اور ایک نقل تحصیلدار کے محکمہ میں لگائے جانے کے بعد ایک نقل کلکٹر کے محکمہ میں بھی چسپاں

کی جائیگی +

(۳) علاوہ ازیں اشتہار مذکور اس طرح پر مشتہر کیا جائیگا - جیسا کہ دفعہ ۲۲ میں مصرحہ ہے - اور نیز ایسے اور طریقہ پر مشتہر کیا جائیگا - جو کلکٹر قرین مصلحت سمجھے +

فروخت کا وقت اور فروخت کرنا

دفعہ ۸۲ - (۱) فروخت مذکور اتوار کے دن یا کسی اور تعطیل کے دن یا کلکٹر کے محکمہ میں اشتہار کی نقل چسپاں کرنے کی تاریخ سے جب تک کہ کم سے کم تیس دن گذر نہ جائیں - وقوع میں آنا جائز نہ ہوگا +

(۲) فروخت مذکور از روے نیلام عام کے ہوگا - اور وہ یا تو خود بذریعہ کلکٹر کے یا ایسے رونیو افسر کے عمل میں آنا چاہئے - جس کو کلکٹر اس کام کے لئے صراحتاً مقرر کرے +

دفعہ ۸۳ - کلکٹر مجاز نہ ہوگا کہ وقتاً فوقتاً فروخت کو ملتوی رکھے +

فروخت کے ملتوی رکھنے کا اختیار

موقوفی فروخت

دفعہ ۸۴ - اگر فروخت میں بولی ختم ہونے کے پہلے کسی وقت باقیدار وہ باقی جس کے لئے جائداد کے فروخت ہونے کا اشتہار ہوا تھا - مع اُن خرچوں کے جو باقی مذکور کے وصول کرنے میں عائد ہوئے ہوں - فروخت کرنے والے افسر کو ادا کر دے یا افسر مذکور کی اطمینان کر دے کہ باقی مذکور کو خواہ اُس مقام میں اور اُس طریقے کے بموجب جو دفعہ ۴۳ کے رو سے محکوم ہے - یا سرکاری خزانہ میں ادا کر چکا ہے - تو فروخت مذکور موقوف ہو جائیگا +

فروخت کے اخیر بولی بولنے والے کا روپیہ جمع کرنا

دفعہ ۸۵ - جب فروخت کی اخیر بولی معلوم ہو جائے - تو شخص بولی دہندہ کو لازم ہوگا - کہ فروخت کرنے والے افسر کے طلب کرنے پر اس افسر کو ۲۵ روپے فیصدی اپنی بولی کی

تعداد پراماناً ادا کرے۔ اور زر مذکور کے ادا کرنے پر شخص مذکور بہ نسبت احکام باب ہٰذا مشعر حق شفعہ کے خریدار قرار دیا جائیگا +

دفعہ ۸۶ ۔ اگر کوئی شخص جو اخیر بولی فروخت کی بولا ہو زرامانت

روپیہ جمع نہ کرنے کے نتیجے

محکومہ دفعہ اخیر مرقوم الفوق ادا نہ کرے تو جائداد مذکور اسی وقت پھر نیلام پہ چڑھا کر فروخت کی جائیگی اور تمام اخراجات متعلق اول فروخت کے اور کمی قیمت کی (اگر کچھ ہو) جو ثانی فروخت میں واقع ہو شخص مذکور سے بطور باقی معاملہ زمین کے کلکٹر وصول کرسکیگا +

دفعہ ۸۷ ۔ (۱) کسی وقت قبل ختم ہونے اُس دن کے جس دن

حق شفع کی تعمیل

کہ فروخت ہُوا ہو۔ کوئی شخص جس نے اپنے ارادہ مشعر دعوے حق شفعہ تحت دفعہ ۷۹ دفعہ ضمنی (۲) کی اطلاع دی ہو فروخت کرنے والے افسر کے پاس بولی اخیر کی تعداد پر ۵ روپے فیصدی اماناً ادا کرکے جائداد مذکور کو اُسی بولی پر لینے کا دعوے کرسکتا ہے +

(۲) اگر حق مذکور کی نسبت تنازعہ نہ ہو۔ تو وہ شخص خریدار قرار دیا جائیگا +

(۳) اگر حق مذکور کی نسبت تنازعہ ہو۔ تو کلکٹر کو لازم ہوگا۔ کہ تنازعہ کی تحقیقات اور فیصلہ کرکے یہ حکم دے۔ کہ کون فریق خریدار ہے۔ اور یہ فیصلہ اور حکم قطعی ہوگا +

دفعہ ۸۸ ۔ جس روز خریدار فروخت حسب شرح صدر قرار پاچکے اُس

کل زر ثمن ادا کرنے کا وقت

سے پندرھویں روز کے ختم ہونے کے پہلے خریدار مذکور کو زر ثمن کی کل تعداد ادا کرنا لازم ہوگا +

دفعہ ۸۹ ۔ اگر میعاد متذکرہ دفعہ اخیر مرقوم الفوق کے اندر زر ثمن کی

زر ثمن کے ادا نہ کرنے کی صورت میں ضابطہ

کل تعداد ادا نہ کی جائے۔ تو زرامانت محولہ دفعہ ۸۵ یا دفعہ ۸۷۔ جیسی صورت ہو اخراجات فروخت کے ادا کرنے کے بعد ضبط سرکار ہو جائیگی اور اگر کلکٹر کمشنر کی منظوری

پہلے حاصل کر کے ایسی ہدایت کرے۔ تو جائز ہوگا کہ زر مذکور باقی کے گھٹانے میں لگایا جائے اور جائداد مذکور پھر فروخت کی جائیگی۔ اور زرثمن ادا نہ کرنے والے خریدار کا جائداد مذکور کی نسبت اور اُس زرثمن کے کسی جزو کی نسبت جس میں وہ اخیر کو فروخت کی جائے کوئی دعوے نہ ہوگا +

دفعہ ۹۰ - اس باب کی روسے جائداد غیر منقولہ کے ہر فروخت کی رپورٹ کلکٹر کی طرف سے کمشنر کے حضور کی جائیگی +

کمشنر کے حضور فروخت کی رپورٹ

دفعہ ۹۱ - (۱) جائز ہے کہ تاریخ فروخت سے تیس دن کے اندر کمشنر کے روبرو درخواست انفساخ فروخت اس وجہ پر گذرانی جائے۔ کہ فروخت کے اشتہار کرنے یا عمل میں لانے میں کوئی بے ضابطگی نفس الامری یا غلطی وقوع میں آتی ہے +

انفساخ فروخت کی درخواست

(۲) اگر کوئی فروخت اس وجہ سے منسوخ نہ ہوگی تا وقتیکہ سائل حسب اطمینان کمشنر ثابت کرے کہ بے ضابطگی نفس الامری یا غلطی مذکور سے سائل کا اصلی نقصان ضرور ہوا ہے +

دفعہ ۹۲ - (۱) اگر کوئی درخواست متذکرہ دفعہ اخیر مرقوم الفوق نہ گذرے تو تاریخ فروخت سے تیس دن گذر جانے کے بعد یا اگر درخواست مذکور گذر کر نامنظور ہو جائے۔ تو کمشنر کو لازم ہوگا۔ کہ فروخت کی منظوری کا حکم صادر کرے اور اگر کوئی درخواست پیش ہو کر منظور ہو۔ تو کمشنر کو لازم ہوگا۔ کہ فروخت کی منسوخی کا حکم صادر کرے +

فروخت کی منظوری یا منسوخی کا حکم

(۲) دفعہ ہذا کی روسے جو حکم صادر کیا جائے۔ وہ قطعی ہوگا +

دفعہ ۹۳ - ہرگاہ فروخت کسی جائداد کی منسوخی ہو جائے تو خریدار اپنے زرثمن کے واپس پانے کا مستحق ہوگا +

انفساخ فروخت کی صورت میں زرثمن کی واپسی

دفعہ ۹۴ - درصورتیکہ فروخت زیر دفعہ ۹۰ ملتوی کی جائے۔ یا جبکہ فروخت میعاد معینہ کے اندر زرثمن نہ ادا ہونے کی صورت میں یا دفعہ ۹۲ کی رو سے منسوخ کی جائے۔ تو ہر صورت مذکور میں فروخت مگر اُس وقت تک کرنی جائز نہ ہوگی۔ جب تک اشتہار جدید حسب طریق مندرجۂ دفعات ماسبق جاری نہ کیا جائے۔

اشتہار بعد التوا کے یا فروخت ثانی کی صورت میں۔

دفعہ ۹۵ - (۱) بعد اُس کے کہ فروخت حسب طریقہ مرقوم الصدر منظور ہو جائے کلکٹر پر لازم ہوگا کہ اس شخص کو جو خریدار قرار دیا گیا ہو جائداد فروخت شدہ پر قبضہ دلائے اور ایک سارٹیفکٹ اس مضمون کا عطا کرے کہ شخص مذکور نے اس جائداد کو خریدا ہے۔

منظوری فروخت کی صورت میں خریدار کو قبضہ دلایا جائیگا۔ اور سارٹیفکٹ عطا کی جاویگی۔

(۲) سارٹیفکٹ مذکور میں لکھنا چاہیئے کہ آیا جائداد کا فروخت بمراد وصولی ایسی باقی کے ہوا ہے۔ جو اُس جائداد کی بابت واجب الطلب تھی یا نہیں اور نیز اگر بوجہ مذکور فروخت ہوا۔ تو تفصیل اُن بار مواخذہ یا عطیات یا معاہدات یا حقوق دخیلکاری کی (اگر کوئی ہو) لکھنی چاہیئے۔ جو بحکم فنانشل کمشنر زیر دفعہ ۹۰ دفعہ ضمنی (۲) ضمن (ج) اشتہار فروخت میں تصریح ہوکر صریحاً محفوظ رکھے گئے ہوں۔

(۳) سارٹیفکٹ مذکور جائداد مزبورہ کا ایک جائز انتقال نامہ متصور ہوگا مگر بیعنامہ کے طور پر اُس کی رجسٹری کرانے کی حاجت نہیں ہے۔

(۴) جو کوئی دعوے کسی عدالت میں خریدار سارٹیفکٹ یافتہ کے نام پر اس بنیاد پر رجوع ہو کہ خرید مذکور اور شخص کی طرف سے نہ کہ خریدار سارٹیفکٹ یافتہ کی طرف سے ہوئی ہے مع خرچہ ڈسمس کیا جائیگا۔

(۵) جائداد غیر منقولہ کا خریدار سارٹیفکٹ یافتہ تمام لگان اور منافع کا مستحق

ہوگا جو منظوری فروخت کی تاریخ کے بعد جائداد مذکور کی نسبت واجب الطلب ہو جائیں اور اُن تمام اقسام معاملہ زمین اور ریٹ اور جبوب کا ذمہ وار ہوگا جو اُس تاریخ کے بعد جائداد مذکور کی بابت واجب الطلب ہو جائیں +

محاصل زر فروخت

دفعہ ۹۶ - (۱) جب تحت باب ہذا جائداد غیر منقولہ کی فروخت منظور ہو جائے تو زر فروخت اولاً اُن بقایا کی ادائیں جو باقیدار پر بتاریخ منظوری فروخت سرکار کو واجب الادا ہوں مع اُس خرچہ کے جو بقایائے مذکور کے وصول کرنے میں عائد ہوئے ہوں لگایا جائیگا عام اُس سے کہ وہ باقی معاملہ زمین کی بابت ہوں یا اُن مبالغ کی بابت جو بطور باقی معاملۂ زمین کے واجب الوصول ہیں اور اگر کچھ فاضل رہے تو وہ اس شخص کو دیا جائیگا جس کی جائداد فروخت ہوئی یا اگر جائداد فروخت شدہ ایک سے زیادہ شخصوں کی ملک ہو - تو اُن مالکوں کو خواہ اکٹھا یا مطابق مقدار اُن کی حقیت متحققہ کے جیسا کلکٹر مناسب سمجھے دیا جائیگا +

(۲) زر فاضل مذکور اُس شخص کے کسی قرض خواہ کو جس کی جائداد فروخت ہوئی ہو بجز اُس صورت کے کہ کوئی عدالت ایسا حکم دے دینا جائز نہیں ہوگا +

(۳) اگر فروخت کی حاصلات اُس باقی سے کم ہوں جن کا ذکر دفعہ ضمنی (۱) میں کیا گیا ہے - تو جو باقی واجب الطلب رہے باقیدار سے بذریعہ مزید تدابیر تحت باب ہذا یا بذریعہ دیگر وسیلوں کے جو قانوناً جائز ہوں - وصول ہو سکتی ہیں +

باب ۷

وصولی دیگر مطالبات معرفت ریونیو افسران

دفعہ ۹۷ - جب کوئی عہدہ دار دیہی جس کو قواعد موضوعہ تحت دفعہ ۲۸

وصول کرنا بعض بقایا کا معرفت رونیو افسران بعوض رجوع کرنے نالش کے۔

کی رو سے معاملہ زمین کی تحصیل یا ایسی رقوم کی تحصیل کا حکم ہو۔ جو بطور باقی معاملہ زمین وصول ہو سکتی ہیں۔ رونیو افسر کی اطمینان اس بات میں کر دے۔ کہ معاملہ یا رقوم مذکور واجب الطلب ہو گیا ہے اور عہدہ دار مذکور کے پاس ادا نہیں کیا گیا۔ تو افسر مذکور مجاز ہو گا۔ کہ اُن قواعد کی پابندی کے ساتھ جو فنانشل کمشنر اس بارے میں وضع کرے معاملہ یا رقوم مذکورہ اسی تدبیر سے وصول کرے جو تدبیر واسطے وصولی باقی معاملہ زمین کے مقرر[1] ہے +

دفعہ ۹۸۔ علاوہ کسی ایسی رقوم کے جن کی وصولی بہ روے ایکٹ ہذا

دوسری رقوم جو بطور بقایاے معاملہ زمین کے واجب الوصول ہیں

یا کسی دیگر قانون نافذ الوقت کے اُن تدابیر سے جائز ہے جو تدابیر واسطے وصولی باقی معاملہ زمین کے مقرر ہیں مبالغ مرقوم الذیل بھی انہیں تدابیر سے وصول ہو سکتے ہیں۔ یعنی

(الف) زرفیس اور جرمانہ اور خرچے اور دیگر مطالبات جو زیر ایکٹ ہذا واجب الادا ہیں مع جبوب عہدہ داران دیہی کے۔ اور

(ب) معاملہ واجب الطلب سرکار بابت چراگاہ یا اور قدرتی پیداوار زمین یا چکیوں یا ماہی کے شکارگاہوں یا پانی کی دیگر قدرتی پیداوار کی بابت یا دیگر حقوق مصرحہ دفعہ ۴۱ یا دفعہ ۴۲ کی بابت اُن صورتوں میں جن میں کہ معاملہ مذکور کسی محال کی تشخیص میں شامل نہ ہوا ہو۔ اور

(ج) وہ زرفیس جو ملک پنجاب کے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۳ء کی دفعہ ۳۳ کے رو سے اُن تعمیرات کے استعمال اور فوائد کے عوض میں ڈسٹرکٹ بورڈ یا لوکل بورڈ کو واجب الادا ہوں۔ جن تعمیرات کا حوالہ دفعہ ۲۰ ضمن ہاے (ط) و (ی) ایکٹ مذکور میں دیا گیا ہے +

[1] دیکھو قواعد ۲۴۳ لغایت ۲۴۵ +

(ر) وہ رقوم جو از روئے کسی حکم قانون نافذ الوقت کے بطور باقی معاملہ زمین لائق وصول نہ ہوں۔ مگر تحت حکم گورنمنٹ بہ طور محصول آب یا نہوں یا بندوں یا اَور تعمیرات صیغہ انہار کے قائم رکھنے یا اہتمام کرنے کی بابت واجب التحصیل ہوں +

(۴) وہ رقوم جو گورنمنٹ کو کسی ایسے شخص کی طرف سے واجب الادا ہیں جو شخص رقوم مرقوم الفوق میں سے کسی رقم کے ادا کرنے کا ضامن ہؤا ہو یا ایسی کسی اَور رقم کے ادا کرنے کا ضامن ہؤا ہو۔ جو بطور باقی معاملہ زمین کے لائق وصول ہو +

دفعہ ۹۹- (۱) باب ۷ کے احکام کسی رقم متذکرۂ باب ہٰذا کی نسبت جہاں تک کہ متعلق کئے جا سکیں اس طرح متعلق ہونگے۔ کہ گویا رقم مذکور باقی معاملہ زمین ہے اور وہ شخص جس سے خواہ اُس کی ذمہ واری کی وجہ سے یا بہ حیثیت ضامن رقم مذکور واجب الطلب ہو باقی مذکور کا باقیدار ہے +

باب ۷ کے احکامات کا اُن رقوم سے جو اس باب کی روسے لائق وصول ہیں متعلق کرنا

(۲) بہ تبعیت احکام مندرجۂ دفعہ ضمن (۱) ہر ایسی رقم اس تدبیر سے وصول کی جائیگی۔ جو تدبیر دفعہ ۷۷ میں مندرج ہے سوائے اُس صورت کے کہ کسی قانون نافذ الوقت میں یہ حکم ہو کہ رقم مذکور زمین زیر باقی سے اُسی طور پر وصول ہو سکتی ہے جس طور باقی معاملہ زمین زیر باقی سے وصول ہو سکتی ہے

باب ۸

مساحتیں اور حدود زمین

دفعہ ۱۰۰- (۱) فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ اس طریقہ کی نسبت قواعد

حدود کی تعیین اور مساحت کے نشانوں کی تعمیر کی نسبت قواعد وضع کرنے کے باب میں فنانشل کمشنر کا اختیار۔

وضع کرے جس کے بموجب کسی رقبہ اراضی کے جملہ یا کسی محالات کی حدبندی کیجائیگی۔ اور اُن نشانات مساحت کی نسبت جو محالات مذکور میں تعمیر کئے جائینگے +

(۲) جائز ہوگا۔ کہ قواعد تحت دفعہ ہذا میں علاوہ دیگر امورات کے نشانات مساحت کا نمونہ اور وہ مصالح جو اُن کی تعمیر میں استعمال کیا جائیگا۔ مقرر کردیا جائے[1] +

حدود کے تعیین کے باب میں ریونیو افسر کا اختیار

دفعہ ۱۰۱۔ (۱) ہر ریونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ کسی مسل تحت ایکٹ ہذا کو تیار کرنے کے لئے یا تشخیص بہ روے ایکٹ ہذا کرنے کے لئے خود یا شخص ذوی غرض کی درخواست پر کسی محال یا کھاتہ ملکیت یا کھیت یا کسی دیگر جزو محال کی حدود مقرر کردے اور حدود مذکور کی پہچان کے لئے نشان مساحت کی تعمیر یا مرمت کا حکم دے[1] +

(۲) دفعہ ضمنی (۱) کی رو سے کسی زمین کی حدود مقرر کرنے میں ریونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ کسی ایسی حد پر نشانات مساحت تعمیر کرائے جن کی تجویز کسی عدالت یا ریونیو افسر یا افسر بندوبست صیغہ جنگل سے یا بحکم عدالت یا افسران مذکور ہو چکی ہو یا کسی نشان مساحت کو جو کسی عدالت یا افسر مذکور نے تعمیر کرائے تھے۔ یا اُن کے حکم سے تعمیر ہوئے تھے پھر بنوائے +

محالات واقع لب دریا کے مابین حد کے تعین کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۰۱ الف[2] (۱) جب کوئی دو یا زیادہ محالات عمل دریا کی زد میں ہوں اور اُن محالات کی حدود کے کسی ایسے قانون یا رواج یا ڈگری یا حکم کے رو سے

[1] دیکھو قواعد ۴ ۱۹ لغایت ۱۹۹ [2] دیکھو سرکلر ۲ فقرہ ۱۷ [3] بذریعہ ایکٹ ۱۔ ۱۸۹۹ء ایزاد کیا گیا +

جو اُن پر قابل اطلاق ہو۔ اُسی طرح اختلاف پذیر ہونے کے مستوجب ہوں۔ جیسے کہ دریا مذکور کی دھار یا عمل میں وقتاً فوقتاً اختلاف واقع ہوں۔ تو لوکل گورنمنٹ مجاز ہے۔ کہ اپنی اقتضاے راے سے ایسے محالات یا اُن کے اُن حصص کے مابین جو عمل دریا کی زد میں آنے کے مستوجب ہوں ایک مستقل حد مقرر کرنے کے لئے حکم صادر کرے +

(۲) صاحب کلکٹر ماتحتی دفعہ (۱) کے بموجب حکم صادر ہونے پر اُس کے مطابق ایسے محالات یا اُن کے حصص کے مابین حد کی ایک لین مقرر کریگا اور اُس کی نشان بندی اُن قواعد (اگر کوئی ہوں) کے مطابق کریگا جو دفعہ ۱۰۰ اور دفعہ ۱۰۱ کے احکام کے مطابق مرتب کئے گئے ہوں +

(۳) حد کی ہر ایسی لین محالات کے گذشتہ حالات کا اور جو اشخاص اُن کے مالک ہوں یا اُن میں حقوق رکھتے ہوں علے الترتیب اُن کے حقوق کا واجبی لحاظ رکھکر ایسے طریق سے مقرر کی جائینگی۔ جو ہر صورت میں بجا اور قرین انصاف ہو +

(۴) حد کی کوئی ایسی لین مستقل طور پر مقرر شدہ اُس وقت تک متصور نہ ہوگی۔ جب تک کہ صاحب فنانشل کمشنر بہادر اُس کو منظور نہ کریں +

محالات واقع لب دریا کے مابین حد مقرر کرنے کا اثر" شرط

دفعہ ۱۰۱۔ ب[سله] (۱) حد کی ہر ایک لین جو دفعہ ۱۰۱ (الف) کے احکام کے مطابق مقرر کی جائے وہ باوجود کسی قانون یا رواج یا کسی عدالت قانونی کی ڈگری یا حکم کے جو برعکس ہو مقررہ اور دائمی حد اُن محالات کے مابین متصور ہوگی۔ جن پر وہ مؤثر ہے اور ہر کھاتہ یا کھیت یا کسی دیگر حصہ محال میں جو اس طرح مقرر شدہ حد کی لین کے ہر پہلو پر واقع ہو حقوق مالکانہ اور تمام دیگر حقوق بپابندی شرط مندرجہ ذیل اس محال کے مالکان اراضی کو حاصل ہونگے

سله بذریعہ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۹ء ایزاد کیا گیا +

جو حد کی لین کے اُس پہلو پر واقع ہو۔ جس میں ایسا کھاتہ یا کھیت یا دیگر حصہ محال واقع ہے +

مگر شرط یہ ہے۔ کہ اگر اُس دفعہ کے عمل سے مالکانہ یا کوئی دیگر حقوق کسی ایسی زمین کے جو حد کی لین مقرر ہونے کے وقت مزروعہ ہو یا عقلاً قابل زراعت ہو یا جو بھاری قیمت کی کوئی پیداوار دیتی ہو ایک محال کے مالکان اراضی و دیگر حقداران سے کسی دوسری محال کے مالکان اراضی کے پاس منتقل ہوجائینگے۔ تو صاحب کلکٹر تحریری حکم کے ذریعہ سے ہدایت کریگا۔ کہ ایسی زمین کے حقوق بپابندی احکام دفعہ ۱۰۱ (ج) و دفعہ ۱۰۱ (د) اس طرح منتقل نہ کئے جائینگے۔ اگر اور تاوقتیکہ وہ زمین جس کی نسبت کوئی ایسا حکم دیا گیا ہے۔ عقلاً قابل زراعت یا بھاری قیمت کی پیداوار پیدا کرنے والی نہ رہے اور ایسے حکم کے صادر ہونے پر زمین مذکور کے حقوق کا انتقال اُس حکم کے مطابق ملتوی ہوجائیگا +

نیز یہ شرط کی جاتی ہے۔ کہ جب اُس اراضی کا کوئی حصہ جس کی تصریح کسی ایسے حکم میں کی جائے عقلاً قابل کاشت یا بھاری قیمت کی پیداوار دینے والا نہ رہے۔ تو حکم مذکور جبکہ صاحب کلکٹر بذریعہ تحریر ہدایت کریں۔ ایسے حصہ پر مؤثر نہ رہیگا +

(۲) صاحب کلکٹر کا فیصلہ اس بارہ میں کہ آیا کوئی زمین اس دفعہ کے ماتحتی دفعہ (۱) کی شرط کے اغراض کے لئے عقلاً قابل زراعت ہے یا نہیں یا بھاری قیمت کی پیداوار پیدا کرتی ہے یا نہیں ناطق ہوگا +

دفعہ ۱۰۱-(ج) [۱] (۱) جب دفعہ ۱۰۱ (ب) کی ماتحتی دفعہ (۱) کی شرط کے بموجب کوئی حکم جاری ہو جائے۔ تو وہ مالکان اراضی (یا اُن میں سے کوئی)

درخواست واسطے فوراً انتقال کرنے اُن حقوق کے ادائے معاوضہ پر جو دفعہ ۱۰۱ (ب) کی ماتحتی دفعہ (۱) کی شرط کے بموجب محفوظ رکھے گئے اور اُسکے متعلق کارروائی معاوضہ کا دلانا اور اُسے حقوق کا زائل ہونا

[۱] بذریعہ ایکٹ ۱ سنہ ۱۹۰۰ء ایزاد کیا گیا۔

جن کو ایسا حکم نہ ہونے کی صورت میں زمین مصرحہ حکم مذکور کے حقوق تفویض ہوتے۔ صاحب کلکٹر کو تحریری درخواست اس غرض سے دینے کے مجاز ہیں۔ کہ صاحب موصوف اُن حقوق کو جن کا انتقال ایسے حکم کے ذریعے سے ملتوی رکھا گیا ہو۔ معاوضہ ادا کرنے پر فی الفور منتقل کر دے +

(۲) جب کوئی درخواست ماتحتی دفعہ (۱) کے بموجب کی جائے تو صاحب کلکٹر کو لازم ہوگا۔ کہ

(الف) درخواست کی سماعت کے لئے ایک دن مقرر کرے +

(ب) درخواست اور اُس تاریخ کا اطلاع نامہ جو اُس کی سماعت کے لئے مقرر کی گئی ہو۔ اُن تمام اشخاص کی اطلاع کے لئے جاری یا مشتہر کرائے جن کی نسبت یہ اندراج ہو کہ وہ اُس اراضی میں جس کی تصریح دفعہ ۱۰۱ (ب) کی ماتحتی دفعہ (۱) کی شرط کے بموجب جاری شدہ حکم میں کی گئی ہے حقوق رکھتے ہیں اور نیز اُن تمام دیگر اشخاص کی اطلاع کے لئے جو اُس زمین سے سروکار رکھتے ہوں یا سروکار رکھنے کے دعویدار ہوں +

(ج) اُس تاریخ پر جو سماعت کے لئے اس طرح مقرر ہو یا جب تک کہ سماعت ملتوی رہی ہو زمین مذکور کے حقوق کی تحقیقات کرے اور تمام حقوق کی نسبت جو زمین مذکور میں قائم شدہ پائے جائیں اُن اشخاص کو معاوضہ دلائے جو فرداً فرداً اُس کے مستحق ہوں +

(د) سائل کو اُس مجموعی رقم معاوضہ سے جو بدلائی گئی ہو مطلع کرے اور اُس کو حکم دے کہ وہ رقم مذکور صاحب کلکٹر کے پاس اُس تاریخ کو یا اُس سے پہلے داخل کرے جو وہ اس مطلب کے

لئے مقرر کریگا +

مگر شرط یہ ہے۔ کہ باوجود ہر امر کے جو اس ماتحتی دفعہ میں مندرج ہے صاحب کلکٹر مجاز ہے کہ وہ اپنی اقتضاے رائے کے مطابق اور اُس وقت سے پہلے جب کہ معاوضہ دلایا جاوے ایسی درخواست کو جو زیر ماتحتی دفعہ (۱) دی جائے مسترد کرے +

ایکٹ ہند ۱۸۹۴ء (۳) ماتحتی دفعہ (۲) کے بموجب معاوضہ عطا کرنے میں صاحب کلکٹر کو لازم ہے۔ کہ ایکٹ حصول اراضی مصدرہ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۲۳ و ۲۴ کے احکام کی پیروی وہاں تک کرے جہاں تک کہ وہ حالات مقدمہ پر اطلاق پذیر ہوں +

(۴) صاحب کلکٹر کے پاس اُس معاوضہ کی جو اُس طرح عطا کیا گیا ہو کل رقم داخل ہونے کے بعد کے ماہ مئی کی ۱۵۔ تاریخ کو وہ حکم جو دفعہ ۱۰۱ (ب) کی ماتحتی دفعہ (۱) کی شرط کے بموجب جاری کیا گیا تھا۔ عمل پذیر نہ رہیگا۔ اور حقوق جن کی اُس میں تصریح کی گئی ہے۔ حسب طریق مجوزہ ماتحتی دفعہ (۱) دفعہ ۱۰۱ (ب) منتقل اور مفوض ہو جائینگے۔ باوجود کسی امر مندرجہ شرط دفعہ مذکور کے پھر صاحب کلکٹر اُن اشخاص کو معاوضہ دینا شروع کریگا۔ جو اُس کے فیصلہ کے بموجب فرداً فرداً اُس کے پانے کے مستحق ہوں اگر کوئی ایسا شخص اُس رقم کو جو اس طرح عطا کی جائے اور اس کو دینے کے لئے پیش کی گئی ہو لینے سے انکار کرے۔ تو وہ رقم اُس کے نام پر خزانہ عامرہ میں جمع کر دی جائیگی +

(۵) جب کوئی حکم جو دفعہ ۱۰۱ (ب) کی ماتحتی دفعہ (۱) کی شرط کے بموجب صادر ہوا ہو اُس دفعہ کی ماتحتی دفعہ (۴) کے احکام کی رو سے عمل پذیر اور قائم نہ رہے۔ تو وہ تمام حقوق جو ایسے حکم کے ذریعہ کسی شخص کے لئے محفوظ رکھے گئے ہوں ساقط ہو جائینگے +

دفعہ ۱۰۱۔ د۔ جب کوئی شخص جو کسی ایسی زمین میں کوئی حقوق رکھتا ہو۔ جس کے حقوق کی نسبت ایک حکم زیر شرط ماتحتی دفعہ (۱) دفعہ ۱۰۱ (ب) جاری ہو چکا ہو برضی خود وہ حقوق اس محال کے کسی مالک اراضی کے پاس منتقل کر دے۔ جس کے مالکان اراضی کو حکم مذکور نہ ہونے کی صورت میں حقوق مذکور دفعہ ۱۰۱ (ب) کی ماتحتی دفعہ (۱) کے عملدرآمد سے تفویض ہوتے تو اس طرح منتقل شدہ حقوق فی الفور حکم مذکور کے پابند نہ رہینگے +

حکم زیر شرط ماتحتی دفعہ (۱) دفعہ ۱۰۱ (ب) اُن حقوق پر اطلاق پذیر نہ رہیگا۔ جو اُس محال کے مالک اراضی کے پاس برضی خود منتقل کئے گئے ہوں۔ جس میں زمین حد مقرر کرنے سے منتقل کی گئی ہو

دفعہ ۱۰۱۔ ھ۔ ہر صورت میں جس میں دفعہ ۱۰۱ (ب) یا دفعہ ۱۰۱ (ج) یا دفعہ ۱۰۱ (د) کے عملدرآمد سے مالکانہ یا دیگر حقوق اراضی ایک محال کے مالکان اراضی و دیگر حقداران سے کسی دوسرے محال کے مالکان اراضی کے پاس منتقل ہو جائیں۔ تو حقوق مذکور حقیت کے اُن تمام تعلقات اور ذمہ واریوں کے پابند ہونگے۔ جو کسی قانون یا رواج مروجہ وقت کی رو سے اُس محال کے مالکان اراضی کے حقوق سے متعلق ہوں۔ جس میں حقوق مذکور اس طرح منتقل کئے جائیں +

حقوق منتقل شدہ اُس محال کی حقیت کے تمام تعلقات کے پابند ہونگے جس میں انتقال کیا گیا ہو

دفعہ ۱۰۱۔ و۔ دفعات ۱۰۱ (الف) و ۱۰۱ (ب) و ۱۰۱ (ج) (علے الترتیب) کی اغراض کے لئے لفظ کلکٹر میں ہر ایسا عہدہ دار مال شامل متصور ہوگا جسے لوکل گورنمنٹ دفعات مذکور کے کسی حکم کے بموجب کلکٹر کے جملہ فرائض یا کوئی فرض سرانجام دینے کے لئے مقرر کرے +

معنی لفظ کلکٹر دفعات ۱۰۱ (الف) و ۱۰۱ (ب) و ۱۰۱ (ج) میں "۔

لفظ بذریعہ ایکٹ نمبر ۱۔ ۱۹۰۹ء ایزاد کیا گیا +

دفعہ ۱۰۲- بہ تبعیت اُن قواعد کے جو فنانشل کمشنر اس بارے میں وضع کرے۔ نشانات ساحت اُن شخصوں کی طرف سے یا اُن شخصوں کے خرچ سے تعمیر کئے جائینگے۔ اور مرمت رکھے جائینگے۔ جو کسی قسم کا حق یا واسطہ اُس زمین سے رکھتے ہوں۔ جس کی حدود کے بتلانے کے لئے نشانات مذکور درکار ہیں +

نشانات ساحت کی تعمیر اور مرمت کا خرچہ

مگر شرط یہ ہے۔ کہ لوکل گورنمنٹ ہر صورت میں یہ ہدایت کرنے کی مجاز ہے۔ کہ نشانات کی تعمیر کے خرچہ کی گورنمنٹ متحمل ہوگی۔ یا یہ کہ خرچہ مذکور عہدہ داران دیہی کے جبوب سے ادا کیا جائیگا +

دفعہ ۱۰۳- (۱) اگر وہ اشخاص جو زمین سے کسی قسم کا حق یا واسطہ رکھتے ہوں۔ اور جن کو رونیوا فسر نے تعمیر یا مرمت نشانات ساحت کا حکم دیا ہو۔ حکم مذکور کی تاریخ سے تیس دن کے اندر کسی نشان ساحت مندرجہ حکم کو تعمیر یا مرمت نہ کریں۔ تو رونیوا فسر مجاز ہوگا۔ کہ نشان مذکور کو تعمیر یا مرمت کرائے +

ایسے خرچہ کا وصول کرنا جو گورنمنٹ نے کیا ہو

(۲) جب رونیوا فسر کوئی نشان ساحت تعمیر یا اُس کی مرمت کرائے تو بہ تبعیت کسی قواعد یا ہدایت تحت دفعہ اخیر مذکور الصدر کے افسر مذکور کو لازم ہوگا۔ کہ ان اشخاص کے درمیان جو زمین میں حق یا واسطہ رکھتے ہوں۔ خرچہ مذکور کی تقسیم جس طرح وہ قرین انصاف سمجھے کردے۔ اور خرچہ مذکور کی کلکٹر کے پاس اطلاع دے +

(۳) کلکٹر مجاز ہوگا۔ کہ اُس خرچہ کو مثل باقی معاملہ زمین وصول کرے +

دفعہ ۱۰۴- ہر رونیوا فسر اور ہر ایسا شخص جو افسر مذکور کے تحت حکم کام کرتا ہو مجاز ہوگا۔ کہ کسی کار متعلقہ زیر ایکٹ ہذا کی تعمیل

زمین میں ساحت اور نشان سرحد قائم کرنے کی غرض سے رونیوا فسران کے داخل ہونے کا اختیار

میں کسی زمین میں داخل ہو کر اُس کی مساحت کرے اور اس پر نشان مساحت قائم کرلئے۔ اور اُس کی سرحدوں کی حد بندی کردے اور تمام دیگر کام کرے۔ جو اُس کار منصبی کے مناسب طور پر انجام کرنے کے لئے ضرور ہوں +

دفعہ ۱۰۵ - (۱) جب قواعد تحت دفعہ ۴۶ ضمن (ج) کے مطابق کسی زمین کی مساحت ہو رہی ہو۔ ہر رونیوافسر جس کے اہتمام میں مساحت مذکور ہو رہی ہو۔ مجاز ہوگا کہ بذریعہ اطلاع یا اشتہار کے تمام اشخاص کو جو زمین مذکور میں حقوق یا واسطہ رکھتے ہوں۔ حکم دے۔ کہ وہ ایک وقت مقررہ کے اندر اُس قسم کے عارضی نشان کے ذریعہ سے جس کی اطلاع نامہ یا اشتہار مذکور میں تصریح ہے حقوق یا واسطہ مذکور کی حدود کو بتلادیں +

(مسلہ کے تیار کرنے کی غرض سے ساحتیں)

(۲) اگر وہ شخص جس کے نام اطلاع یا اشتہار جاری ہُوا ہو۔ تعمیل حکم نہ کرے۔ تو اس پر رونیوافسر کی صواب دید کے بموجب عہ۵ روپیہ تک جرمانہ ہو سکیگا +

دفعہ ۱۰۶ - (۱) قواعد تحت دفعہ ۴۶ ضمن (ج) کے مطابق کسی زمین کی مساحت کی اغراض کے لئے مالکان زمین پر واجب ہوگا۔ کہ جھنڈی برداری اور جریب کشی کے کام کے لئے اشخاص جو لائق اُس کام کے ہوں مہیا کردیں +

(مساحت ہائے مذکور کے لئے جھنڈی برداروں اور جریب کشوں کی نسبت احکام۔)

(۲) اگر مالکان زمین اشخاص مذکور کے مہیا کرنے یا اُن کو بہ تعداد کافی مہیا کرنے میں قصور کریں۔ تو رونیوافسر مجاز ہوگا۔ کہ جس قدر اور اشخاص کی ضرورت سمجھے۔ کام میں لگائے۔ اور اُن کو کام میں لگانے کا خرچہ مالکان زمین سے مثل باقی معاملہ زمین کے وصول کیا جائیگا +

دفعہ ۱۰۷ - (۱) اگر روینیو افسران یا عہدہ داران دیہی کے ذریعہ کو برکنار کرکے کسی دیگر صیغہ کے ملازمان کے ذریعہ سے مساحت کرنے کی ضرورت ہو - تو لوکل گورنمنٹ ایک نوٹیفیکیشن جاری کرنے کی مجاز ہوگی - جس میں امور ذیل درج ہونے چاہئیں - یعنی

دیگر صیغہ کے ملازمان کے ذریعہ سے مساحت

(الف) وہ رقبہ ارضی جس کی مساحت ہونے والی ہو - اور طرز مساحت

(ب) اُن افسران کے نام یا اُن کے عہدۂ ہائے منصبی کے نام جن کے ذریعہ سے مساحت ہونے والی ہو +

(ج) کس قسم کے نشانات مساحت افسران مذکور سے تعمیر کرائے جائینگے +

(۲) تاریخ نوٹیفیکیشن سے افسران مصرحہ نوٹیفیکیشن مذکور کو اور اُن اشخاص کو جو اُن کے ماتحت کام کریں - اغراض مساحت کے واسطے وہی اختیارات حاصل ہونگے - جو روینیو افسران کو دفعہ ۱۰۴ کے رو سے عطا کئے گئے ہیں +

دفعہ ۱۰۸ - (۱) اگر کوئی شخص کسی ایسے نشان مساحت کو جو جائز طور پر تعمیر کیا گیا ہو - ارادتاً منہدم کرے یا نقصان پہنچائے - یا بدون حکم جائز کے اُس کو اُٹھا لے جائے - تو اُس پر روینیو افسر اس قدر جرمانہ کرنے کا مجاز ہوگا - جس کی تعداد فی نشان منہدم شدہ یا نقصان رسیدہ یا اُٹھائے ہوئے کے ۵۰ سے زیادہ نہ ہو - اور جو تعداد روینیو افسر مذکور کی رائے میں نشان مذکور کو حالت اصلی میں لانے کے خرچہ کے ادا کرنے کے لئے اور ایسے شخص کے انعام دینے کے لئے - اگر کوئی ہو جو انہدام یا نقصان یا اُٹھائے جانے کی اطلاع دے - ضرور ہو +

نشانات مساحت کے منہدم کرنے یا اُن کو نقصان پہنچانے یا اُٹھا لے جانے کی علت میں سزا

(۲) دفعہ ہذا کی رو سے جرمانہ کا ہونا کسی تدارک تحت دفعہ ۴۳۴ مجموعہ تعزیرات ہند کا مانع نہ ہوگا

دفعہ ۱۰۹ - جب کسی نشان ساحت کو جو جائز طور پر کسی محال میں تعمیر شدہ ہو منہدم کیا جائے یا نقصان پہنچایا جائے یا اُٹھا لیا جائے - تو اُس محال کے ہر عہدہ دار دیہی کو قانوناً واجب ہوگا - کہ اُس امر کی اطلاع رونیو افسر کو دے +

نشانات ساحت کے انہدام یا نقصان یا اُٹھائے جانے کی رپورٹ

باب - ۹

تقسیم زمین

دفعہ ۱۱۰ - (۱) زمین کی تقسیم خواہ باب ہذا کے رو سے کی جائے یا اور طرح پر زمین کے معاملے واجب الادا کے بارے میں زمین یا مالکان زمین کی ذمہ واری مشترک میں مُؤثر نہ ہوگی اور نہ اُس سے کوئی نیا محال پیدا ہوگا - الا اُس صورت میں کہ فنانشل کمشنر اُس نتیجہ کو حکم صریح سے منظور کرے اور اگر حکم مذکور میں کسی طرح کے شرائط لگائے جائیں - تو اُن شرائط کی پابندی تقسیم کے فریقوں پر واجب ہوگی +

معاملہ اور لگان کی بابت ذمہ واری مشترک پر محالات اور کھاتہ ہائے رعیتی کی تقسیم کا اثر

(۲) کسی کھاتہ رعیتی کی تقسیم صاحب زمین کی اجازت صریح کے بدون زمین کے لگان کے ادا کے بارے میں اُس کے شرکاء کی ذمہ واری مشترک میں مُؤثر نہ ہوگی +

سلہ نیز دیکھو سرکلر نمبر ۶۴ +

دفعہ ۱۱۱- زمین کا ہر مالک مشترک یا کسی کھاتہ رعیتی کی رعیت مشترک جس میں حق دخیلکاری موجود ہے- مجاز ہو گا- کہ رونیوافسر کے حضور میں زمین یا کھاتہ رعیتی میں سے جیسی صورت ہو اپنے حصہ کی تقسیم کے لئے درخواست کرے- بشرطیکہ

تقسیم کی درخواست

(۱) بتاریخ درخواست مذکور حصہ شخص مذکور کا نظم اخیری مسل مرتبہ زیر باب ۳ میں درج ہو- یا اُس کے درج کرنے کے واسطے حکم دیا گیا ہو- یا

(ب) حصہ مذکور کی بابت اُس کا حق بذریعہ کسی ایسی ڈگری کے قرار پاچکا ہو- جو تاریخ مذکور پر قائم ہو- یا

(ج) اُس حق کا اقرار تحریری اُن تمام اشخاص نے لکھ دیا ہو جو حق مذکور کے اقبال یا انکار سے واسطہ رکھتے ہوں +

دفعہ ۱۱۲- بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ دفعہ اخیر مذکور الصدر کے

تقسیم کے قیود و حدود

(۱) عبادت گاہیں اور قبرستان جن پر تقسیم سے پہلے بالاشتراک قبضہ ہو تقسیم کے بعد بھی اسی طرح بالاشتراک قبضہ میں رہینگے سوائے اس صورت کے کہ فریقین اور طرح پر باہم راضی ہو جائیں اور اپنی رضامندی قلمبند کر کے رونیوافسر کے پاس داخل کریں +

(۲) جائداد ہائے مرقوم الذیل میں سے کسی ایک کی تقسیم سے انکار کرنا جائز ہو گا- اگر رونیوافسر کی رائے میں جائداد مذکور کی تقسیم سے شرکاء یا ایسے دیگر اشخاص کے حق میں جو صریحاً یا وسیلۃً اُس سے واسطہ رکھتے ہوں- باعث تکلیف سمجھا جائے- یا اُس سے اشخاص مذکور کے فائدوں میں کمی ہونے کا احتمال ہو- یعنی

(۱) کوئی بند یا پانی کی کول یا کوئیں یا تالاب اور کوئی زمین جس پر واسطے کسی تعمیر مذکور کے پانی کے بہم پہنچانے کا مدار ہو- اور

(ب) کوئی چراگاہ - اور

(ج) کوئی زمین زیر تشخیص معاملہ جس پر کوئی قصبہ یا گاؤں آباد ہو +

(۳) کسی مشترک مالک کی درخواست پر تقسیم ہونے سے اگر کوئی کھاتہ رعیتی حقدار دخیلکاری دو یا زیادہ حصوں میں بانٹنا پڑتا ہو تو سوائے اُس صورت کے کہ رعیت اپنی زمین کے بانٹا جانے کو قبول کرے یہی امر ایک کافی وجہ واسطے نہ اجازت دینے تقسیم کے جہاں تک کہ اُس کا اثر کھاتہ رعیتی پر پہنچتا ہو ہو سکتا ہے اور

(۴) کسی کھاتہ رعیتی کی تقسیم کی نسبت اگر صاحب زمین عذر کرتا ہو۔ تو یہی امر کافی وجہ قطعاً اجازت نہ دینے کی ہو سکتا ہے +

دفعہ ۱۱۲ - دفعہ ۱۱۱ کی رو سے درخواست ہونے پر رونیو افسر کو بشرطیکہ درخواست مذکور باضابطہ ہو اور بادی النظر میں اعتراض کے لائق نہ ہو لازم ہوگا - کہ ایک تاریخ اُس کی سماعت کے لئے مقرر کرے - اور

تقسیم کی درخواست کی اطلاع

(۱) درخواست اور تاریخ مقررہ مذکور کی اطلاع ایسے شرکا زمین زیر درخواست کے پاس پہنچائے جو محال کی مسل کی رو سے اُس زمین میں حصہ رکھتے ہیں۔ اِلّا درخواست کرنے میں شامل نہیں ہوئے - اور اگر درخواست تقسیم منجانب رعیت واسطے تقسیم کھاتہ رعیتی کے ہو تو اطلاع نامہ صاحب زمین کے پاس بھی پہنچانا چاہئے - اور

(ب) اگر افسر مذکور مناسب سمجھے تو اطلاع نامہ ایسے دیگر اشخاص کے پاس بھی پہنچوائے جن کو وہ درخواست مذکور سے صریحاً یا وسیلۃً واسطہ رکھنے والے تصور کرے یا اُن کی اطلاع کے لئے اشتہار جاری کرے +

دفعہ ۱۱۳ - تاریخ مقررہ سماعت پر یا کسی اور تاریخ پر جس پر کہ سماعت ملتوی رکھی جائے رونیو افسر کو یہ دریافت کرنا

مدعیان میں کسی فریق کا داخل کرنا

لازم ہوگا۔ کہ آیا دیگر شرکاء میں سے کوئی اور بھی اپنے حصوں کی تقسیم کے خواہاں ہیں یا نہیں اور اگر اُن میں سے کوئی اس بات کے خواہاں ہوں۔ تو افسر مذکور کو لازم ہوگا۔ کہ اُن کا نام مدعیان تقسیم میں شامل کرے +

قطعاً تقسیم کی اجازت نہ دینا

دفعہ ۱۱۵ - بعد لینے اظہار ایسے شرکاء اور دیگر اشخاص کے جو تاریخ مقررہ پر حاضر آویں۔ اگر ریونیو افسر کی رائے میں تقسیم مذکور کے قطعاً نامنظور کرنے کے لئے عمدہ اور کافی وجہ پائی جائے تو افسر مذکور مجاز ہوگا۔ کہ حکم نامنظوری درخواست کی وجوہات قلمبند کرکے درخواست مذکور نامنظور کرے +

درخواست کے منظور کرنے کے بعد کا ضابطہ

۱۱۶ - اگر ریونیو افسر درخواست تحت دفعہ اخیر مذکور الصدر کو نامنظور نہ کرے تو اُس کو یہ تنقیح کرنا لازم ہوگا۔ کہ کن امور کی نسبت اشخاص ذی غرض کے مابین تنازعہ ہے اور امورات ذیل کی نسبت امورات تنقیح علیحدہ علیحدہ قائم کرنے ہونگے۔ یعنی

(۱) تنازعات متعلق حقیت جائداد جس کی نسبت تقسیم کی درخواست ہوئی ہو۔ اور

(ب) تنازعات نسبت اس امر کے کہ منجملہ جائداد مشترکہ کیا کیا جائداد تقسیم کی جائے یا کس طریقہ سے اس کو تقسیم کرنا چاہیئے +

جائداد تقسیم ہونے والی میں حقیت کے تنازعات کا طے کرنا

دفعہ ۱۱۷ - (۱) جبکہ بابت کسی حقیت متعلق جائداد تقسیم طلب کے تنازعہ ہو۔ تو ریونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ یا تو تقسیم کی درخواست کو منظور کرنے سے انکار کرے۔ جب تک کہ تنازعہ مذکور کسی عدالت مجاز سے فیصلہ نہ ہوے یا وہ خود مثل عدالت مذکور اس تنازعہ کو فیصلہ کرنے میں مشغول ہو جائے +

(۲) اگر ریونیو افسر خود تنازعہ کو فیصلہ کرنے میں مشغول ہو۔ تو قواعد مرقومہ الذیل واسطے کارروائی کے اثر پذیر ہونگے۔ یعنی

(ا) اگر تنازعہ اُس قسم کا ہو۔جس کی سماعت کا عدالت مال کو اختیار حاصل ہے۔ تو رونیوافسر کو لازم ہوگا۔ کہ اُس ضابطہ کے مطابق کارروائی کرے جو حسب احکام مندرجہ ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ زمین عدالت مال کے واسطے مقرر ہے +

(ب) اگر تنازعہ اُس قسم کا ہو جس کی سماعت کا عدالت دیوانی کو اختیار حاصل ہے تو رونیوافسر پر لازم ہوگا۔ کہ اس ضابطہ کے مطابق کارروائی کرے جو ضابطہ عدالت دیوانی کے واسطے نسبت تحقیقات دعاوی ابتدائی کے مقرر ہے۔اور نیز یہ کہ تجویز اور ڈگری اُس تفصیل سے لکھے جو مجموعۂ ضابطہ دیوانی میں تجویز اور ڈگری کے لئے مقرر ہے[1] +

(ج) رونیوافسر کی ڈگری مصدرہ ضمن (ب) کی ناراضی سے اپیل اس طرح پر ہوگا۔ کہ گویا ڈگری مذکور کسی ڈسٹرکٹ جج نے صیغۂ ابتدائی میں صادر کی تھی +

(د) اپیل مذکور کے رجوع ہونے پر عدالت ڈویژنل کورٹ یا عدالت چیف کورٹ۔ جیسی صورت ہو۔ مجاز ہوگی کہ حکم امتناعی مشعر التواء کارروائی تا فیصلہ اپیل مذکور رونیوافسر کے نام صادر کرے +

(ہ) جائز ہوگا۔ کہ ڈویژنل کورٹ کی ڈگری صیغہ اپیل کی ناراضی سے عدالت چیف کورٹ میں اپیل مزید بشرطیکہ اپیل مزید قانون نافذ الوقت کے رو سے ہو سکتا ہو۔ رجوع کیا جائے +

دفعہ ۱۱۸-(۱) جب تنازعہ نسبت اس امر کے ہو کہ منجملہ جائداد مشترکہ کیا کیا جائداد تقسیم ہونی چاہئے یا کس طریقہ سے

دوسرے تنازعات کا فیصلہ

[1] دیکھو قاعدہ ۲۸۴ +

اُس کو تقسیم کرنا چاہئے۔ تو ریونیو افسر کو لازم ہوگا۔ کہ تحقیقات ضروری حسب صوابدید اپنے عمل میں لاکر ایک حکم قلمبند کرے جس میں موصوف الیہ کا فیصلہ درباب تنازعہ مذکور کے اور وجوہات فیصلہ مذکور کے درج کی جائیں +

(۲) حکم تحت دفعہ ضمنی (۱) کی ناراضی سے تاریخ حکم مذکور سے پندرہ دن کے اندر کمشنر کے حضور میں اپیل رجوع کرنا جائز ہوگا۔ اور جب اپیل رجوع ہو کر اُس کے رجوع ہونے کی اطلاع کمشنر نے ریونیو افسر کے پاس بھیجی ہو۔ تو ریونیو افسر موصوف کو لازم ہوگا۔ کہ تا فیصلہ اپیل کارروائی مقدمہ ملتوی رکھے +

(۳) اگر حکم ابتدائی یا اپیل تحت دفعہ ہذا سے کوئی مدعی تقسیم ناراض ہو اور کارروائی ہائے مقدمہ سے جہاں تک کہ اُس کے حصہ کی تقسیم سے متعلق ہوں۔ دست بردار ہو جانے کی اجازت کے لئے درخواست گذرانے تو اُس کو اجازت دست برداری دینی لازم ہوگی۔ الاّ بہ پابندی اُن شرطوں کے جو ریونیو افسر اس بارہ میں مناسب سمجھے +

(۴) جب کوئی مدعی دفعہ ضمنی اخیر مرقوم الفوق کے رو سے دست بردار ہو جائے۔ تو ریونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ حسب خواہش دیگر مدعیان کے (اگر کوئی ہوں) کارروائی تقسیم نسبت حصص اُن دیگر مدعیان کے جاری رکھے +

دفعہ ۱۱۹۔ جب کوئی جائداد مصرحہ دفعہ ۱۱۲ ضمن (۲) تقسیم سے خارج رکھی جائے تو ریونیو افسر یہ ٹھیرا دینے کا مجاز ہوگا کہ شرکاء اور دیگر اشخاص واسطہ دار جائداد مذکور کو کہاں تک اور کس طریقہ سے استعمال کر سکینگے اور اخراجات جو اُس جائداد پر کئے جائیں وہ کس حصہ رسدی سے اشخاص مذکور پر عائد ہونگے۔ اور منافع جو اُس سے حاصل ہو وہ کس حصہ رسدی

اُس جائداد کا انتظام جو تقسیم سے خارج رکھی جائے۔

سے اشخاص مذکور میں بانٹا جائیگا +

دفعہ ۱۲۰ - رونیوافسر تقسیم کنندہ مجاز ہوگا - کہ نسبت اُن کھاتہ ہائے جو تقسیم میں قائم کئے جائیں - رقم معاملہ کو جو ہر ایک کھاتہ سے واجب الطلب ہوگی - مقرر کرے - اور نیز نسبت اُن کھاتہ ہائے جو تقسیم کھاتہ رعیتی میں قائم کئے جائیں - رقم لگان کو جو ایک ایک کھاتہ سے واجب الطلب ہوگا مقرر کرے +

تقسیم کے بعد معاملہ اور لگان کی تفریق

(۲) اس صورت میں کہ محال جس میں کھاتہ منقسمہ واقع ہے تشخیص مستقل کے تابع ہو رونیوافسر کی تجویز نسبت اس امر کے کہ ہر ایک کھاتہ سے کیا کیا معاملہ واجب الادا ہوگا - حکم زیر دفعہ ۵۶ دفعہ ضمنی (۱) متصور ہوگا +

(۳) درصورتیکہ تقسیم میں محالات جدید قائم ہوئے ہوں - اور تقسیم کے وقت محالات مذکور کے درمیان معاملہ زمین فریب یا غلطی سے بانچھ کیا گیا ہو - تو تاریخ ظہور فریب یا ظہور غلطی سے ۱۲ سال کے اندر لوکل گورنمنٹ یہ حکم دینے کی مجاز ہے - کہ درمیان محالات مذکور کے معاملہ زمین کی جدید بانچھ بلحاظ اُن واصلات کے کی جائے جو وقت تقسیم ہر محال سے یافتنی تھے اور تخمینہ اُن واصلات کا بروئے بہترین شہادت اور دریافت کے جو اس بارہ میں ممکن ہو کیا جائیگا +

دفعہ ۱۲۱ - جب تقسیم مکمل ہو جائے تو رونیوافسر کو لازم ہوگا - کہ ایک دست آویز تقسیم نامہ تیار کرائے - اور جس تاریخ کو کہ تقسیم مذکور پر عملدرآمد ہونا ہو - وہ تاریخ اُس میں درج کرائے +

سند تقسیم نامہ

دفعہ ۱۲۲ - کوئی مالک یا رعیت جس کو کوئی زمین یا حصہ کھاتہ رعیتی کا جیسی صورت ہو تقسیم کے رو سے ملا ہو زمین یا حصہ مذکور پر قبضہ پانے کا بمقابلہ دیگر فریقین کارروائی تقسیم اور اُن کے قائم مقامان قانونی کے مستحق ہوگا - اور اگر تاریخ مندرجہ دستاویز تقسیم متذکرہ

اس جائداد کا قبضہ دلا یا جو تقسیم ہو کر ملے

دفعہ سابق سے ۳ سال کے اندر کسی وقت کوئی ایسا مالک یا رعیت ریونیو افسر کے پاس درخواست گذرانے تو افسر مذکور کو لازم ہوگا - کہ اُس دستاویز پر جہاں تک کہ درخواست کنندہ سے تعلق رکھتی ہے اسی طرح عملدرآمد کرائے کہ گویا دستاویز مذکور ڈگری بابت جائداد غیر منقول کے ہے +

دفعہ ۱۲۳ - (۱) اگر کوئی تقسیم ایسی ہو چکی ہو جو ریونیو افسر کی معرفت نہ ہوئی ہو - تو کوئی فریق تقسیم مذکور مجاز ہوگا - کہ ریونیو افسر کے پاس درخواست براو اصدار حکم منظوری تقسیم مذکور گذرانے +

اُس تقسیم کی منظوری جو خانگی طور پر کی جائیں

(۲) درخواست مذکور کے گذرنے پر ریونیو افسر موصوف کو لازم ہوگا - کہ اُسکی تحقیقات کرے اور اگر اس کی رائے میں تقسیم درحقیقت ہو چکی ہے - تو اُس تقسیم کی منظوری کا حکم صادر کرے اور افسر مذکور مجاز ہوگا کہ دفعات ۱۱۹ و ۱۲۰ و ۱۲۱ و ۱۲۲ - یا اُن میں سے کسی دفعہ کے بموجب - یعنی جیسے حالات مقتضی ہوں - اُسی طریقہ پر کارروائی کرے کہ گویا تقسیم مذکور کسی درخواست پر کی گئی ہے جو اُن کے حضور تحت باب ہذا گذرانی گئی تھی +

دفعہ ۱۲۴ - فنانشل کمشنر اس بارہ میں قواعد وضع کرنے کا مجاز ہوگا - کہ تقسیم تحت باب ہذا کے اخراجات کی تجویز کس طرح کی جائیگی - اور اُن اخراجات کو کس طریقہ سے متخاصمین تقسیم پر تفریق کیا جائیگا +

بابت خرچہ تقسیم کے قواعد وضع کرنے کا اختیار

دفعہ ۱۲۵ - اگر کسی محال میں کوئی ایسی زمین شترکہ ہو جس پر شرکاء کا علیحدہ علیحدہ قبضہ ہو - اور بموجب رواج مقررہ کے وہ قبضہ خاص خاص وقت پر از سر نو پھر منقسم ہو سکتا ہو - تو کسی شریک کی درخواست گذرنے پر ریونیو افسر مجاز ہوگا - کہ رواج مذکور کے مطابق قبضہ زمین کو از سر نو پھر منقسم کرے - اور اُس مقصد کے

تبادلہ قبضہ زمین مطابق رواج کے

لئے تمام یا کوئی ایسا اختیار عمل میں لائے۔ جو رونیو افسر کارروائی ہائے تقسیم میں عمل میں لانے کا مجاز ہے ✦

دفعہ ۱۲۶ - کل کارروائی ہائے تحت باب ہذا معرفت اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے ہونی چاہئیے یا معرفت کسی ایسے رونیو افسر کے جس کا درجہ اسسٹنٹ کلکٹر مذکور سے کم نہ ہو ✦

کن افسروں کو تحت باب ہذا کلام کرنے کا اختیار دیا جا سکتا ہے۔

باب ۱۰

ثالثی

دفعہ ۱۲۷ - (۱) ہر رونیو افسر مجاز ہو گا۔ کہ فریقین مقدمہ کی رضامندی سے جو تنازع کسی امر تحت ایکٹ ہذا کی نسبت اُن کے روبرو اُٹھے اُس کو سپرد ثالثی کرے ✦

ثالثی کے لئے سپرد کرنے کا اختیار

(۲) کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول مجاز ہو گا۔ کہ بدون رضامندی فریقین مقدمہ کے کسی تنازع کو جو امورات مرقوم الذیل کی نسبت اُن کے روبرو اُٹھے سپرد ثالثی کرے۔ یعنی

(۱) تنازعہ دربارہ ایسے امر کے جس کی بابت کسی مسل یا رجسٹر تحت باب ۴ میں کوئی اندراج ہونا ہو۔ یا

(ب) تنازعہ دربارہ ایسے امر کے جو متعلق با چھ تشخیص تحت دفعہ ۵۰ کے ہو۔ یا

(ج) دربارہ حدود محال یا کھاتہ ملکیت یا کھیت یا دیگر حصہ محال کے۔ یا

(د) دربارہ اس جائداد کے جو تقسیم ہونے والی ہو۔ یا تقسیم کرنے کے طریقہ کی نسبت ✦

دفعہ ۱۲۸ - (۱) کسی تنازع کو ثالثوں کے سپرد کرنے میں ریونیو افسر کو لازم ہوگا - کہ سپردگی کا حکم صادر کرے - اور حکم مذکور میں تصریح کردے - کہ کون کون خاص امور سپرد ثالثی ہوئے اور کتنے کتنے ثالثان کس قدر عرصہ کے اندر ہر فریق نامزد کرسکیگا - اور کس قدر عرصہ کے اندر فیصلہ ثالثی داخل کیا جائیگا +

حکم نامہ سپردگی اور اُس کے مضامین

(۲) ہر فریق مساوی تعداد ثالثوں کی نامزد کرنے کا مجاز ہے - الّا ہر فریق کے ثالثوں کی تعداد دو سے ہرگز زیادہ نہ ہوگی +

(۳) اگر میعاد مجوزہ کے اندر کسی وجہ سے ثالثان نامزد نہ کئے جائیں - یا فیصلہ ثالثی داخل نہ کیا جائے - تو ریونیو افسر مجاز ہوگا - کہ وقتاً فوقتاً میعاد مذکورہ کو بڑھا دیا کرے - یا حکم سپردگی ثالثی کو منسوخ کرے +

دفعہ ۱۲۹ - (۱) جب کوئی حکم سپردگی صادر کیا جائے - تو ہر فریق تعداد ثالثان مصرحہ حکم مذکور نامزد کرنے کا مجاز ہوگا اور ریونیو افسر کو خود ایک اَور ثالث نامزد کرنا لازم ہوگا +

ثالثوں کا نامزد ہونا

(۲) ریونیو افسر مجاز ہوگا - کہ کسی فریق کے نامزد کئے ہوئے ثالث کی نسبت حکم نامنظوری صادر کرے - الّا نامنظوری کی وجوہات لکھنی ہونگی - اور اس فریق کو کہا جائیگا - کہ میعاد مصرحہ حکم مذکور کے اندر کسی اَور ثالث کو نامزد کرے +

(۳) حکم تحت دفعہ ضمنی اخیر مرقوم الفوق قطعی ہوگا +

دفعہ ۱۳۰ - اگر کوئی ثالث جس کو کسی فریق نے نامزد کیا ہو مرجائے یا برخاستگی کی استدعا کرے یا ثالثی کرنے سے انکار کرے یا لائق ثالثی کرنے کے نہ رہے - تو فریق مذکور مجاز ہوگا کہ اُس کے عوض دوسرے شخص کو نامزد کرے +

فریقوں کی طرف سے ثالثوں کا تبدیل ہونا

دفعہ ۱۳۱ - صورت ہائے مرقوم الذیل میں سے کسی صورت میں یعنی

ثالثوں کا ریونیو افسراں کی طرف سے نامزد کیا جانا اور تبدیل کیا جانا

(ا) اگر کوئی فریق اس میعاد کے اندر جو حکم سپردگی میں مقرر ہوئی ہو دفعہ ۱۲۹ کی دفعہ ضمنی (۱) کے رو سے کوئی ثالث نامزد نہ کرے۔ یا

(ب) اگر ثالث کی نامزدگی تحت دفعہ ضمنی (۲) دفعہ ۱۲۹ نامنظور کی گئی ہو اور دوسرا ثالث تحت دفعہ ضمنی مذکور میعاد مصرحہ حکم مزبور کے اندر نامزد نہ کیا گیا ہو۔ یا حسب مذکورۂ بالا نامزد ہو کر اس کی نامزدگی بھی نامنظور کی گئی ہو۔ یا

(ج) اگر وہ فریق جو تحت دفعہ ۱۳۰ کسی ثالث کی جگہ پر اَور ثالث مقرر کرنے کا مستحق ہو۔ اطلاع بمراد نامزدگی ثالث کے پہنچنے کی تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر ثالث نامزد نہ کرے۔ یا

(د) اگر کوئی ثالث رونیوافسر کی طرف سے نامزد کیا ہُوا مرجائے یا برخاستگی کی استدعا کرے۔ یا ثالثی کرنے سے انکار کرے یا لائق ثالثی کرنے کے نہ رہے۔

تو رونیوافسر مجاز ہوگا۔ کہ کسی شخص کو ثالث نامزد کرے۔

دفعہ ۱۳۲۔ (۱) رونیوافسر کو لازم ہوگا۔ کہ ثالثوں کی درخواست پر فریقین اور گواہوں کے نام جن کا اظہار لینا ثالثان چاہتے ہوں۔ اُسی طرح حکم نامہ جاری کرے۔ جس طرح وہ خود اپنے روبرو کسی کارروائی تحت ایکٹ ہذا کی صورت میں جاری کرنے کا مجاز ہے۔

حکم نامہ واسطے حاضری روبرو ثالثوں کے

(۲) ہر فریق یا گواہ کو واجب ہے۔ کہ بہ تعمیل حکمنامہ جاری شدہ تحت دفعہ ضمنی (۱) ثالثان مذکور کے حضور میں اصالتاً یا مختارتاً جیسا ثالثان حکم کریں۔ حاضر ہو جائے۔

(۳) جو شخص حکم نامہ مذکور کی تعمیل میں حاضر ہو۔ اُس کو واجب ہوگا کہ جس امر کی نسبت اُس کا اظہار لیا جائے۔ یا جس امر کی بابت وہ بیانات

کرے۔ سچ سچ بیان کرے۔ اور وہ دستاویزات اور دیگر اشیاء متعلق امر مذکور جو حکم نامہ مذکور میں متصرح ہوں پیش کرے +

دفعہ ۱۳۳۔ (۱) ثالثوں کو لازم ہوگا۔ کہ ایک فیصلہ تحریری بہ ثبت اپنے دستخط کے متعلق اُن امور کے جو ثالثی کے لئے اُن کے سپرد ہوئے ہوں۔ صادر کریں۔ اور اُس میں وجوہات فیصلہ درج کریں اور جو ثالث کثرت رائے کے فیصلہ سے اختلاف کرے اُس کو لازم ہوگا۔ کہ اپنے اختلاف کی وجوہ قلمبند کرے +

ثالثوں کا فیصلہ اور اُس کی درپیشی

(۲) ثالثان اصالتاً فیصلہ مذکور کو ریونیو افسر کے پاس پیش کرینگے بجز اس صورت کے کہ افسر مذکور مختارتاً پیش کرنے کی اجازت دے +

دفعہ ۱۳۴۔ (۱) جب فیصلہ ثالثی داخل ہو۔ تو ریونیو افسر کو لازم ہوگا۔ کہ اگر فریقین مقدمہ حاضر ہوں۔ تو جو عذرات فیصلہ کی نسبت وہ کریں۔ اُن پر فی الفور غور کرے۔ اور اگر وہ حاضر نہ ہوں۔ تو فیصلہ مذکور پر غور کرنے کے لئے ایک تاریخ مقرر کرے +

فیصلہ ثالثی کے پیش ہونے پر ضابطۂ کارروائی

(۲) جب کوئی تاریخ کسی فیصلہ پر غور کرنے کے لئے مقرر ہو۔ تو ریونیو افسر کو لازم ہوگا۔ کہ اس تاریخ پر یا کسی تاریخ مابعد پر جس پر مقدمہ ملتوی کیا جائے۔ ان عذروں کی سماعت کرے۔ جو فریقین مقدمہ فیصلہ کی نسبت پیش کریں +

(۳) ریونیو افسر مجاز ہوگا۔ کہ اگر وہ مناسب سمجھے۔ ثالثوں پر اُن کے فیصلہ کی وجوہات کی نسبت سوال کرے +

دفعہ ۱۳۵۔ (۱) ریونیو افسر مجاز ہوگا کہ فیصلہ ثالثی کو منظور کرے یا ترمیم کرے یا نامنظور کرے۔ اور منظوری یا ترمیم یا نامنظوری کی وجوہات اپنے اس فیصلہ میں درج کرے۔ جو وہ امر متنازعہ سپرد شدہ ثالثی کی نسبت

فیصلہ ثالثی کا اثر

خود صادر کرے +

(۲) فیصلہ مذکور کی ناراضی سے اپیل اسی طرح رجوع ہوگا۔ کہ گویا ثالثان مقرر نہیں ہوئے تھے +

باب ۱۱

خاص اختیار سماعت بہ نسبت زمین کے

دفعہ ۱۲۶ - (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ بذریعہ حکم منطبع گزٹ

اُن افسران کو جو اسلہ حقیقت تیار یا عام طور پر تشخیص جدید کرتے ہوں۔ اختیارات عدالت ہائے دیوانی کے تفویض کرنے کا اختیار

سرکاری کے کسی ریونیو افسر کو جو کسی رقبۂ ارضی کے اندر نوٹیفکیشن تحت دفعہ ۴۲ کے بموجب اسلہ حقیقت تیار کرتا ہو یا اُن اسلہ کی ترمیم خاص کرتا ہو یا جو نوٹیفکیشن تحت دفعہ ۴۹ کے بموجب کسی رقبہ ارضی کے اندر عام تشخیص جدید کرتا ہو یا کسی ایسے ریونیو افسر کو کہ جس کے افسر مذکور تابع ضبط ہو تمام یا کوئی اختیار عدالت مقررہ تحت ایکٹ عدالتہائے ملک پنجاب مصدرۂ ۱۸۸۴ء واسطے تجویز کرنے کل دعاوی متعلق زمین یا کسی خاص اقسام دعاوی یا اپیل متعلق زمین کے جو رقبہ ارضی مذکور میں پیدا ہوں عطا کرے +

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ حکم تحت دفعہ ضمنی (۱) کو کلاً یا جزاً منسوخ کر دے +

(۳) ہرگاہ کوئی حکم یا جزو حکم تحت دفعہ ضمنی (۱) مذکور نافذ رہے تو جو اختیارات حکم مذکور کے ذریعہ سے عطا کئے جائیں۔ وہی افسر عمل میں لائیگا جس کو عطا ہوئے ہوں نہ اَور کوئی +

(۴) جب کوئی حکم یا جزو حکم مذکور منسوخ ہو تو جو مقدمات متدائرہ زیر حکم یا جزو حکم مذکور بوقت منسوخی اس حکم یا جزو حکم کے افسر موصوف کے پاس زیر تجویز ہوں اُن کو افسر مذکور اسی طرح فیصل کریگا۔ کہ گویا حکم مذکور یا جزو حکم مذکور منسوخ نہیں

ہُوا تھا۔ بجز اس صورت کے کہ لوکل گورنمنٹ یہ ہدایت کرے (اور ایسی ہدایت کرنے کا اختیار اس کو از روے دفعہ ہذا دیا جاتا ہے) کہ وہ مقدمات اُن عدالتوں میں فیصل ہونے کے لئے منتقل کئے جائیں۔ جو اُن مقدموں کو حکم مذکور مشتہر نہ ہونے کی صورت میں فیصل کر سکتیں +

افسران مذکور پر ضبط و نگرانی اور اُن کی ڈگریون اور حکموں کے اپیل اور اصلاح۔

دفعہ ۱۳۷۔ (۱) لوکل گورنمنٹ نوٹیفیکیشن کے ذریعے سے یہ ہدایت کرنے کی مجاز ہے۔ کہ ایکٹ ہذا کے احکام متعلق نگرانی و ضبط رونیوا فسران کے بہ تبعیت ایسی اصلاحوں کے جو لوکل گورنمنٹ ان میں کرنا مناسب سمجھے سوائے فنانشل کمشنر کے جس کو عدالت دیوانی کے اختیارات مصرح ضمن (الف) و (ب) و (ج) و (د) دفعہ ۱۷۔ ایکٹ عدالتہاے پنجاب عطا کئے گئے ہیں کسی رونیوا فسر سے متعلق ہونگے اور یہ کہ موصوف الیہ کی ڈگریوں اور حکموں کی ناراضی سے اپیل اُس رونیوا فسر کے روبرو رجوع ہونگے۔ اور ڈگریاں اور احکام مذکور اس رونیوا فسر کی اصلاح کے تابع ہونگے۔ جن کو تحت دفعہ اخیر مرقوم الفوق کسی ایسی عدالت کے اختیارات عطا ہوئے ہوں جو ایکٹ عدالت ہاے پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۴ء کے روسے ان ڈگریوں اور حکموں کے اپیل کی سماعت یا اصلاح کرنے کی مجاز ہوتی اگر ڈگریاں اور احکام مذکور اس عدالت سے صادر ہوتے جس کے اختیارات رونیوا فسر صادر کنندہ ڈگری یا احکام مذکور کو عطا ہوئے ہیں +

(۲) بصورت نہ صادر ہونے نوٹیفیکیشن متذکرہ صدر کے رونیو افسر جس کو دفعہ اخیر مرقوم الفوق کے روسے کسی عدالت دیوانی مذکورہ بالا کے اختیارات تفویض ہوں۔ اختیارات مذکور کے عمل میں لانے کی نسبت ایکٹ عدالت ہاے ملک پنجاب کی غرضوں کے لئے عدالت دیوانی متصور ہوگا +

باب ۱۲

امورات مستزاد امانت معاملہ زمین

دفعہ ۱۳۸ - (۱) صورت ہائے مرقوم الذیل میں سے کسی صورت میں یعنی

بعض رقموں کے امانت کرنے کا اختیار

(ا) جب کسی گاؤں کا نمبردار یا دیگر مالک زمین یا کوئی مفوض الیہ معاملہ زمین جس کو سوائے لگان کے کوئی رقم بروے ایکٹ ہذا واجب الادا ہو رقم مذکور کے لینے یا رقم مذکور کی رسید دینے میں اس شخص سے یا اُس شخص کو جس سے وہ واجب الادا ہو - انکار کرے - یا

(ب) جب اُس شخص کو جس پر رقم مذکور واجب الادا ہے - یہ شبہ ہو کہ آیا نمبردار یا دیگر مالک زمین یا مفوض الیہ معاملہ زمین رقم مذکور کے لینے کا مستحق ہے یا نہیں +

تو وہ شخص مجاز ہوگا - کہ کسی ریونیو افسر کے پاس درخواست بطلب اجازت اس امر کے گذرانے کہ رقم مذکور افسر مزبور کے محکمہ میں وہ شخص امانتاً جمع کرائے اور افسر مذکور کو لازم ہوگا - کہ زر امانت کو لے لے اگر بعد لینے اظہار درخواست کنندہ کے اُس کی اطمینان ہو جائے - کہ درخواست کرنے کی وجہ کافی ہے اور اگر درخواست کنندہ اس قدر زر فیس - (اگر کچھ ہو) ادا کرے - جس قدر کہ اطلاع نامہ دربارہ داخلہ زر امانت مذکور جاری کرنے کی بابت واجب الطلب ہو +

(۲) جب زر امانت حسب مذکورۂ بالا کے لیا جائے - تو امانت کنندہ نمبردار یا دیگر مالک زمین یا مفوض الیہ معاملہ زمین کے پاس وہ رقم ادا کرنیکا ذمہ دار نہ رہیگا +

دفعہ ۱۳۹ - اگر زر امانت مذکور کی نسبت معلوم ہو کہ گورنمنٹ کو

ضابطہ کارروائی اُس زرامانت کی صورت میں جو گورنمنٹ کو واجب الادا ہو	واجب الادا ہے۔ تو زر مذکور گورنمنٹ میں جمع کر لینی جائز ہوگی +

دفعہ ۱۴۰۔ (۱) اگر یہ معلوم ہو کہ زرامانت کسی اَور رقم کی بابت ہے۔

دیگر امانتوں کی صورت میں ضابطہ کارروائی	تو زر امانت لینے والے افسر کو لازم ہوگا۔ کہ امانت مذکور کے داخل ہونے کی بابت اطلاع ہر ایسے شخص کو

دے جس کو وہ باور کرتا ہے۔ کہ زرامانت کا دعوے دار یا مستحق ہے اور افسر مذکور مجاز ہوگا۔ کہ زرامانت اُس شخص کو ادا کرے۔ جو اُس کے نزدیک زر مذکور کا مستحق معلوم ہو۔ یا اگر وہ مناسب سمجھے زرامانت کو تاوقتیکہ عدالت دیوانی سے یہ فیصلہ نہ ہو کہ کون شخص زر مذکور کا مستحق ہے امانت میں رہنے دے +

(۲) دفعہ ہذا کے رو سے جو کچھ کسی افسر نے کیا ہو اُس کی بابت جناب سکرٹری آف سٹیٹ بہادر ہند بہ اجلاس کونسل کے نام یا کسی افسر سرکاری کے نام کوئی دعوےٰ یا اَور کارروائی رجوع نہیں کی جائیگی۔ مگر دفعہ ضمنی ہذا کا کوئی مضمون مانع اس بات کا نہ ہوگا۔ کہ کوئی شخص جو اس زرامانتی کے پانے کا مستحق ہو اُس شخص سے زر مذکور وصول کرے۔ جس کو رونیو افسر نے زر مذکور ادا کر دیا ہو +

تعمیل احکامات مصدرہ عدالتہائے دیوانی وفوجداری معرفت رونیو افسران کے

دفعہ ۱۴۱۔ احکام مصدرہ عدالت ہائے دیوانی یا فوجداری دربارہ قرقی یا

دیوانی اور فوجداری عدالتوں کے احکام دربارہ جاری کرنے حکمنامہ جات اوپر زمین یا پیداوار زمین کے رونیو افسران کے نام بھیجے جائینگے۔	فروخت یا حوالگی کسی زمین یا حق واقع زمین کے یا دربارۂ قرقی یا فروخت پیداوار زمین کے کلکٹر کے نام بھیجے جائینگے یا ایسے

ریونیو افسر کے نام بھیجے جائینگے - جنہیں کلکٹر اس بارے میں مقرر کرے اور کلکٹر یا افسر موصوف اُن کی اسی قانون کے احکام کے مطابق جو قانون عدالت صادر کنندہ احکام سے متعلق ہو اور نیز کسی ایسے قواعد کے مطابق تعمیل کریگا جو بمطابقت قانون مذکور کے فنانشل کمشنر کی طرف سے بہ اتفاق عدالت چیف کورٹ بہ منظوری ماقبل لوکل گورنمنٹ مرتب کئے گئے ہوں[1] +

دفعہ ۱۴۲ - (۱) اگر کوئی حکم واسطے قرقی معاملۂ زمین تفویض شدہ

معاملۂ زمین تفویض شدہ کی قرقی

کے کسی عدالت نے صادر کیا ہو - تو بلا لحاظ کسی امر مندرجہ کسی اَور قانون نافذ الوقت کے اس حکم میں یہ درج رہیگا کہ جس شخص سے معاملہ مذکور واجب الادا ہے اُس کو چاہیئے - کہ معاملہ کلکٹر کے پاس ادا کرے اور کلکٹر موصوف تا صدور حکم مزید عدالت کے زرمعاملہ مذکور کو زیر امانت رکھے[2] +

(۲) ادائیگی جو تحت دفعہ ضمنی (۱) کلکٹر کے پاس کی جائے اُس کی یہ تاثیر ہوگی کہ شخص ادا کنندہ پھر اُس رقم کے ادا کا ذمہ وار نہ ہوگا +

قرق شدہ پیداوار کی حفاظت

دفعہ ۱۴۳ - (۱) کسی زمین کی پیداوار کا کسی عدالت یا اور حاکم کے حکم کے

قرق شدہ پیداوار کی حفاظت

بموجب قرق ہونا اس بات کا مانع نہ ہوگا کہ وہ شخص جس کی پیداوار ہے پیداوار مذکور کو کاٹے یا فراہم کرے یا کسی جگہ اس کو جمع کرے یا کوئی اور ایسا کام کرے جو پیداوار مذکور کی حفاظت کے لئے ضرور ہو +

(۲) اگر وہ شخص جس کی پیداوار ہے ایسا نہ کرے تو قرق کرنے والے افسر کو لازم ہوگا کہ پیداوار مذکور کی حفاظت کے لئے تمام ضروری کام کرے یا کرائے

(۳) جب پیداوار قرقی کے بعد فروخت ہو چکے تو خریدار مستحق ہوگا - کہ

---

[1] دیکھو قواعد ۱۳۱ لغایت ۱۳۳ [2] دیکھو سرکلر ۱۷ فقرہ ۱۹ +

خود یا معرفت کسی ایسے شخص کے جو اُس کی طرف سے اس بارے میں مقرر کیا جائے اُس مقام میں داخل ہو جہاں پیداوار مذکور موجود ہو اور پیداوار مذکور کی حفاظت اور اُس کے اٹھوائے جانے کے لئے جو کام ضرور ہو کرے +

پیداوار کی تقسیم

دفعہ ۱۴۴ - ہر دو صورت ہائے مرقوم الذیل میں سے کسی صورت میں - یعنی

پیداوار کی تقسیم

(الف) جب معاملہ زمین بذریعہ بٹائی یا کنکوت کے ادا کیا جاتا ہو - یا

(ب) جب اعلےٰ یا ادنےٰ مالک زمین یا دو یا دو سے زیادہ شرکا کھاتہ ملکیت یا کھاتہ رعیتی کے بالاشتراک کسی پیداوار میں واسطہ رکھتے ہوں - اور مالکان زمین یا رعیت میں سے (جیسی صورت ہو) کوئی شخص بٹائی یا کنکوت کے لئے کسی ریونیو افسر کی مدد کا مستدعی ہو تو احکام مندرجہ ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ زمین مصدرہ ۱۸ــــــ ء در بارہ بٹائی یا کنکوت پیداوار کے جہاں تک کہ اُن کو متعلق کیا جا سکے متعلق ہونگے +

متفرقات

دفعہ ۱۴۵ - (۱) کسی وقت مرقوم الذیل میں - یعنی

حبوب دیہی

(الف) جب مسل حقیت کسی محال کی بابت تیار ہو رہی ہو یا اُس کی خاص ترمیم ہو رہی ہو - یا

(ب) جب اُس رقبہ ارضی کی جس میں کوئی محال واقع ہو عام تشخیص جدید ہو رہی ہو اور قبل اس کے کہ تشخیص مذکور منظور ہو جائے - یا

(ج) کسی اور وقت برطبق اصدار ایسے حکم کے جو لوکل گورنمنٹ نے دربارہ کسی محال کے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری

پہلے حاصل کر کے صادر کیا ہو۔

ریونیو افسر کو لازم ہوگا۔ کہ ایک فہرست اُن جبوب دیہی کی (اگر کچھ ہوں) مرتب کرے جو محال مذکور میں تحصیل کئے جاتے ہوں اور جن کو عموماً یا خصوصاً لوکل گورنمنٹ نے منظور کیا ہو یا جس کی بابت قبل صدار ایکٹ ہذا کے فیصلۂ عدالت کے رو سے حق قائم کیا گیا ہو +

(۲) جب کوئی فہرست تحت دفعہ ضمنی (۱) کسی محال کے لئے مرتب ہو چکے تو کوئی جبوب دیہی جو فہرست مذکور میں داخل نہ ہو کسی عدالت میں دعوے کرنے سے لائق وصول نہ ہوگا[1] +

(۳) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ گاؤں کے کسی ایسے جبوب کی تحصیل پر جو فہرست مذکور میں داخل ہو حسب صواب دید خود ایسی شرائط دربارہ پولیس یا دیگر عملہ کے لگائے جو پولیس یا عملہ کسی ایسے گاؤں یا بازار یا میلے میں مقرر کرنا ہو۔ جس کی بابت یا جس کے لئے جبوب مذکور تحصیل ہوتا ہو +

(۴) جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل مجاز ہونگے کہ لوکل گورنمنٹ کی تحریر پر یہ قرار دیں کہ آیا فلاں جبوب یا چندہ یا حق جو کسی محال میں تحصیل ہو جبوب دیہی ہے یا نہیں +

(۵) جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل کا ہر اشتہار تحت دفعہ ضمنی اخیر مرقوم الفوق قطعی ہوگا اور کسی عدالت میں مورد اعتراض نہ ہوگا +

دفعہ ۱۴۶- جہاں اعلٰے مالک زمین یا ادنٰے مالک زمین سے کسی زمین کی نسبت حقوق از قسم جنس یا زر نقد غیر معین مقدار یا تعداد میں وصول کرنیکا مستحق ہو تو کلکٹر مجاز ہوگا کہ

اعلٰے مالک زمین کے حقوق

(ا) دونو مالکان زمین کی درخواست پر۔ یا

(ب) لوکل گورنمنٹ کی منظوری پہلے حاصل کر کے اُن میں سے کسی کی درخواست پر حقوق مذکور کو ایک معین رقم میں بدل دے اور رقم مذکور اُس معاملہ زمین پر بحساب فی صدی مقرر کی جائیگی جو ادنٰے مالک زمین کی طرف سے زمین کی نسبت واجب الادا ہے +

[1] دیکھو قواعد ۲۰۶ و ۲۰۷ +

دفعہ ۷ ۳ ۱ - (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پہلے حاصل کرکے یہ حکم دے کہ معاملہ زمین کلاً یا جزءً بلحاظ اس بات کے معاف کیا جائے۔ کہ وہ شخص جس پر معاملۂ مذکور واجب الادا ہے۔ معاملۂ مذکور کے عوض میں ایسی خدمت سرکار کی انجام دینی قبول کرتا ہے جس خدمت کی تصریح ایک اقرارنامہ میں جو شخص مذکور سے لکھوایا جائیگا اور جس کو گورنمنٹ منظور کرے درج ہوگی +

معاملۂ زمین کے ادا کی بابت خدمت کا عوض ہونا

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی۔ کہ اسی طرح کی منظوری پہلے حاصل کرکے کسی معافی اور اقرارنامہ تحریر یافتہ تحت دفعہ ضمنی (۱) کو منسوخ کرے +

(۳) اگر کوئی مالک زمین جو بذریعہ اقرار تحت دفعہ ضمنی مذکور معاملۂ زمین کے ادا کرنے کے عوض خدمت سرکار انجام کرنے کا پابند ہو خدمت مذکور حسب اطمینان کلکٹر انجام نہ کرے۔ تو کلکٹر یہ تجویز کردینے کا مجاز ہوگا۔ کہ جس خدمت کی انجام دہی میں وہ شخص قاصر رہا ہو اُس کے عوض کس قدر جزو معاملہ معاف شدہ کا شخص مذکور سے قابل وصول ہوگا۔ اور فنانشل کمشنر کی منظوری پہلے حاصل کرکے جزو مذکور کو اس طرح وصول کرے کہ گویا وہ اُس زمین کی نسبت باقی معاملۂ زمین واجب الادا ہے کہ جس کے معاملہ کی عوض خدمت مذکور کا انجام کرنا قرار پایا تھا +

دفعہ ۸ ۳ ۱ - (۱) اگر اُس زمین کی تشخیص جدید ہو جس کا معاملہ کلاً یا جزءً تفویض ہُوا ہے تو مفوض الیہ نسبت اخراجات تشخیص جدید اُس مقدار تک ذمہ وار ہوگا جو مقدار فنانشل کمشنر کے نزدیک مناسب ہو +

معاملۂ زمین تفویض شدہ کی تشخیص کے خرچہ کا وصول کرنا

(۲) کلکٹر مجاز ہے کہ مقدار مذکور کو اُس معاملہ سے جو مفوض الیہ کو واجب الادا ہے وضع کرکے وصول کرے +

دفعہ ۱۴۹ - اگر کوئی شخص جو سمن یا اطلاعنامہ یا حکم یا اشتہار

روینیو افسر کے حکم کی تعمیل میں محال کی حدود کے اندر حاضر نہ ہونے کی پاداش میں جرمانہ

مجریہ روینیو افسر کے رو سے اُس محال کی حدود کے اندر کسی وقت یا مقام میں جس میں شخص مذکور معمولاً سکونت رکھتا ہو یا جس میں وہ زمین رکھتا یا کاشت کرتا ہو حاضر ہونے کے لئے طلب کیا جائے اُس کی تعمیل میں حاضر نہ ہو تو وہ حسب صوابدید روینیو افسر موصوف کے جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔ جس کی حد پچاس روپے تک ہو سکتی ہے +

دفعہ ۱۵۰ - (۱) جب کوئی زمین شرکا کے مشترک مقاصد کے لئے

زمین مشترک کی حد شکنی کو روکنا

رکھی گئی ہو اور کسی شریک کی طرف سے اُس کی حد شکنی عمل میں آئے تو روینیو افسر مجاز ہوگا کہ کسی دیگر شریک کی درخواست پر زمین مذکور سے شریک حد شکن کو بیدخل کر دے اور بذریعہ ایسے حکم کے جس کا اشتہار طریقہ مصرحہ دفعہ ۲۲ کے مطابق کیا جائے۔ ممانعت کرے کہ پھر حد شکنی نہ کی جائے +

(۲) روینیو افسر کی کارروائی تحت دفعہ ضمنی (۱) تابع اُس ڈگری یا حکم کے ہوگی جو بعد میں کسی عدالت ذی اختیار سے صادر ہو +

دفعہ ۱۵۱ - (۱) کوئی ایسی مسل یا کاغذ جو عہدہ دار دیہی کو قانون کے

وہ کاغذات جو عہدہ داران دیہی رکھیں سرکاری دستاویزات متصور ہونگے

رو سے یا کسی قاعدہ موضوعہ تحت ایکٹ ہذا کے رو سے تیار کرنا یا رکھنا ضرور ہے مال سرکار متصور ہوگا +

(۲) عہدہ دار دیہی دربارہ کسی ایسی مسل یا کاغذ کے جو اُس کے قبضہ میں ہو شہادت کے ایکٹ متعلق ہند مصدرہ ۱۸۷۲ء کی غرضوں کے لئے ایک ایسا سرکاری ملازم متصور ہوگا جو ایسی سرکاری دستاویز اپنے قبضے میں رکھتا ہو۔ جس کے معاینہ کرنے کا ہر کسی کو حق ہے +

دفعہ ۱۵۲-(۱) رونیو افسر یہ تجویز کرنے کا مجاز ہوگا۔ کہ خرچہ کسی کارروائی تحت ایکٹ ہذا کا کس فریق سے اور کس فریق کو کس قدر دلایا جائیگا[1]

خرچہ

(۲) لیکن اگر افسر مذکور یہ حکم دے کہ کسی کارروائی کا خرچہ نتیجہ کارروائی کے مطابق نہ دلایا جائے۔ تو موصوف الیہ کو لازم ہوگا کہ حکم مذکور کی بابت اپنی وجوہات قلمبند کرے +

دفعہ ۱۵۳-کسی حکم تحت ایکٹ ہذا کی ناراضی سے اپیل کی بابت یا اُس کی نظر ثانی کی درخواست کی بابت میعاد کے شمار کرنے میں ایکٹ حد سماعت نالشات متعلق ہند مصدرہ ۱۸۷۷ء کے احکام متعلق ہونگے +

اُن میعادوں کا شمار جو اپیلوں کی بابت اور نظر ثانی کی درخواستوں کی بابت معین ہیں۔

دفعہ ۱۵۴-کسی رونیو افسر یا کسی ایسے شخص کو جو کسی محکمۂ مال کا ملازم ہو جائیز نہ ہوگا۔ کہ

رونیو افسر کو فروخت کی بولی بولنے یا کاروبار کرنے کی ممانعت

(الف) کسی ایسی جائداد کو جو اُس ضلع میں کسی رونیو افسر یا عدالت مال کے حکم سے معرض فروخت میں آئے۔ جس ضلع میں افسر یا شخص مذکور تعنیات ہو خواہ بذاتہ یا بذریعہ ایجنٹ کے اپنے نام میں یا اَور شخص کے نام سے یا بالاشتراک یا اَوروں کے ساتھ حصول میں خریدے یا اُس کے لئے فروخت میں بولی بولے۔ یا

(ب) برخلاف کسی قواعد اندرین باب موضوعہ لوکل گورنمنٹ کے ضلع مذکور میں کوئی تجارت کرے +

(۲) کوئی مضمون دفعہ ضمنی (۱) کا اس امر کا مانع نہ ہوگا۔ کہ کوئی شخص کسی ایسی کمپنی کا ممبر ہو جائے جو تحت ایکٹ کمپنیات ہند مصدرہ ۱۸۸۲ء یا اَور قانون کے مجتمع ہوئی ہو +

دفعہ ۱۵۵-(۱) فنانشل کمشنر مجاز ہوگا۔ کہ علاوہ دیگر قواعد کے

[1] دیکھو قاعدہ ۲۰۶۹ +

قواعد وضع کرنے کا اختیار جو موصوف الیہ تحت ایکٹ ہذا منضبط کرے قواعد مطابق ایکٹ ہذا اور مطابق کسی اَور حکم قانون نافذ الوقت کے حسب تفصیل ذیل وضع کرے۔ یعنی

(الف) درباب مقرر کرنے تعداد اور مقدار اقساط کے اور وقت اور مقام اور طریقہ کے اور جس میں اور جس کے بموجب کوئی رقم علاوہ لگان یا معاملۂ زمین جو اُس ایکٹ کے رو سے واجب الوصول ہو یا جس کی بابت تحت ایکٹ ہذا اسل تیار ہوئی ہو ادا کی جائیگی۔ اور[1]

(ب) درباب مقرر کرنے اُن تاریخوں کے کہ جن تاریخوں میں تقسیم اُس منافع کی کیجائیگی جو منافع نمبرداران یا دیگر اشخاص نے از طرف شرکا وصول کیا ہو۔ اور

(ج) درباب مقرر کرنے اُن زرہائے فیس کے جو حکمنامجات مصدرۂ ریونیو افسران و عدالتہائے مال کے پہنچانے اور تعمیل کرنے کے لئے ٹھہرائے جائیں۔ اور اُس طریقے کے جس میں زرہائے فیس مذکور تحصیل کیجائیگی۔ اور درباب مقرر کرنے تعداد اُن اشخاص کے جو حکمنامجات مذکور کے پہنچانے اور تعمیل کے لئے نوکر رکھے جائینگے۔ اور اشخاص مذکور کے مواجب اور فرائض منصبی کے بارہ میں۔ اور[2]

(د) درباب انتظام ضابطہ کارروائی کے اُن صورتوں میں جن میں لوگ مستحق اس بات کے ہوں کہ محکمہ ہائے مال کی اسلہ کو یا اُن اسلہ یا کاغذات کو جو عہدہ داران دیہی کے قبضہ میں ہوں معاینہ کریں یا اُن کی نقول حاصل کریں اور درباب مقرر کرنے اُن زرہائے فیس کے جو تلاش اور نقلوں کی بابت واجب الادا ہوں۔ اور[3]

(ھ) درباب مقرر کرنے نمونہ جات ایسے رجسٹروں اور اندراجات

---

[1] دیکھو قواعد ۲۴۰ و ۲۴۱ + [2][3] دیکھو قواعد ۲۳ و ۲۹۵ لغایت ۳۰۳ +

اور کیفیات وحسابات کے جن کا رکھنا یا تیار کرنا یا بنانا محکمہ ہائے مال میں یا جن کا کسی حاکم کے پاس بھیجا جانا فنانشل کمشنر کی دانست میں ضروری ہو۔ اور

(ہ) درباب ٹھیرا دینے اس امر کے کہ محکمہ ہائے مذکور میں سے کسی محکمہ کی کونسی زبان ہوگی۔ اور درباب تجویز کرنے اس امر کے کہ کن متعدنات میں وہ اشخاص جو اُن محکمہ ہائے میں پیروی کرنے کے مجاز ہیں۔ وہاں کے حکام اجلاس کنندہ کے روبرو زبان انگریزی میں تقریر کرنے کے مجاز ہونگے۔ اور[1]

(ز) عموماً واسطے عملدرآمد اغراض ایکٹ ہذا کے[2] +

(۲) جب تک کہ قواعد تحت ضمن ہائے (الف) و (ب) دفعہ ضمنی (۱) وضع نہ کئے جائیں تب تک وہ رقوم جن کا ان ضمنوں میں ذکر ہے۔ اُن فصلوں کے مطابق اور اُن اوقات اور مقاموں میں اور اُن طریقوں کے بموجب واجب الادا ہونگی۔ کہ جن کے مطابق اور جن میں اور جن کے بموجب وہ حال میں واجب الادا ہیں +

(۳) قواعد موضوعہ فنانشل کمشنر تحت دفعہ ہذا یا کسی اَور دفعہ ایکٹ ہذا کے اُس وقت تک نافذ العمل نہ ہونگے۔ جب تک کہ لوکل گورنمنٹ نے اُن کو منظور نہ کیا ہو۔ اور قواعد تحت ضمن (ج) دفعہ ضمنی (۱) اُس وقت تک نافذ العمل نہ ہونگے۔ جب تک کہ وہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی طرف سے بھی منظور نہ کئے جائیں +

دفعہ ۱۵۶- اس ایکٹ کے رو سے کسی قواعد کے وضع کرنے کا

---

[1] دیکھو قواعد ۲۷۷ و ۲۷۸ +

[2] دیکھو قواعد ۲۵۶ لغایت ۲۵۹ و ۲۰۶ و ۲۰۷ +

قواعد پیشتر چھپکر مشتہر کئے جانے کے بعد منضبط کئے جاوینگے	اختیار جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے ضبط کے تابع ہوگا۔ اور اس

شرط کے تابع ہوگا۔ کہ جب تک وہ قواعد چھپ کر مشتہر نہ ہولیں منضبط نہیں ہونگے ٭

دفعہ ۱۵۷۔ جائز ہے کہ تمام اختیارات جو از روے ایکٹ ہذا فنانشل

اختیارات وقتاً فوقتاً قابل استعمال فنانشل کمشنر کے ہیں	کمشنر کو عطا کئے گئے ہیں

وقتاً فوقتاً حسب مقتضاے وقت عمل میں لائے جائیں ٭

اخراج اختیار سماعت عدالت ہاے دیوانی

دفعہ ۱۵۸۔ بجز اس کے جس کی نسبت اس ایکٹ میں اور

دیوانی عدالتوں کا اختیار سماعت کا اخراج	طرح پر حکم ہوا

(اول) کسی عدالت دیوانی کو کسی ایسے امر میں اختیار سماعت نہ ہوگا کہ جس کے انفصال کا اختیار لوکل گورنمنٹ یا رونیو افسر کو اس ایکٹ کے ذریعے سے دیا گیا ہے۔ نہ عدالت مذکور کسی امر متعلق اس طریقہ کی سماعت کر سکیگی جس کے بموجب لوکل گورنمنٹ یا کوئی رونیو افسر کسی اختیارات عطا شدہ تحت ایکٹ ہذا کو عمل میں لاتے ہوں۔ اور خصوصاً

(دوم) جائز نہیں ہوگا۔ کہ عدالت دیوانی امورات ذیل کی نسبت اختیار سماعت عمل میں لائے۔ یعنی

(۱) نسبت تنازعہ حدود ایسی زمین کے جس کی نسبت کسی رونیو افسر نے یہ قرار دیا ہو کہ اُس زمین سے ایکٹ ہذا متعلق ہے یا نہیں ہے۔ یا

(۲) نسبت کسی دعوے مشعر اس امر کے کہ کسی رونیو افسر کو واسطے انجام دہی لوازم منصبی زیر ایکٹ ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے مجبور کیا جائے۔ یا

(۳) نسبت کسی ایسے دعوے کے جو قانونگو یا ذیلدار یا انعام دار یا عہدہ دار دیہی کے عہدہ کی بابت ہو یا کسی ایسے ضرر کی بابت ہو۔ جو اُس عہدہ سے خارج کر دئے جانے کی وجہ سے عاید ہُوا ہو یا اس بابت ہو کہ کسی عہدہ دار مذکور کو انجام دہی لوازم منصبی کے لئے مجبور کیا جائے یا تقسیم مواجب عہدہ داران مذکور کی بابت ہو۔ یا

(۴) نسبت کسی ایسے نوٹیفیکیشن کے جس میں اسلہ حقیت کے طیار کرنے یا اُن کے ترمیم کرنے کی ہدایت مندرج ہو۔ یا

(۵) مسل حقیت یا مسل سالانہ کے مرتب ہونے کی نسبت یا اُن دستاویزات میں سے کسی کی تیاری یا اُس پر دستخط کرنے یا اُس کی تصدیق کرنے کی نسبت ہو۔ جو دستاویزات اسلہ مذکور میں شامل ہیں۔ یا

(۶) مسل حقیت یا مسل سالانہ یا رجسٹر انتقالات کے کسی اندراج کی تصحیح کی نسبت۔ یا

(۷) کسی نوٹیفیکیشن کی نسبت جو بعد منظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے کسی ضلع یا تحصیل کی علم تشخیص جدید کرنے کے بارے میں صادر ہُوا۔

(۸) کسی شخص کے دعوے کی نسبت جو براد ذمہ وار کئے جانے تشخیص معاملۂ زمین یا کسی دیگر معاملہ مشخصہ تحت ایکٹ ہذا کے کیا جائے۔ یا

(۹) نسبت تعداد معاملۂ زمین کے جو حسب ایکٹ ہذا کسی محال پر تشخیص ہونے والا ہو یا کسی کھاتہ ملکیت کی نسبت ادا ہونے والا ہو۔ یا

(۱۰) نسبت تعداد ایسے دیگر معاملہ کے جو تحت ایکٹ ہذا مشخص ہونے والا ہو یا کسی شخص کی ذمہ واری ادائے معاملۂ مذکور کی نسبت

یا کسی ایسے جبوب یا مطالبہ یا ریٹ کی تعداد کی نسبت جو ایکٹ ہذا یا کسی اَور حکم قانون نافذ الوقت کے رو سے کسی محال یا کھاتۂ ملکیت پر مشخص ہونے والی ہو یا کسی شخص کی ذمہ واری ادائے رقوم مذکور کی نسبت۔ یا

(۱۱) کسی دعوے کے متعلق اُس رقم کی نسبت جو کسی مالک زمین کو بوجہ انکار ذمہ واری تشخیص کے ملتی ہو یا کسی دعوے کی نسبت جو اُن کارروائیوں کے متعلق یا ان سے پیدا ہوں جو کسی شخص کے انکار ذمہ واری تشخیص تحت ایکٹ ہذا کی وجہ سے عمل میں آئی ہوں۔ یا

(۱۲) غیر آباد زمین سے کسی محال کے بنانے کی نسبت۔ یا

(۱۳) کسی دعوے کی نسبت دربابِ لا اخراج قبضہ رکھنے اوپر کسی زمین یا چکیوں یا ماہی کی شکارگاہوں یا زمین یا پانی کی قدرتی پیداواروں کے۔ یا

(۱۴) کسی ایسے دعوے کی نسبت جو تحصیل معاملہ زمین سے متعلق یا پیدا ہو یا کسی دیگر ایسی رقوم کی تحصیل سے متعلق یا پیدا ہو جو رقوم مثل باقی معاملہ زمین وصول ہو سکتی ہے یا جو دعوے معاملہ یا رقوم مذکور کی وصولی کے لئے کسی تدبیر کے عمل میں لانے سے متعلق یا پیدا ہو۔ یا

(۱۵) کسی ایسے دعوے کی نسبت جو سوائے وجہ فریب کے کسی اور وجہ پر ایسے فروخت کی منسوخی کے لئے ہو جو فروخت واسطے وصول باقی معاملۂ زمین کے یا کسی ایسی رقم کے جو مثل باقی معاملہ زمین واجب الوصول ہو عمل میں آیا ہو۔ یا

(۱۶) نسبت تعداد کسی زرفیس یا جرمانہ یا خرچہ یا دیگر مطالبہ کے جو اس ایکٹ کے رو سے مقرر کیا گیا ہو یا نسبت کسی شخص کی ذمہ داری

ادائے رقوم مذکور کے۔ یا

(۱۷) کسی ایسے دعوے کی نسبت جو کسی محال یا کھاتہ ملکیت یا کھاتہ رعیتی کی تقسیم کی بابت ہو۔ یا کسی ایسے تنازعہ کی نسبت جو تقسیم کی کارروائی کے متعلق یا اُس سے پیدا ہو۔ سوائے اُس صورت کے کہ تنازعہ بابت حقیت اُس جایداد کے ہو۔ جس کی تقسیم مطلوب ہے۔ یا

(۱۸) کسی ایسے تنازعہ کی نسبت جو بصورت تقسیم کسی محال یا کھاتہ ملکیت یا کھاتہ رعیتی کی زمین کی تشخیص کرنے کی بابت ہو یا اُس زمین کے قبضہ بدل دینے کے بارے میں ہو جو قبضہ بروئے رواج مقررہ کسی خاص خاص وقت پر از سر نو منقسم کیا جاتا ہے۔ یا کسی معاملہ زمین کی باچھ کی نسبت ہو۔ جو باچھ کہ بوقت تقسیم کے کسی محال یا کھاتہ ملکیت پر کی جائے یا جو باچھ کہ قبضہ زمین کا از سر نو منقسم کرنے پر کی جائے یا لگان کی تفریق کی نسبت جو تفریق کہ کھاتہ رعیتی کے تقسیم کے وقت کی جائے۔ یا

(۱۸-الف) کوئی سوال جو دریا کی زد میں رہنے والی محالات کی حدود کی تجویز علے الترتیب زیر دفعات ۱۰۱ (الف) و ۱۰۱ (ب) و ۱۰۱ (ج) و ۱۰۱ (د) باب ہشتم کی کسی کارروائی کے بارہ میں ہو یا اُس سے پیدا ہو یا اُس سے متعلق ہو +

(۱۹) نسبت دعوئے مشعر اس امر کے کہ عمل بٹائی یا کنکوت کو جو کسی ریونیو افسر نے تحت ایکٹ ہذا منظور یا ترمیم کیا ہو منسوخ کیا جائے یا بدل دیا جائے۔ یا

(۲۰) کسی تنازعہ کی نسبت جو بابت طیاری فہرست جوب دیہی کے ہو یا بابت تقرری شرائط از طرف لوکل گورنمنٹ مشعر تحصیل

جو بمذکور کے ہو۔ یا

(۲۱) کسی ایسی کارروائی تحت ایکٹ ہذا کی نسبت جو کسی اعلےٰ مالک زمین کے حقوق کے تبادلہ کی بابت ہو۔ یا

(۲۲) کسی ایسے دعوے کی نسبت جو ایسے اقرار کی تعمیل کرانے سے پیدا ہوتا ہو۔ جس سے معاملہ زمین کے ادا کرنے کے عوض میں خدمت سرکار انجام دینا پڑے۔ یا

(۲۳) کسی ایسے دعوے کی نسبت جو مفوض الیہ معاملۂ زمین کی اُس ذمہواری سے پیدا ہوتا ہو۔ جو ذمہ واری معاملہ مذکور کی تحصیل کے خرچہ کا حصہ ادا کرنے کی بابت ہو یا تشخیص جدید کرنے کے خرچہ کا حصہ ادا کرنے کی بابت ہو یا کسی دعوے کی نسبت جو مفوض الیہ کی اُس ذمہواری سے پیدا ہو جو معاملہ زمین تفویض شدہ میں سے ذیلدار یا انعامدار یا عہدہ دار دیہی کے مواجب ایسی شرح فی صدی کے ذریعے سے ادا کرنے کے متعلق ہے جو شرح قواعد نافذ الوقت تحت ایکٹ ہذا کے ذریعے سے مقرر کی گئی ہو یا کسی دعوے کی نسبت جو کسی ایسے شخص کی ذمہواری سے پیدا ہو۔ جو معاملۂ زمین کا ذمہ دار ہوتا۔ اگر معاملۂ مذکور واگذار نہ کیا گیا ہوتا یا بعوض اُس کے کوئی رقم معین ادا نہ کی جاتی یا معاملہ منقطع نہ کیا گیا ہوتا۔ اور ذمہ واری مذکور ادائے مواجب ذیلداران یا انعامداران یا عہدہ داران دیہی بہ شرح مقررہ قواعد تحت ایکٹ ہذا کے اس صورت میں متعلق ہوتے۔ اگر معاملہ مذکور واگذار نہ کیا گیا ہوتا یا اس کے عوض کوئی رقم معین ادا نہ کی جاتی یا معاملہ منقطع نہ کیا گیا ہوتا ٭

ضمیمہ

(دیکھو دفعہ ۲)

احکام قوانین منسوخ شدہ

نمبر اور سنہ ء	عنوان یا مضمون احکام قانون	مقدار فسخ
۱	۲	۳
ایکٹ نمبر ۱۲ مصدرۂ سنہ ۱۸۳۶ء	نئے ضلعوں کا بنانا	اُس قدر جو منسوخ نہیں ہُوا ہے۔
ایکٹ نمبر ۶ مصدرۂ سنہ ۱۸۶۷ء	واسطے اختیار بخشنے جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ملک پنجاب کے موصوف الیہ کی تحتِ حکومت کے قلمرو کے کسی اقطاع میں اضلاع موجودہ کی حدود کے تغیر و تبدل کرنے کے لئے	کل
ایکٹ نمبر ۷ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۰ء	ایکٹ رسوم عدالت مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ء	دفعہ ۲۰ کی ضمن (۲) میں الفاظ "وہاں" اور کل دفعہ ۲۳

نمبر اور سنہ ع	عنوان یا مضمون احکام قانون	مقدار نسخ
۱	۲	۳
ایکٹ نمبر ۳۳ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۱ع	ایکٹ جمع اراضی متعلق پنجاب مصدرۂ سنہ ۱۸۷۱ع	کل
ایکٹ نمبر ۴ مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ع	ایکٹ قوانین پنجاب مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ع	دفعہ ۲۱
ایکٹ نمبر ۱۸ مصدرۂ سنہ ۱۸۸۴ع	ایکٹ عدالت ہائے متعلق پنجاب مصدرۂ سنہ ۱۸۸۴ع	باب ۶
قانون ۱ - مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ع	قانون سرحد متعلق پنجاب مصدرۂ سنہ ۱۸۷۲ع	قواعد ۲۶ سے ۴۶ تک (بہ شمول اُن دونوں کے) جن میں حصہ ہائے (ز) و (ح) و (ط) و (ک) قواعد متعلق بندوبست ہزارہ داخل ہیں ۔

ایکٹ

دخل رعیتانہ زمین ملک پنجاب

مضامین مندرجہ کی فہرست

دفعات

دفعات

دفعات

دفعات

ایکٹ

دخل رعیتانہ زمین ملکِ پنجاب

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ قانون متعلق دخل رعیتانہ زمین واقع ملک پنجاب کی ترمیم کی جائے لہذا اس ایکٹ کے رو سے حسب ذیل احکام صادر ہوئے

باب ۱

مضامین ابتدائی

عنوان اور وسعت مقامی اور شروع نفاذ

دفعہ ۱۔ (۱) یہ ایکٹ پنجاب کی زمین کے دخل رعیتانہ کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۷ء کہلائیگا۔

(۲) یہ ایکٹ باستثنائے ضلع ہزارہ اُن جملہ قلمرووں میں (بشمول پرگنہ سپیتی) وسعت پذیر ہوگا جو جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب موجود الوقت کے زیر نظم و نسق رہیں اور

(۳) یہ ایکٹ اُس تاریخ کو نافذ العمل ہوگا جو لوکل گورنمنٹ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کرکے بذریعہ نوٹیفکیشن اس بارے میں مقرر کرے[۱]

دفعہ ۲[۲] ... ...

دفعہ ۳[۳] ... ...

تعریفات

دفعہ ۴۔ ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ کوئی شے نقیض مضمون یا قرینہ عبارت نہ ہو ۔

---

[۱] ایکٹ ہذا یکم نومبر ۱۸۸۷ء کو نفاذ پذیر ہوا۔ دیکھو اشتہار نمبری ۲۲، مورخہ یکم نومبر ۱۸۸۷ء

[۲] و [۳] بروئے ایکٹ ۱۲ ۱۸۹۱ء منسوخ ہوا ۔

(۱) زمین سے وہ زمین مراد ہے جو کسی قصبہ یا گاؤں میں زیر عمارت نہیں ہے اور وہ زمین جو کاشت کے لئے یا ان کاموں کے لئے جو متعلق کاشتکاری ہیں یا چرائی کے لئے کسی کے قبضے میں ہو یا پٹہ پر دی گئی ہو اور ایسی زمین کا وہ جزو بھی اس میں داخل ہے جس پر کوئی مکان یا عمارت نہ ہو +

(۲) لفظ ادا میں مع اُن الفاظ کے جو بموجب قاعدہ صرف و نحو کے اس سے بنیں یا بنائے جائیں یا اُس کے ساتھ ربط رکھتے ہوں جب بہ نسبت لگان کے مستعمل ہو۔ حوالہ کرنا اور دیدینا بھی مع اُن الفاظ کے جو بموجب قاعدۂ صرف و نحو کے اُن لفظوں سے بنیں یا بنائے جائیں یا اُن سے ربط رکھتے ہوں داخل ہیں +

(۳) لفظ لگان سے ہر ایسی شے مراد ہے جو رعیت سے بابت استعمال یا تصرف اُس زمین کے جو اُس کے قبضہ میں بشرح زر نقد یا جنس یا بذریعۂ خدمت واجب الادا ہو +

(۴) الفاظ باقی لگان سے وہ لگان مراد ہے جو بعد اُس تاریخ کے کہ جس تاریخ پر وہ واجب الادا ہو غیر مودّے رہے +

(۵) لفظ رعیت سے ایسا شخص مراد ہے جو ماتحت دوسرے شخص کے زمین پر قابض ہے اور اُس زمین کی بابت شخص مذکور کو لگان ادا کرنے کا ذمہ وار ہے۔ یا بصورت موجود ہونے خاص معاہدہ کے ذمہ وار ادائے لگان کا ہوتا۔ مگر اس میں اشخاص ذیل داخل نہیں ہیں۔ یعنی

(الف) ادنٰے مالکان زمین۔ یا

(ب) کسی مالک زمین کے حقوق کا مرتہن۔ یا

(ج) وہ شخص جس کے نام واسطے وصول کرنے باقی معاملہ زمین یا ایسی رقم کے جو مثل باقی مذکور قابل وصول ہے کوئی کھاتہ ملکیت حسب ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۷۱ء انتقال کیا گیا ہو یا جس کو واسطے وصول رقم مذکورۃ الصدر

محال یا کھاتہ ملکیت بطور مستاجری اجارہ پر دیا گیا ہو یا۔

(د) وہ شخص جس نے دوسروں کو اجارہ شکمی دینے کے لئے گورنمنٹ سے کسی غیر مقبوضہ زمین کا اجارہ لیا ہو +

(۶) لفظ صاحب زمین سے وہ ایسا شخص مراد ہے جس کے تحت میں کوئی رعیت زمین پر قابض ہو۔ اور جس کو رعیت مذکور اُس زمین کی بابت لگان ادا کرنے کی ذمہ وار ہے یا بصورت نہ موجود ہونے کسی خاص معاہدہ کے ذمہ وار ادائے لگان مذکور کی ہوتی +

(۷) لفظ رعیت اور لفظ صاحب زمین میں رعیت اور صاحب زمین کے متقدمین اور جانشینان نسبت حقوق رعیت یا صاحب زمین کے بالتناسب داخل ہیں +

(۸) لفظ کھاتہ رعیتی سے ایک ایسا کھاتہ زمین کا مراد ہے جو پٹہ واحد کے رو سے یا ایک ہی شرائط کے مجموعہ کے رو سے کسی رعیت کے قبضہ میں ہو +

(۹) الفاظ محال۔ کھاتہ ملکیت اور مالک زمین کے وہی معنے لئے جائینگے جو ایکٹ درباب معاملۂ زمین مصدرہ ۱۸۷۱ء میں مندرج ہیں +

(۱۰) الفاظ معاملہ زمین سے وہ معاملہ زمین مراد ہے جو کسی قانون نافذالوقت کے رو سے تشخیص ہوا ہو یا پنجاب کے معاملہ زمین کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۱ء کے بموجب واجب التشخیص ہو اور اُس میں رقوم ذیل داخل ہیں۔

(الف) کوئی ریٹ جو بصورت بڑھ جانے حیثیت زمین بوجہ آبپاشی کے لگائی جائے +

(ب) وہ رقوم جو زمین کی بابت بطور نذرانہ عوض خدمت یا دیگر نذرانہ کے گورنمنٹ میں واجب الادا ہیں یا کسی ایسے شخص کو واجب الادا ہیں۔ جس کو گورنمنٹ نے حق وصولی رقوم مذکور تفویض کیا ہے +

(۱۱) الفاظ ریٹ اور وجوہات وہ سب ریٹ اور وجوہ مراد ہیں جو مالکان زمین کی طرف سے بالاصل واجب الادا ہیں اور الفاظ مذکور میں ریٹ وجوہ ذیل داخل ہیں +

(الف)[۱] ... ...

(ب) وہ لوکل ریٹ اگر کوئی ہو جو پنجاب کے ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۳ء کے بموجب واجب الادا ہے اور کوئی ایسا زر فیس جو اس ایکٹ کی دفعہ ۲۲ کے بموجب مالکان زمین سے اُن کاموں کے استعمال میں لانے یا اُن سے نفع لینے کے لئے واجب الوصول ہیں جن کاموں کی تصریح ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۰ کے ضمنہائے (ط) و (ی) میں کی گئی ہے۔ اور

(ج) کوئی ایسی سالانہ ریٹ جو زمین کے مالکوں سے شمالی ہند کی نہروں اور پانی کے نکاس کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۵۹ کے بموجب قابل وصول ہے۔ اور

(د) حقوق ذیلداری وجبوب عہدہ داران دیہی۔ اور

(ہ) وہ رقوم جو اخراجات دیہی کی بابت واجب الادا ہوں +

(۱۲) رسوم دیہی میں ہر رسوم یا چندہ یا محصول داخل ہے جو کسی محال کے اندر موافق رواج کے واجب الوصول ہو۔ اور وہ نہ تو ایسا روپیہ ہو جو جاے‌داد غیر سرکاری کے استعمال کی بابت یا ذاتی خدمت کی بابت ادا کیا جاتا ہو اور نہ بہ تبعیت یا از روے کسی حکم قانون نافذ الوقت مقرر ہُوا ہو +

(۱۳) عہدہ دار دیہی کے الفاظ سے اعلےٰ نمبردار یا نمبردار یا پٹواری مراد ہے +

(۱۴) الفاظ رونیو افسر یا عدالت مال سے اس ایکٹ کی کسی دفعہ میں وہ رونیو افسر یا عدالت مال مراد ہے جس کو دفعہ مذکورہ کے متعلق رونیو افسر یا عدالت مال کے (یعنی جیسی کہ صورت ہو) لوازم خدمت کی انجام دہی کا اختیار تحت ایکٹ ہذا حاصل ہو +

(۱۵) جاگیردار کے لفظ میں بجز عہدہ داران دیہی کے ہر ایسا شخص داخل ہے۔ جس کو معاملہ کسی زمین کا کلاً یا جزءً از طرف گورنمنٹ یا از طرف کسی افسر

[۱] بموجب ایکٹ ۱۶ ۱۸۸۷ء منسوخ ہوا۔

گورنمنٹ کے تفویض کیا گیا ہے +

(۱۶) شخص قانون پیشہ کے الفاظ سے ہر شخص مراد ہے جس کو حسب منشاء ایکٹ اشخاص قانون پیشہ مصدرہ ۱۸۷۹ء شخص قانون پیشہ کہا جا سکتا ہے اِلّا مختار اُس میں داخل نہیں ہے۔ اور

(۱۷) سال فصلی سے وہ سال مراد ہے جو سولھویں جون کو یا کسی اور تاریخ کو شروع ہو جو لوکل گورنمنٹ کسی رقبہ اراضی کے لئے بذریعہ نوٹیفکیشن مقرر کردے +

(۱۸) لفظ نوٹیفکیشن سے وہ نوٹیفکیشن مراد ہے جو سرکاری گزٹ میں حسب الحکم لوکل گورنمنٹ چھپ کر مشتہر ہو +

(۱۹) لفظ ترقی سے کوئی ایسا کام متعلق کھاتہ رعیتی مراد ہے جو کھاتہ مذکور کے لئے مناسب ہو۔ اور اُن شرائط کے مطابق ہو جن شرائط پر کھاتہ مذکور پر قبضہ حاصل ہے۔ اور اُس کام کے ذریعے سے کھاتہ رعیتی کی مالیت بڑھ گئی ہو۔ اور بڑھتی جاتی ہو۔ اور کام مذکور اگرچہ کھاتہ رعیتی پر نہ بنا ہو مگر یا تو صریحاً اُس کھاتہ کے مفاد کے لئے بنا ہو یا بعد بننے کے کھاتہ مذکور کے مفاد کے لئے صریحاً اُس کے متعلق کردیا گیا ہو +

تشریح اول۔ ترقی مذکور میں علاوہ دیگر چیزوں کے یہ چیزیں بھی داخل ہیں:۔

(الف) بنانا کوؤں اور دیگر کاموں کا واسطے ذخیرہ کر رکھنے یا واسطے بہم رسانی پانی کے کاشتکاری کی غرضوں کے لئے۔ اور

(ب) بنانا کاموں کا پانی کی نکاسی کے لئے اور واسطے حفاظت کے سیلاب سے۔ اور

(ج) لگانا درختوں کا اور کاشتکاری کی غرضوں کے لئے زمین کو توڑ کر نا اور احاطہ بندی کرنا اور ہموار کرنا اور اُس کا بند باندھنا اور دیگر کام اسی قسم کا کرنا۔ اور

(د) تعمیر کرنا ایسی عمارتوں کا جو کسی کھاتہ رعیتی میں زیادہ تر آسانی اور نفع کے ساتھ کاشتکاری ہونے کے لئے درکار ہوں ۔ اور

(ہ) اوپر کے لکھے ہوئے کاموں میں سے کسی کام کی تجدید یا اس کو ثانیاً بنانا یا اُس میں ایسے تغیرات یا اشتمال کرنا جو محض مرمت کی قسم سے نہ ہوں اور جن سے ہمیشہ کے لئے اُن کاموں کی مالیت میں افزونی ہو۔

مگر اُس میں ایسی صفائیاں اور بند لگانے اور ہموار کرنا اور احاطہ بندی کرنا اور عارضی کوئیں اور پانی کی نالیاں جو رعیت نے معمولی کارروائی کاشت کے اثنا میں اور بدون کسی صرف خاص کے بنائے ہوں داخل نہیں ہیں اور نہ اُس میں کوئی اور ایسا مفاد داخل ہے جو کھیتی کے معمولی طریقہ کارروائی سے زمین کو حاصل ہو ۔

تشریح دوم ۔ جس کام سے متعدد کھاتہ ہائے رعیتی کو فائدہ پہنچے وہ کام ہر کھاتہ کی نسبت داخل ترقی متصور ہونا جائز ہے ۔

تشریح سوم ۔ کوئی کام بنایا ہوا کسی رعیت کا داخل ترقی نہیں ہے اگر اُس سے اُس کے صاحب زمین کی جائداد کے کسی اور حصے کی مالیت حقیقتاً گھٹ جاوے ۔

باب ۲

حق دخیلکاری

دفعہ ۵ ۔ (۱) ہر رعیت

رعیت حقدار دخیلکاری

(الف) جو ایکٹ ہذا کے نافذ العمل ہونے کے وقت دادا یا چچیرے دادا کے سلسلۂ نسل جنس ذکور میں دو پشت سے زیادہ عرصہ تک کا قابض ہو اور ایسا قبضہ کم سے کم بیس برس کے عرصہ تک رہا ہو ۔ اور مدت قبضہ مذکور

کے اندر رعیت مذکور نے سوائے ایسے معاملہ زمین[۱] و ربیٹ و جبوب کے جو زمین مقبوضہ کی نسبت وقتاً فوقتاً واجب الطلب ہوئے ہوں کوئی لگان ادا نہ کیا ہو یا

(ب) جو مالک زمین تھا الا اُس کی ملکیت سوائے اُس صورت کے کہ سرکار نے ضبط کر لی ہو یا اُس نے خود اپنی مرضی سے چھوڑ دی ہو یا کسی اور باعث سے زائل ہو گئی ہو اور ملکیت مذکور کے زائل ہونے کی تاریخ سے اُس زمین پر اُس کا قبضہ مسلسل چلا آیا ہو۔ یا

(ج) جو اُس گاؤں یا محال کے اندر جس میں وہ گاؤں یا محال کے بانیوں کے ساتھ بطور کاشتکار آباد ہوا تھا یا جس میں بانیان مذکور نے اُس کو بطور کاشتکار آباد کیا تھا اکیسویں اکتوبر ۱۸۶۸ء کو قابض زمین تھا اور اُس میں پر تاریخ مذکور سے قبضہ اُس کا مسلسل چلا آیا ہو۔ یا

(د) جو اُس محال کا یا اُس محال کے کسی جزو کا کہ جس میں اُس کی مقبوضہ زمین واقع ہے جاگیردار ہو اور زمین مذکور پر کم سے کم بیس برس تک مسلسل قابض رہا ہو۔ یا جو محال یا جزو محال مذکور کا جاگیردار تھا۔ اور جاگیردار ہونے کی حالت میں زمین پر قابض تھا اور اُس زمین پر اُس کا قبضہ کم سے کم بیس برس تک مسلسل چلا آیا ہو۔

حق دخیلکاری اُس زمین میں رکھتا ہے جو حسب شرح صدر اُس کے قبضہ میں ہو بجز اس صورت کے کہ نسبت رعیت مصرح ضمن (ج) کے صاحب زمین ثابت کر دے کہ رعیت مذکور کو بوقت آباد ہونے کے ایسی زمین دی گئی تھی۔ کہ جس کو قبل ازآباد کرنے اُس رعیت کے بانی گاؤں نے صاف اور مزروعہ کیا ہوا تھا یا بانی مذکور کے خرچ سے صاف اور مزروعہ ہو چکی تھی ٭

(۲) اگر کوئی رعیت یہ ثابت کرے کہ وہ تیس برس تک مسلسل قابض زمین چلا آیا ہے اور اُس نے اُس زمین کی بابت کوئی لگان ماسوائے معاملہ زمین مذکور اور

[۱] دیکھو سرکلر ۱ فقرہ ۲ و ۱۳ ٭

اُن ریٹ اور جوب کے جو وقتاً فوقتاً زمین مذکور کی نسبت واجب الطلب تھیں ادا نہیں کیا ہے تو اُس کی نسبت یہ قیاس کر لینا جایز ہو گا کہ اُس نے دفعہ ضمنی (۱) کی ضمن (الف) کی شرطوں کو پورا کیا ہے۔

(۳) ضمن الف دفعہ ضمنی (۱) میں جو الفاظ مشعر قرابت داران نسبی ہیں۔ اُن میں وہ قرابت داران بھی داخل ہیں جو تبنیت کے رو سے یا رواج کے مطابق تقرر وارث کے رو سے یا کسی گروہ مذہبی کی رسم کے رو سے قرابت دار ہوں ✦

دفعہ ۶ - اگر اسال حقیت میں جس کو گورنمنٹ نے قبل از اکیسویں اکتوبر ۱۸۶۸ء کے منظور کیا ہو کسی رعیت کا نام بطور رعیت حقدار دخیلکاری کے ایسی زمین کی نسبت درج ہے۔ جس پر وقت تیاری مسل مذکور سے اُس کا قبضہ مسلسل چلا آیا ہو تو اُس کی نسبت یہ تصور کرنا لازم ہوگا کہ وہ اس زمین میں حق دخیلکاری رکھتا ہے۔ بجز اُس صورت کے کہ کسی دعوے متدایرہ قبل نفاذ ایکٹ ہذا میں کسی عدالت ذی اختیار کی ڈگری کے رو سے اُس کے برخلاف ثابت ہو چکا ہوا ہو ✦

حق دخیلکاری اس رعیت کا جسکی نسبت یہ لکھا ہوا ہو کہ وہ مزارعان کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۶۸ء کے اصدار کے قبل قبضہ رکھتی تھی ✦

دفعہ ۷ - اگر رعیت نے اُس زمین کو یا اُس زمین کے کسی جزو کو جس پر وہ پہلے قابض تھا کسی اور زمین سے جو از ان اُسی صاحب زمین کے ہے بہ خوشی مبادلہ کر لیا ہے تو جو زمین مبادلہ میں لی گئی ہے اُس کی نسبت برائے اغراض ایکٹ ہذا یہ تصور کیا جائے گا۔ کہ وہ اُسی حق دخیلکاری کے تابع ہے کہ جس حق دخیلکاری کی وہ زمین جو مبادلہ میں دی گئی ہے مبادلہ نہ ہونے کی صورت میں تابع ہوتی ✦

حق دخیلکاری اس زمین میں جو مبادلہ میں لی گئی ہو ✦

دفعہ ۸ - دفعات مرقوم الصدر کا کوئی مضمون مانع اس امر کا نہیں ہے کہ کوئی شخص علاوہ اُن وجوہ

ثابت کرنا حق دخیلکاری کا بر بنیاد ایسی وجوہات کے جو غیر اُن وجوہات کے ہیں جو اس ایکٹ میں بالتصریح مذکور ہیں۔

کے جو دفعات مذکور میں مصرح ہیں کسی اور وجہ پر حق دخیلکاری ثابت کرے ◆

دفعہ ۹۔ کسی رعیت کو محض بوجہ انقضاے زمان کے حق دخیلکاری حاصل نہیں ہوگا ◆

حق دخیلکاری محض بوجہ انقضاے زمان کے حاصل نہ ہوگا

دفعہ ۱۰۔ سواے اُس صورت کے کہ کوئی رواج اُس کے خلاف ہو کسی زمین کے متعدد مالکان مشترک میں سے کسی ایک شخص کو اُس زمین میں جس کے وہ اشخاص بالاشتراک مالک ہیں حق دخیلکاری تحت باب ہذا حاصل نہیں ہوگا ◆

حق دخیلکاری مالک مشترک کو اُس زمین میں جو تحت ملکیت مشترک ہو حاصل نہیں ہوگا

دفعہ ۱۱۔ بہ لحاظ کسی مضمون دفعات ماسبق باب ہذا کے جس رعیت کو عین قبل از نافذ العمل ہونے ایکٹ ہذا کے حق دخیلکاری کسی زمین میں بروے کسی دفعہ متذکرہ خانۂ اول نقشہ مندرجہ ذیل کے حاصل ہو اُس کی نسبت ایکٹ ہذا کے نافذ العمل ہونے کے بعد یہ سمجھا جائیگا کہ اُس کو حق دخیلکاری اُس زمین میں ایکٹ ہذا کی اُس دفعہ کے مطابق حاصل ہے جو نقشہ مذکور کے خانہ دوم میں درج ہے ◆

موجودہ حقوق دخیلکاری کا جاری رکھنا ◆

ایکٹ دخل رعیتانہ اراضی مصدرہ ۱۸۶۸ء		ایکٹ ہذا		
خانہ اول		خانہ دوم		
دفعہ	ضمن	دفعہ	دفعہ ضمنی	ضمن
۵	(۱)	۵	(۱)	(الف)
۵	(۲)	۵	(۱)	(ب)
۵	(۳)	۵	(۲)	(ج)
۵	(۴)	۵	(۱)	(د)
۶ ۸		۶ ۸		

باب ۳

لگان

صورت عام لگان

دفعہ ۱۲۔ (۱) جو لگان کسی کھاتہ رعیتی کی بابت وقتاً فوقتاً واجب الادا ہو اُس کا مطالبہ کھاتہ مذکور کی پیداوار پر سب سے مقدم ہوگا۔

صاحب زمین اور رعیت کے اپنے اپنے حقوق پیداوار کی نسبت

(۲) رعیت کو یہ استحقاق ہوگا کہ صاحب زمین کی جانب سے کسی دست اندازی کے بدوں معمولی طریقہ زراعت کے بموجب اپنے کھاتہ رعیتی کی پیداوار کی خبرگیری کرے اور درو کرے اور جمع کرے۔

(۳) باستثنائے اُس صورت کے کہ جب لگان بذریعہ بٹائی لیا جاتا ہو رعیت پیداوار پر بلا مداخلت قبضہ کی مستحق ہوگی۔

(۴) ہرگاہ لگان بذریعہ بٹائی لیا جاتا ہو۔

(الف) رعیت کو استحقاق اس بات کا ہوگا کہ کُل پیداوار پر جب تک کہ بٹائی نہ کی جائے بلا مداخلت قبضہ رکھے۔ اور

(ب) صاحب زمین کو استحقاق اس بات کا ہوگا کہ بٹائی کے وقت موجود رہے اور بٹائی کرنے میں شامل ہو۔ اور

(ج) جب بٹائی ہو چکے تو صاحب زمین مستحق اس بات کا ہوگا کہ اپنے حصہ کی پیداوار پر قبضہ کرے۔

دفعہ ۱۳ (۱) جب لگان مرقوم الذیل میں سے کسی طریق کے بموجب لیا جاتا ہو۔ یعنے

مبادلہ اور تغیر و تبدل لگان کا

(الف) بذریعہ بٹائی یا کنکوت پیداوار کے۔ یا

(ب) بذریعہ اُس شرح کے جو فصل پیدا شدہ کے بموجب نوعیت کے لحاظ سے مقرر ہو۔ یا

(ج) بذریعہ اُس شرح کے جو رقبہ زمین کی تعداد کے لحاظ سے مقرر ہو۔ یا

(د) بذریعہ بالمقطع لگان کھاتہ رعیتی کے۔ یا

(ہ) جزءً تو طریقہ ہائے مصرحہ دفعہ ضمنی ہذا کے ضمن ہائے (الف) و (ب) و (ج) میں سے کسی ایک طریقہ کے بموجب۔ اور جزءً اُن میں سے اَور طریق یا طریقوں کے بموجب۔

تو اُن طریقوں میں سے کوئی اَور طریق دوسرے طریق سے کلاً یا جزءً بدون رضامندی صاحبِ زمین اور رعیت دونوں کے بدلا نہیں جائیگا +

(۲) در حالت عدم موجودگی کسی ایسی ڈگری یا حکم یا معاہدہ جائز کے جو اُس کے برخلاف ہو کوئی ایسی رعیت جس کا لگان منجملہ طریقہ ہائے مصرحہ دفعہ ضمنی (۱) کی ضمن ہائے (الف) و (ب) و (ج) و (د) کے کسی طریقہ سے لیا جاتا ہو کسی کھاتہ رعیتی کی بابت اُس شرح یا تعداد سے زیادہ ادا کرنے کا ذمہ دار نہیں ہوگا کہ جو اُسی کھاتہ رعیتی کی نسبت گذشتہ سال فصلی میں واجب الادا تھا +

لگان واجب الادا بابت اُس زمین کے جس پر بدون رضامندی صاحبِ زمین کے قبضہ ہو +

دفعہ ۱۴- ہر شخص قابض زمین جس نے صاحبِ زمین کی اجازت کے بغیر قبضہ کر لیا ہو ذمہ وار ہوگا کہ اُس زمین کا لگان اُس شرح کے بموجب ادا کرے جو گذشتہ سال فصلی میں اُس زمین کی بابت واجب الادا تھا یا اگر لگان اُس سال میں واجب الادا نہ تھا تو اُس شرح کے بموجب ادا کرے جو عدالت معقول و قرین انصاف تجویز کردے +

جائداد غیر منقسم کے لگان کی تحصیل

دفعہ ۱۵- ہرگاہ دو یا دو سے زیادہ اشخاص ایک ہی کھاتہ رعیتی کسی رعیت کے صاحبِ زمین ہوں تو رعیت پر یہ واجب نہ ہوگا کہ اپنے کھاتہ رعیتی کے لگان کا ایک حصہ اُن میں سے ایک کو اَور

دوسرا دوسرے کو ادا کرے +

لگان بذریعہ جنس

دفعہ ۱۶- اُس صورت میں کہ جب لگان بذریعہ بٹائی یا کنکوت پیداوار کی لیا جاتا ہو- اگر رعیت کوئی جزو پیداوار ایسے وقت یا ایسے طریق پر اُٹھانے جائے کہ اُس سے واجبی طور پر بٹائی یا کنکوت نہ ہوسکے یا اگر وہ اُس پیداوار کی نسبت برخلاف رواج مقررہ کوئی کارروائی کرے تو دربارہ پیداوار مذکور یہ تصور کرلینا جایز ہوگا کہ وہ پیداوار اُس عمدہ سے عمدہ پیداوار ہیچ قسم کے برابر ہے جو اسی قسم کی زمین گردونواح میں اُس فصل میں ہوئی ہو +

قیاس نسبت اس پیداوار کے جو قبل بٹائی یا کنکوت کے اُٹھائی جائے

دفعہ ۱۷- اگر صاحب زمین یا رعیت بٹائی یا کنکوت کے وقت مناسب پر اصالتاً یا مختاراً تا حاضر ہونے میں غفلت کرے- یا اگر بٹائی یا کنکوت کے بارہ میں کوئی تنازعہ پیش آئے تو دونو فریق میں سے کسی طرف سے درخواست گذرنے پر رونیوافسر مجاز ہوگا کہ پیداوار مذکور کی بٹائی یا کنکوت کے لئے ایسے شخص کو جس کو وہ مناسب سمجھے منصف مقرر کرے +

تقرر منصف کا واسطے بٹائی یا کنکوت کے

دفعہ ۱۸- (۱) جب رونیوافسر حسب دفعہ اخیر مرقوم الفوق کوئی منصف مقرر کرے تو وہ حسب صوابدید خود منصف کو اس امر کی ہدایت کرنے کا مجاز ہوگا کہ منصف مذکور اپنے ساتھ اور اشخاص کو بطور اسیسر شریک کرلے اور نیز دربارہ تعداد اور لیاقت اور انتخاب اسیسران مذکور کے اور دربارہ اُس ضابطہ کے جس کے بموجب بٹائی یا کنکوت عمل میں آئیگا-

تقرر اسیسروں کا اور کارروائی منصف کی

(۲) جو منصف کہ حسب مذکورہ بالا مقرر ہو اسکو لازم ہوگا کہ بٹائی یا کنکوت اُن ہدایتوں کے بموجب کرے جو اُس کو رونیوافسر کی طرف سے حسب دفعہ اخیر

مرقوم الفوق ملی ہوں +

(۳) بٹائی یا کنکوت کرنے کے قبل منصف کو لازم ہوگا کہ صاحب زمین اور رعیت کو اُس وقت اور اُس مقام کی اطلاع دے کہ جس وقت اور جس مقام میں بٹائی یا کنکوت مذکور عمل میں آنے والی ہو۔ الا اگر صاحب زمین یا رعیت اصالتاً یا مختارتاً حاضر نہو تو منصف مذکور یکطرفہ کارروائی کرنے کا مجاز ہے۔

(۴) بٹائی یا کنکوت کرنے کی غرض سے منصف مع اپنے اسیسران کے (اگر کوئی ہوں) کسی ایسی زمین یا عملت میں جس میں وہ پیداوار ہو داخل ہونے کا مجاز ہے +

دفعہ ۱۹۔ بٹائی یا کنکوت کا نتیجہ قلمبند ہوکر اُس پر منصف کے دستخط ہونگے اور مسل روینیو افسر کے روبرو پیش کی جاویگی +

ضابطہ کارروائی بعد بٹائی یا کنکوت کے

(۲) روینیو افسر کو لازم ہوگا کہ اُس مسل پر غور کرے اور بعد ایسی تحقیقات مزید کے (اگر کچھ ہو) جو افسر مذکور کے نزدیک ضروری متصور ہو حکم مشعر بحالی یا ترمیم بٹائی یا کنکوت مذکور کا صادر کرے +

(۳) روینیو افسر دربارہ خرچہ منصفی کے ایسا حکم صادر کریگا جو اُسکی دانست میں مناسب

(۴) خرچہ مذکور میں منصف کی اور اگر اسیسران ہوں تو اُن کی بھی حق الخدمت شامل ہوسکتی ہے اور یہ خرچہ قبل تقرر منصف درخواست کنندہ سے وصول ہوسکتا ہے۔ اس شرط کے ساتھ کہ اختتام کارروائی پر اُس کا تصفیہ کیا جاویگا +

دفعہ ۲۰۔ ہرگاہ کسی رعیت دخیلکار کی زمین کا لگان بذریعہ بٹائی یا کنکوت کے واجب الادا ہو خواہ اُس کے ساتھ کوئی اور زر نقد یا جنس یا خدمت شامل ہو یا نہ ہو یا لگان مذکور ایسی شرح پر ادا ہوتا ہو جو شرح نوعیت فصل تیار شدہ پر مقرر ہو یا لگان بالمقطع بذریعہ جنس واجب الادا ہو تو رعیت مذکور اُسی لگان پر قبضہ رکھنے کی مستحق ہوگی +

رعیت حقدار دخیلکاری کے لگان جنسی کا اضافہ +

مگر شرط یہ ہے کہ جب اُس زمین کے کسی جزو میں کہ جس میں پیشتر آبپاشی نہیں ہوتی تھی یا سیلابہ نہیں آتا تھا آبپاشی ہونے لگ جائے یا سیلابہ آنے لگ جائے تو جایز ہے کہ لگان جو اُس زمین یا جزو زمین کی بابت واجب الادا ہو تبعیت احکام ایکٹ ہذا اُس حصہ یا اُن شرحوں تک یا تقدر اُس لگان بالمقطع کے (یعنی جیسی صورت ہو) اضافہ کیا جائے جو اُسی قسم کی رعیت حقدار دخیلکاری اُسی قسم کی اور اُسی فوائد کی زمین کی بابت کہ جس میں آبپاشی ہوتی ہے یا سیلابہ آتا ہے ادا کرتی ہو۔

تخفیف اُن سب لگانوں کی جن کا ذکر اخیر دفعہ مرقوم الفوق میں ہے

دفعہ ۲۱۔ جب کسی زمین یا جزو زمین میں جس پر اُس رعیت حقدار دخیلکاری کا قبضہ ہو جس سے دفعہ اخیر مرقوم الفوق متعلق ہے۔ آبپاشی ہونی بند ہو جائے یا اُس میں سیلابہ آنا موقوف ہو جائے تو جایز ہوگا کہ اُس حصہ یا اُن شرحوں میں جو اُس زمین یا جزو زمین کی بابت واجب الادا تھیں اُس حصہ یا اُن شرحوں کی حد تک یا تقدر اُس لگان بالمقطع کے یعنی جیسی صورت ہو تخفیف کیجائے جو اُسی قسم کی رعیت حقدار دخیلکاری اُسی قسم کی اور اُسی فوائد کی زمین کی بابت کہ جس میں آبپاشی نہیں ہوتی ہے یا سیلابہ نہیں آتا ہے ادا کرتی ہے۔

نقدی لگان جو رعیت حقدار دخیلکاری ادا کریں

رعیت حقدار دخیلکاری کے نقدی لگانوں کا اضافہ۔

دفعہ ۲۲(۱) ہرگاہ کوئی رعیت حقدار دخیلکاری اپنے کھاتۂ رعیتی کی بابت اپنا کل لگان بشرح نقدی کسی رقبۂ زمین کی تعدلو کے لحاظ سے ادا کرتی ہو یا لگان نقدی بالمقطع ادا کرتی ہو تو اُس لگان میں اس وجہ سے اضافہ ہو سکتا ہے کہ لگان مذکور میں سے محاصلۂ زمین اور ریٹ اور جو ب جو اُس زمین پر واجب الادا ہیں وضع کئے جانے کی صورت میں تعدلو لگان۔

(الف) اگر رعیت قسم مصرحہ دفعہ ۵ کی دفعہ ضمنی (۱) کی ضمن (الف) میں سے ہیں تعداد محاصلۂ زمین کی فی روپیہ دو آنے سے کم ہو۔

(ب) اگر وہ اُن قسموں میں سے کسی قسم کی رعیت ہے جو اُس دفعہ ضمنی کی ضمن (ب) و (ج) و (د) میں مصرح ہیں تعداد معاملہ زمین کی فی روپیہ چھ آنے سے کم ہو +

(ج) اگر وہ قسم مصرحہ دفعہ ۶ کی رعیت ہے یا اگر اُس کا حق دخیلکاری جب دفعہ ۸ ثابت ہُوا ہے اور اُس کا لگان کسی خاص معاہدہ کے رو سے قائم نہ ہُوا ہو تعداد معاملہ زمین کی فی روپیہ بارہ آنے سے کم ہو +

(۲) کسی ایسی صورت میں جس سے دفعہ ضمنی (۱) متعلق ہے لگان کا اضافہ علاوہ اُن رقوم معاملہ زمین یا ریٹ یا جوب کے جو کھاتہ رعیتی کی بابت واجب الطلب ہیں کسی تعداد تک ہوسکتا ہے جو تعداد معاملہ زمین کے فی روپیہ دو آنے یا چھ آنے یا بارہ آنے سے (یعنی جیسی صورت ہو) زیادہ نہ ہو

اُن سب لگانوں کی تخفیف جن کا ذکر اخیر دفعہ مرقوم الفوق میں ہے +

دفعہ ۲۳- لگان جو اُس رعیت سے واجب الادا ہے جس سے دفعہ اخیر مرقوم الفوق متعلق ہے اس وجہ پر تخفیف ہوسکتا ہے کہ اُس کے کھاتہ رعیتی کی قوت پیداوار کسی ایسے باعث سے جو اُس کے اختیار سے باہر ہے کم ہوگئی ہے +

عام احکام متعلق دعاوی دربارہ اضافہ یا تخفیف لگان کے

دعوے کے ذریعہ سے لگان کا اضافہ اور تخفیف +

دفعہ ۲۴- عدالت مالی مجاز ہوگی کہ صاحب زمین یا رعیت کی طرف سے دعوے رجوع ہونے پر بہ تبعیت اُس ایکٹ کی دفعہ ہذا اور دیگر دفعات کے احکام کے کسی رعیت حقدار دخیلکاری کے لگان میں اضافہ یا تخفیف کرے +

(۱) ہرگاہ کوئی ڈگری بواسطے اضافہ لگان رعیت مذکور کے پنجاب کے دخل رعیتانہ زمین کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۶۸ء کے بموجب صادر ہوچکی ہو تو کوئی دعوے لگان کے اضافہ مزید کے لئے نہیں ہوسکے گا جب تک کہ تاریخ

ڈگری سے پانچ سال منقضی نہ ہو جائیں۔ اِلّا اُس صورت میں کہ اُس مابین
میں اُس رقبہ ارضی کی جس میں زمین مصرحہ ڈگری واقع ہے جدید تشخیص عمل
میں آنے سے معاملہ جو زمین مذکور کی بابت واجب الادا تھا بڑھ گیا ہو۔

(۳) بہ تبعیت احکام دفعہ ضمنی (۲) کوئی دعوےٰ واسطے اضافہ لگان
رعیت حقدار خیلکاری کے صورت ہائے ذیل میں مسموع نہیں ہوگا۔

(الف) اگر دعوےٰ رجوع ہونے کی تاریخ سے دس سال ماقبل کے
اندر رعیت کا لگان بروئے دفعہ ۱۳ بدلا گیا ہو یا دفعہ ہٰذا کے رو سے اضافہ کیا گیا ہو۔

(ب) اگر مدت مذکور کے اندر کوئی ڈگری تحت ایکٹ ہٰذا صادر ہوئی ہو۔
جس کے رو سے دعوےٰ اضافہ لگان روئیداد مقدمہ پر خارج کیا گیا ہو۔ اِلّا اس
صورت میں کہ زمین یا حصہ زمین کھاتہ رعیتی پر بوقت تبادلہ یا اضافہ
یا ڈگری کے آبپاشی نہیں ہوتی تھی اور نہ سیلاب آتا تھا۔ اور بعد میں
آبپاشی ہونے لگ جائے یا سیلاب آنے لگ جائے۔

دفعہ ۲۵۔ اس باب کے احکام مذکورہ بالا کے بموجب کسی

صواب دید اضافہ یا تخفیف کی حد کے بارے میں

زمین کے لگان میں اضافہ یا تخفیف کرتے وقت عدالت کو لازم ہوگا۔ کہ حد مقررہ دفعات مذکور کے
اندر لگان میں اُس تعداد تک اضافہ یا تخفیف کرے جو حسب صواب دید
اُس کے مناسب اور قرین انصاف ہو۔ مگر کسی صورت میں عدالت مذکور کو یہ
جائز نہیں ہوگا۔ کہ کوئی ایسا لگان مقرر کرے جو اُس تعداد معاملہ اور ریٹ[1]
اور جوب سے کم ہو جو کسی زمین سے واجب الطلب ہو۔

دفعہ ۲۶ (۱) بجز اُس صورت کے کہ جب اضافہ لگان کی ڈگری

کب اضافہ یا تخفیف عمل میں آئیگی

صادر کرنے والی عدالت اور طرح پر ہدایت کرے۔ اضافہ مذکور اس سال فصلی کے شروع سے عمل پذیر ہوگا۔ جو

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۱۷ فقرہ ۳۔

تاریخ ڈگری کے بعد ہی شروع ہو۔

(۲) جب عدالت تخفیف لگان کی ڈگری دے تو اُس پر لازم ہوگا کہ ڈگری مذکور میں اُس تاریخ کی تصریح کر دے کہ جس تاریخ کو اور جس تاریخ سے تخفیف مذکور عمل پذیر ہونے والی ہو۔

تصفیہ اُن سب لگانوں کا جو تعداد معاملہ سے مشروط ہوں

تصفیہ اُن سب لگانوں کا جو تعداد معاملہ سے مشروط ہوں

دفعہ ۲۷۔ ہرگاہ لگان کسی کھاتہ رعیتی کا اُس کھاتہ کے کل معاملہ کے برابر ہو یا اُس معاملہ کا کوئی حصہ ہو۔ خواہ معاملہ یا حصہ مذکور کے ساتھ کوئی اور زر نقد یا جنس یا خدمت مشتمل ہو یا نہ ہو۔ اور اُس کھاتہ ملکیت کے معاملہ میں جس میں کھاتہ مذکور واقع ہے تغیر و تبدل عمل میں آئے تو جو ریونیو افسر کہ بروے اختیار زیر دفعہ ۵۶۔ ایکٹ معاملہ زمین مصدرہ سنہ ۱۸۷۱ء کھاتہ ہائے واقع اُس محال پر جس میں کھاتہ رعیتی واقع ہو معاملہ زمین معین کرنے کا مجاز ہو۔ اُس افسر کو لازم ہوگا کہ کھاتہ رعیت مذکور کی نسبت وہ معاملہ زمین یا معاملہ کا حصہ رسدی معین کر دے۔ جو رعیت سے بطور لگان واجب الطلب ہوگا۔

(۲) کسی ایسی صورت میں جس میں اشتمال متذکرہ دفعہ ضمنی (۱) بشرح فی صدی معاملہ زمین کھاتہ رعیتی پر مقرر ہو یا اُن ریٹ اور حبوب کی کل تعداد کے برابر ہو یا اُن کا ایک حصہ ہو کہ جو ریٹ اور حبوب کہ اُس کھاتہ پر واجب الطلب ہیں تو ریونیو افسر کو لازم ہوگا کہ جو تغیر معاملہ زمین یا ریٹ یا حبوب کی تعداد میں واقع ہوا ہو اُس تغیر کی مقدار کے بموجب تعداد اُس اشتمال میں بھی تغیر و تبدل کر دے۔

لہ دیکھو سرکلر ۱۷ فقرہ ۳

(۳) جو رقم یا رقوم حسب دفعات ضمنی مرقومہ بالا معین کر دی جائیں مع کسی ایسے اشتمال کے جو پیشتر واجب الادا تھا اور جو اُس اشتمال سے جس کا ذکر دفعہ ضمنی (۲) میں کیا گیا ہے علاوہ ہو وہ سب رقوم ایسا لگان کھاتہ رعیتی کا ہونگی جو اُس وقت تک واجب الادا ہوگا۔ جب تک کہ کھاتہ مذکور کے معاملہ زمین میں پھر تغیر و تبدل نہ ہو۔ یا اُن ریٹ اور حبوب میں جو کھاتہ مذکور سے واجب الطلب ہیں تغیر و تبدل نہ ہو یا بذریعہ دعوے بروے ایکٹ ہذا لگان کا اضافہ نہ ہو۔

(۴) تغیر و تبدل لگان تحت دفعہ ہذا اضافہ لگان یا تخفیف لگان حسب منشاے ایکٹ ہذا سمجھا نہیں جائیگا۔

لگان کی کمی بیشی بوجہ کمی بیشی رقبہ کے

دفعہ ۲۸ - (۱) ہر ایک رعیت۔

رقبہ کی کمی بیشی سے لگان کی کمی بیشی

(الف) ذمہ وار اس بات کی ہوگی کہ جو رقبہ اُس رقبہ سے زیادہ ثابت ہو جس کی بابت وہ پہلے لگان ادا کرتی ہے اُس کی بابت مزید لگان ادا کرے۔ بجز اُس صورت کے کہ ثابت کیا جائے۔ کہ وہ بیشی اُس کے کھاتہ رعیتی میں اُس زمین کے شامل ہو جانے کے باعث ہوئی ہے جو پیشتر اُس کھاتہ رعیتی کے متعلق تھی مگر دریا برد کے باعث یا اور وجہ سے کم ہوگئی تھی اور اُس کمی کے وقت لگان میں کوئی کمی نہیں کی گئی تھی ۔ اور

(ب) مستحق اس بات کی ہوگی کہ جو کمی اس کے کھاتہ رعیتی کے رقبہ میں بمقابل اُس رقبہ کے جس کی بابت وہ پیشتر لگان ادا کرتی ہے ثابت ہو اُس کمی کی بابت لگان میں کمی کی جائے بجز اُس صورت کے کہ یہ ثابت ہو کہ وہ کمی اُس زمین کے نقصان ہو جانے کی وجہ سے ہوئی ہے جو کھاتہ رعیتی کے رقبہ میں بذریعہ دریا برآمد کے یا اور طرح پر شامل ہوگئی تھی ۔ اور اُس

اشتمال کی بابت لگان میں کوئی بیشی نہیں کی گئی تھی ۔

(۲) اُس رقبہ کے تعین کرنے کے وقت جس کی بابت لگان پیشتر ادا کیا جاتا تھا عدالت کو علاوہ دیگر امور کے امور مرقوم الذیل پر لحاظ رکھنا لازم ہوگا یعنی ۔

(الف) رعیت کے قبضہ کی بنیاد اور شرائط پر مثلاً آیا لگان کل کھاتہ رعیتی کا بالمقطع لگان تھا یا نہیں ۔ اور

(ب) اس امر پر کہ آیا بلحاظ بیشی مجموعی لگان کے یا دیگر طور پر زمین مزید بر صاحب زمین کی اطلاع اور مرضی کے ساتھ رعیت کو قابض ہونے دیا گیا تھا یا نہیں ۔ اور

(ج) اُس مدت پر جس کے اندر لگان یا رقبہ کی نسبت کوئی تکرار پیدا نہ ہوا ہو ۔

(۳) اُس دفعہ کے بموجب لگان میں بیشی یا کمی کرنے وقت عدالت کو لازم ہوگا ۔ کہ لگان میں اُس تعداد تک بیشی یا کمی کرے جو اُس کے نزدیک مناسب اور قرین انصاف متصور ہو اور اپنی ڈگری میں اُس تاریخ کی تصریح کردے کہ جس تاریخ کو اور جس تاریخ سے بیشی یا کمی مذکور عمل پذیر ہوگی ۔

(۴) بیشی یا کمی لگان جو تحت دفعہ ہذا وقوع میں آئے اضافہ لگان یا تخفیف لگان حسب منشاء ایکٹ ہذا متصور نہیں ہوگی ۔

معافی لگان

دفعہ ۲۹ ۔ باوصف کسی مضمون کے جو باب ہذا کی دفعات ماسبق میں مندرج ہیں اگر اُس عدالت کو جو باقی لگان کی بابت ڈگری صادر کرے یہ معلوم ہو کہ رقبہ کسی کھاتہ رعیتی کا دریا برد ہو یا اور وجہ سے اُس قدر گھٹ گیا ہے یا یہ کہ اس کی پیداوار بوجہ

معافی لگان اُن عدالتوں سے جو زر باقی کی ڈگری دیں ۔

خشک سالی یا ژالہ زدگی یا ریگ بار کے یا اسی طرح کی اور آفت کی وجہ سے اس قدر گھٹ گئی ہے کہ اُس لگان کی پوری تعداد کی ڈگری جو رعیت سے واجب الادا ہے انصافاً نہیں دیجا سکتی ہے تو عدالت کلکٹر کی منظوری پیشتر حاصل کرکے اُس لگان میں سے جو رعیت سے واجب الادا ہو اُس قدر معاف کر دینے کی مجاز ہے جو اُس کی دانست میں قرین انصاف معلوم ہو +

لگان کی معافی اور التوا وہ معافی یا التوا و معاملہ زمین کے +

دفعہ ۷۰ - (۱) جب کبھی کسی باعث سے اُس معاملہ زمین کی ادائیگی جو کسی زمین کی بابت واجب الادا ہو کُلاً یا جزاً معاف کیجائے یا ملتوی کی جائے تو ریونیو افسر مجاز ہوگا کہ اُس زمین کے لگان کی ادائیگی بھی اُس مقدار تک حکماً معاف کر دے یا ملتوی رکھے (یعنی جیسی کہ صورت ہو) جو مقدار کہ اُس کل لگان کے مقابلہ میں جو زمین مذکور کی بابت واجب الادا ہو اُسی شرح رسدی کے برابر ہوگی جو شرح رسدی مقدار معاملہ معاف یا ملتوی شدہ کی بمقابلہ اُس کل معاملہ زمین کے ہو جو زمین مذکور کی بابت واجب الادا ہو +

(۲) جو حکم کہ دفعہ ضمنی (۱) کے بموجب صادر ہو وہ کسی عدالت میں عوے رجوع ہونے کے باعث قابل اعتراض نہ ہوگا +

(۳) کسی ایسے لگان کے دلا پانے کے لئے جسکا ادا کرنا معاف کیا گیا ہے یا مدت التوا کے اثنا میں کسی ایسے لگان کے دلا پانے کے لئے جس کا ادا کرنا ملتوی رکھا گیا ہے کوئی دعوے رجوع نہیں ہوگا +

(۴) ہر گاہ لگان کا ادا کرنا ملتوی رکھا جائے تو وہ مدت جس کے اندر وہ التوا قائم رہے اُس میعاد سماعت دعوے کے شمار کرنے میں جو دعوے وصول لگان کے لئے مقرر ہے محسوب نہیں کی جائیگی +

(۵) اگر صاحب زمین کوئی ایسا لگان تحصیل کرے جس کا ادا کرنا معاف رکھا گیا ہے یا مدت التوا کے منقضی ہونے سے پہلے کوئی ایسا لگان تحصیل کرے

سلہ دیکھو سرکلر ۱۷ فقرہ ۸ +

جس کا ادا کرنا ملتوی رکھا گیا ہے تو کل معاملہ زمین جاسکے حق میں معاف یا ملتوی رکھا گیا تھا فوراً اُس سے واجب الادا ہوگا۔

(۶) اِس دفعہ کے احکام کو جو ادائے لگان کی معافی یا التوا کے بارہ میں ہیں جہاں تک کہ اُن کو متعلق کیا جا سکے اُس زمین کی نسبت جس کا معاملہ واگذار کیا گیا ہو یا جس کے معاملہ کے عوض کوئی رقم بالمقطع یعنی قرار پائی ہو یا جس کا معاملہ منقطع کیا گیا ہو بہر ایسی صورت میں متعلق کرنا جائز ہے جس صورت میں کہ معاملہ زمین مذکور ریونیو افسر کی رائے میں اُن قواعد کے رو سے جو واسطے انتظام معافی اور التوائے معاملہ زمین کے اُس وقت نافذ العمل رہیں کلاً یا جزاً معاف یا ملتوی رکھا جاسکتا اگر معاملہ واگذار نہ کیا گیا ہوتا یا اُس کے عوض کوئی رقم بالمقطع ادا نہ کی جاتی یا معاملہ منقطع نہ کیا جاتا۔

امانت کرنا

دفعہ ۳۱۔ صورت ہائے مرقوم الذیل کی کسی ایک ایسی صورت میں یعنی۔

ریونیو افسر کے پاس لگان کے امانت کرنے کا اختیار بعض صورتوں میں

(الف) جس صورت میں کہ صاحب زمین لگان واجب الادا بہ زر نقد کے لینے سے یا اُس لگان کی بابت رسید دینے سے جب کہ وہ از طرف رعیت اُس کے پاس پیش کیا جائے انکار کرے۔

(ب) جس صورت میں کہ رعیت اس شبہ میں ہو کہ کون شخص لگان واجب الادا بہ زر نقد کے لینے کا مستحق ہے تو رعیت مجاز ہوگی کہ ریونیو افسر کے پاس واسطے اجازت اِس امر کے کہ وہ اُس کے محکمہ میں لگان امانتاً داخل کرے۔ درخواست کرے اور ریونیو افسر کو لازم ہوگا کہ زر امانتی کو لے لے بشرطیکہ درخواست کنندہ کے اظہار لینے کے بعد اس باب میں اطمینان ہو جائے کہ درخواست مذکور کے لئے وجہ کافی ہے اور بشرطیکہ درخواست کنندہ وہ زر فیس (اگر کچھ ہو) جو اطلاعات متذکرہ دفعہ مرقوم الذیل کے اجرا کی بابت واجب الطلب ہے داخل کرے۔

دفعہ ۳۲۔(۱) ہرگاہ زر امانتی حسب مذکورہ بالا لے لیا جائے تو یہ تصور کیا جائیگا۔ کہ

لگان کے امانت کر دینے کی تاثیر

رعیت نے زر امانت بابت لگان واجب الطلب کے اپنے صاحب زمین کو ادا کر دیا ہے

(۲) اُس رونیوافسر کو جو زرامانت دے کولے لازم ہوگا کہ اُس کے لینے کی اطلاع ایسے ہر ایک شخص کو دے جس کی نسبت افسر مذکور اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ اُس زرامانتی پر دعوے رکھتا ہے یا اُس کے پانے کا مستحق ہے اور افسر مذکور مجاز ہوگا کہ زرامانتی مذکور کسی ایسے شخص کو دے جو اُس کی نظر میں اُس کے پانے کا مستحق ہے یا اگر افسر مذکور مناسب سمجھے تو تاوقتیکہ عدالت ذی اختیار اس امر کا فیصلہ نہ کرے کہ کون شخص مستحق ہے زرامانتی مذکور کو امانت میں رکھ چھوڑے۔

(۳) کوئی دعوے یا اور کارروائی جناب سیکرٹری آف سٹیٹ بہادر ہند باجلاس کونسل کے نام پر یا کسی افسر سرکاری کے نام کسی ایسے امر کی بابت جو کسی رونیو افسر کی طرف سے حسب دفعہ ہذا وقوع میں آیا ہو رجوع نہیں ہو سکیگا۔ مگر اس دفعہ ضمنی کا کوئی مضمون اس امر کا مانع نہیں ہے۔ کہ کوئی ایسا شخص جو کسی زرامانتی مذکور کے پانے کا مستحق ہے زر مذکور اُس شخص سے دلاپائے جس کو رونیو افسر نے وہ روپیہ دیدیا ہو۔

پیداوار قرق شدہ سے لگان کا دلاپانا

دفعہ ۳۳۔(۱) اگر کوئی حکم کسی کھاتہ رعیتی یا کسی جزو کھاتہ رعیتی کی پیداوار کی قرقی کے لئے کسی عدالت سے صادر ہو تو صاحب زمین اُس رونیو افسر کے پاس جس کے ذریعہ سے قرقی مذکور وقوع میں آنے والی ہے یا آئی ہے درخواست اِس مضمون کی کر سکتا ہے کہ پیداوار فروخت ہو کر محاصل فروخت مذکور سے اس کو نقد دیا مالیت

پیداوار قرق شدہ سے لگان کا دلاپانا۔

(الف) کسی ایسے لگان کی جو کھاتہ رعیتی مذکور کی بابت درخواست کے ماقبل سال کے اندر اُس کو واجب الطلب ہو چکا ہے۔ اور

(ب) کسی ایسے لگان کی جو بعد درو پیداوار کے واجب الطلب ہوگا۔

اور پیداوار مذکور سے واجب المطلب ہے ادا کی جائے +

(۱) ریونیو افسر مذکور کو لازم ہوگا۔ کہ اُس شخص کو جس کی استدعا کے بموجب قرقی مذکور عمل میں آئی تھی۔ موقعہ جرح پیش کرنے کا دے کہ کیوں صاحب زمین کی درخواست منظور نہ کی جائے اور اگر وہ کل یا کسی جزو لگان کی نسبت صاحب زمین کا دعوے ثابت سمجھے تو اُس کو لازم ہوگا کہ پیداوار مذکور کو یا اُس کے اُس قدر حصے کو جو اُس کے نزدیک ضروری متصور ہو فروخت کرائے۔ اور حاصل فروخت کو ادائے دعوے مذکور کے ادا کرنے میں صرف کرے +

(۳) ریونیو افسر کی تجویز مصدرہ تحت دفعہ ضمنی (۲) کا اثر ویسا ہی ہوگا۔ جیسا کہ ڈگری کا اثر کسی مقدمہ فیمابین صاحب زمین اور رعیت میں ہوتا ہے +

اُس میعاد کے لیئے پٹہ جات جو میعاد تشخیص معاملہ زمین سے زیادہ ہو

اُس میعاد کے پٹہ جات اجارہ کی نسبت کارروائی کہ جو تشخیص معاملہ زمین کی میعاد سے بڑھ جائے یا اُس کے برابر ہو

دفعہ ۴۳۔ (۱) ہرگاہ کسی مالک زمین نے کسی زمین کی بابت جس پر معاملہ زمین کی تشخیص ہوئی ہے کوئی پٹہ عطا کیا ہو یا کوئی اقرار کیا ہو جس کے رو سے وہ لگان یا دیگر رقوم جو زمین مذکور کی بابت از روئے پٹہ یا اقرار مذکور واجب الادا ہے۔ ایسی ایک میعاد کے لیئے مقرر کی جائے جو میعاد تشخیص معاملہ زمین سے زیادہ ہو اور میعاد تشخیص منقضی ہو جائے تو وہ پٹہ یا اقرار صورت ہائے ذیل میں قابل فسخ ہو جائیگا +

(الف) حسب مرضی مالک زمین کے اگر اُس زمین کے معاملہ میں اضافہ ہوئی ہو۔ اور اگر وہ شخص جس کو پٹہ عطا کیا گیا تھا یا جس کے ساتھ وہ اقرار کیا گیا تھا اُس زر لگان یا دیگر رقوم کے ادا سے انکار کرے جو عدالت مالی بر طبق ہونے مالک زمین کے مناسب اور قرین انصاف سمجھ کر معین کر دے۔ اور

پٹہ دہندہ اور پٹہ گیرندہ کے درمیان یا اُن شخصوں کے درمیان جو اُس اقرار کے فریق ہوں تعلق صاحب زمین اور رعیت کا موجود ہو۔ تو
(ب) حسب مرضی رعیت کے اگر معاملہ زمین کم ہو گیا ہو اور صاحب زمین اُس لگان کے قبول کرنے سے انکار کرے جو عدالت مالی برطبق دعوٰے رعیت کے مناسب اور قرین انصاف سمجھ کر معین کر دے +
(۲) ہر ایک اقرار کسی زمین کے قبضہ یا لگان یا منافع یا پیداوار کے متعلق جو تشخیص کی میعاد تک کے لئے کیا گیا ہو اُس وقت تک کہ جبتک تشخیص جدید عمل میں نہ آئے نافذ العمل رہیگا۔ بجز اُس صورت کے کہ اقرار مذکور سے اُس کے برعکس نیت صاف پائی جائے یا اقرار مذکور بتراضی فریقین یا کسی کارروائی قانونی کے رو سے ختم ہو جائے +

باب ۴

چھوڑ دینا اور ترک کرنا اور بے دخلی چھوڑ دینا۔

رعیت کا زمین کو چھوڑ دینا بعد انقضائے میعاد قبضہ

دفعہ ۳۵۔ کوئی ایسی رعیت جو کسی معاہدہ یا ڈگری یا کسی حاکم مجاز کے حکم رو سے ایک مدت معین کے لئے قبضہ رکھتی ہو۔ مجاز اس بات کی ہو گی کہ مدت مذکور کے ختم ہو جانے پر اپنے کھاتہ رعیتی کو بدون اطلاع چھوڑ دے +

کسی اَور رعیت کا زمین کو چھوڑ دینا

دفعہ ۳۶۔ کوئی دیگر رعیت مجاز اس بات کی ہو گی کہ کسی سال کے جنوری مہینے کی پندرھویں تاریخ کو یا اُس سے پیشتر اپنے صاحب زمین یا اپنے صاحب زمین کے کارندہ کو زبانی یا تحریری اطلاع اس امر کی دیکر کہ وہ اُس سال فصلی رواں کے ختم ہونے پر اپنے کھاتہ رعیتی کے چھوڑ دینے کا ارادہ رکھتی ہے زمین مذکور چھوڑ دے +

(۲) رعیت کو یہ بھی جائز ہوگا۔ کہ طریقہ مصرحہ دفعہ ضمنی (۱) کے بموجب اطلاع دینے کے بجائے یا علاوہ رونیو افسر کے پاس تاریخ مذکور کو یا اس سے پیشتر یہ درخواست کرے کہ افسر مذکور صاحب زمین کے نام اطلاعنامہ جاری کرے اور رونیو افسر مذکور کو لازم ہوگا کہ رعیت سے خرچہ اجرائے اطلاعنامہ لے کر اطلاعنامہ جہانتک جلد ہو سکے پہنچوائے +

(۳) اگر رعیت اس طریقہ پر جو اس دفعہ میں مقرر ہے اطلاع نہ دے تو وہ آیندہ سال فصلی کے کسی ایسے حصہ کی بابت کہ جس کے درمیان وہ کھاتہ رعیتی کسی اور شخص کو از طرف صاحب زمین اجارہ پر نہ دیا گیا ہو یا اُس میں خود صاحب زمین نے کاشت نہ کی ہو اپنے کھاتہ رعیتی مذکور کا لگان ادا کرنے کی ذمہ وار ہوگی +

کسی کھاتہ رعیتی کے صرف ایک جزو کو چھوڑ دینا

دفعہ ۳۷۔ رعیت اپنے صاحب زمین کی رضامندی کے بغیر اپنے کھاتہ رعیتی کے صرف ایک جزو کو نہیں چھوڑ سکتی ہے +

ترک کرنا

رعیت حقدار دخیلکاری کا کسی کھاتہ رعیتی کو متروک کر رکھنا

دفعہ ۳۸۔ اگر سوائے کافی وجہ کے کسی رعیت حقدار دخیلکاری نے ایک سال سے زیادہ عرصہ تک اپنے کھاتہ رعیتی کی کاشت نہ تو خود کی ہو اور نہ کسی اور کی معرفت کرائی ہو اور نہ یہ انتظام کیا ہو کہ کھاتہ مذکور کا لگان بوقت واجب الطلب ہونے کے ادا کیا جائے تو اُس سال کے اخیر سے حق دخیلکاری اس رعیت کا زائل ہو جائیگا +

بے دخلی

بے دخلی کا مستوجب ہونا

دفعہ ۳۹۔ رعیت حقدار دخیلکاری وجوہات مرقومۃ الذیل میں سے

رعیت مقید دخیلکاری کی بیدخلی کی وجوہات | کسی وجہ پر اپنے کھاتہ رعیتی سے بیدخلی کئے جانے کی مستوجب ہوگی۔ یعنی

(الف) یہ کہ رعیت اس زمین کو جو کھاتہ رعیتی میں داخل ہے۔ ایسے طریق پر استعمال میں لائی ہے کہ جس سے وہ زمین اُن غرضوں کے ناقابل ہو جاتی ہے جن غرضوں کے لئے وہ زمین رعیت کے قبضہ میں تھی +

(ب) اور یہ کہ اُس صورت میں جب لگان جنس میں واجب الادا ہے رعیت بدون وجہ کافی اُس زمین میں اس طریق پر یا اُس حد تک جو اُس علاقہ میں مروج ہے جہاں وہ زمین واقع کاشتکاری کرنے سے قاصر رہی ہو +

(ج) یہ کہ کوئی ڈگری باقی لگان کی اُس کھاتہ رعیتی کی بابت اس کے خلاف صادر ہوئی ہے اور اُس کی بے باقی ہنوز نہیں ہوئی +

دفعہ ۴۰۔ کوئی ایسی رعیت جو حق دخیلکاری نہیں رکھتی مگر کسی

اس رعیت کی بے دخلی کے وجوہات جو ایک مدت معین کے لئے ہو | معاہدے یا ڈگری یا کسی حاکم مجاز کے حکم کے بموجب ایک مدت معین کے لئے قابض ہے مدت مذکور کے منقضی ہونے پر اور قبل انقضائے مدت مذکور وجوہات مرقوم الذیل میں سے کسی وجہ پر اپنے کھاتہ رعیتی سے بیدخل کئے جانے کی مستوجب ہوگی۔ یعنی

(الف) یہ کہ رعیت اس زمین کو جو کھاتہ رعیتی میں داخل ہے۔ ایسے ایک طریق پر استعمال میں لائی ہے جس سے وہ زمین اُن غرضوں کے لئے ناقابل ہو جاتی ہے۔ جن غرضوں کے لئے وہ زمین رعیت کے قبضے میں ہے +

(ب) یہ کہ اس صورت میں کہ جب لگان جنس میں واجب الادا ہے رعیت بدون وجہ کافی اُس زمین میں اُس طریق پر یا اُس درجہ تک جو اُس علاقہ میں مروج ہے جہاں وہ زمین واقع ہے کاشتکاری کرنے سے قاصر رہی ہے +

(ج) کسی ایسی وجہ پر جس سے بروئے معاہدہ یا ڈگری یا حکم کی بیدخلی کرنا جائز ہو

دفعہ ۴۱۔ کوئی ایسی رعیت جو حق دخیلکاری نہیں رکھتی۔ اور نہ

سال بسال رعیت کی بے دخلی

کسی معاہدے یا ڈگری یا حاکم مجاز کے حکم کے روسے کسی مدت معین کے لئے قابض ہے کسی سال فصلی کے اخیر میں بیدخل کیجاسکتی ہے۔

ضابطۂ بے دخلی[1]

دفعہ ۴۲۔ بجز صورت ہائے مرقوم الذیل کے کوئی رعیت اجرائے ڈگری

بیدخلی کی نسبت قید و شرط

کے سوائے کسی اور طرح سے بیدخل نہ ہوسکیگی۔ یعنی

(الف) جب ڈگری باقی لگان کی اس کے کھاتہ رعیتی کی بابت اُس کے خلاف صادر ہوئی ہو۔ اور اس کی بیباقی ہنوز نہ ہوئی ہو۔

(ب) جب کوئی رعیت حق دخیلکاری نہ رکھتی ہو اور نہ کسی معاہدے یا ڈگری یا حکم حاکم مجاز کے روسے کسی مدت معین کے لئے قابض ہو۔

دفعہ ۴۳۔ کسی ایسی صورت میں جس کی تصریح دفعہ اخیر مرقوم الفوق

ریونیوافسر کے پاس بیدخلی کے لئے درخواست۔

کی ضمن (الف) یا ضمن (ب) میں ہوئی ہے صاحب زمین ریونیو افسر کے پاس یہ درخواست کرنے کا مجاز ہے کہ صورت مندرجہ ضمن اول الذکر میں رعیت کو بیدخل کیا جائے یا صورت متذکرۂ ضمن آخر الذکر میں رعیت کے پاس اطلاعنامہ بیدخلی پہنچایا جاوے۔

دفعہ ۴۴۔ جب ضمن (الف) دفعہ ۴۲ کی صورت میں کوئی درخواست

باقی لگان کی ڈگری کی بیباقی نہ کرنے کے باعث بیدخلی۔

ریونیو افسر کے پاس گذرے تو اس کو لازم ہوگا کہ باقی لگان کی موجودگی کی نسبت ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جو اُس کی دانست میں ضروری متصور ہو رعیت کے نام ایک اطلاعنامہ پہنچوائے۔ جس میں ڈگری کی تاریخ اور اس رقم کی تعداد جو ڈگری کے روسے واجب الطلب ہو درج کیجائیگی اور اُس میں رعیت مذکور کو یہ اطلاع دیجائیگی کہ اگر وہ ریونیو افسر کے پاس تاریخ رسید اطلاع سے پندرہ روز کے اندر رقم مذکور داخل کریگا تو اس کو زمین سے بیدخل کردیا جائیگا۔

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲ فقرہ ہائے ۶ و ۷ و نوٹ زیر نقشہ نمبر ۲ صفحہ ۱۰۶۳ لغایت ۱۰۶۵ سرکلرات مال۔

(۲) اگر وہ رقم حسب مذکورۂ بالا داخل نہ کی جائے تو رونیو افسر کو لازم ہوگا کہ بہ تبعیت احکام ایکٹ ہذا در باب ادائے معاوضہ کے رعیت کی بے دخلی کا حکم صادر کرے بجز اس صورت کے کہ اس کے خلاف معقول وجہ دکھائی جائے۔

دفعہ ۴۵۔ جب ضمن (ب) دفعہ ۴۲ کی صورت میں کوئی درخواست رونیو افسر کے پاس گذرے تو اُس کو لازم ہوگا۔ کہ رعیت کو ایک اطلاع نامہ بیدخلی پہنچوائے بشرطیکہ درخواست مذکور حسب ضابطہ ہو اور بادی النظر میں اعتراض کے لائق نہ ہو۔

رعیت کی بے دخلی سال بسال بذریعہ اطلاع نامہ کے۔

(۲) اطلاعنامہ تحت دفعہ ضمنی (۱) کسی سال زراعتی کے نومبر مہینے کی پندرھویں تاریخ کے بعد پہنچانا جائز نہیں ہوگا۔[1]

(۳) اطلاعنامے میں نام اُس صاحب زمین کا مندرج رہیگا جس کی درخواست پر جاری ہوا ہو اور تصریح اُس زمین کی ہوگی جس سے وہ اطلاعنامہ متعلق ہو۔ اور اِس میں رعیت کو اطلاع دیجائیگی کہ وہ قبل از یکم ماہ مئی جو بعد ہی اُس کے آنے والا ہے زمین مذکور کو ضرور خالی کر دے۔ یا اگر وہ اپنے مستوجب بیدخلی ہونے کے بارہ میں عذر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو اُس کو چاہئے۔ کہ اطلاعنامہ کے پہنچائے جانے کی تاریخ سے دو مہینے کے اندر اس غرض سے عدالت مالی میں دعوےٰ رجوع کرے۔

(۴) اطلاعنامہ مذکور میں رعیت کو اس بات سے بھی آگاہ کر دیا جائیگا کہ اگر وہ اپنے مستوجب بیدخلی ہونے کے بارے میں عذر کرنے کا ارادہ نہیں رکھتی ہے اور بے دخل ہونے پر معاوضہ کا دعوےٰ رکھتی ہے تو اُس کو چاہئے کہ اطلاعنامہ کے پہنچائے جانے کی تاریخ سے دو مہینے کے اندر اپنا دعوےٰ اُس رونیو افسر کے روبرو پیش کرے جس رونیو افسر کو دفعہ ضمنی مرقوم الذیل کے بموجب اختیار اصدار حکم بیدخلی کا حالات مندرجہ دفعہ مذکور کی صورت میں حاصل ہے۔[1]

[1] بروے ایکٹ ۱۲ ۱۹۵۲ء ترمیم ہوا۔

(۵) اگر اطلاع نامہ کی پہنچائے جانے کی تاریخ سے دو مہینے کے اندر رعیت اپنی مستوجب بیدخلی ہونے کے بارے میں عذر کرنے کے لئے کوئی دعوے[ا] رجوع نہ کرے تو ریونیو افسر کو صاحب زمین کی درخواست گذرنے پر لازم ہوگا کہ بہ تبعیت احکام ایکٹ ہذا متعلق ادائے معاوضہ کے رعیت کی بیدخلی کا حکم صادر کرے مگر شرط یہ ہے کہ ریونیو افسر کوئی ایسا حکم صادر نہ کریگا۔ جبتک کہ اُس کو اِس امر میں اطمینان نہ ہولے۔ کہ اطلاعنامہ مذکور رعیت کے پاس حسب ضابطہ پہنچگیا+

(۶) اگر اُن دو مہینوں کے اندر رعیت اپنے مستوجب بیدخل ہونے کے بارے میں عذر کرنے کے لئے دعوے رجوع کرے اور اِس دعوے میں کامیاب نہو تو اس عدالت کو جس نے دعوے مذکور کی تجویز کی ہو لازم ہوگا۔ کہ اپنی ڈگری میں رعیت کی بیدخلی کا حکم صادر کرے+

دفعہ ۴۶۔ فنانشل کمشنر مجاز ہوگا کہ دربارہ امور مندرجہ ذیل کے احکام منضبط کرنے کے لئے قواعد وضع کرے۔ یعنی | قواعد کے وضع کرنے کا اختیار

(الف) دربارہ نمونہ اُن درخواستوں اور اطلاع ناموں کے جو اخیر دو دفعات مذکور الصدر کے رو سے گزریں یا جاری کئے جاویں اور دربارہ اُس زبان کے جس میں وہ لکھے جائیں۔ اور

(ب) دربارہ اُس طریقے کے جس کے بموجب اُن درخواستوں اور اطلاعناموں پر دستخط ہونگے۔ اور اُن کی تصدیق ہوگی+

بے دخلی کی بابت عام احکام

دفعہ ۴۷۔ کسی ڈگری یا حکم بیدخلی رعیت کا اجراے کسی وقت سوائے مابین یکم مئی و پندرھویں جون کے نفس میں بیدخلی نافیکیں | بیدخلی کا وقت

[ا] دیکھو فاصلہ ۲۹۴+

مذکور بھی داخل ہیں) نہیں کیا جائیگا۔ بجز اس صورت کے کہ عدالت صادر کنندہ ڈگری یا اگر حکم دفعہ ۴۴ کے رو سے صادر ہو۔ تو افسر صادر کنندہ حکم اُس طرح پر ہدایت کرے ۔

دادرسی بصورت ہرجہ کے

دفعہ ۴۸ (۱) اگر وجوہات مندرجہ ضمن ہائے (الف) و (ب) دفعہ ۳۹ یا دفعہ ۴۰ میں سے کسی ایک کی بنا پر کسی رعیت کی بے دخلی کے دعوے میں عدالت کو یہ معلوم ہو کہ جو ہرجہ اس فعل یا ترک فعل سے جس پر دعوے مبنی ہے وقوع میں آیا ہے اُس کی تلافی ہو سکتی ہے یا یہ کہ اس ہرجہ کی بابت معاوضہ دلانا صاحب زمین کے واسطے کافی بدل ہوگا تو عدالت مجاز ہوگی کہ رعیت مذکور کی بے دخلی کی ڈگری صادر کرنے کے عوض اُس رعیت کو یہ حکم دے کہ اس میعاد کے اندر جو حکم میں درج کیجائیگی اس ہرجہ کی تلافی کردے یا یہ حکم دے کہ کسی ایسی میعاد کے اندر ایسا معاوضہ عدالت میں ادا کرے جو عدالت مذکور مناسب سمجھے ۔

(۲) عدالت مجاز ہوگی کہ وجوہات خاص پر وقتاً فوقتاً اس میعاد کو بڑھادے جو اُس نے دفعہ ضمنی (۱) کے رو سے مقرر کی ہو ۔

(۳) اگر میعاد مذکور کے اندر یا بڑھائی ہوئی میعاد کے اندر (جیسی صورت ہو) جو عدالت کی طرف سے حسب دفعہ ہذا مقرر ہو ہرجہ کی تلافی کردیجائے یا معاوضہ ادا کردیا جائے تو رعیت کی بے دخلی کی ڈگری صادر نہیں کی جائیگی ۔

فصل استادہ کی بابت رعیت کے حقوق اور معاوضہ تیاری زمین برائے تخم ریزی

دفعہ ۴۹ (۱) جب کسی زمین سے کسی رعیت کی بے دخلی کے وقت اس زمین کے کسی جزو پر رعیت کی ایسی فصل استادہ ہو جو ہنوز درو نہ ہوئی ہو یا جمع نہ کی گئی ہو تو وہ اُس جزو سے بے دخل نہیں کیجائیگی تاوقتیکہ فصل پک نہ جائے اور اُس کو فصل مذکور کے درو کی ایک معقول مہلت نہ ملے ۔

(۲) وہ عدالت یا ریونیو افسر جو کسی رعیت کی بے دخلی کی ڈگری یا حکم صادر کرے صاحب زمین کی درخواست پر مجاز ہوگا کہ کسی ایسے تنازع کی تجویز کرے

جو احکام دفعہ ضمنی (۱) کے سبب سے درمیان صاحب زمین اور رعیت یا درمیان صاحب زمین اور کسی ایسے شخص کے پیدا ہوا ہو۔ جو رعیت کی فصل کے کاٹنے کا مستحق ہو اور عدالت یا افسر مذکور نیز مجاز ہوگا کہ اپنے صوابدید کے بموجب

(الف) یہ ہدایت کرے کہ رعیت اس زمین کو بروے دفعہ ضمنی (۱) زیادہ عرصہ تک قبضہ میں رکھنے کی بابت ایسا لگان ادا کرے جو مناسب اور قرین انصاف ہو یا

(ب) رعیت کی اس فصل کی جو ہنوز درو نہ ہوئی ہو اور نہ جمع کی گئی ہو۔ قیمت تجویز کردے اور صاحب زمین کی طرف سے عدالت میں یا رونیو افسر کے پاس اس کی قیمت ادا کر دینے پر فی الفور رعیت کو بے دخل کردے +

(۳) جبکہ کسی رعیت نے جس کی بے دخلی کی بابت کاروائیاں عمل میں آئی ہوں رواج مقامی کے مطابق کسی ایسی زمین کو جو اُس کے کھاتہ رعیتی کے اندر شامل ہے بونے کیواسطے تیار کیا ہو مگر زمین مذکور میں ہنوز نہ تو تخم ڈالا ہو اور نہ فصل لگائی ہو تو وہ مستحق اس بات کی ہوگی کہ بے دخلی کے قبل صاحب زمین کی طرف سے ایک مناسب رقم بعوض اس محنت اور سرمایہ کے اس کو ملے جو اُس نے زمین کی تیاری مذکور میں صرف کیا ہو اور اس عدالت یا رونیو افسر کو جس کے روبرو کارروائی دائر ہو۔ لازم ہوگا کہ رعیت کے درخواست کرنے پر وہ رقم معین کر دے جو دفعہ ضمنی ہذا کے روسے رعیت مذکور کو واجب الادا ہو۔ اور اس کی بے دخلی کو اس وقت تک ملتوی رکھے جب تک کہ وہ رقم رعیت مذکور کو ادا نہ کی جائے[1] +

بیجا اخراج کی بابت چارہ جوئی

دفعہ ۵۰۔ صورت ہائے مرقوم الذیل میں سے کسی میں یعنی

بیجا اخراج یا بے دخلی کی بابت چارہ جوئی	(الف) اگر کسی رعیت کو اس کے کھاتہ رعیتی یا اس کے کسی جزو سے بدون اس کی رضامندی کے سوا اجرائے کسی ڈگری

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۱۷ فقرہ ۸ +

کے یا سوائے تعمیل کسی حکم تحت دفعہ ۴۴ یا دفعہ ۴۵ کے کسی اور طرح پر خارج کیا جائے۔ یا

(ب) اگر کوئی رعیت جو دفعہ ۴۵ کے روسے دعوے نہ رجوع کرنے پر اپنے کھاتہ رعیتی یا اُس کے کسی جزو سے کسی حکم تحت دفعہ مذکور کے مطابق بیدخل کی گئی ہو بیدخل ہونے کے مستوجب ہونے سے انکار کرے۔

تو رعیت مذکور مجاز ہوگی کہ اخراج یا بیدخلی کی تاریخ سے ایک برس کے اندر دخل یا قبضہ کے حاصل کرنے کے لئے یا معاوضہ کے لئے یا دونو کے لئے کوئی دعوے رجوع کرے۔

دفعہ ۵۱۔ کسی کھاتہ رعیتی کا دخل یا کسی ایسی زمین کا دخل جو کسی کھاتہ رعیتی میں شامل ہو کسی ایسی رعیت کو جو اُس سے خارج کردی گئی ہو۔ ایکٹ دادرسی خاص مصدرہ ۱۸۷۷ء دفعہ ۹ کے روسے حاصل نہیں ہو سکیگا۔

نالش تحت دفعہ ۹ سا ایکٹ نمبر ۱ مصدرہ ۱۸۷۷ء کے ذریعہ سے دادرسی نہیں ہوسکتی ہے

اُن تاریخوں کے بدلنے کا اختیار جو باب ہذا کے روسے مقرر ہوئی ہیں

دفعہ ۵۲۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ اپنے جملہ یا بعض قلمرو ہائے زیر نظم و نسق کے لئے بذریعہ نوٹیفکیشن کے دفعات ۳۶ و ۴۵ و ۴۷ یا اُن میں سے کسی ایک دفعہ کی اغراض کے لئے اُن تاریخوں کے بجائے جن کی دفعات مذکور میں تصریح ہے کوئی اَور تاریخیں مقرر کرے۔

بعض اغراض کے لئے تاریخوں کے مقرر کرنے کے باب میں لوکل گورنمنٹ کا اختیار +

(۲) کوئی نوٹیفکیشن تحت دفعہ ہذا تا وقتیکہ اُس کے مشتہر ہونے کی تاریخ سے چھ مہینے نہ گزر جائیں نافذ العمل نہیں ہوگا[۹]۔

[۹] دیکھو سرکلر ۷ فقرہ ۹ +

باب ۵

حق دخیلکاری کا انتقال اور وراثت انتقال

دفعہ ۵۳۔ (۱) جس رعیت کو دفعہ کے رو سے حق دخیلکاری حاصل ہو وہ مجاز ہوگی کہ حق مذکور کو بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن کے بہ تبعیت اُن شرائط کے جو دفعہ ہذا میں مندرج ہیں منتقل کرے۔

رعیت کی طرف سے دفعہ کے رو سے حق دخیلکاری کا خانگی انتقال

(۲) اگر رعیت مذکور بذریعہ بیع یا ہبہ یا بیع بالوفا یا رہن بالقبضہ کے حق مذکور کو منتقل کرنے کا ارادہ کرے تو اُس کو لازم ہوگا کہ اپنے ارادہ کی بابت اپنے صاحب زمین کو بذریعہ رونیوافسر کے اطلاع نامہ بھجوائے اور یہ بھی لازم ہوگا کہ انتقال کی کارروائی کو اُس تاریخ سے ایک مہینے کی مدت تک ملتوی رکھے جس تاریخ کو اطلاعنامہ پہنچایا جائے۔

(۳) اُس ایک مہینے کی میعاد کے اندر صاحب زمین مجاز ہوگا کہ حق مذکور کی خریداری کا دعوےٰ اس قیمت پر کرے جو رونیوافسر اس بارے میں اُس کی طرف سے درخواست ہونے پر مقرر کردے۔

(۴) جب کسی ایسے حق دخیلکاری کی قیمت کے مقرر کرنے کے لئے رونیوافسر کے پاس درخواست کی جائے جو رہن شدہ ہو تو رونیوافسر کو لازم ہوگا کہ حق مذکور کی ایسی قیمت مقرر کردے جو رہن نہ ہونے کی صورت میں اُس کی قیمت ہوتی۔

(۵) اگر صاحب زمین مذکور رونیوافسر کے پاس اُس میعاد کے اندر جو افسر مذکور مقرر کرے قیمت مذکور ادا کردے تو یہ تصور کیا جائیگا کہ اُس نے حق مذکور کو خرید لیا

(۶) اس طرح پر قیمت ادا کر دینے کے بعد حق دخیلکاری زائل ہو جائیگا اور ریونیو افسر کو صاحب زمین کی طرف سے درخواست گذرنے پر لازم ہو گا۔ کہ صاحب زمین مذکور کو کھاتہ رعیتی پر قبضہ دلائے ✦

(۷) اگر حق دخیلکاری پیشتر رہن شدہ ہو تو وہ صاحب زمین کی طرف مواخذہ رہن سے بری منتقل ہو گا۔ مگر زر رہن کا بار مطالبہ زر ثمن پر عائد ہو گا ✦

(۸) اگر ایسا کوئی مطالبہ نہ ہو۔ جو اوپر مذکور ہوا۔ تو ریونیو افسر کو بہ تبعیت ایسی ہدایتوں کے جو اُس کو کسی عدالت سے ملیں لازم ہو گا۔ کہ زر ثمن رعیت کو دیدے۔

(۹) اگر ایسا کوئی مطالبہ ہو۔ تو ریونیو افسر کو بہ تبعیت ہدایت متذکرہ صدر کے لازم ہو گا۔ کہ یا تو زر ثمن کا اُس قدر حصہ زر رہن کی ادا میں صرف کرے۔ جو اس غرض کے لئے درکار ہو۔ اور باقی اگر کچھ ہو رعیت کو دیدے۔ یا زر ثمن کو اس وقت تک اپنے پاس رہنے دے جبتک کہ کسی عدالت دیوانی سے یہ فیصلہ نہ ہو جائے۔ کہ کون شخص یا اشخاص مستحق مطالبہ مذکور کے ہیں ✦

(۱۰) جب ایک کھاتہ رعیتی کے متعدد صاحب زمین ہوں تو اُس دفعہ کی غرضوں کے لئے ہر ایک اُن میں سے صاحب زمین تصور کیا جائیگا ✦

(۱۱) جناب سکرٹری آف سٹیٹ بہادر ہند یا جلاس کونسل یا کسی سرکاری افسر کے نام کسی ایسے کام کی بابت جو ریونیو افسر کی طرف سے اوپر کی لکھی ہوئی اخیر دو دفعات ضمنی کے رو سے عمل میں آئے کوئی دعوالے یا کوئی اور کارروائی رجوع نہیں کیجائیگی۔ مگر دفعہ ضمنی ہذا کا کوئی مضمون مانع اس بات کا نہ ہوگا کہ کوئی ایسا شخص جو کل یا کسی جزو زر ثمن کے پانے کا مستحق ہو کسی ایسے شخص سے زر مذکور وصول کرے جس کو وہ روپیہ ریونیو افسر کی طرف سے دیا گیا ہو ✦

دفعہ ۱۴۔ جب حق دخیلکاری زیر دفعہ (۵) کا مرتہن اپنے رہن کے بیعات کرانیکا قصد کرے

حق دخیلکاری تحت دفعہ ۵ کے رہن کے بیعات کرانے کا ارادہ

...ین تابع حق مذکور پر کسی اور طرح اپنا حق مؤثر کرانے کا قصد کرے تو دفعہ اخیر مذکور الصدر کے احکام جہاں تک کہ وہ متعلق کئے جا سکیں۔ اس طرح متعلق ہونگے کہ گویا مرتہن ہی رعیت تھا ۔

حق دخیلکاری تحت دفعہ ہ کا اجرائے ڈگری میں فروخت ہونا

دفعہ ۵۵ ۔(۱) جائز ہے کہ حق دخیلکاری حسب دفعہ ہ۔کسی ڈگری یا حکم عدالت کی اجراے میں فروخت کیا جائے ۔

(۲) مگر کلکٹر کو لازم ہوگا۔ کہ کسی ایسے حق کے فروخت مقصودہ کی بابت اطلاعنامہ صاحب زمین کے پاس بھیجے اور اگر صاحب زمین کسی وقت اُس دن کے ختم ہونے سے پہلے جس دن کہ فروخت ہونے والی ہو عدالت میں یا فروخت کرنے والے افسر کے پاس پچیس روپے فیصدی اُس قیمت پر جس کی فروخت میں اخیر بولی بولی جائے۔ جمع کر دے تو وہ صاحب زمین بعوض اُس شخص کے جس نے بولی مذکور دی تھی۔ خریدار قرار دیا جائیگا ۔

دفعہ کے سوا کسی اور دفعہ کے رو سے حق دخیلکاری کا انتقال

دفعہ ۵۶ ۔ حق دخیلکاری زیر کسی اور دفعہ کے بجز دفعہ ہ کے کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کی اجراے میں قرق یا فروخت نہیں کیا جائیگا اور نہ صاحب زمین کی تحریری رضامندی ماقبل کے بدون معاہدہ خانگی کے ذریعہ سے منتقل ہوگا ۔

حق دخیلکاری کے منتقل الیہ کے حقوق اور ذمہ واریاں

دفعہ ۵۷ ۔ جبکہ حق دخیلکاری بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن باقبض کے کسی ایسے شخص کے نام منتقل کیا جائے ۔ جو صاحب زمین نہ ہو تو اس شخص کو اُس زمین کی بابت جس میں کہ حق مذکور ہے وہی حقوق حاصل ہونگے اور وہ انہیں ذمہ واریوں کے تابع ہوگا۔ جو قبل انتقال کے اُس رعیت کو حاصل تھے ۔ اور جن کی وہ رعیت تابع تھی جس سے حق مذکور قبل از انتقال علاقہ رکھتا تھا ۔

دفعہ ۵۸ ۔(۱) جس رعیت کو زمین میں حق دخیلکاری حاصل ہو

اجارہ شکمی	(۱) بہ تبعیت احکام ایکٹ ہذا اور کسی ایسے معاہدہ تحریری کی شرائط

کے جو درمیان اُس کے اور اُس کے صاحب زمین کے ہؤا ہو مجاز ہوگی۔
کہ زمین مذکور یا اُس کے کسی جزو کو ایسی میعاد کے لئے جو سات برس سے
زیادہ نہ ہو اجارہ شکمی پر دے +

(۲) جس شخص کو کسی ایسی رعیت کی طرف سے زمین کا اجارہ شکمی
دیا جائے جس کو زمین مذکور میں حق دخیلکاری حاصل ہے وہ زمین مذکور کی
بابت اور جہاں تک کہ صاحب زمین سے علاقہ ہے بالاشتراک رعیت مذکور
کے ساتھ رعیت کی تمام ذمہ واری ہائے تحت ایکٹ ہذا کا تابع ہوگا +

وراثت ۰

دفعہ ۵۹ (۱) جبکہ کوئی رعیت جس کو کسی زمین میں حق دخیلکاری

حق دخیلکاری وراثت	حاصل ہو مر جائے تو حق مذکور بطریق ذیل پہنچیگا یعنی

(الف) اولاد کے سلسلہ ذکور میں اُس کی اولاد صلبی ذکور کو اگر کوئی ہو۔ اور
(ب) اگر ایسی اولاد نہ ہو تو اُس کی بیوہ کو۔ اگر کوئی ہو اُس وقت تک کہ وہ
زندہ رہے یا نکاح ثانی نہ کرے یا زمین کو ترک نہ کرے۔ یا ایکٹ ہذا کے
احکام کے رو سے زمین مذکور سے بیدخل نہ کردی جائے۔ اور
(ج) اگر ایسی اولاد اور بیوہ کوئی نہ ہو۔ یا اگر رعیت متوفی بیوہ چھوڑ
مرے تو جبکہ بیوہ مذکور کے حقوق دفعہ ضمنی ہذا کے ضمن (ب) کے بموجب
ختم ہو جائیں۔ اُس کے اُن جدی قرابت داران مذکور کو جو متوفی اور اُن
قرابت داروں کے مورث واحد کی اولاد ذکور کے سلسلہ میں ہوں +
مگر دفعہ ضمنی ہذا کے ضمن (ج) کی بابت شرط یہ ہے کہ مورث واحد
مذکور قابض زمین مذبور رہا ہو +

(۲) ایسی اولاد اور قرابت داران یک جدی کے درمیان جو حسب دفعہ ضمنی
(۱) دعویدار ہوں حق مذبور بہ تبعیت احکام دفعہ ضمنی مذکور کے اُس

طرح پہنچے گا جس طرح بیوہ ایسی زمین کی ملکیت کی بابت پہنچتا۔ اگر متوفی ایسی زمین اُس گاؤں میں چھوڑ مرتا جس میں زمین تابع حق مذکور واقع ہے +

(۳) جبکہ رعیت متوفی کی بیوہ کو کوئی حق دخیلکاری پہنچے تو اُس کو جائز نہ ہوگا کہ حق مذکور کو بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن یا بذریعہ ایسے اجارہ شکمی کے جس کی میعاد ایک سال سے زیادہ ہو منتقل کرے +

(۴) اگر رعیت متوفی ایسے اشخاص نہ چھوڑ مرے جن کا دفعہ ضمنی (۱) میں ذکر ہے اور جن کو اُس کا حق دخیلکاری دفعہ ضمنی مذکور کے رو سے پہنچتا ہے تو حق مذکور زائل ہو جائیگا +

بے ضابطہ انتقالات کا فسخ ہونا

حق دخیلکاری کے بے ضابطہ انتقال کا فسخ ہونا +

دفعہ ۶۰۔ جو انتقال کسی حق دخیلکاری کا باب ہذا کے احکام مذکورۃ الصدر کے خلاف وقوع میں آئے۔ وہ صاحب زمین کی خواہش پر قابل فسخ ہوگا +

باب ۶

ترقیات اور معاوضہ

(صاحب زمین کی طرف سے ترقیات)

رعیت حقدار دخیلکاری کے کھاتہ رعیتی میں صاحب زمین کی طرف سے ترقیات

دفعہ ۶۱ (۱) کلکٹر کی منظوری حاصل کئے بدون صاحب زمین کو جائز نہ ہوگا۔ کہ کسی رعیت حقدار دخیلکاری کے کھاتہ رعیتی میں کوئی ترقی کرے +

(۲) اگر کوئی صاحب زمین ایسی ترقی کرنے کا خواہاں ہو تو وہ کلکٹر کے پاس ترقی کرنے کی اجازت کے لئے درخواست کرنے کا مجاز ہوگا۔

اور کلکٹر کو لازم ہوگا کہ درخواست مذکورہ پر کوئی حکم صادر کرنے سے پیشتر رعیت کے عذرات اگر کچھ ہوں سماعت کرے۔

(۳) کسی درخواست تحت دفعہ ضمنی (۲) پر کوئی حکم صادر کرنے میں کلکٹر ایسے قواعد کے بموجب (اگر کچھ ہوں) عمل کریگا۔ جو لوکل گورنمنٹ جناب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کر کے اِس بارے میں وضع کرے[۱]۔

دفعہ ۲۲ الف۔ (۱) جب کوئی صاحب زمین بعد حصول اجازت متذکرہ دفعہ اخیر مذکورۃ الصدر کے کسی رعیت حقدار دخیلکاری کے کھاتہ رعیتی میں کوئی ترقی کرے تو وہ مجاز ہوگا۔ کہ کلکٹر کے پاس رعیت مذکور کے لگان کے اضافہ کے لئے درخواست کرے۔

رعیت حقدار دخیلکاری کے کھاتہ رعیتی میں صاحب زمین کی طرف سے کوئی ترقی عمل میں آنے کے سبب سے لگان کا اضافہ

(۲) اگر رعیت مذکور ایسی رعیت ہو۔ جس سے دفعہ ۲۰ علاقہ رکھتی ہے۔ تو کلکٹر کو لازم ہوگا کہ اُس کے لگان کو اُس حصہ یا اُن شرح تک یا بالمقطع لگان تک (جیسی صورت ہو) اضافہ کرے جو ایسی رعیت کی طرف سے ادا ہوتی ہوں۔ جو ویسا ہی حق دخیلکاری اُسی قسم اور انہیں فوائد کے زمین کی نسبت رکھتی ہوں۔

(۳) اگر رعیت ایسی رعیت ہو جس سے دفعہ ۲۲ علاقہ رکھتی ہے تو کلکٹر کو لازم ہوگا۔ کہ اُس کے لگان میں اس قدر اضافہ کرے جس کے ادا کی رعیت مذکور دفعہ مذکور کے رو سے معاملہ زمین کی تشخیص جدید ہونے کی صورت میں ذمہ وار ہوتی۔

(۴) جبکہ ترقی کا وجود معدوم ہوجائے تو کلکٹر رعیت کی درخواست پر مجاز ہوگا۔ کہ رعیت کے لگان میں تخفیف کرے۔

(الف) ایسی رعیت کی صورت میں جس سے دفعہ ضمنی (۲) علاقہ رکھتی ہے۔ اُس حصہ یا اُن شرح تک یا اُس لگان بالمقطع تک کمی کرے

[۱] ملاحظہ ہو گزٹ پنجاب نمبر ۱۸ مشتہرہ ۱۰۔

جو اُسی رعیت کی طرف سے ادا ہوتے ہوں جو اُسی طرح حق دخیلکاری اُسی قسم اور انہیں فوائد کی زمین کی بابت رکھتی ہوں۔ اور

(ب) ایسی رعیت کی صورت میں جس سے دفعہ ضمنی (۳) علاقہ رکھتی ہے اُس مقدار تک کمی کر دے جس کے ادا کی رعیت مذکور ذمہ وار ہوتی اگر معاملہ زمین کی تشخیص جدید کی جاتی۔

(۵) دفعات ۲۵ و ۲۶ درخواست ہائے تحت دفعہ ہذا کے متعلق سمجھی جائینگی اور کوئی دعوے کسی عدالت میں کسی ایسی غرض کے لئے رجوع نہ ہوگا۔ جسکے لئے حسب دفعہ ہذا درخواست ہو سکتی ہو۔

رعیت کی طرف سے ترقیات

دفعہ ۶۳۔ جو رعیت کہ حق دخیلکاری رکھتی ہو اُس کو اپنے کھاتہ رعیتی میں ترقی کرنے کا استحقاق حاصل ہے۔

ترقی کرنے کی بابت رعیت حقدار دخیلکاری کا حق۔

دفعہ ۶۴ (۱) جو رعیت کہ حق دخیلکاری نہ رکھتی ہو اُس کو ترقی کرنے کی بابت اختیار ہوگا کہ اپنے کھاتہ رعیتی میں اپنے صاحب زمین کی اجازت سے ترقیات عمل میں لائے۔

ترقی کرنے کی بابت ایسی رعیت کا حق جو حق دخیلکاری نہ رکھتی ہوں

(۲) اگر کسی وقت یہ تنازعہ پیدا ہو کہ آیا کسی ایسی رعیت کی طرف سے جس کو حق دخیلکاری حاصل نہیں ہے ترقیات عمل میں آنے کے باب میں صاحب زمین نے اجازت دی تھی یا نہیں تو صاحب زمین کی رضامندی کا استدلال حالات سے کیا جائیگا۔

دفعہ ۶۵۔ جو ترقیات کسی رعیت کی طرف سے ایکٹ ہذا کے نفاذ سے پہلے وقوع میں آئیں انکا ایکٹ ہذا کے مطابق وقوع میں آنا تصور کیا جائیگا بشرطیکہ ایسی رعیت کی صورت میں جس کو حق دخیلکاری حاصل نہ ہو یہ ثابت کیا جائے کہ ترقی مذکو ایسے اقرار تحریری کے خلاف

ترقیات جو ایکٹ ہذا کے نفاذ سے پہلے عمل میں آئی ہوں

وقوع میں آئی ہے جو اُس کے اور اُس کے صاحب زمین کے درمیان ہوا تھا۔

وہ ترقیات جو بیدخلی کے قبل وقوع میں آئیں۔

دفعہ ۶۶ - جو رعیت کہ باجراے کسی ڈگری کے یا بتعمیل کسی اطلاعنامہ بیدخلی کے بیدخل کیجائے وہ کسی ایسی ترقی کی بابت معاوضہ پانے کی مستحق نہ ہوگی جو ایسے دعوے کے رجوع ہونے کے بعد یا ایسے اطلاعنامہ پہنچائے جانے کے بعد جو اُس کی بیدخلی کا باعث ہو اُس کی طرف سے وقوع میں آئے۔

رعیت کو بیس برس کا اجارہ دینا حق معاوضہ کا استرداد ہے۔

دفعہ ۶۷ - اگر کوئی صاحب زمین کسی رعیت کو اُس کے کھاتہ رعیتی کی بابت اُسی لگان پر جو رعیت مذکور اس وقت ادا کرتی ہو یا ایسے اور لگان پر جس پر کہ فریقین راضی ہوں۔ ایسا اجارہ دینے کا ایجاب کرے جسکی میعاد تاریخ ایجاب سے بیس برس سے کم نہ ہو اور ایجاب اجارہ کو رعیت نے قبول کر لیا ہو۔ تو رعیت بابت معاوضہ اُن ترقیوں کے جو اُس کی طرف سے کھاتہ رعیتی میں قبل اُس کے وقوع میں آئی ہوں دعوے نہیں کر سکیگی۔

رعیت کو بیدخلی یا اضافہ لگان کے وقت معاوضہ ترقیات کے ادا کرنیکی ذمہ داری

دفعہ ۶۸ - بتبعیت احکام مذکورالصدر مندرجہ باب ہذا کے وہ رعیت جس نے ایکٹ ہذا کے مطابق اپنے کھاتہ رعیتی میں کوئی ترقی کی ہو بیدخل نہیں کیجائیگی اور جو لگان وہ ادا کرتی ہو اس میں اضافہ بھی نہ ہوگا تاوقتیکہ اسکو معاوضہ اُس ترقی کا نہ ملجائے۔

نو توڑ کرنے والی رعیت کے قبضہ میں خلل اندازی کا معاوضہ

نو توڑ کرنے والی رعیت کے قبضہ میں خلل اندازی کا معاوضہ

دفعہ ۶۹ - (۱) ہر رعیت جس نے کسی ایسی زمین غیر آباد کو نو توڑ کرکے مزروعہ کیا ہو جسمیں اس کو حق دخیلکاری حاصل نہ ہو۔ اگر اُس کو اُس زمین سے بیدخل کیا جائے مستحق اس بات

کی ہوگی کہ صاحب زمین کی طرف سے قبضہ میں خلل اندازی کی بابت علاوہ کسی معاوضہ ترقیات اُس قدر رقم بصورت معاوضہ حاصل کرے جو رونیو افسر یا عدالت مال روئداد مقدمہ کے مطابق تجویز کردے الّا یہ رقم زمین مذکور کے پانچ سال کے لگان سے زیادہ نہ ہوگی[ل] مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسی رعیت جو اُس زمین کے مالکان مشترک میں سے ہے جس سے دفعہ ہذا علاقہ رکھتی ہے زمین مذکور یا اس کے کسی جزو سے بیدخل ہونے پر قبضہ میں خلل اندازی کی بابت معاوضہ پانے کی مستحق نہ ہوگی +

(۳) اگر زمین مذکور کا لگان بٹائی یا کنکوت کے ذریعہ سے ادا کیا جاتا ہو۔ یا ایسی شرح نقدی کے ذریعہ سے ادا کیا جاتا ہو جو فصل پیدا شدہ کی نوعیت پر مقرر ہو یا اگر کوئی لگان زمین مذکور کی بابت ادا نہیں کیا جاتا یا اگر کوئی لگان علاوہ معاملہ زمین و ریٹ وجوب کے اُس زمین کی بابت ادا نہیں کیا جاتا۔ تو معاوضہ کا حساب اس طرح پر کیا جائیگا کہ گویا زمین مذکور کا سالانہ لگان زمین مذکور کے معاملہ کی مقدار کا دو چند تھا +

تعین معاوضہ کا ضابطہ

عدالت ہائے مال کی طرف سے معاوضہ کی تجویز۔

دفعہ ۷۰ (۱) جب رعیت یہ دعوے کرے کہ وہ بیدخلی کے مستوجب نہیں ہے یا صاحب زمین واسطے بیدخلی رعیت یا اضافہ لگان کے دعوے کرے۔ تو عدالت کو لازم ہوگا کہ رعیت کو ہدایت اس بات کی کرے کہ اگر اس ترقیات یا خلل اندازی قبضہ کے معاوضہ کی نسبت کچھ دعوے ہے تو اس دعوے کا بیان تحریری معہ وجوہات کے داخل کرے +

(۲) اگر عدالت رعیت کی بیدخلی یا اُس کے لگان کے اضافہ کی ڈگری صادر کرے تو اُس کو لازم ہوگا کہ مقدار معاوضہ بھی تعین کردے اگر کوئی معاوضہ

[ل] دیکھو سرکلر نمبر ۱ فقرہ ۱۱ +

رعیت کو واجب الادا ہو اور اجرائے ڈگری کو اُس وقت تک ملتوی رکھے جب تک کہ صاحب زمین وہ مقدار معاوضہ بعد وضع کرنے ایسے باقی لگان یا خرچہ کے جو حسب اطمینان عدالت رعیت سے اُس کا واجب الطلب ہونا ثابت ہو چکا ہو عدالت میں ادا نہ کر دے +

دفعہ ۱۷۔ صورت ہائے ذیل میں سے کسی صورت میں یعنی

روینیو افسر کی طرف سے معاوضہ کی تجویز

(الف) جب حسب دفعہ ۴۴ رعیت کو اطلاع نامہ پہنچا یا گیا ہو۔

(ب) جب حسب دفعہ ۴۵ رعیت کو اطلاع نامہ بیدخلی پہنچا یا گیا ہو۔ اور رعیت نے بیدخلی کے مستوجب ہونے کے بارے میں کوئی دعوے رجوع نہ کیا ہو + رعیت مجاز ہے کہ اس روینیو افسر کے پاس جو دفعہ ۴۴ یا ۴۵ کے رو سے (یعنی جیسی صورت ہو) اُسکی بیدخلی کا حکم صادر کرنے کا مجاز ہے۔ یہ درخواست کرے کہ جو معاوضہ ترقیات یا خلل اندازی قبضہ یا دونوں کی بابت اُسے واجب الطلب ہے اس کی تعداد معین کرے اور روینیو افسر کو لازم ہوگا کہ تعداد معاوضہ اگر کچھ ہو معین کرے اور رعیت کی بیدخلی کو اُس وقت تک ملتوی رکھے جب تک کہ صاحب زمین مقدار تجویز شدہ بعد وضع کسی ایسے باقی لگان یا خرچہ کے جو حسب اطمینان روینیو افسر رعیت مذکور سے صاحب زمین کو واجب الطلب ثابت ہو روینیو افسر کے پاس ادا نہ کرے +

دفعہ ۱۸۔ ایسے معاوضہ کے تخمینہ کرنے میں جو کسی رعیت کو ترقی

ترقیات کی بابت معاوضہ کے تشخیص کرنے میں کن امور کا لحاظ رکھنا چاہئے

کی بابت باب ہذا کے رو سے دلانا ہو عدالت یا روینیو افسر کو امور مفصل الذیل کا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ یعنی (الف) اُس مقدار کا جس مقدار میں کہ کسی کھاتہ رعیتی کی مالیت یا پیداوار مذکور کی مالیت بسبب ترقی مذکور کے بڑھ جائے۔ اور

(ب) ترقی کی حالت کا اور اس بات کا کہ ترقی کا اثر کس قدر عرصہ تک

رہنا قرین قیاس ہے۔ اور

(ج) اُس محنت اور سرمایہ کا جو اُسے ترقی کرنے کے لئے درکار ہو۔ اور

(د) لگان کی تخفیف یا معافی کا یا کسی اور نفع کا جو رعیت کو صاحب زمین کی طرف سے ترقی کے عوض میں دیا گیا ہو۔ اور

(ہ) توڑ کرنے کی صورت میں یا غیر آبپاش زمین کو آبپاش کرنے کی صورت میں اس مدت کا جس کے اندر رعیت نے ترقی سے فائدہ اٹھایا ہو[1]۔

دفعہ ۷۳۔ (۱) معاوضہ بزر نقد ادا کیا جاویگا۔ بجز اُس صورت کے کہ فریقین اس بات پر راضی ہوں کہ معاوضہ کلًا یا جزًا زمین کے پٹہ منفعتی کے عطا سے یا کسی اور طریق پر ادا کیا جائے۔

معاوضہ کی صورت

(۲) اگر فریقین اُس طور پر راضی ہوں تو عدالت یا ریونیو افسر کو لازم ہوگا کہ مطابق اُس کے حکم صادر کرے +

دادرسی بصورت بیدخلی قبل از تجویز معاوضہ

دفعہ ۷۴۔ اگر کسی سبب سے وہ مقدار معاوضہ جو کسی رعیت کو۔

تجویز معاوضہ کے قبل بیدخلی کی صورت میں دادرسی +

(الف) باب ہذا کے رو سے ترقی یا خلل اندازی قبضہ کی بابت واجب الادا ہو۔ یا

(ب) دفعہ ۷۹ کے رو سے نو دردشدہ یا نہ جمع کردہ فصل کی مالیت کی بابت یا بونے کے لئے زمین کی تیاری کی بابت واجب الادا ہو۔

رعیت کے بیدخل ہونے کے پہلے تجویز نہ ہوئی ہو تو بیدخلی مذکور اس عدم تجویز کی وجہ سے ناجائز نہ ہوگی لیکن گروہ عدالت یا ریونیو افسر جس نے بیدخلی کی ڈگری یا حکم صادر کیا ہو تاریخ بیدخلی سے ایک برس کے اندر رعیت کی طرف سے درخواست ہونے پر مجاز ہوگا کہ اس عدم تجویز کی تلافی رعیت

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲ فقرہ ۱۱ +

کے حق میں یوں کردے کہ صاحب زمین کو حکم دے کہ وہ رعیت کو اس قدر معاوضہ ادا کرے جس قدر عدالت یا افسر مذکور کی تجویز کے مطابق رعیت مذکور پانے کی مستحق ہے ٭

(۲) جو حکم کہ دفعہ ضمنی (۱) کے رو سے صادر کیا جائے اُس کی اجراے اُسی طرح پر ہوگی جس طرح پر کہ زر نقد کی ڈگری کی عدالت مال کے ذریعہ سے اجرائے ہوسکتی ہے ٭

باب ۷

اختیار سماعت اور ضابطہ اختیار سماعت

دفعہ ۷۵۔ (۱) ایکٹ ہذا کے رو سے بھی رونیو افسران اُنہیں

رونیو افسران

درجوں کے ہونگے جن درجوں کے رونیو افسران پنجاب کے معاملۂ زمین کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۱ء کے رو سے ہیں۔ اور اگر لوکل گورنمنٹ کا حکم برخلاف اس کے نہ ہو تو جس درجے کا کوئی رونیو افسر حسب احکام ایکٹ مذکور کسی حدود کے اندر اختیار سماعت رکھتا ہے وہ رونیو افسر اُسی درجہ کا اور اُنہیں حدود کے اندر حسب احکام ایکٹ ہذا اختیار سماعت رکھیگا ٭

(۲) لفظ کلکٹر اور فنانشل کمشنر کے وہی معنی اِس ایکٹ میں بھی ہونگے جو معنی اُس کے پنجاب کے معاملۂ زمین کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۱ء میں ہیں ٭

دفعہ ۷۶ (۱) نیچے کی لکھی ہوئی درخواستوں اور کارروائیوں کو رونیو

رونیو افسران کی لائق سماعت درخواستیں اور کارروائیاں

افسران بحیثیت رونیو افسر کے طے کرینگے۔ اور کوئی عدالت کسی ایسی نزاع یا امر کی سماعت نہیں کرے گی جس کی بابت ایسی کوئی درخواست گزر سکے یا کارروائی کی جاسکے ٭

شق اوّل

(الف) دفعہ ۲۷ کے رو سے کارروائیاں واسطے تصفیہ کرنے اُن لگانوں کے جو تعداد معاملہ زمین سے مشروط ہوں +

(ب) کارروائیاں جو حسب دفعہ ۳ لگان کی معافی اور التوا سے متعلق ہیں +

(ج) درخواستہائے تحت دفعہ ۴۳ - دربارۂ بیدخلی ایسی رعیت کے جس پر اُس کے کھاتہ رعیتی کے کسی باقی لگان کی بابت ڈگری صادر ہوئی ہو - اور ادا نہ ہوئی ہو +

(د) درخواست ہائے تحت دفعہ ۴۵ دفعہ ضمنی (۵) دربارۂ بیدخلی کسی ایسی رعیت کے جس کو اطلاعنامۂ بیدخلی پہنچایا گیا ہو - اور جس نے کوئی نالش اپنے مستوجب بیدخلی نہ ہونے کے باب میں دائر نہ کی ہو الّا حسب دفعہ ۱۷ معاوضہ کا دعوےٰ کیا ہو +

(ہ) درخواست ہائے تحت دفعہ ۵۳ یا دفعہ ۵۴ دربارہ مقرر کرنے مالیت حق دخیلکاری کے +

(و) درخواست ہائے تحت دفعہ ۵۳ یا دفعہ ۵۴ صاحب زمین کی طرف سے واسطے دخلیابی ایسی زمین کے جس میں حق دخیلکاری زایل ہو چکا ہے +

(ز) کارروائی ہائے تحت باب ۲ دربارہ دلانے معاوضہ بابت ترقیات یا خلل اندازی قبضہ کے +

شق دوم

(ح) درخواستہائے تحت دفعہ ۱۸ دربارہ بٹائی یا کنکوت پیداوار کے +

(ط) درخواست ہائے تحت دفعہ ۴۵ دفعہ ضمنی (۵) دربارہ بیدخلی کسی ایسی رعیت کے جس کو اطلاعنامہ بیدخلی پہنچایا گیا ہو اور جس نے کوئی دعوےٰ اپنی بیدخلی کے مستوجب نہ ہونے کے باب میں دائر نہ کیا ہو - اور

ء شلہ دیکھو سرکلر نمبر ۳ الفقرہ ۱۱ +

نہ معاوضہ تحت دفعہ ۱۷ کی بابت دعوےٰ کیا ہو۔

(ی) درخواستیں دربارہ تعین۔

(اول) حسب دفعہ ۴۹۔ اُس لگان کے جو ایسی زمین کی بابت واجب الادا ہو۔ جس پر کسی رعیت کی بیدخلی کا حکم صادر کرتے وقت نہ درو شدہ اور نہ جمع کردہ فصل موجود ہو۔ یا

(دوم) حسب دفعہ ۴۹ یا دفعہ ۴۷۔ ایسی فصل کی مالیت کے یا ایسی رقم کے جو رعیت کو اُس محنت اور سرمایہ کی بابت واجب الادا ہو جو اُس نے زمین کو بونے کے لئے تیار کرنے میں صرف کیا ہو ۔

شق سوم

(ک) درخواستہائے تحت دفعہ ۳ رعیت کی طرف سے لگان امانت کرنیکے لئے۔

(ل) درخواستہائے تحت دفعہ ۳۶ دربارہ پہنچانے اطلاعنامہ چھوڑنے زمین کے۔

(م) درخواستہائے تحت دفعہ ۴۳ دربارہ پہنچانے اطلاعنامہ بیدخلی کے۔

(ن) درخواستہائے تحت دفعہ ۵۲ یا دفعہ ۵۴ دربارہ پہنچانے اطلاعنامہ ارادہ انتقال یا ارادہ بیعیات کے یا موثر کرانے اپنے حق کے۔

(۲) بجز اُس صورت کے کہ قواعد موضوعہ فنانشل کمشنر میں اِس بارے میں کوئی اور حکم ہو۔

(الف) کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول مجاز ہوگا کہ اُن درخواستوں اور کارروائیوں میں سے کسی کو طے کرے۔ جن کا دفعہ ضمنی (۱) میں ذکر ہے[1]۔

(ب) درجہ دوم کے اسسٹنٹ کلکٹر جو نائب تحصیلدار نہ ہوں۔ مجاز ہونگے کہ اُن درخواستوں میں سے کسی ایک کو طے کریں جن کا دفعہ ضمنی مذکور شق دوم و سوم میں ذکر ہے۔

(ج) نائب تحصیلدار جس کو اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم کا اختیار بخشا گیا ہو مجاز ہوگا کہ اُن درخواستوں میں سے کسی کو طے کرے جن کا دفعہ ضمنی مذکور

[1] دیکھو سرکلر ۱ فقرہ ۷ ۔

کی شق سوم میں ذکر ہے ÷

عدالت ہائے مال اور انکی سماعت کے لائق نالشات

دفعہ ۷۷ (۱) جب کوئی ریونیو افسر کسی دعوے متذکرہ دفعہ ضمنی (۳) کی بابت یا کسی ایسے اپیل یا اور کارروائی کی بابت جو کسی دعوے مذکور سے پیدا ہوا اختیارات عمل میں لاتا ہو اُسکو عدالت مال کہا جائیگا ÷

(۲) عدالتہائے مال کے بھی اُتنے ہی درجے ہونگے جتنے کہ ریونیو افسران تحت ایکٹ ہذا کے درجات ہیں اور اگر لوکل گورنمنٹ کا کوئی حکم برخلاف اسکے نہو۔ تو ہر درجے کے ریونیو افسر جن کو کسی حدود مقامی کے اندر ایکٹ ہذا کے رو سے اختیار سماعت حاصل ہو اُسی درجہ کی ایسی عدالت مال متصور ہونگی جن کو اُنہیں حدود مقامی کے اندر اختیار سماعت حاصل ہے۔

(۳) دعاوی مرقوم الذیل عدالتہائے مال میں رجوع ہونگے اور انہیں عدالتوں میں انکی سماعت اور تجویز ہوگی۔ اور کوئی ایسی نزاع یا معاملہ جس کی بابت ایسا کوئی دعوے رجوع ہو سکتا ہے کسی اور عدالت میں لائق سماعت نہ ہوگا ÷

شق اوّل

(الف) دعاوی مابین صاحب زمین و رعیت دربارہ اضافہ یا تخفیف لگان حسب دفعہ ۲۴ کے۔

(ب) دعاوی مابین صاحب زمین و رعیت دربارہ بیشی یا کمی لگان کے دفعہ ۲۸ کے رو سے یا تبدیل لگان کے لئے۔

(ج) دعاوی تحت ۳۴ دربارہ تجویز لگان یا دیگر رقوم کے تشخیص معاملہ زمین کے میعاد کے ختم ہو جانے پر [۱] اور تعدادات بابت لگان جو ایسے رہن کی بابت دیا جاتا ہو جو حسب ضمن (ج) دفعہ ۶۔ ایکٹ انتقال اراضی پنجاب سنہ ۱۹۰۰ء کے ہوا ہو ÷

شق دوم

(د) دعاوی از طرف رعیت دربارۂ قائم کرنے حق دخیلکاری کے اور

[۱] عبارت ہذا بروے ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۹۱۲ء ایزاد کی گئی ÷

از طرف صاحب زمین دربارہ ثابت کرنے اس بات کے کہ رعیت کو ایسا حق حاصل نہیں ہے +

(ہ) دعاوی از طرف صاحب زمین واسطے بیدخلی رعیت کے ۔

(و) دعاوی از طرف رعیت تحت دفعہ ۴۵ دربارہ اس بات کے کہ وہ مستوجب بیدخلی نہیں ہے ۔ جبکہ بیدخلی کا اطلاعنامہ پہنچا یا گیا ہو ۔

(ز) دعاوی از طرف رعیت تحت دفعہ ۵۰ دربارہ دلاپانے دخل یا قبضہ کے یا دربارہ دلاپانے معاوضہ کے یا دربارہ دونو باتوں کے ۔

(ح) دعاوی از طرف صاحب زمین دربارہ منسوخ کرنے کسی انتقال حق دخیلکاری کے یا دربارہ بیدخل کرنے ایسے شخص کے جس کے نام ایسا انتقال کیا گیا ہو ۔ یا دربارہ دونو غرضوں کے ۔

(ط) کوئی دیگر دعوے جو صاحب زمین اور رعیت کے درمیان اُس پٹہ سے پیدا ہو یا اُن شرائط سے پیدا ہو جن کے مطابق کھاتہ رعیتی پر قبضہ ہے

(ی) دعاوی دربارہ اُن رقوم کے جو جوب عہدہ داران دیہی یا گاؤں کے اخراجات کی بابت واجب الادا ہوں ۔

(ک) دعاوی از طرف شرکاء محال یا کھاتہ ملکیت کے دربارہ دلاپانے حصہ محال یا کھاتہ مذکور کے منفعتوں کے یا دربارہ تصفیہ کرنے حسابات کے ۔

(ل) دعاوی دربارہ واپس دلاپانے ایسی زاید رقم کے جو لگان یا معاملہ زمین یا کسی دیگر ایسے مطالبہ کی بابت ادا کی گئی ہو ۔ جس کی بابت عدالت مال میں اس ضمنی دفعہ کے مطابق دعوے ہوسکتا ہو ۔

(م) دعاوی متعلق مواجب قانون گویان و ذیلداران و انعامداران و عہدہ داران دیہی کے +

شق سوم

(ا) دعاوی منجانب صاحب زمین دربارہ وصول باقی لگان یا ایسی

تعداد زر نقد کے جو لگان کے مساوی ہو۔ یا ایسی رقوم کے جو تحت دفعہ (۲) واجب الوصول ہوں۔

(س) دعاوی منجانب مالک زمین در بارہ وصولی اُن رقوم کے جو اُن حقوق کے استعمال میں لانے کے سبب سے واجب الطلب ہوں۔ جو حقوق زمین کے اوپر یا زمین کے متعلق یا پانی کے متعلق ہوں۔ اور اُن حقوق میں حقوق آبپاشی و حقوق شکار گاہ ہائے ماہی و حقوق چراگاہ و حقوق جنگل بھی داخل ہیں +

(ع) دعاوی در بارہ ایسی قسم کے جو معاملۂ زمین کی بابت یا کسی اور ایسے مطالبہ کی بابت واجب الادا ہوں جو مثل باقی معاملۂ زمین کسی حکم قانون نافذ الوقت کے رو سے لائق وصول ہیں اور ایسے دعاوی جو اعلےٰ مالک کی طرف سے در بارہ وصولی دیگر رقوم کے جو اُس کو اعلےٰ ملکیت کی وجہ سے واجب الطلب ہوں۔

(۴) بجز اُس صورت کے قواعد[1] موضوعہ فنانشل کمشنر میں اور طرح پر حکم ہو۔

(الف) کلکٹر مجاز ہوگا کہ دعاوی مندرجہ دفعہ ضمنی (۳) میں سے کسی کی سماعت اور تجویز کرے۔ اور

(ب) اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول مجاز ہوگا کہ دعاوی مندرجہ شق دوم و سوم متذکرہ دفعہ ضمنی مذکور میں سے کسی کی سماعت اور تجویز کرے۔ اور اگر اُس کو بہ تعیین نام لوکل گورنمنٹ کی طرف سے خاص طور پر اس بارے میں اختیار دیا جائے۔ تو دعاوی مندرجہ شق اول میں سے کسی کی سماعت اور تجویز کرے۔ اور

(ج) اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم مجاز ہوگا کہ دعاوی مندرجہ شق سوم میں سے کسی کی سماعت اور تجویز کرے +

---

[1] دیکھو قواعد ۲۵، ۲۶ و ۲۷

ضبط انتظامیہ

دفعہ ۷۸۔ (۱) تمام روینیو افسران اور عدالت ہائے مال کی ضبط و عام نگرانی فنانشل کمشنر کے تفویض ہوگی اور ایسے تمام افسران اور عدالتیں صاحب موصوف الیہ کے تابع ہونگی۔

روینیو افسران و عدالتہائے مال کی ضبط و نگرانی

(۲) فنانشل کمشنر کی عام ضبط و نگرانی کی پابندی کے ساتھ کمشنر کو لازم ہوگا کہ تمام ایسے دیگر روینیو افسران اور عدالت ہائے مال پر ضبط رکھے جو اُنکی قسمت میں ہوں +

(۳) پابندی مذکورۂ بالا اور کمشنر کی ضبط کی پابندی کے ساتھ کلکٹر کو لازم ہوگا کہ اپنے ضلع کے تمام دیگر روینیو افسران اور عدالت ہائے مال پر ضبط رکھے +

دفعہ ۷۹۔ (۱) فنانشل کمشنر یا کمشنر یا کلکٹر مجاز ہوگا کہ بذریعہ حکم تحریری کے اُس طریقے پر جو وہ مناسب سمجھے ایسے کام کی تقسیم کرے جو اُن کے ضبط کے ماتحت کسی روینیو افسر یا عدالت مال کے لائق سماعت ہو۔

کاموں کے تقسیم کرنے اور مقدمات طلب کر کے منتقل کرنے کا اختیار

(۲) فنانشل کمشنر یا کمشنر یا کلکٹر مجاز ہوگا کہ کسی ایسے مقدمہ کو جو اُنکے ضبط کے ماتحت کسی روینیو افسر یا عدالت مال کے روبرو زیر تجویز ہو طلب کرے۔ اور یا تو خود اُس کو طے کرے۔ یا بذریعہ حکم تحریری کے کسی اور روینیو افسر یا عدالت مال کے جو اُن کے ضبط کے ماتحت ہو واسطے طے کرنے کے حوالہ کرے +

(۳) دفعہ ضمنی (۱) یا دفعہ ضمنی (۲) کا کوئی حکم کسی روینیو افسر یا عدالت مال کو اختیار اس بات کا نہیں دیگا کہ کوئی ایسا اختیار عمل میں لائے یا کسی ایسے کام میں کاربند ہو جس کے عمل میں لانے یا جس میں کاربند ہونے کا اپنے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر وہ مجاز نہ ہوگا +

اپیل اور نظر ثانی اور نگرانی

دفعہ ۸۰- بہ تبعیت احکام ایکٹ ہذا و قواعد موضوعہ تحت ایکٹ ہذا

اپیل

کسی ابتدائی یا صیغہ اپیل کے حکم یا ڈگری کی ناراضی سے جو کسی ریونیو افسر یا عدالت مال نے صادر کیا ہو حسب ذیل اپیل ہو سکتا ہے۔ یعنی

(الف) کلکٹر کے روبرو جب کہ حکم یا ڈگری کسی درجہ کے اسسٹنٹ کلکٹر نے صادر کی ہو۔

(ب) کمشنر کے روبرو جبکہ حکم یا ڈگری کلکٹر نے صادر کی ہو۔

(ج) فنانشل کمشنر کے روبرو جب کہ حکم یا ڈگری کمشنر نے صادر کی ہو

مگر شرط یہ ہے۔

(۱) اپیل بہ ناراضی کسی ایسی ڈگری یا حکم کے جو درجہ اول کے ایسے اسسٹنٹ کلکٹر نے صادر کی ہو جن کو لوکل گورنمنٹ کی طرف سے بہ تعیین نام کسی دعوے متذکرہ دفعہ ۷۷ کی دفعہ ضمنی (۳) کی شق اول میں اصدار حکم کا خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو کمشنر کے روبرو دائر ہو گا نہ کہ کلکٹر کے روبرو۔

(۲) جب کہ ابتدائی حکم یا ڈگری اپیل اول میں بحال رہ جائے۔ تو اسکی ناراضی سے اپیل مزید رجوع نہ ہو گا۔

(۳) جب کہ اپیل میں کسی ایسے حکم یا ڈگری کو کلکٹر ترمیم یا منسوخ کرے تو جو حکم یا ڈگری کہ کمشنر اپیل مزید میں اگر اپیل مزید کیا جائے۔ صادر کرے وہ حکم یا ڈگری ناطق ہو گی۔

دفعہ ۸۱- اپیل تحت دفعہ اخیر مذکور الصدر کی حد میعاد سماعت

اپیل کی میعاد سماعت

اُس حکم یا ڈگری کی تاریخ سے شروع ہو گی۔ جسکی ناراضی سے اپیل رجوع ہو اور حسب تفصیل ذیل ہو گی۔ یعنی

(الف) جب اپیل کلکٹر کے روبرو رجوع ہونا ہو تیس ۳۰ دن۔
(ب) جب اپیل کمشنر کے روبرو رجوع ہونا ہو ساٹھ ۶۰ دن۔
(ج) جب اپیل فنانشل کمشنر کے روبرو رجوع ہونا ہو نوے ۹۰ دن۔

دفعہ ۸۲۔ (۱) ہر رونیوا فسر بحیثیت رونیوا فسر مجاز ہوگا کہ یا تو

رونیوافسران کی طرف سے نظر ثانی۔

اپنی رائے سے یا کسی شخص ذی غرض کی درخواست پر کسی ایسے حکم کی نظر ثانی کرے جو اُس نے خود یا اُس کے متقدم افسران میں سے کسی نے صادر کیا ہو اور اُس طرح پر نظر ثانی کرتے وقت یہ بھی اختیار ہوگا کہ حکم مذکور کی ترمیم کرے یا اُس کو منسوخ کر دے یا بحال رکھے۔

مگر بشرائط ذیل۔ یعنی

(الف) جبکہ کوئی کمشنر یا کلکٹر کسی ایسے حکم کی نظر ثانی کرنا ضروری سمجھے جو خود اُسکا صادر کردہ نہیں ہے یا جبکہ کوئی رونیوا فسر جو کلکٹر سے درجہ میں نیچے ہو کسی ایسے حکم کی نظر ثانی کی تحریک کرے جو یا تو خود اُس کا صادر کردہ ہو یا اُسی عہدے کے متقدم افسران میں سے کسی کا صادر کردہ ہو تو موصوف الیہ کو لازم ہوگا۔ کہ اُس رونیوا فسر کی منظوری پہلے حاصل کرے جسکے ضبط کے وہ عین ماتحت ہو +

(ب) کسی حکم کی نظر ثانی کی درخواست نہیں لیجائیگی اِلّا اس صورت میں کہ وہ صدور حکم سے نوے ۹۰ دن کے اندر گذرانی جائے یا اُس صورت میں کہ درخواست کنندہ رونیوا فسر کی اطمینان اُس بات میں کر دے کہ وہ میعاد مذکور کے اندر درخواست نہ کرنے کی وجہ کافی رکھتا تھا +

(ج) کسی حکم کی ترمیم نہیں کیجائیگی اور نہ کوئی حکم منسوخ کیا جائیگا۔ اِلّا اُس صورت میں کہ اُن فریقوں کو جن پر اُس حکم کا اثر پہنچتا ہو حاضر ہونے اور حکم مذکور کی تائید میں عذرات پیش کرنے کی اطلاع معقول عرصہ پہلے دیجائے۔

(۵) کسی ایسے حکم کی نظرثانی نہ کیجائیگی جس کی ناراضی سے اپیل رجوع ہو چکا ہو
(۶) دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے کلکٹر ایسے ہر ماتحت درجہ کے رونیوافسر کا جانشین متصور ہوگا جو ضلع سے چلا گیا ہو یا جس کا بحیثیت رونیوافسر کے اختیارات عمل میں لانا موقوف ہو گیا ہو اور جس کا کوئی جانشین نہ ہو +
(۷) ایسے حکم کی ناراضی سے اپیل نہیں ہو سکیگا جس کے رو سے درخواست نظرثانی نامنظور کی جائے یا نظرثانی ہو کر حکم اوّل بحال رہے +

دفعہ ۸۳۔ کسی حکم تحت ایکٹ ہذا کی ناراضی سے جو اپیل ہو یا اُسکی نظرثانی کے لئے جو درخواست ہو اُسکی میعاد سماعت ایکٹ حد میعاد سماعت مصدرہ ۱۸۷۷ء کے احکام کے مطابق شمار کی جائیگی +

> ایسی میعادوں کا شمار جو اپیلوں اور نظرثانی کی درخواستوں کے لئے مقرر کی گئی ہیں

دفعہ ۸۴۔ (۱) فنانشل کمشنر ہر وقت مجاز ہوگا کہ ایسے مقدمہ کی مسل کو طلب کرے جو اُس کے ماتحت کے کسی رونیوافسر یا عدالت مال کے روبرو زیر تجویز ہو یا جس کو افسر موصوف یا عدالت مذکور نے طے کیا ہو +

> رونیوافسران اور عدالتہائے مال کی مسلوں کے طلب کرنے اور اصلاح کرنیکا اختیار

(۲) کمشنر یا کلکٹر مجاز ہوگا کہ کسی ایسے مقدمہ کی مسل کو طلب کرے جو کسی ایسے رونیوافسر یا عدالت مال کے روبرو زیر تجویز ہو یا جسکو کسی ایسے رونیوافسر یا عدالت مال نے طے کیا ہو جو کمشنر یا کلکٹر موصوف کے تحت ضبط ہو +
(۳) اگر کسی ایسے مقدمہ میں جس میں کمشنر یا کلکٹر نے مسل طلب کی ہو صاحب موصوف الیہ کی یہ رائے ہو کہ وہ کارروائیاں جو عمل میں آئی ہیں یا وہ حکم جو صادر ہوا ہے یا وہ ڈگری جو صادر ہوئی ہے۔ لائق ترمیم یا انفساخ ہے۔ تو اُسکو لازم ہوگا کہ مسل مقدمہ کو مع اپنی رائے کے فنانشل کمشنر کے پاس واسطے حکم کے ارسال کرے +
(۴) اگر اُس مثل پر جو فنانشل کمشنر نے خود بخود بروے دفعہ ضمنی (۱)

طلب کی ہو یا اُس کے پاس بروے دفعہ ضمنی (۳) پہنچی ہو۔ غور کرنے کے بعد فنانشل کمشنر کی یہ راے قرار پائے کہ کارروائی یا حکم یا ڈگری میں دست اندازی کرنا مناسب نہیں ہے تو صاحب موصوف الیہ کو لازم ہوگا کہ اُسی مضمون کا حکم صادر کرے ۔

(۵) اگر مثل پر غور کرنے کے بعد فنانشل کمشنر کی یہ راے قرار پائے۔ کہ کارروائی یا حکم یا ڈگری میں اُن وجوہات کے رو سے دست اندازی کرنا مناسب ہے جن وجوہات پر چیف کورٹ کسی کارروائی یا حکم یا ڈگری عدالت دیوانی میں دست اندازی کرنے کے لئے اپنے اختیارات نگرانی کو بروے قانون نافذ الوقت عمل میں لانے کی مجاز ہے تو صاحب موصوف الیہ کو لازم ہوگا کہ مقدمہ کی سماعت کے لئے ایک دن مقرر کرے اور اُس دن یا کسی دوسرے دن جس پر مقدمہ ملتوی کیا جائے یا جو صاحب موصوف الیہ مقرر کرے جو حکم مناسب سمجھے صادر کرے

(۶) بجز اُس صورت کے کہ فنانشل کمشنر حسب دفعہ ضمنی (۵) کوئی دن سماعت کے واسطے مقرر کرے کسی فریق کو جب صاحب موصوف الیہ اُس دفعہ کے اختیارات عمل میں لاتا ہو اپنے عذرات سماعت کئے جانے کا حق حاصل نہ ہوگا +

ضابطہ

دفعہ ۸۵۔ (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ ایکٹ ہذا کے احکام کے مطابق ریونیو افسران کے ضابطہ کارروائی کے انتظام کے لئے ایسی صورتوں میں جن کی نسبت کوئی ضابطہ ایکٹ ہذا کے رو سے مقرر نہ ہوا ہو قواعد وضع کرے [1] +

ریونیو افسران کا ضابطہ کارروائی

(۲) جائز ہے کہ قواعد مذکور میں علاوہ دیگر امورات کے احکام بیدخلی اور دخلدہانی جائیداد غیر منقولہ کے اجراء کے طریقہ کی بابت بھی قاعدہ درج کیا جائے اور جن قواعد میں کہ امور مذکور کی نسبت احکام مندرج ہوں۔ اُن کے ذریعہ سے جائز ہوگا کہ ریونیو افسران کو ایسے تمام یا بعض اختیارات

[1] دیکھو قواعد ۱۲۸ لغایت ۲۰۸ +

بخشے جائیں جو اختیارات تحقیر یا مزاحمت وغیرہ کی بابت عدالت دیوانی ایسی ڈگری کے جاری کرنے میں عمل میں لانے کی مجاز ہے جس کے ذریعہ سے ایسی جائیداد سے بیدخلی یا اُس پر دخل دہانی کی اُس نے تجویز کی ہو۔

(۳) جائز ہوگا کہ قواعد مذکور میں احکام متعلق خرچہ کی اجراے کے طریقے کی نسبت بھی قاعدہ مقرر کیا جائے اور یہ بھی جائز ہوگا کہ کارروائی تحت ایکٹ ہذا کے لئے کل یا جزو احکام ایکٹ معاملہ زمین مصدرہ ۱۸۷۱ء درباره ثالثی قواعد مذکور میں درج کئے جائیں +

(۴) بہ تبعیت قواعد موضوعہ زیر دفعہ ہذا روینیو افسر مجاز ہوگا کہ کسی مقدمہ کو جسکو بروے ایکٹ ہذا وہ طے کرنے کا مجاز ہے کسی دیگر روینیو افسر کو تحقیقات اور رپورٹ کیواسطے سپرد کرے اور نیز مجاز ہوگا کہ اُسی رپورٹ پر مقدمہ کو فیصلہ کرے۔

دفعہ ۸۶ (۱) ایکٹ ہذا کے رو سے کسی روینیو افسر کے روبرو حیثیت اُس کے روینیو افسر کے حاضر ہونا اور اُس کے پاس درخواست گزراننا یا اُس کے روبرو کسی کام کا کرنا حسب تفصیل ذیل جائز ہوگا۔ یعنی

کون کون اشخاص روینیو افسران کے روبرو حاضر ہو سکتے ہیں

(الف) فریقین اصالتاً۔ یا

(ب) بذریعہ اُن کے مختاران مجاز کے یا بذریعہ کسی شخص قانون پیشہ کے مگر شرط یہ ہے کہ کسی مختار مجاز یا شخص قانون پیشہ کے مقرر کرنے سے کوئی فریق کارروائی کسی ایسے مقدمہ میں بذات خود حاضر ہونے سے معاف نہ ہوگا جس میں افسر مذکور کے کسی حکم کے ذریعہ سے اُس کا بذات خود حاضر ہونا خاص طور پر مطلوب ہو۔

(۲) دفعہ ضمنی (۱) کی اغراض کے لئے مختاران مجاز ایسے اشخاص ہونگے جن کو اس بارے میں لوکل گورنمنٹ بذریعہ نوٹیفکیشن کے مختاران مجاز قرار دے[۱] +

[۱] دیکھو قاعدہ ۲۸۹ +

(۳) کسی شخص قانون پیشہ کی فیس بطور خرچہ کے کسی ایسی کارروائی میں نہیں دلائی جائیگی - جو کسی رونیوافسر کے روبرو حسب ایکٹ ہذا وقوع میں آئے بجز اُس صورت کے کہ افسر مذکور ایسی وجوہات سے جو اُس کو قلمبند کرنی ہونگی یہ سمجھے کہ فیس مذکور دلانا چاہئے

دفعہ ۸۷ - (۱) رونیوافسر مجاز ہوگا کہ کسی کارروائی تحت ایکٹ ہذا
خرچہ
کا خرچہ اُس طرح پر دلائے اور تفریق کردے جیسا کہ وہ مناسب سمجھے -

(۲) لیکن اگر وہ کسی کارروائی کے نتیجہ کے مطابق خرچہ نہ دلائے تو اُس کو حکم مذکور کے وجوہات لکھنے ہونگے +

دفعہ ۸۸ - (۱) لوکل گورنمنٹ جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس
عدالتہائے مال کا ضابطہ
کونسل کی منظوری پیشتر حاصل کر کے مجاز ہوگی کہ ایکٹ ہذا کے احکام کے مطابق ایسے امورات تحت ایکٹ ہذا میں عدالت ہائے مال کے انتظام ضابطہ کے لیئے قواعد وضع کرے جن کی نسبت ایکٹ ہذا میں کوئی اندراج نہیں ہے اور بذریعہ کسی ایسے قاعدہ کے وہ ہدایت کرسکیگی مجاز ہے کہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے کوئی احکام بعد یا بدون ترمیم کے ایسے جملہ یا اُن میں سے کسی قسم کے مقدمات کے متعلق ہونگے جو عدالت ہائے مذکور میں دائر ہوتے ہیں +

(۲) تاوقتیکہ دفعہ ضمنی (۱) کے رو سے قواعد وضع نہ ہوں اور جب وضع ہوجائیں تو بہ تبعیت اُن قواعد اور احکام ایکٹ ہذا کے -

(الف) مجموعہ ضابطہ دیوانی - جستقدر کہ وہ متعلق ہونے کے لائق ہو - عدالتہائے مال کی تمام کارروائیوں سے متعلق ہوگا - خواہ وہ قبل یا بعد ڈگری کے عمل میں آئیں[۱] - اور

(ب) جائیگا ہے - کہ فنانشل کمشنر کارروائی ہائے مذکور کی بابت حسب منشائے مجموعہ مذکور عدالت العالیہ ہائی کورٹ متصور کی جائے - اور اُس کو

[۱] دیکھو سرکلر ۱، فقرہ ۲۲ - لغایت ۳۰ +

بہ تبعیت ایکٹ ہذا کے احکام کے لازم ہوگا کہ ان عدالتوں پر جو اُن کے ضبط کے تابع ہوں تمام اختیارات ہائی کورٹ تحت مجموعہ مذکورہ عمل میں لاوے۔

دفعہ ۸۹ (۱) ریونیو افسر یا عدالت مال مجاز ہوگی کہ کسی ایسے شخص کو طلب کرے جسکی حاضری کسی ایسی درخواست یا دعوے یا دیگر کام کے لئے افسر یا عدالت مذکور ضروری سمجھے جو افسر یا عدالت مذکور کے روبرو بہ حیثیت ریونیو افسر عدالت مذکور کے دائر ہو۔

لوگوں کے طلب کرنے کے باب میں ریونیو افسران یا عدالت مال کا اختیار

(۲) شخص طلب شدہ کو لازم ہوگا کہ اُس وقت اور اُس مقام میں بذات خود یا اگر سمن میں اس بات کی اجازت ہو تو بذریعہ اپنے مختار مجاز کے یا بذریعہ کسی شخص قانون پیشہ کے حاضر ہو جس وقت اور جس مقام کا سمن میں ذکر ہے۔

(۳) اُس شخص کو جو بہ تعمیل سمن کے حاضر ہو واجب ہوگا کہ ہر ایسے امر کی نسبت سچ سچ اظہار دے جس کی بابت اُس کا اظہار لیا جائے یا جس کی بابت وہ کچھ بیان کرے اور کسی ایسے امر کے متعلق ایسی دستاویزات یا کوئی اور شے پیش کرے جو ریونیو افسر یا عدالت مال طلب کرے۔

دفعہ ۹۰ (۱) جو سمن ریونیو افسر یا عدالت مال کی طرف سے جاری ہو اُس کو حتے الامکان (الف) اُسی شخص کے پاس پہنچایا جائیگا۔ جس کا نام اس میں لکھا ہو۔ یا اگر وہ نہ ملے (ب) تو اُس کے مختار مجاز کے پاس یا (ج) اُس کے خاندان کے کسی ایسے مرد بالغ کے پاس جو اُس کے ساتھ سکونت رکھتا ہو پہنچایا جائیگا۔

سمن کے پہنچانے کا طریقہ

(۲) اگر سمن اس طرح پر پہنچایا نہ جا سکے یا اگر سمن کے لینے سے انکار کیا جائے تو سمن اس طرح پر پہنچایا جائیگا کہ سمن کی ایک نقل اس شخص کی معمولی جائے سکونت پر یا اُس جگہ پر جس میں وہ شخص اخیر میں رہ چکا ہو۔

لگا دی جائیگی یا اگر وہ شخص اُس ضلع میں نہ رہتا ہو جہاں رونیو افسر جاری کنندہ سمن تعینات ہے یا جہاں عدالت مال کا اجلاس ہوتا ہے اور وہ مقدمہ جسکی بابت سمن ہے متعلق زمین واقع ضلع مذکور ہے تو سمن کی ایک نقل کسی مقام نظرگاہ عام پر اندرون یا قریب اُس محال کے جس میں زمین مذکور واقع ہو لگائی جائیگی +

(۳) اگر سمن ایسے مقدمہ سے متعلق ہو جس میں بالاشتراک واسطے رکھنے والے اشخاص اس کثرت سے ہوں کہ سب کو فرداً فرداً سمن پہنچانا معقول نہ سمجھا جائے تو اگر رونیو افسر یا عدالت مال یہ ہدایت کرے تو سمن اس طرح پر پہنچایا جاسکتا ہے کہ سمن مذکور کی ایک نقل اشخاص مذکورۃ الصدر میں سے ایسے چند اشخاص کے حوالہ کی جائے جس کو افسر یا عدالت مذکور اُس کام کے لئے نامزد کرے اور دیگر اشخاص ذی غرض کی اطلاع کے لئے سمن کے مضامین کو بذریعہ اشتہار کے اعلان کردیا جائیگا +

(۴) اگر رونیو افسر یا عدالت مال ایسی ہدایت کرے تو سمن شخص مندرجہ سمن کے پاس علاوہ یا بجائے کسی اور طریقہ سمن رسانی کے اس طرح پر پہنچایا جاسکتا ہے کہ سمن مذکور لفافہ میں بند کیا جائے اور لفافہ پر سرنامہ لکھکر اور حسب حصہ سوم قانون ڈاکخانجات کے رجسٹری کراکر ڈاک میں روانہ کیا جائے +

(۵) جب کوئی سمن بذریعہ ڈاک ارسال کیا جائے اور یہ ثابت ہوجائے کہ لفافہ پر سرنامہ صحیح لکھا گیا اور وہ ڈاک میں باضابطہ رجسٹری ہوکر روانہ ہُوا تو افسر یا عدالت مذکور یہ قیاس کرلینے کی مجاز ہے کہ سمن اُس وقت پہنچایا گیا جس وقت کہ چٹھی ڈاک کے معمولی طریقہ پر حوالہ کیجاتی ہے +

دفعہ ۱۹۱ — اطلاعنامہ یا حکمنامہ یا اشتہار یا کسی دستاویز مذکور کی نقل جو کسی شخص کے پاس پہنچائے

اطلاعنامہ یا حکم کے پہنچانے کا طریقہ

جانے کے لئے بہ حکم رونیوا فسر یا عدالت مال کے جاری ہو اُسی طریقہ پر پہنچائی جائیگی جو دفعہ اخیر مذکور الصدر میں سمن پہنچانے کے لئے محکوم ہے +

دفعہ ۹۲ - جب کوئی اشتہار متعلق زمین بہ حکم رونیوا فسر یا عدالت مال کے جاری کیا جائے تو چاہئے کہ علاوہ کسی اور طریقہ اعلان اشتہار کے جو کسی حکم قانون نافذ الوقت کے رو سے مقرر ہو اشتہار مذکور کا ڈھنڈورا یا دیگر دستور مروج سے اعلان کیا جائے اور نیز یہ کہ اُس کی ایک نقل کسی مقام نظر گاہ عام پر جو زمین متعلقہ میں یا اُس کے قریب واقع ہو چسپاں کیجائے +

اصدار اشتہار کا طریقہ

دفعہ ۹۳ - (۱) حسب اقتضاے رونیوا فسر یا عدالت مال کے لو بہ نسبت ایسے قواعد[1] کے جو لوکل گورنمنٹ اس بارہ میں وضع کرے جملہ یا بعض رعیت جو ایک ہی محال میں کاشت کرتے ہوں۔ حسب ضرورت واقعات مقدمہ کے کسی کارروائی تحت باب ہذا میں فریق بنائے جاسکتے ہیں -

کارروائی ہاے متعلقہ لگان میں رعیت کا بصورت فریقوں کے شریک ہونا

(۲) مگر کسی ایسی کارروائی میں کوئی ڈگری یا حکم صادر نہیں کیا جائیگا تاوقتیکہ رونیوا فسر یا عدالت مال کو اس بات کی اطمینان نہ ہو کہ تمام فریق مقدمہ کو حاضر ہونیکا اور عذرات پیش کرنیکا موقعہ مل چکا ہے -

(۳) جو ڈگری یا حکم کسی ایسی کارروائی میں صادر ہو اُس میں تصریح اس بات کی کیجائیگی کہ اُس حکم یا ڈگری سے ہر ایک رعیت پر کہاں تک اثر پہنچا +

دفعہ ۹۴ - مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۴۲ یا پنجاب کے میونسپل ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۴ء کی دفعہ ۳۶ کا کوئی مضمون اُس قسم کے دعوے سے جو ایکٹ ہذا کی دفعہ ۷۷ میں مصرح ہے متعلق نہیں سمجھا جائیگا +

دعاوی تحت ایکٹ ہذا کا بعض احکام قانون کے اثر سے مستثنیٰ ہونا

[1] اس دفعہ کے بموجب کوئی قواعد وضع نہیں ہوئے +

دفعہ ۹۵ (۱) جب کوئی مدعا علیہ اقبال اس بات کا کرے کہ اُس سے لگان کی بابت روپیہ واجب الطلب ہے اور یہ عذر کرے کہ یہ روپیہ مدعی کو نہیں بلکہ کسی شخص ثالث کو واجب الطلب ہے تو عدالت کو لازم ہوگا کہ بجز وجوہات خاص کے جو اُسے قلمبند کرنی پڑینگی عذر مذکور کے منظور کرنے سے انکار کرے بجز اُس صورت کے کہ مدعا علیہ اُس روپیہ کو جس کے واجب الطلب ہونیکا اس نے اقبال کیا ہو عدالت میں داخل کرائے +

ایسے روپیہ کا عدالت میں داخل کرنا جو شخص دیگر کا یا فتنی قبول کیا جائے

(۲) جبکہ روپیہ اس طرح پر داخل ہو جائے عدالت کو لازم ہوگا کہ روپیہ کے داخل ہونے کی اطلاع فوراً اس دیگر شخص کو کرے +

(۳) اگر شخص مذکور اطلاع پہنچنے کی تاریخ سے تین مہینے کے اندر مدعی کے نام دعوے رجوع کر کے اُس روپیہ کے روکنے کا حکم حاصل نہ کرے تو روپیہ مذکور مدعی کی طرف سے عدالت میں درخواست گذرنے پر مدعی کو دیدیا جائیگا +

(۴) دفعہ ہذا کا کوئی مضمون مانع اس امر کا نہ ہوگا کہ کوئی شخص اُس مدعی سے جسکو دفعہ ضمنی (۳) کے بموجب روپیہ ادا کیا گیا ہو وہ روپیہ وصول کرے۔

(۵) جبکہ مدعا علیہ عدالت میں دفعہ ہذا کے رو سے روپیہ داخل کرے عدالت کو لازم ہوگا کہ مدعا علیہ کو ایک رسید دے اور اس رسید سے مدعا علیہ اسی طرح اور اسی قدر بری الذمہ ہو جائیگا جیسے کہ مدعی یا دیگر شخص کے (جیسی صورت ہو) رسید دینے سے بری الذمہ ہوتا +

دفعہ ۹۶ - وہ عدالت جو کسی باقی لگان کی بابت ڈگری صادر کرے مجاز ہوگی کہ ڈگریدار کی زبانی درخواست پر رعیت کی جائداد منقولہ پر اور ایسے کھاتہ رعیتی کی نہ کٹی ہوئی اور نہ جمع کی ہوئی فصل پر ڈگری جاری کرنے کا حکم صادر کرے جس کھاتہ کی بابت لگان کی ڈگری ہوئی ہو +

بقایا لگان کی بابت ڈگریوں کا جاری کرنا

دفعہ ۹۷ - کوئی رعیت جب تک کہ اُس کا قبضہ زمین پر قائم رہے باقی لگان کی ڈگری کے اجرا میں صاحب زمین کی درخواست پر مستوجب قید نہ ہوگی +

بقایا لگان کی ڈگریوں کی تعمیل میں رعیت کی قید کا امتناع

دفعہ ۹۸ - (۱) اگر دوران ثنائے کسی ایسی کارروائی کے جو کسی ایسی عدالت مال کے روبرو زیر تجویز ہو جو ابتدائی یا بصیغہ اپیل یا نظر ثانی کا اختیار عمل میں لاتی ہو -

کسی فریق کو عدالت دیوانی میں نالش رجوع کرنے کی ہدایت کرنے کا اختیار

عدالت مذکور کو ایسا معلوم ہو کہ کسی امر متنازعہ کا عدالت دیوانی سے فیصلہ ہونا مناسب ہے تو عدالت مال مذکور اس عدالت کی (اگر کوئی ہو) جس کے ضبط کے وہ عین تابع ہو منظوری پہلے سے حاصل کر کے مجاز ہوگی کہ بذریعہ حکم تحریری کے کارروائی مذکور کے کسی فریق کو ایسی میعاد کے اندر جو وہ اس بارے میں مقرر کردے امر مذکور کی نسبت فیصلہ حاصل کرنے کے لئے عدالت دیوانی میں دعوےٰ رجوع کرنے کی فہمائش کرے اور اگر وہ اس حکم کی تعمیل نہ کرے تو عدالت مال امر مذکور کا فیصلہ جیسا مناسب سمجھے کردے -

(۲) اگر فریق مذکور فہمائش مذکورہ کے مطابق دعوےٰ رجوع کردے تو عدالت مال کو لازم ہوگا کہ اُس کارروائی کو جو اُس کے روبرو زیر تجویز ہو عدالت دیوانی صیغہ ابتدائی یا صیغہ اپیل کے فیصلہ اخیر کے مطابق جیسی صورت ہو طے کردے -

دفعہ ۹۹ - (۱) اگر کسی ایسی عدالت دیوانی یا مال کے حاکم اجلاس کنندہ کو جس میں کوئی دعوےٰ رجوع ہو اس بات میں شک ہو کہ آیا دعوےٰ مذکور کی سماعت کا ایکٹ ہذا کے ذریعہ سے اسکو اختیار ہے یا نہیں تو وہ مجاز ہوگا کہ ڈویژنل جج یا کمشنر کے توسط سے یا درصورتیکہ وہ خود ڈویژنل جج یا کمشنر ہو تو براہ راست امر مذکور کو عدالت چیف کورٹ میں استصواباً بھیجدے +

تنازعات متعلق اختیار سماعت کی نسبت عدالت چیف کورٹ سے استمزاج کرنیکا اختیار

(۲) کسی ایسے امر کے استصواب پر عدالت چیف کورٹ مجاز ہوگی کہ حاکم

اجلاس کنندہ مذکور کو یا دعوٰے مذکور کی سماعت کا حکم دے یا کسی دیگر عدالت مجاز میں پیش کرنے کے لئے عرضی کے واپس کرنے کا حکم دے۔

(۳) استصواب مذکور پر جو حکم چیف کورٹ صادر کرے وہ اُن اشخاص کے حق میں جو فریق مقدمہ نہیں ہیں اور اُن اشخاص کے حق میں جو فریق مقدمہ ہیں ناطق ہوگا۔

دفعہ ۱۰۰ (۱) صور تہائے مرقوم الذیل میں سے ہر ایک صورت میں - یعنی

عدالت چیف کورٹ کا اختیار دوبارہ جائزہ رکھنے اُن کارروائیوں کے جو اختیار سماعت کی غلطی سے وقوع میں آئی ہوں

(الف) اگر کسی عدالت دیوانی کو یہ معلوم ہو کہ اس کے تحت ضبط کی کسی عدالت نے اُس قسم کے مقدمہ کی تجویز کی ہے جو دفعہ ۷۷ میں مذکور ہے اور جسکی دفعہ مذکور کے احکام کے رو سے کسی عدالت مال میں سماعت اور تجویز ہونی چاہیئے تھی۔ یا

(ب) اگر کسی عدالت مال کو یہ معلوم ہو کہ اس کے تحت ضبط کی کسی عدالت نے کسی ایسے مقدمہ کی سماعت کی ہے۔ جس کی سماعت کسی عدالت دیوانی میں ہونی چاہیئے تھی۔

تو عدالت دیوانی یا عدالت مال کو (جیسی صورت ہو) لازم ہوگا کہ مقدمہ مذکور کی مسل عدالت چیف کورٹ میں بھیجے[۱]

(۲) اگر مثل کے ملاحظہ سے عدالت چیفکورٹ پر ظاہر ہو کہ مقدمہ کی تجویز نیک نیتی سے ہوئی ہے اور یہ کہ فریقین کا اختیار سماعت کی غلطی سے کوئی ضرر نہیں ہوا ہے تو عدالت چیفکورٹ یہ حکم صادر کرنے کی مجاز ہے کہ ڈگری مذکور اُس عدالت میں درج رجسٹر کیجائے جسکو اختیار سماعت حاصل ہے +

(۳) اگر عدالت چیفکورٹ کو دفعہ ضمنی (۱) کے رو سے مسل پیش ہونے کے بدون کسی اور طرح پر یہ معلوم ہو جائے کہ اُس کے تحت ضبط کی کسی عدالت دیوانی نے اس قسم کے کسی مقدمہ میں تجویز کی ہے جس کا دفعہ ۷۷ میں ذکر ہے اور جس کی دفعہ مذکور کے رو سے کسی عدالت مال میں سماعت اور تجویز

[۱] دیکھو سرکلر ۱ فقرہ ۱۲ +

ہونی چاہئے تھی تو عدالت چیفکورٹ مجاز ہو گی کہ ایسا حکم صادر کرے جو دفعہ ضمنی مذکور کے روسے اُس کے روبرو مسل کے پیش ہونیکی صورت میں وہ صادر کرتی۔

(۴) درباب کسی ایسی کارروائی کے جو ڈگری کے بعد ہوئی ہو عدالت چیفکورٹ مجاز ہو گی کہ عدالت مال یا عدالت دیوانی میں اُس کے درج رجسٹر ہونے کے لئے ایسا حکم صادر کرے جو ازروئے حالات کے واجب اور مناسب معلوم ہو۔

(۵) دفعہ ہذا کے روسے عدالت چیفکورٹ کا حکم اُن اشخاص کے حق میں جو مقدمہ یا کارروائی میں فریق نہ تھے اور اُن اشخاص کے حق میں جو فریق تھے۔ ناطق ہو گا۔ اور ڈگری یا کارروائی کا جس سے کہ حکم مذکور علاقہ رکھتا ہے ایسا اثر ہو گا گویا کہ وہ اُس عدالت سے صادر ہوئی جس میں کہ حکم مذکور کے روسے اُس کا درج رجسٹر ہونا مطلوب ہے۔

(۶) دفعہ ہذا کے احکام ہر ایسے مقدمہ سے متعلق ہونگے جو ۱۸۸۴ء کے یکم نومبر کو یا اُس کے بعد رجوع ہوئے ہوں اور اُن کارروائیوں سے بھی جو ایسے مقدمات سے پیدا ہوں۔

متفرقات

دفعہ ۱۰۱۔ (۱) اسسٹنٹ کلکٹر مجاز ہو گا کہ اپنے اختیارات تحت

اجلاس کا مقام | ایکٹ ہذا کو اُس ضلع کی حدود کے اندر کسی مقام میں عمل میں لائے جس ضلع میں وہ تعینات ہو۔

(۲) کوئی دیگر ریونیو افسر یا عدالت مال مجاز نہ ہو گی کہ اپنے اختیارات تحت ایکٹ ہذا کو صرف اپنے علاقہ اختیار کی حدود مقامی کے اندر عمل میں لائے۔

دفعہ ۱۰۲۔ (۱) فنانشل کمشنر کو لوکل گورنمنٹ کی منظوری حاصل

تعطیلیں | کر کے لازم ہو گا کہ جنتری کے ہر سال کے شروع ہونے سے پہلے اُن دنوں کی ایک فہرست سرکاری گزٹ مقامی میں چھاپ کر مشتہر کرے جن کو اُس سال میں تمام یا بعض ریونیو افسران یا عدالت ہائے مال

بطور تعطیل کے ملحوظ رکھینگے۔

(۲) جو کارروائی کسی رونیو افسر یا عدالت مال کے روبرو بروز تعطیل مصرحۂ فہرست مذکور عمل میں آئے وہ صرف اس وجہ سے باطل نہ ہوگی کہ وہ تعطیل کے دن عمل میں آئی تھی۔

صاحب کلکٹر متوفی یا ناقابل خدمت کے کاموں کی انجام دہی۔

دفعہ ۱۰۳- جب کہ کوئی کلکٹر مرجائے یا اپنے کام کی انجام دہی سے معذور ہوجائے وہ افسر زیر ایکٹ ہذا کلکٹر تصور ہوگا جو چندروز کے لئے برائے نظم ونسق ضلع بروے کسی ایسے حکم کے قائمقام قرار پائے جو لوکل گورنمنٹ نے خاص یا عام طور پر اس بارہ میں جاری کیا ہو+

تبدیلی پر رونیو افسران کے اختیار کا بحال رہنا

دفعہ ۱۰۴- جب کسی درجہ کا رونیو افسر بہ حیثیت رونیو افسر یا عدالت مال کے ایکٹ ہذا کے احکام کو الصدر کے روسے کسی رقبۂ ارضی کے اندر اختیارات عمل میں لاتا ہو اور وہ افسر اس رقبہ ارضی کے کسی دوسرے رقبۂ ارضی میں اسی درجہ پر یا اس سے اونچے درجہ پر رونیو افسر یا عدالت مال کی حیثیت سے تبدیل ہو جائے تو افسر مذکور اس دوسرے رقبۂ ارضی میں بھی وہی اختیارات عمل میں لاتا رہیگا تاوقتیکہ لوکل گورنمنٹ برعکس اس کے ہدایت کرے یا برعکس اس کے ہدایت کی ہو+

رونیو افسران یا عدالت مال کے اختیارات کا بخشنا

دفعہ ۱۰۵- (۱) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ نوٹیفکیشن کے ذریعہ سے کسی شخص کو اختیارات مرقومۃ الذیل عطا کرے۔ یعنی

(الف) فنانشل کمشنر یا کمشنر یا کلکٹر کے جملہ یا بعض اختیارات حسب احکام ایکٹ ہذا۔ یا

(ب) جملہ یا بعض ایسے اختیارات جو کسی درجہ کے اسسٹنٹ کلکٹر کو احکام مذکور کے روسے بخشے گئے ہیں۔ یا بخشے جاسکتے ہیں+

اور جائز ہے کہ ایسے بخشے ہوئے اختیارات کو بذریعہ نوٹیفکیشن پھیر لیوے +

(۲) جس شخص کو دفعہ ضمنی (۱) کے رو سے اختیارات بخشے جائیں۔ اُسکو لازم ہوگا کہ اختیارات مذکور ایسے حدود ارضی کے اندر اور اُن اقسام مقدمات میں عمل میں لائے جس کی لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے اور بجز اُس صورت کے کہ برعکس اُس کے لوکل گورنمنٹ ہدایت کرے تمام ایسی اغراض کے لئے جو اختیارات مذکور کے عمل میں لانے سے متعلق ہیں شخص مذکور فنانشل کمشنر یا کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر جیسی صورت ہو متصور ہوگا +

(۳) دفعہ ضمنی (۱) کے رو سے کسی عدالت دیوانی کے جج کو اختیارات بخشنے کے قبل لوکل گورنمنٹ کو لازم ہوگا کہ عدالت چیفکورٹ سے مشورہ کرے۔

(۴) اگر اسسٹنٹ کلکٹر کو کلکٹر کے اختیارات میں سے کوئی اختیار حسب دفعہ ۷۰ یا ۷۹ یا دفعہ ۸۰ یا دفعہ ۸۲ بخشا جائے تو اختیار مذکور بشرطیکہ لوکل گورنمنٹ بذریعہ حکم خاص کے برعکس اُس کے ہدایت نہ کرے اسسٹنٹ کلکٹر مذکور بتحت ضبط کلکٹر عمل میں لائیگا +

دفعہ ۱۰۶ ۔ فنانشل کمشنر علاوہ دیگر قواعد کے جو ایکٹ ہذا کے رو سے وہ وضع کرسکتا ہے۔ ایکٹ ہذا اور دیگر احکام قانون نافذ الوقت کے مطابق قواعد امور ذیل کی بابت وضع کرنے کا مجاز ہے۔ یعنی

فنانشل کمشنر کو وضع قواعد کا اختیار

(الف) بلا لحاظ کسی مضمون مندرجہ مسل حقیت کے دربارہ تجویز تعداد و مقدار اُن اقساط اور اوقات کے جن اقساط میں اور جن اوقات پر لگان ادا کیا جائیگا۔ اور

(ب) دربارہ ہدایت روینیو افسران کسی زمین کے معاملہ زمین کو ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے معین کرنے کی نسبت۔

(ج) جملہ یا بعض ایسے ظلعوں کے لئے جہاں ایکٹ ہذا نافذ العمل

ہوگا ایسی میعادوں کے تعین کے بارہ میں جن میعادوں کے اندر کارروائی ہائے زیر ایکٹ ہذا میں کوئی روینیو افسر یا عدالت مال بجز کسی ضرورت کے جس کے وجوہات قلمبند کرنے پڑینگے کسی ایسی رعیت کے نام یا کسی ایسے صاحب زمین کے نام جو اپنی زمین خود کاشت کرتا ہو۔ کوئی حکمنامہ گرفتاری جاری نہیں کریگی[۱]

(د) دربارہ انتظام ضابطہ کے ایسی صورتوں میں جہاں لوگ محکمہ ہائے مال یا عدالت ہائے مال کے مسلہ دیکھنے اور اُن کے نقول حاصل کرنے کے مستحق ہیں۔ اور دربارہ تعین ایسی زرفیس کے جو تلاش اور نقلوں کی بابت واجب الادا ہو[۲]۔

(ہ) دربارہ مقرر کرنے نمونے ایسے رجسٹروں اور اندراجات اور کیفیات اور حسابات کے جن کا محکمہ ہائے مال یا عدالت ہائے مال میں رکھنا یا تیار کرنا یا بنانا یا کسی حاکم کے روبرو پیش کرنا فنانشل کمشنر ضروری سمجھے۔

(و) دربارہ قرار دینے اس بات کے کہ محکمہ ہائے عدالت ہائے مذکور میں سے کسی کی زبان کیا ہوگی اور دربارہ تجویز کرنے اس بات کے کہ کن مقدمات میں وہ لوگ جو محکمہ ہائے وعدالتہائے مذکور میں پیروی کرنے کے مجاز ہیں۔ محکمہ ہائے اور عدالتہائے مذکور کے افسران اجلاس کنندہ کے روبرو انگریزی میں تقریر کرنے کے مجاز ہونگے[۳] اور

(ز) علی العموم واسطے ہدایت روینیو افسران اور دیگر اشخاص کے ایسے امور میں جو ایکٹ ہذا کے نفاذ سے متعلق ہیں[۴]۔

---

[۱] دیکھو قاعدہ ۲۹۲ +

[۲] دیکھو قواعد ۲۹۵ لغایت ۳۰۰ +

[۳] دیکھو قواعد ۲۷۷، ۲۰۸ +

[۴] دیکھو قاعدہ ۲۹۳ +

(۲) تاوقتیکہ دفعہ ضمنی (۱) کے ضمن (الف) کے رو سے قواعد وضع ہوں لگان اُنہیں اقساط اور اُنہیں اوقات میں واجب الادا ہوگا جن اقساط اور جن اوقات میں وہ بوقت نفاذ ایکٹ ہذا واجب الادا ہے۔

(۳) جو قواعد کہ فنانشل کمشنر کی طرف سے اِس ایکٹ کی دفعہ ہذا یا کسی اَور دفعہ کی رو سے وضع ہوں۔ وہ نافذ العمل نہ ہونگے۔ جب تک کہ لوکل گورنمنٹ اُن کو منظور نہ کرے +

دفعہ ۱۰۷۔ ایکٹ ہذا کے رو سے قواعد وضع کرنے کا اختیار

مشتہری ماقبل کے بعد قواعد منضبط ہونگے +

جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے ضبط اور اس شرط کے تابع ہیں کہ قواعد پیشتر مشتہر کئے جانے کے بعد منضبط ہوں +

دفعہ ۱۰۸۔ جائز ہے کہ تمام اختیارات جو ایکٹ ہذا کے

اختیارات صاحب فنانشل کمشنر کی طرف سے وقتاً فوقتاً عمل میں آئینگے +

ذریعہ سے فنانشل کمشنر کو بخشے گئے ہیں وہ حسب تقاضائے وقت وقتاً فوقتاً عمل میں لائے جائیں +

باب ۸

تاثیر ایکٹ ہذا کی اوپر مسلہ حقیت اور اقرارات کے

دفعہ ۱۰۹۔ کسی مسل حقیت میں اگر یہ اندراج ہو۔

بعض اندراجات مسل حقیت کا نسخ

(الف) کہ صاحب زمین اپنی رعیت کو کھاتہ رعیتی پر ایسی ترقی

کرنے سے روکنے کا یا ایسی ترقی کرنے کی وجہ سے بیدخل کرنیکا مجاز ہے جس ترقی کرنے کا رعیت کو ایکٹ ہذا کی رو سے استحقاق ہے - یا

(ب) کہ رعیت بیدخل شدہ کو ترقیات یا خلل اندازی قبضہ کے معاوضہ پانے کا استحقاق نہیں ہوگا - اور یہ استحقاق اس ایکٹ کے سبب سے اُس کو حاصل ہے -

(ج) کہ صاحب زمین رعیت کو سوائے طریق مجوزہ ایکٹ ہذا کے کسی اَور طرح پر بیدخل کرنیکا مجاز ہے -

تو اندراج مذکور اس حد تک کالعدم ہوگا +

دفعہ ۱۰۱ - (۱) جو اقرار مابین صاحب زمین اور رعیت کے بعد نافذ ہونے اِس ایکٹ کے عمل میں آئے اس کی یہ تاثیر نہیں ہوگی -

نسخ بعض اقرارات کا جو برخلاف احکام ایکٹ کے ہوں

(الف) کہ ایکٹ ہذا کے احکام جو متعلق حصول حق دخیلکاری یا تخفیف یا معافی یا التوائے لگان یا اضافہ لگان کسی رعیت حقدار دخیلکاری زیر دفعہ (۵) یا (۶) کے ہیں - رد ہو جائیں +

(ب) کہ رعیت کا حق جو اُس کو بروئے ایکٹ ہذا ترقیات کرنے اور معاوضہ ترقیات کا دعوے کرنے یا جہاں ایکٹ ہذا کے رو سے خلل اندازی قبضہ کے معاوضہ کا دعوے ہو سکتا ہے تو اُس معاوضہ کے دعوے کرنے کی بابت حاصل ہے - رعیت سے چھین لیا جائے یا اُس پر کوئی حد لگا دی جائے -

(ج) کہ صاحب زمین کو یہ حق حاصل ہو کہ وہ رعیت کو سوائے طریقہ مجوزہ ایکٹ ہذا کے کسی اَور طرح پر بیدخل کر سکے -

(۲) ضمن (الف) دفعہ ضمنی (۱) کا اُس اقرار سے متعلق نہ ہوگا جسکے رو سے رعیت نے بلحاظ اس ترقی کے جو صاحب زمین کی طرف سے

یا صاحب زمین کے خرچ سے اس کے کھاتہ رعیتی پر ہونے والی ہو یا ہو چکی ہو اور جس ترقی کے مفاد کی رعیت اور کسی سبب سے مستحق نہ ہو۔ اضافہ لگان دینا قبول کیا ہو۔

دفعہ ۱۱۱۔ بجز اُس صورت کے کہ اس ایکٹ میں صریح حکم ہو۔ کوئی

دیگر اقرارات تحریری کا محفوظ رہنا

اس ایکٹ کا مخل کسی ایسے اقرار کا نہ ہوگا جو مابین صاحب زمین اور رعیت کے خواہ بذریعہ تحریر عمل میں آیا ہو یا قبل از نفاذ ایکٹ معاملہ زمین مصدرہ ۱۸۶۸ء کے کسی مسل حقیت میں درج ہوا ہو۔ یا کسی روینیو افسر کے حکم سے کسی مسل حقیت یا مسل سالانہ میں بروے احکام ایکٹ مذکور درج ہونیوالا ہو۔

دفعہ ۱۱۲۔ امورات ذیل کی نسبت جو اندراج قبل از ۱۸ نومبر ۱۸۷۱ء

تاثیر بعض اندراجات کی جو قبل از ۹ نومبر ۱۸۷۱ء مسل حقیت میں ہوئے

کسی مسل بندوبست قانونی منظور شدہ لوکل گورنمنٹ میں ہوا ہو اور افسر مجاز نے اس کو تصدیق کیا ہو۔ یعنے

(الف) اضافہ یا تخفیف لگان رعیت حقدار دخیلکاری کی بابت یا تبادلہ لگان جنسی بہ لگان نقدی کی بابت یا تبادلہ لگان نقدی بہ لگان جنسی کی بابت یا وصولی لگان بذریعہ بٹائی یا کنکوت پیداوار کی بابت یا دیگر ضابطہ ہیچو قسم کی بابت۔

(ب) رعیت حقدار دخیلکاری کے اُس زمین کو اجارہ یا اجارہ شکمی پر دینے کی بابت جس زمین میں کہ حق دخیلکاری موجود ہے۔ یا زمین مذکور کے انتقال کی بابت یا زمین مذکور کی وراثت کی بابت۔

اُن میں سے ہر ایک کو دفعہ اخیر مرقوم الفوق کے معنوں میں اقرار تصور کیا جائیگا۔

انڈکس قواعد زیر ایکٹ معاملہ زمین و ایکٹ دخل رعیتانہ

انڈکس قواعد زیر ایکٹ معاملۂ زمین و ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب

باب دوم

ذیلداران۔ انعامداران۔ نمبرداران۔ واعلےٰ نمبرداران

ذیلداران

باب دوازدہم

التوا و معافی معاملۂ زمین

باب سیزدہم

تحصیل بقایا معاملۂ زمین

دستک مطالبہ و تعمیل حکمنامجات

گرفتاری اور حراست

قرقی

باب بست و پنجم

ضابطہ بمقدمات فروخت پیداوار زمین معرفت افسران مال حسب الحکم عدالت دیوانی یا فوجداری

فہرست اشتہارات جو قواعد میں شامل کئے گئے

اشتہار	قواعد
نمبر ۷۲۸ - مورخہ یکم نومبر ۱۸۸۷ء " ۷۲۹ "	۲۸۹
" ۷۴ - مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء	۱ لغایت ۴۴ و ۴۶ لغایت ۴۹ و ۵۱ و ۵۳ لغایت ۱۰۲ و ۱۰۴ لغایت ۱۲۷ و ۱۲۹ لغایت ۱۳۹ و ۱۴۱ و ۱۴۳ و ۱۴۴ و ۱۴۵
" ۷۵ " "	۲۷۹ لغایت ۲۸۸
" ۷۶ " "	۱۴۶ لغایت ۱۵۶ و ۱۵۸ و ۱۶۰ لغایت ۱۶۳ و ۱۶۵ (۱) و (۲) و ۱۶۶ لغایت ۱۹۲ و ۱۹۴ لغایت ۲۰۲ و ۲۰۴ لغایت ۲۱۵ و ۲۱۷ لغایت ۲۲۳ و ۲۴۳ لغایت ۲۴۵ و ۲۶۰ لغایت ۲۶۴ و ۲۷۷ و ۲۷۸
" ۷۷ " "	۲۷۹ لغایت ۲۸۸
" ۷۸ " "	۲۷۵ لغایت ۲۷۸ و ۲۹۲ لغایت ۲۹۴
" ۷۹ " "	۲۹۵ لغایت ۳۰۲ و ۳۰۵ لغایت ۳۳۰
" ۸۱ " "	۲۷۴
" ۱۳۲ " "	۲۶۵ لغایت ۲۷۳

اشتہار	قواعد
نمبر ۲۱۵ - مورخہ ۲۳ - اکتوبر سنہ ۱۸۸۸ء	۴۵
″ ۶ ″ ۸ - جنوری سنہ ۱۸۸۹ء	۱۹ و ۲۰ و ۳۱ و ۶۴ و ۱۲۸ و ۲۰۳
″ ۸ ″ ۹ ″ ″	۱۹۳
″ ۱۶ ″ ۱۸ ″ ″	۲۱۶ و ۲۳۸ لغایت ۲۴۲ و ۲۴۶ لغایت ۲۵۹
″ ۱۸۵ ″ ۲۷ - مارچ سنہ ۱۸۹۰ء	۱۰۳
″ ۱۴۴ ″ ۱۰ - ستمبر سنہ ۱۸۹۰ء	۲۹۱
″ ۱۴۰ ″ یکم اکتوبر سنہ ۱۸۹۰ء	۲۹۰
″ ۴۱۰ ″ ۱۰ ″ ″	۳۰۳ و ۳۰۴
″ ۷۰ ″ ۳ - اپریل سنہ ۱۸۹۱ء	۵۰
″ ۹۷ ″ ۲۴ ″ ″	۱۵۷
″ ۱۳۲ ″ ۱۱ جون سنہ ۱۸۹۱ء	۱۵۹ و ۱۶۴
″ ۱۵۳ ″ ۱۱ جولائی ″	۱۴۰ و ۱۴۳
″ ۱۷۰ ″ ۱۰ - اگست ″	۱۶۵ (۳)
″ ۲۰۵ ″ ۲۵ ستمبر ″	۳۳۱ لغایت ۳۳۳
″ ۶۹ ″ ۹ - نومبر ″	۵۲

جدول نمبرہائے قواعد جدید و قواعد سابقہ

قواعد جدید			قواعد سابقہ			قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
اول	اول	۱	اول	اول	۱	اول	اول	۱۸	اول	اول	۱۸
		۲			۲		دوم	۱۹		دوم	۱۹
		۳			۳			۲۰			۲۰
		۴			۴			۲۱			۲۱
		۵			۵			۲۲			۲۲
		۶			۶			۲۳			۲۳
		۷			۷			۲۴			۲۴
		۸			۸			۲۵			۲۵
		۹			۹			۲۶			۲۶
		۱۰			۱۰			۲۷			۲۷
		۱۱			۱۱		سوم	۲۸		سوم	۲۸
		۱۲			۱۲			۲۹			۲۹
		۱۳			۱۳			۳۰			۳۰
		۱۴			۱۴			۳۱			۳۱
		۱۵			۱۵			۳۲			۳۲
		۱۶			۱۶			۳۳			۳۳
		۱۷			۱۷			۳۴			۳۴

قواعد جدید			قواعد سابقہ			قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
اول	سوم	۳۵	اول	سوم	۳۵	اول	پنجم	۵۳	اوّل	پنجم	۵۲
	چہارم	۳۶		چہارم	۳۶			۵۴			۵۳
		۳۷			۳۷			۵۵			۵۴
		۳۸			۳۸			۵۶			۵۵
		۳۹			۳۹		ششم	۵۷		ششم	۵۶
		۴۰			۴۰			۵۸			۵۷
		۴۱			۴۱			۵۹			۵۸
		۴۲			۴۲			۶۰			۵۹
		۴۳			۴۳		ہفتم	۶۱		ہفتم	۶۰
		۴۴			۴۴			۶۲			۶۱
	پنجم	۴۵		پنجم	۴۵			۶۳			۶۲
		۴۶			۴۶			۶۴			۶۳
		۴۷			۴۷			۶۵			۶۴
		۴۸			۴۸			۶۶			۶۵
		۴۹			۴۹			۶۷			۶۶
		۵۰			۵۰		ہشتم	۶۸		ہفتم الف	۶۷
		۵۱			۵۱			۶۹			۶۸
		۵۲		اشتہار نمبری				۷۰			۶۹
				۶۹ - مورخہ				۷۱			۷۰
				۹ - نومبر ۱۸۹۱ء				۷۲			۷۱

قواعد جدید			قواعد سابقہ			قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
اول	ہشتم	۷۳	اول	ہفتم الف	۷۲	اول	نہم	۹۳	اول	ہشتم	۹۱
		۷۴			۷۳			۹۴			۹۲
		۷۵			۷۴			۹۵			۹۳
		۷۶			۷۵			۹۶			۹۴
		۷۷			۷۶			۹۷			۹۵
		۷۸			۷۷			۹۸			۹۶
		۷۹			۷۸			۹۹			۹۷
		۸۰			۷۹		دہم	۱۰۰		نہم	۹۸
		۸۱			۸۰			۱۰۱			۹۹
		۸۲			۸۱			۱۰۲			۱۰۰
		۸۳			۸۲			۱۰۳			۱۰۱
		۸۴			۸۳			۱۰۴			۱۰۲
		۸۵			۸۴			۱۰۵			۱۰۳
		۸۶			۸۴ الف			۱۰۶			۱۰۴
	نہم	۸۷		ہشتم	۸۵			۱۰۷			۱۰۵
		۸۸			۸۶			۱۰۸			۱۰۶
		۸۹			۸۷			۱۰۹			۱۰۷
		۹۰			۸۸			۱۱۰			۱۰۸
		۹۱			۸۹			۱۱۱			۱۰۹
اول	نہم	۹۲	اول	ہشتم	۹۰			۱۱۲			۱۱۰

قواعد جدید			قواعد سابقہ			قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
اول	دہم	١١٣	اول	نہم	١١١	اول	سیزدہم	١٣٣	اول	دوازدہم	١٣١
		١١٤			١١٢			١٣٤			١٣٢
		١١٥			١١٣			١٣٥			١٣٣
		١١٦			١١٤			١٣٦			١٣٤
		١١٧			١١٥			١٣٧			١٣٥
		١١٨			١١٦			١٣٨			١٣٦
	یازدہم	١١٩		دہم	١١٧			١٣٩			١٣٧
		١٢٠			١١٨		چہاردہم	١٤٠		سیزدہم	١٣٨ و ١٣٩
		١٢١			١١٩						
	دوازدہم	١٢٢		یازدہم	١٢٠			١٤١			١٤٠
		١٢٣			١٢١			١٤٢			١٤١
		١٢٤			١٢٢			١٤٣			١٤٢ و ١٤٣
		١٢٥			١٢٣						
		١٢٦			١٢٤		پانزدہم	١٤٤		چہاردہم	١٤٤
		١٢٧			١٢٥			١٤٥		پانزدہم	١٤٥
		١٢٨			١٢٦	دوم	اول	١٤٦	دوم	اول	١
		١٢٩			١٢٧			١٤٧			٢
		١٣٠			١٢٨			١٤٨			٣
	سیزدہم	١٣١		دوازدہم	١٢٩			١٤٩			٤
		١٣٢			١٣٠			١٥٠			٥

قواعد جدید			قواعد سابقہ			قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
دوم	اول	۱۵۱	دوم	اول	۶	دوم	دوم	۱۶۸	دوم	دوم	۲۳
		۱۵۲			۷			۱۶۹			۲۴
		۱۵۳			۸			۱۷۰			۲۵
		۱۵۴			۹			۱۷۱			۲۶
		۱۵۵			۱۰			۱۷۲			۲۷
		۱۵۶			۱۱			۱۷۳			۲۸
		۱۵۷		نوٹیفکیشن	[illegible]			۱۷۴			۲۹
				نمبری ۹۷				۱۷۵			۳۰
				مورخہ ۲۴				۱۷۶			۳۱
				اپریل ۱۸۹۱ء				۱۷۷			۳۲
		۱۵۸			۱۳			۱۷۸			۳۳
		۱۵۹			۱۴			۱۷۹			۳۴
		۱۶۰			۱۵			۱۸۰			۳۵
		۱۶۱			۱۶			۱۸۱			۳۶
		۱۶۲			۱۷			۱۸۲			۳۷
		۱۶۳			۱۸			۱۸۳			۳۸
		۱۶۴			۱۹			۱۸۴			۳۹
	دوم	۱۶۵		دوم	۲۰			۱۸۵			۴۰
		۱۶۶			۲۱			۱۸۶			۴۱
		۱۶۷			۲۲			۱۸۷			۴۲

قواعد جدید			قواعد سابقہ			قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
دوم	دوم	۱۸۸	دوم	دوم	۴۳	دوم	پنجم	۲۰۵	دوم	سوم	۵۳
		۱۸۹			۴۴		ششم	۲۰۶		دوازدہم	۹۲
		۱۹۰			۴۵			۲۰۷			۹۳
		۱۹۱			۴۶		ہفتم	۲۰۸		ہفتم	۶۷
		۱۹۲			۴۷		ہشتم	۲۰۹		چہارم	۵۴
	سوم	۱۹۳		نوٹیفکیشن			نہم	۲۱۰		پنجم	۵۵
				نمبری ۸				۲۱۱			۵۶
				مورخہ ۹-				۲۱۲			۵۷
				جنوری ۱۸۸۹ء				۲۱۳			۵۸
	چہارم	۱۹۴		یازدہم	۸۶		دہم	۲۱۴		ششم	۵۹
		۱۹۵			۸۷			۲۱۵			۶۰
		۱۹۶			۸۸			۲۱۶		نوٹیفکیشن	۶۰ الف
		۱۹۷			۸۹					نمبر ۱۶ مورخہ	
		۱۹۸			۹۰					۱۸- جنوری	
		۱۹۹			۹۱					۱۸۹۰ء	
	پنجم	۲۰۰		سوم	۴۸			۲۱۷			۶۱
		۲۰۱			۴۹			۲۱۸			۶۲
		۲۰۲			۵۰			۲۱۹			۶۳
		۲۰۳			۵۱			۲۲۰			۶۴
		۲۰۴			۵۲			۲۲۱			۶۵

قواعد جدید			قواعد سابقہ			قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
دوم	دہم	۲۲۲	دوم	ششم	۶۶	دوم	سیزدہم	۲۳۹	دوم	نہم نوٹیفکیشن	۲
	یازدہم	۲۲۳		ہشتم	۶۸					نمبر ۱۶ مورخہ	
		۲۲۴			۶۹					۱۸- جنوری	
		۲۲۵			۷۰					سنہ ۱۸۹۰ء	
		۲۲۶			۷۱			۲۴۰		〃	۱۳
		۲۲۷			۷۲			۲۴۱		〃	۱۴
		۲۲۸			۷۳			۲۴۲		〃	۱۵
		۲۲۹			۷۴			۲۴۳	دوم	دہم	۸۳
		۲۳۰			۷۵			۲۴۴			۸۴
		۲۳۱			۷۶			۲۴۵			۸۵
		۲۳۲			۷۷			۲۴۶		نوٹیفکیشن	۳
		۲۳۳			۷۸					نمبری ۱۶ مورخہ	
	دوازدہم	۲۳۴		نہم	۷۹					۱۸- جنوری	
		۲۳۵			۸۰					سنہ ۱۸۹۰ء	
		۲۳۶			۸۱			۲۴۷		〃	۴
		۲۳۷			۸۲			۲۴۸		〃	۵
	سیزدہم	۲۳۸		نوٹیفکیشن	۱			۲۴۹		〃	۶
				نمبر ۱۶ مورخہ				۲۵۰		〃	۷
				۱۸- جنوری				۲۵۱		〃	۸
				سنہ ۱۸۹۰ء				۲۵۲		〃	۹

قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
دوم	سیزدہم	۲۵۳	نوٹیفیکیشن نمبری ۱۶ مورخہ ۱۸ جنوری ۱۸۹۰ء		۱۰
		۲۵۴	〃		۱۱
	چہاردہم	۲۵۵	〃		۱۲
		۲۵۶	〃		۱۶
		۲۵۷	〃		۱۷
		۲۵۸	〃		۱۸
	پانزدہم	۲۵۹	〃		۱۹
		۲۶۰	دوم	سیزدہم	۹۴
		۲۶۱			۹۵
		۲۶۲			۹۶
		۲۶۳			۹۷
	شانزدہم	۰			۰
		۲۶۵	نوٹیفیکیشن نمبری ۱۳۲ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء		۱
		۲۶۶	〃		۲

قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
دوم	شانزدہم				
		۲۶۷	نوٹیفیکیشن نمبری ۱۳۲ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء		۳
		۲۶۸	〃		۴
		۲۶۹	〃		۵
		۲۷۰	〃		۶
		۲۷۱	〃		۷
		۲۷۲	〃		۸
		۲۷۳			۹
	ہفتدہم	۲۷۴	نوٹیفیکیشن نمبری ۸۱ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء		
	ہژدہم	۲۷۵	نوٹیفیکیشن نمبری ۸۷ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء		۲
		۲۷۶	〃		۳

قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
دوم	نوزدہم	۲۷۷		نوٹیفکیشن نمبری ۷۵ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء	۵
		۲۷۸			۶
	بستم	۲۷۹		نوٹیفکیشن نمبری ۷۵ و ۷۷ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء	۱
		۲۸۰		//	۲
		۲۸۱		//	۳
		۲۸۲		//	۴
		۲۸۳		//	۵
		۲۸۴		//	۶
		۲۸۵			۷
		۲۸۶			۸
		۲۸۷			۹
		۲۸۸			۱۰
	بست ویکم	۲۸۹		نوٹیفکیشن نمبری ۲۸ و ۲۹ مورخہ یکم نومبر ۱۸۸۷ء	۱
	بست و دوم	۲۹۰		نوٹیفکیشن نمبری ۱۶۰ مورخہ یکم اکتوبر ۱۸۹۰ء	

قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
دوم	بست و دوم	۲۹۱		نوٹیفکیشن نمبری ۱۴۳، مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۰ء	
	بست و سوم	۲۹۲		نوٹیفکیشن نمبری ۷۸ - مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء	۴
		۲۹۳		//	۱
		۲۹۴		//	۷
	بست و چہارم	۲۹۵		نوٹیفکیشن نمبری ۷۹ - مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء	۱
		۲۹۶			۲
		۲۹۷			۳
		۲۹۸			۴
		۲۹۹			۵
		۳۰۰			۶
		۳۰۱			۷

قواعد جدید			قواعد سابقہ			قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
دوم	بست وچہارم	۳۰۲		نوٹیفیکیشن نمبری ۷۹ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۹ء	۸	دوم	بست وچہارم	۳۱۹		نوٹیفیکیشن نمبری ۷۹۔ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۹ء	۲۵
		۳۰۳			۹			۳۲۰			۲۶
		۳۰۴			۱۰			۳۲۱			۲۷
		۳۰۵			۱۱			۳۲۲			۲۸
		۳۰۶			۱۲			۳۲۳			۲۹
		۳۰۷			۱۳			۳۲۴			۳۰
		۳۰۸			۱۴			۳۲۵			۳۱
		۳۰۹			۱۵			۳۲۶			۳۲
		۳۱۰			۱۶			۳۲۷			۳۳
		۳۱۱			۱۷			۳۲۸			۳۴
		۳۱۲			۱۸			۳۲۹			۳۵
		۳۱۳			۱۹			۳۳۰			۳۶
		۳۱۴			۲۰						
		۳۱۵			۲۱		بست وپنجم	۳۳۱		قواعد سابقہ میں نہیں تھے۔	
		۳۱۶			۲۲			۳۳۲			
		۳۱۷			۲۳			۳۳۳			
		۳۱۸			۲۴						

قواعد جدید			قواعد سابقہ		
حصہ	باب	قاعدہ	حصہ	باب	قاعدہ
قواعد جدید میں نہیں			نوٹیفکیشن نمبری ۸۰ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء نوٹیفکیشن نمبری ۷۲۶ و ۷۲۷ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء		

حصّۂ اوّل

قواعد پٹواریان وقانونگویان

باب اوّل

تقرری وتنخواہ وبرخاستگی پٹواریان

(دفعہ ۲۸ و ۲۹ - ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۱ - صاحب کمشنر جیسا کہ وقتاً فوقتاً ضرورت ہو۔ تعداد حلقہ جات پٹواریان ہر ایک تحصیل کے واسطے مقرر کرینگے اور ہر ایک حلقے کی حدود مقرر فرمائینگے ✦

حلقہ جات صاحب کمشنر مقرر کرینگے

قاعدہ ۲ - ہر ایک حلقے میں ایک پٹواری مقرر کیا جائیگا۔ اور خاص حالت میں بمنظوری صاحب کمشنر بہادر ایک نائب پٹواری مقرر ہو سکتا ہے ✦

پٹواریان و نائب پٹواریان

قاعدہ ۳ - جملہ اخراجات متعلق عملۂ پٹواریان ہر ضلع جو بعہدہ داران دیہی کے ایسے حصّے سے یا کسی دیگر آمدنی سے جو صاحب فائنشل کمشنر بہادر واسطے اُس غرض کے مقرر

اخراجات متعلق عملہ پٹواریان

فرماویں مطابق اُس فہرست کے ادا ہونگے جو بحکم صاحب ممدوح وقتاً فوقتاً منظور کی جائے۔ ایسی ہر فہرست میں اکثر اضلاع کے واسطے تنخواہ درجۂوار تجویز کی جائیگی۔ لیکن خاص حالات میں صاحب فنانشل کمشنر بہادر حلقہ دار تنخواہ کا حکم دے سکتے ہیں ✤

پٹواری کی تنخواہ کی زیادہ سے زیادہ تعداد

قاعدہ ۴۔ ماہواری تنخواہ پٹواری[1] کی عموماً دس روپے سے کم اور بیس روپے سے زیادہ نہ ہوگی۔ اور اس تعداد میں آمدنی فیس داخلخارج اور فیس لوکل ریٹ[2] شامل نہیں ہوگی۔ بلا منظوری صاحب فنانشل کمشنر بہادر اس مقدار میں کمی بیشی نہیں کرنی ہوگی۔ لیکن بحالت ضرورت صاحب موصوف ہر ایک ضلع کے واسطے بلحاظ آمدنی جبوب پٹوار حکم مناسب دینگے ✤

پٹواریان اُسی تحصیل یا تحصیل ملحقہ کے باشندگان میں سے ہونے چاہئیں

قاعدہ ۵۔ عام قاعدہ یہ ہوگا کہ ہر ایک تحصیل کے واسطے پٹواری اُسی تحصیل کے باشندگان یا تحصیلات ملحقہ کے باشندگان سے مقرر کئے جاوینگے ✤

رجسٹر اُمیدواران عہدۂ پٹوار

قاعدہ ۶۔ مطابق نمونہ مشمولہ باب ہذا ہر ایک تحصیل کے واسطے ایک رجسٹر امیدواران کا رکھا جائیگا۔ اس رجسٹر

---

1 جو تنخواہ عہدۂ پٹوار کے لئے منظور ہوئی ہو۔ وہ کل تنخواہ مع جملہ رسوم متعلقہ عہدۂ مذکور کے اُس شخص کو ملنی چاہیئے جو فی الحقیقت کام پٹوار کا کرتا ہو (دیکھو فقرہ ۲ سرکلر نمبر ۲۸) ✤ جو تنخواہ واجب الادا ہو تقسیم کر دینی چاہیئے خواہ پٹوار فنڈ میں روپیہ کی گنجائش نہ ہو (دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۵) ✤ برائے نمونہ برآورد تنخواہ (دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۷) ✤ جو پٹواری کام محکمہ نہر کا کریں اُن کو زر آبیانہ وصول شدہ پر الاونس ملتا ہے (دیکھو سرکلر نمبر ۳ ۵۔ فقرہ ۱۱ قاعدہ ۳) ✤

2 لوکل ریٹ کی آمدنی سے جو پٹواری کو کچھ روپیہ بحساب فیصدی ملا کرتا تھا اب بند ہو گیا ہے ✤

[redacted]

میں اُمیدواران کے نام اُس ترتیب سے لکھے جائینگے جس ترتیب سے کہ اُن کی درخواستیں منظور ہوئی ہیں۔ لیکن رجسٹر میں اوّل نام درج ہونے سے کوئی حق پہلے مقرر ہونے کا نہیں ہوگا ✣

قاعدہ ۷۔ درخواست واسطے اندراج نام کے اُس رجسٹر میں

لیاقت اُمیدواران

امیدوار کو بذاتِ خاص صاحب کلکٹر بہادر کے پاس دینی ہوگی یا اُس افسر کے پاس جس کو صاحب موصوف اِس کام کے واسطے مقرر کریں۔ لیکن اِس کا درجہ اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ اوّل کے درجے سے کم نہ ہو۔ وہ افسر جس کے سپرد یہ کام ہو۔ امورات ذیل کی بابت دریافت کریگا:—

(١) آیا اُمیدوار اُردو خط آسانی سے لکھ سکتا ہے جو پڑھنے کے قابل ہو۔ اور حروف نستعلیق و پختہ ہوں ✣

(٢) آیا وہ ایسے سوالاتِ حساب جلدی اور صحیح طور پر نکال سکتا ہے کہ جن کی لوازم خدمت میں پٹواری کو ضرورت پڑتی ہے ✣

(٣) آیا امیدوار کا جسم اور صحت اچھی حالت میں ہے اور اُس کی نظر درست ہے اور اُس کی عمر پندرہ سال سے کم اور تیس سال سے زیادہ نہیں ہے ✣

(۴) آیا اُمیدوار کا چال چلن اچھا ہے اور پیشتر کسی ملازمت سے بباعث کسی صریح بدچلنی کے برخاست نہیں ہوا ہے ✣ جو امیدواران امور مندرجہ بالا کی بابت اطمینان کرادیں اُنکا نام درج رجسٹر کیا جائیگا ✣

قاعدہ ۸۔ ہر ایک امیدوار مندرجہ رجسٹر کو اجازت ہے کہ مدرسہ[٢]

---

[١] اس بات کی کوشش ہونی چاہیے کہ عہدۂ پٹوار ایسے نوجوانوں کو دیا جائے جو مڈل کا امتحان پاس کرچکے ہوں (دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۳) ✣

[٢] مدرسہ پٹواریان کے جملہ اخراجات پٹوار فنڈ سے ادا کئے جاتے ہیں (دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۱۳) ✣ ہدایات درباب انتظام مدارس پٹواریان سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۱۶ میں درج ہیں ✣

مدرسۂ امتحان پٹواریان

پٹواریان میں داخل ہو۔ اور امتحان پٹواریان میں شامل ہو جائے۔ جو اُمیدوار تاریخ اندراج رجسٹر سے تین سال تک امتحان میں پاس نہ ہو اُس کا نام عموماً رجسٹر سے خارج کیا جائیگا +

پٹواری کی جگہ کا پُر کرنا

قاعدہ ۹۔ جب عہدۂ پٹوار کسی حلقہ میں خالی ہو خواہ وہ عارضی ہو یا مستقل تو جس تحصیل میں جگہ خالی ہو۔ اُسی تحصیل کے اُمیدواران مندرجۂ رجسٹر سے بذریعۂ انتخاب پُر کیجائیگی۔ اور بصورت ضرورت دوسری تحصیل ہائے ملحقہ کے رجسٹر امیدواران سے بھی بذریعۂ انتخاب پُر کیجا سکتی ہے اِس انتخاب میں امورات ذیل کا لحاظ رکھا جائیگا:۔

(۱) سابقہ پٹواری کے ساتھ کسی قسم کی رشتہ داری کا تعلق خالی شدہ اسامی پر مامور ہونے کے لئے کوئی دعوے پیدا نہیں کرسکتا۔ سب سے لائق اُمیدوار مقرر کیا جائیگا۔ اِلّا جو اسامی ہائے یکم جنوری ۱۹۰۲ء سے پیشتر خالی ہونگی۔ اُن پر پٹواری سابقہ کے لڑکے یا بھائی کی تقرری کا استحقاق بشرطیکہ پٹواری سابق یکم جنوری ۱۸۹۷ء سے پیشتر مقرر ہوچکا ہو۔ سب سے فائق سمجھا جائیگا۔ لیکن اگر صاحب کلکٹر کسی اور شخص کو زیادہ لائق سمجھتے ہوں تو صاحب موصوف رشتہ دار امیدوار کو مقرر کرنے کے لئے مجبور نہیں ہیں۔ اگر پٹواری سابق نے اپنا عہدہ وراثتاً نہ پایا ہو یا برابر دس سال تک اُس اسامی پر مقرر نہ رہ چکا ہو تو کسی قسم کی ترجیح نہ دیجائیگی۔ نیز جو پٹواری بدچلنی کے باعث برخاست ہوا ہو۔ اُس کے بھائی یا بیٹے کو کوئی ترجیح نہ ہوگی +

(۲) ایسی تقرریوں کے وقت صاحب کلکٹر کو خالی شدہ اسامی کے اور اُس حلقہ کے مواضعات کے حالات کا لحاظ کرنا ہوگا جس میں اسامی خالی ہوئی ہو۔ کسی ایک خاص فرقہ کے اشخاص کو بہت سے عہدہ ہائے پٹوار نہیں ملنے چاہئیں تاہم فرقہ زراعت پیشہ سے جس قدر پٹواری ممکن ہوں مقرر کئے جائیں۔ نیز وہ اُمیدوار جو اور سب طرح سے لائق ہو۔ مگر اُس کا

[redacted]

باپ یا دیگر رشتہ داران اُس حلقہ کے یا قرب وجوار کے زراعت پیشہ اشخاص کے ساتھ قرضہ کا لین دین کرتے ہیں یا کسی اَور قسم کی صورت پائی جائے کہ جس سے پٹواری کے لوازم منصبی کے ادا کرنے میں ہرج واقع ہوتا ہو مقرر نہیں ہوگا۔ منجملہ پاس شدہ اُمیدواران کے جو امیدوار لیاقت علمی زیادہ رکھتے ہوں اُن کو ترجیح حسب مناسب دیجانی چاہیئے ❖

(۳) وہ امیدواران جنھوں نے امتحان پٹوار پاس نہیں کیا مقرر نہیں ہونے چاہئیں۔ بجز اُس صورت کے کہ صاحب کلکٹر بہادر بوجہ نہ موجود ہونے پاس شدہ اُمیدواران کے یہ ضروری سمجھیں کہ غیر پاس شدہ اُمیدوار مقرر کردیا جائے۔ جو تقررات اِس فقرے کے مطابق کئے جائینگے وہ صرف عارضی ہونگے۔ اور جو پٹواری اِس طرح مقرر کیا جائیگا۔ اگر وہ تاریخ تقرر سے دو سال کے اندر امتحان پاس نہ کریگا تو برخاست کیا جائیگا ❖

قاعدہ ۱۰- کوئی منظور شدہ امیدوار جو روپے کا لین دین کرنے لگے یا ایسے کام کرنے لگے کہ اگر وہ پٹواری ہوتا تو قابل موقوفی ہوجاتا۔ تو اُس کا نام رجسٹر سے خارج کیا جائیگا ❖

وجوہات برائے اخراج نام امیدوار

قاعدہ ۱۱- ہر ایک پٹواری اور نائب پٹواری کو چاہیئے کہ وہ مع اپنے عیال کے اپنے حلقے میں سکونت رکھے۔ اگر وہ ایسا نہ کریگا (بشرطیکہ اُس نے تحریری اجازت صاحب کلکٹر سے اپنے یا اپنے عیال کے باہر رکھنے کے لئے حاصل نہ کرلی ہو)۔ تو موقوف کیا جائیگا اور اُس کو چاہیئے کہ بلا کار سرکار یا منظوری حکام اپنے حلقے سے باہر نہ جائے۔ پٹواریان کو تحصیل میں یا کسی دیگر مقام وسطی پر بجہت تیاری جمعبندی ہائے یا دیگر نقشہ جات بنانے کی ممانعت کیجاتی ہے۔ سوائے اُس صورت کے کہ جب کسی پٹواری نے اپنے کاغذات تاریخ مقررہ

سکونت پٹواری

پر نہ چڑھے ہوں اور اُس سے کاغذات مطلوبہ کے لینے کے واسطے اُس کی طلبی ضروری

قاعدہ ۱۲۔ پٹواری کو کوئی تجارت نہیں کرنی چاہیئے۔ نہ اُس کو

ناقابلیت پٹواری

کاشتکاروں کو قرضہ دینا چاہیئے۔ اور نہ صراحتاً یا کنایتہً کسی ایسے معاملہ میں اپنے حلقے میں یا دیگر حلقہ میں تعلق رکھنا چاہیئے۔ اور اُس کو اپنے حلقے میں کوئی زمین حاصل نہیں کرنی چاہیئے۔ بجز اُس صورت کے کہ وراثتاً کوئی زمین اُس کو پہنچے ✦

اگر پٹواری کسی زمین پر قابض ہو یا کوئی تعلق زمین کے ساتھ رکھتا ہو خواہ اپنے حلقے میں یا حلقے سے باہر تو ایسے امر کی اطلاع وہ تحصیلدار کو دیگا۔ اگر وہ ایسی اطلاع نہ دے یا اگر یہ معلوم ہو جائے کہ بوجہ تعلق مذکور اُس کے لوازم خدمت کے ادا ہونے میں دقت واقع ہوتی ہے تو اندریں صورت اُس کی برخاستگی کی تجویز ہو سکیگی ✦

کوئی پٹواری کسی وثیقے یا سند کے تحریر کرنے یا اُس کی تحریر کے وقت موجود ہونے یا اُس پر شہادت تحریر کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔ بجز اُس صورت کے کہ اُس وثیقے سے اِس کا کوئی لگاؤ ہو جس سے وہ بچ نہیں سکتا۔ یا اُس حالت میں کہ جیسا اِن قواعد میں حکم ہے ✦

قاعدہ ۱۳۔ اگر پٹواری اپنے حلقہ کے کسی زمیندار سے قرضہ

برخاستگی پٹواری بوجہ مقروضی

لیوے یا اگر کثرت قرضہ سے زیر بار ہو جائے تو وہ برخاست ہو سکتا ہے ✦

قاعدہ ۱۴۔ بوجہ بد چلنی یا غفلت کام یا نالیاقتی پٹواری کو

سزائے پٹواری

سزائے جرمانہ[1] یا برخاستگی ہو سکتی ہے۔ البتہ قبل از تجویز اُس کا جواب لیا جانا چاہیئے ✦

---

[1] جرمانے پٹواریان کی تنخواہ سے وضع کئے جائینگے (دیکھو سرکلر نمبر ۲ فقرہ ۱۳) ✦

قاعدہ ۱۵- جو پٹواری ہمیشہ کی بیماری یا کمزوری کے باعث

برخاستگی پٹواری بوجہ کمزوری

اپنے لوازم خدمت کے اچھی طرح انجام دینے کے قابل نہ رہے وہ برخاست کیا جائیگا۔ اور اگر کسی عارضی سبب سے کام کے لائق نہ ہو تو اُس کو رخصت بلا تنخواہ دی جا سکتی ہے۔ لیکن اگر وہ دو سال تک حاضر نہ ہو تو برخاست کیا جائیگا ؞

قاعدہ ۱۶- بروقت برخاستگی یا استعفا دینے کے یا بروقت تبدیلی

پٹواری کو بروقت سبکدوش ہونے کام حلقے کے اپنے کاغذات قانونگوہ کے حوالے کرنے چاہئیں ؞

کے پٹواری پر قانوناً فرض ہے کہ وہ اپنے کاغذات اور دفتر اور اپنا سامان قانونگوء کے حوالے باخذ رسید کر دیوے۔ اگر وہ ایسا نہ کریگا تو قابل مواخذہ فوجداری ہوگا ؞

قاعدہ ۱۷- صاحب کلکٹر درباب تقرر پٹواری درخواست

نسبت تقرر پٹواری

زمینداران حلقہ پر مناسب غور فرماوینگے ؞

اُن حلقہ جات کے پٹواریان کی تقرری کے باب میں جو جاگیر ڈاڈا سیبہ۔ گولیر۔ نادون و لمباگراؤں ضلع کانگڑہ میں واقع ہیں۔ صاحب کلکٹر درباب تقرر پٹواری درخواست جاگیرداران یا زمینداران حلقہ پر غور مناسب فرماوینگے (سرکلر نمبر ۸۲ مؤرخہ ۳۰ مئی ۱۸۹۳ء) ؞

قاعدہ ۱۸- کوئی شخص قانون پیشہ یا ریونیو ایجنٹ مقدمات

اشخاص قانون پیشہ مقدمات پٹواریان میں پیش نہیں ہو سکتے

متعلقہ باب ہٰذا میں پیش نہیں ہو سکیگا ؞

ملہ برائے قاعدہ درباب عطائے انعام پٹواریان جو ملازمت سے علیحدہ ہوں (دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۱۷) ؞

رجسٹر امیدواران پٹوار منظور شدہ بابت تحصیل ضلع

تنبیہ - یہ رجسٹر محکمہ صاحب کلکٹر بہادر میں رکھا جائیگا اور تحصیل میں نہیں بھیجا جانا چاہیئے لیکن ایک نقل اسکی تحصیل میں رکھی جانی چاہیئے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
										اندراجات مابعد			
نمبر شمار	تاریخ اندراج	نام و ولدیت و قومیت و سکونت امیدوار	تاریخ پیدائش	کہاں تعلیم پائی اور کون امتحان کس تاریخ پاس کیا - نیز تشریحات مندرجہ سارٹیفکیٹ اس خانے میں درج ہونی چاہئیں	پیشہ امیدوار کے باپ کا اور حالات زمین ملکیت خاندان وحالات ملازمت سرکار مردمان خاندان امیدوار	حالات تندرستی امیدوار خصوصاً اُس کی بینائی کی بابت	آیا اُمیدوار کسی پٹواری یا قانونگوہ کا جو اُس وقت ملازم ہے رشتہ دار ہے مع تفصیل رشتہ	تشریح ملازمت سابق جو امیدوار نے قبل از اندراج کی ہو یا بوقت اندراج کرتا ہو	دستخط افسر جس کے حکم سے اندراج کیا گیا ہے	تاریخ پاس کرنے امتحان پٹوار مع تشریحات مندرجۂ سارٹیفکیٹ	کیفیت بابت قائمقامی یا دیگر ملازمت کہ جو امیدوار نے وقتاً فوقتاً بعد اندراج نام کے کی ہو	اخیر نتیجہ یعنی مستقل تقرری یا اخراج نام مع تاریخ	دستخط افسر جس کے حکم سے خانہ نمبر ۱۳ کی خانہ پری ہوئی ہو وے

باب دوم

لوازم خدمت پٹواری

(دفعہ ۲۸ و ۳۶ و ۱۵۵ (۱) (د) ایکٹ معاملہ زمین)

نزول آفات کی پٹواری کو رپورٹ کرنی چاہیئے

قاعدہ ۱۹ - بوقت نزول کسی آفات کے جس سے زمین یا فصل یا مویشی یا کاشتکاران کو اس کے حلقہ میں نقصان سخت پہنچا ہو - پٹواری کا ذمہ ہوگا کہ وہ تحریری رپورٹ تحصیلدار اور اُس گرداور قانونگوء کو کرے کہ جس کا وہ ماتحت ہے - وہ آفات جن کا ذکر اس قاعدے میں ہؤا ہے حسب ذیل ہونگی - ژالہ - ٹکڑی - آگ - پانی کا طوفان - وبائی مرض انسان یا مویشی - خشک سالی - زمین آبپاشی سے پانی کا بند ہوجانا +

پٹواری کو چاہیئے کہ امور مندرجہ قاعدہ ہذا کی اطلاع دیوے

قاعدہ ۲۰ - جب گرداور قانونگوء یا تحصیلدار یا نائب تحصیلدار یا کوئی دوسرا ریونیو افسر پٹواری کے حلقے کا ملاحظہ کرے تو پٹواری کو چاہیئے کہ اس افسر سے اپنے روزنامچے میں دستخط کرالیوے +

اور پٹواری کا ذمہ ہوگا کہ اُن افسروں کو لوازم خدمت انجام دینے میں ہر قسم کی ضروری امداد دیوے - خصوصاً پٹواری کو چاہیئے کہ جب گرداور قانونگوء یا کوئی اور اعلےٰ ریونیو افسر اس کے حلقے میں آئے تو امور ذیل کی اُسکو اطلاع دیوے +

اوّل - کل معاملات مندرجہ قاعدہ سابق جو پچھلے دنوں میں واقع ہوئے ہوں +

دوم - بُردی برآمدی مع تعداد رقبہ بروے تخمینہ +

سوم - وہ مقدمات جن میں سرکار کا کوئی خاص تعلق ہے مثلاً کسی

شخص کا سرکاری زمین کو دبالینا۔ پنشن خواران یا معافیداران کی وفات۔ کسی شخص کا برخلاف قواعد معافی کے زمین زیر آمد ذخیرہ درختان کا کاشت کر لینا۔ کارگزاری کام تقاوی کی جو اُس وقت درپیش ہو +

چہارم۔ آبادی و فراری کاشتکاران +

قاعدہ ۲۱۔ مفصلہ ذیل کاموں میں سے جس کام کے واسطے پیشگاہ

فرائض منصبی پٹواری

حکام مال سے بنام پٹواری حکم جاری ہو۔ پٹواری کو چاہئے کہ فوراً اُسکی تعمیل کرے۔ پیمائش۔ گرداوری۔ تیاری نقشجات جنسوار۔ ترمیم شجرہ۔ رپورٹ متعلقہ انتقال یا تقسیم یا معاملہ یا لگان یا تقاوی۔ دیگر حالات اسکے حلقے کے + اور اُس کو لازم ہے کہ قواعد متعلقہ کاشت پوست کی (جو کتاب ہذا کے اخیر میں درج ہیں) تعمیل[1] کرے +

نیز اُسکو چاہئے کہ قحط سالی کی امداد کے انتظام میں اور ریزڈسٹرکٹ بورڈ کے ممبروں کے انتخاب میں جس طرح قواعد سرکار میں لکھا ہو۔ مدد کرے۔ اور عموماً ایسے احکام بوساطت قانونگو جس کا وہ ماتحت ہے پٹواری کو دئے جاوینگے +

قاعدہ ۲۲۔ پٹواری ہر ایک محال واقع اپنے حلقے کی بابت اُردو میں

کاغذات جو پٹواری کو مرتب رکھنے چاہئیں

کاغذات ذیل طیار کریگا +

خسرہ گرداوری مع گوشوارہ و نتیجات و رجسٹرہائے متعلقہ جو قواعد ہذا میں بیان کئے جاتے ہیں +

جمعبندی مع گوشوارہ و نتیجات و رجسٹرہائے متعلقہ جو قواعد ہذا میں بیان کئے جاتے ہیں +

رجسٹر انتقالات۔ شجرۂ کشتوار۔ شجرۂ نسب مالکان۔ و دیگر کاغذات مندرجہ باب ہفتم اور باب ہشتم قواعد ہذا۔ اور نیز اس کو ایک روزنامچہ اپنے کل حلقے کی بابت رکھنا چاہئے۔ جو پٹواری ۱۸۷۶ء سے بیشتر مقرر ہو چکے ہیں اور وہ اُردو نہیں

---

[1] دیکھو تتمہ +

جاسکتے - اُن کو صاحب کلکٹر بہادر ناگری میں لکھنے کی اجازت دے سکتے ہیں - بشرطیکہ ضروری کاغذات جو تحصیل میں داخل کئے جاتے ہیں - پٹواری کے خرچ سے اُردو میں لکھے جاویں +

ملاحظہ کاغذات پٹواری و حوالگی انتخاب تصدیق شدہ

قاعدہ ۲۳ - پٹواری کو چاہیئے کہ اپنے کاغذات ہر شخص کو کہ جس کا تعلق اُن کاغذات سے ہو - اپنے روبرو ملاحظہ کراوے - اور وہ شخص پٹواری کے روبرو پنسل سے اُن کی یادداشت لے سکتا ہے اور جو شخص درخواست کرے اُس کو پٹواری فرد مطلوبہ تصدیق کر کر حوالہ کریگا - اُس کو چاہیئے کہ ہر ایک ملاحظہ کرانے اور انتخاب دینے کی بابت اپنے روزنامچے میں رپورٹ درج کر لیوے - ہر ایک انتخاب کی بابت ۲ر فی کھاتہ کھتونی آٹھ کھاتے تک اور بابت ہر ایک کھاتے کے جو آٹھ سے زیادہ ہو - آدھ آنہ فی کھاتہ وصول کر لیوے - اور ہر ایک ملاحظہ کی بابت ۴ر بالمقطع محنتانہ لے لیوے +

ذمہ واری پٹواری برائے حفاظت شجرہ ہائے وغیرہ

قاعدہ ۲۴ - پٹواری ذمہ وار ہے کہ کل کاغذات اور شجرہ ہائے اور سامان اپنے حلقے کے جو اُس کے سپرد ہو - حفاظت اور بچاؤ کے ساتھ رکھے +

زائد نقول کاغذات بجز اُن کے جو قواعد کے بموجب مطلوب ہوں طلب نہیں ہونی چاہئیں

قاعدہ ۲۵ - پٹواری سے کسی حالت میں زائد نقول کاغذات سالانہ کی بجز اُن کے جو اُن قواعد کے بموجب مطلوب ہیں طلب نہیں کیجاوینگی +[۱]

قاعدہ ۲۶ - پٹواری کو عموماً کسی اَور کام پر بجز اسکے جو ان قواعد میں درج ہے

[۱] بعض صورتوں میں تفتیش پولیس کے انکشاف حال کے لئے پٹواریان سے نقشہ موقع کا تیار کرایا جاسکتا ہے (دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۱۹) + بابت طلبی پٹواریان بعدالت ہائے دیوانی (دیکھو سرکلر جوڈیشل نمبری ۱۹) + پٹواریان سے حصول اراضی کے مقدمات میں قیمت کی نسبت رائے طلب کرنی جائز نہیں - (دیکھو سرکلر نمبری ۵۴ قاعدہ ۱۲ فقرہ اخیر) +

پٹواریان کو صرف کام مندرجہ قواعد کرنا چاہیئے۔

نہیں لگایا جاویگا۔صاحبان کلکٹر کو حکم ہے کہ اس قاعدے کی پوری تعمیل کراویں۔اور جو سوالات اس کے متعلق پیش ہوں۔ اُن کو واسطے حکم صاحب فنانشل کمشنر بہادر کے پیش کیا جاوے +

وصولی معاملہ میں پٹواری کو امداد دینی چاہیئے۔

قاعدہ ۲۷۔جب معاملہ سرکاری وصول ہوتا ہے پٹواری کو چاہیئے کہ ہر ایک قسم کی اطلاع اور تفصیل حساب جو واسطے آسانی وصولی معاملہ کے ضروری ہو۔مالکان کو دیدیوے اور سمجھا دیوے۔لیکن وہ خود معاملہ وصول نہ کریگا۔اور نہ وصول کرنے میں شریک ہوگا۔اگر نمبرداران کو ضرورت ہو تو ادائے معاملہ کی رسیدوں کے دینے میں پٹواری ان کو امداد دیگا۔اور جب وہ معاملہ سرکاری تحصیل میں داخل کرنے جاویں تو پٹواری اُن کو عرض ارسال بنمونہ ذیل تحریر کردیگا۔
نام موضع۔تعداد روپیہ۔نام مد جس میں روپیہ جمع ہوگا۔نام فرستندہ و برندہ + نسبت امداد مندرجہ دفعہ ہذا پٹواری کو محنتانہ لینا منع ہے +

باب سوم

روزنامچہ پٹواری

(دفعہ ۲۸ و ۴۶ - ایکٹ معاملہ زمین)

روزنامچہ پٹواری

قاعدہ ۲۸۔روزنامچہ ایک کتاب ہوتی ہے کہ جس میں واقعات متعلقہ لوازم خدمت پٹواری بابت اس کے حلقے کے روزمرہ لکھے جاتے ہیں +

قاعدہ ۲۹۔عموماً کل حلقے کے واسطے ایک روزنامچہ ہوگا

روزنامچہ پٹواری — لیکن اگر پٹواری کے ایک یا زیادہ نائب ہوں تو ہر ایک کو علٰحدہ علٰحدہ روزنامچہ رکھنا ہوگا۔ جس طور پر نسبت تقسیم کام درمیان پٹواری اور نائب کے صاحب کلکٹر بہادر ہر ایسے مقدمے میں حکم دیویں +

قاعدہ ۳۰ - ہر سال پٹواری کو ایک کتاب کارگزاری[1] دیجاویگی جس

کتاب کارگزاری — میں وہ ہر روز کی کارگزاری درج کریگا۔ مفصل ہدایات اُس کی نسبت کتاب مذکور کے شروع میں چھاپی جاوینگی +

قاعدہ ۳۱ - واقعات - ذیل جب پٹواری کو اُن کی اطلاع پہنچے

واقعات جو درج روزنامچہ کرنے چاہئیں + — درج روزنامچہ کرنے چاہئیں۔ اور یہ بھی لکھا جاوے۔ کہ پٹواری کو کس طرح اُن کی اطلاع ہوئی۔ اور اگر ممکن ہو۔ تو دستخط یا مُہر اُس نمبردار کی جس کا واقع مندرجہ سے تعلق ہو۔ بوقت اندراج ثبت کرائی جاوے +

(۱) آفات مندرجہ قاعدہ ۱۹ +

(۲) بُردی و برآمدی معہ تعداد تخمینہ رقبہ و دیگر تفصیل جہاں تک وقت اندراج کے معلوم ہو سکے +

(۳) بارش باران اور یہ کہ کتنی دیر تک برستی رہی اور تھوڑی یا متوسط یا زیادہ +

(۴) تاریخ جس میں نہر یا راجبھا جاری ہؤا یا بند ہؤا۔ اور نیز وہ تاریخ جس میں پانی کی آمد میں کسی قسم کا قابل لحاظ فرق معلوم ہؤا ہو +

(۵) وفات کاشتکاران و مالکان و عہدہ داران دیہی و پنشن خواران و معافیداران +

(۶) بیدخلی - فراری - آبادی کاشتکاران یا حقداران زمین اور ترک یا تبدیل یا بحالی کسی قبضہ زمین کی +

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲۰ فقرہ ۲۲ +

(۷) اضافہ یا تخفیف لگان +

(۸) کوئی پٹہ یا قبولیت یا اقرار نامہ نسبت کاشتکار +

(۹) کوئی اجراے ڈگری عدالت متعلقہ زمین یا لگان یا پیداوار زمین +

(۱۰) تقاوی جو سرکار سے ملی ہو - اور اداے زر تقاوی اور کیفیت اجراے
واختتام اُن کاموں کے جن کے واسطے تقاوی دی گئی ہے +

(۱۱) احکام رونیو افسران و قانونگو جو پٹواری کے پاس پہنچے ہوں - یا
جن کی اُس کے حلقے میں تعمیل ہوئی ہو +

(۱۲) کارروائی قرقی نسبت زمین یا حقوق کاشت یا پیداوار زمین یا مویشی +

(۱۳) بیجا قبضہ یا نقصان زمین نزول یا دیگر ملکیت سرکار یا سڑک +

(۱۴) عطاے معافی یا ضبطی معاملہ اور التواء یا تخفیف معاملہ اور تبدیل
شرح جبوب سرکاری +

(۱۵) کاشت زمین زیر ذخیرہ درختان جس کا معاملہ معاف ہے +

(۱۶) خلاف ورزی یا فروگزاشت شرائط متعلقہ معافیات سرکار +

(۱۷) طیار ہونا یا گر جانا یا خراب ہو جانا برجیات کمپاس یا برجیات حد بست
یا تبدیل حدود دیہ +

(۱۸) اداے معاملہ بہ خزانہ سرکار خواہ بدست معافیداران اور
اداے تنخواہ چوکیداران +

(۱۹) آمد و رفت ملازمان سرکار +

(۲۰) کوئی واقعہ متعلقہ زمین یا معاملہ یا لگان زمین خصوصاً جب کوئی
شخص جو اس واقع سے تعلق رکھتا ہو - پٹواری سے درخواست کرے
کہ اُس کے روزنامچے میں درج کیا جاوے - یا جس کی نسبت پٹواری
خود خیال کرے کہ قابل اندراج ہے +

(۲۱) زمین کے قبضۂ کاشت میں کوئی تغیر حسب قاعدہ -۹ متعلقہ گرداوری

میں درج ہونا چاہیئے تھا +

قاعدہ ۳۲ - پٹواری کو چاہیئے کہ اپنے روزنامچے میں تمام احکام اور ہدایات جو اُس کو قانونگوہ نے دی ہوں - درج کرلیوے - اور قانونگوہ سے اُن پر دستخط کرالیوے اور نیز قانونگوہ کے دستخط اُن تمام واقعات کے اندراج پر کرالیوے کہ جن کی رپورٹ قانونگوہ کو دی ہو +

احکام کا اندراج روزنامچہ میں کیا جاوے -

قاعدہ ۳۳ - سمت کے ہر مہینے کے خاتمہ پر پٹواری کو چاہیئے کہ اپنے روزنامچہ میں عام حالت فصل و کاشتکاری اور مویشی کی اپنے حلقے کی بابت درج کرے - اور خصوصاً اُن حالات کا ذکر لکھے کہ جن سے اُن چیزوں کو نفع یا نقصان پہنچا ہو - اور یہ اندراج اس کو خاص احتیاط کے ساتھ اور بعد کافی تحقیقات اور ملاحظہ فصل کے کرنا ہوگا +

حالت فصل وغیرہ کا اندراج ماہواری ہوا کرے -

قاعدہ ۳۴ - ہر ایک اندراج پر پٹواری نمبر شمار موٹی قلم اور صاف ہندسے سے لکھے اور ہر ایک اندراج کے ختم پر ایک ایک نشان مطابق اس نشان کے + لگادے اور دو اندراجوں کے درمیان کوئی سطر خالی نہ چھوڑے - احکام اور ہدائتیں متعلق ضابطہ سرخی سے لکھے - اور ہر ایک دن کے اندراج کے شروع میں تاریخ و سمت بکرمی جنتی (یعنی پروشٹا) اور انگریزی تاریخ دونو لکھے +

ہر اندراج پر نمبر شمار و تاریخ لکھنی چاہیئے -

قاعدہ ۳۵ - روزنامچہ ہر ایک سال کا سولھویں بھادوں سے شروع ہو کر پندرھویں بھادوں آئندہ کو ختم کیا جائیگا - اور ہر سال کا روزنامچہ علٰحدہ جلد میں رکھا جائیگا +

شروع و اختتام سال روزنامچہ

لہ نیز دیکھو قاعدہ ۸۸ +

باب چہارم

گرد آوری[1]

(دفعہ ۲۸ و ۴۶ - ۴ ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۳۶ - پٹواری کو چاہیئے کہ ہر فصل میں ہر کھیت کی جنس کو قبل از کاٹے جانے یا چُنے جانے کے دیکھے - اِلّا اس کو بوجہ اس گرد آوری کے کام فصل سے کاشتکار کو روکنا نہیں چاہیئے +

گرد آوری ہر فصل

قاعدہ ۳۷ - تاریخ شروع گرد آوری ہر فصل[2] کی ہر ایک ضلع کے واسطے مطابق اُس کے حالات کے صاحب کمشنر بہادر مقرر کرینگے - لیکن جب تک دوسرا حکم نہ ہو - گرد آوری تواریخ ذیل پر شروع کیجاویگی +

تاریخ شروع گرد آوری

(۱) خریف - یکم اکتوبر

(۲) ربیع یکم مارچ[3]

اور اگر زائد اجناس مثل خربوزہ یا تربوز یا تمباکو کاشت ہوتی ہوں جو ماہ مارچ میں لائق گرد آوری نہ ہوں - تو پٹواری اُنکی گرد آوری ۱۵ اپریل کے بعد فوراً شروع کریگا +

قاعدہ ۳۸ - نتیجہ اس گرد آوری کا خسرہ گرد آوری میں جس کا نمونہ مع ہدایات کے اِن قواعد کیساتھ شامل ہے درج کیا جاویگا -

نمونہ خسرہ گرد آوری

---

[1] برائے قواعد حاضری پٹواریان بموقعہ پیمائش اراضیات نہری (دیکھو سرکلر ۳ ۵ فقرہ ۲۲ لغایت ۲۷)

[2] برائے قواعد خاص در بارہ گرد آوری علاقہ جات زیر تشخیص غیر مستقل (دیکھو سرکلر نمبر ۲ فقرہ ۳۴)

[3] حکام ضلع عدالت ہائے دیوانی کو چاہیئے - کہ پٹواریان کو اسوائے اشد ضرورت کی صورت کے ۲۲ ستمبر سے ۱۰ نومبر تک اور ۲۲ فروری سے ۱۰ اپریل تک طلب نہ کیا کریں (دیکھو فقرہ ۲ جوڈیشل سرکلر نمبری ۱۹)

چلوک واقع لب دریا کے واسطے جن کی جمع غیر مستقل ہے یا ایسی قسم کے دیگر حالات کے سبب سے اگر ضرورت ہو خسرہ گرداوری ہر ایک سال کیواسطے علیحدہ بنایا جائے۔ لیکن عموماً خسرہ گرداوری چار سال کے واسطے ہوگا +

جب پٹواری گرداوری کرتا ہو تو اُس کو اپنی صاف نقل شجرہ کشتوار کے ہمراہ نہیں رکھنی چاہیئے بلکہ اس کام کے واسطے ایک موٹا عکس جو اُس نے پارچہ پر کیا ہو ہمراہ رکھنا چاہیئے +

قاعدہ ۳۹۔ گرداوری۔ کرنے کے تین سبب ہیں +

کن کن امورات کی بابت دریافت کی جاویگی اور اندراج کیا جائیگا +

اوّل۔ دریافت کرنا صحیح تفصیل فصل موجود کا۔
دوم۔ دریافت کرنا انتقالات حقوق و لگان اور قبضہ زمین کا۔
سوم۔ دریافت کرنا ضروری ترمیم کا جو شجرہ میں ہونی ہو۔

اجناس کا اندراج اپنے خانہ میں جیسا کہ گرداوری ہوتی جائے ساتھ کے ساتھ ہونا چاہیئے۔ انتقالات حقوق و لگان اور قبضہ کے خانہ کیفیت میں درج کئے جاویں۔ اور ایسے انتقالات جن کا اندراج رجسٹر انتقالات میں ضروری نہ ہو روزنامچہ میں درج کئے جائیں۔ اور جہاں حدود یا رقبہ کھیت کے اس قدر تبدیل ہو گئے ہوں کہ تصحیح شجرہ کشتوار کی ضرورت ہو تو پٹواری کو چاہیئے کہ قدمی پیمائش کرے جو واسطے اندراج جنس اور اندراج جمعبندی سال حال کے کافی ہو۔ اور پٹواری کو چاہیئے کہ خانہ کیفیت میں محاذ ایسے نمبر کے سرخی سے خط چلیپا کھینچ دیوے کہ جس سے یہ ظاہر ہو کہ شجرہ کشتوار کی صحت ہونی چاہیئے +

قاعدہ ۴۰۔ جسوقت گرداوری کسی فصل کی کسی گاؤں میں ختم ہو جائے تو پٹواری

نقشہ جنسوار کا مرتب کرنا اور اس کا مع رجسٹر کرنا اور بھیجنا +

کو چاہیئے کہ قبل از شروع کرنے گرداوری دوسرے گاؤں کے اسکا نقشہ جنسوار تیار کر لیوے جب

گرداور قانونگو نقشہ مذکور کو دیکھ لیوے اور اُس کی صحت کا اطمینان کر کر اُس پر اپنے دستخط ثبت کر دیوے تو پٹواری اُسکی نقل اپنے رجسٹر جنسوار میں درج کر کر اُسکو قانونگوے دفتر اپنی تحصیل کے پاس روانہ کر دیگا - ان نقشجات کے نمونے ہدایات شامل ہیں - لیکن اگر تجربے سے ضرورت معلوم ہو تو بمنظوری صاحب فنانشل کمشنر بہادر اُنکی ترمیم ہو سکتی ہے +

خریف کی گرداوری کے خاتمہ کے بعد پٹواری کو کیا کرنا چاہیئے -

قاعدہ ۱۴۱ - فصل خریف میں جب پٹواری نے اپنے کل حلقے کے گوشوارے جنسوار طیار کر لئے ہوں تو اُسکو چاہیئے کہ مطابق ہدایات مندرجہ باب پنجم قواعد ہذا کے اپنے حلقے کی افراد باچھ بناوے اور انتقالات درج رجسٹر کرے - بعد ازآں اُسکو مطابق حکم گرداور قانونگوء کے کام ترمیم شجرہ کشتوار یا پیمائش جدید کا جو ضروری ہو کرنا ہوگا - عام صورتوں میں تو کام حسب سلسلہ مندرجہ بالا ہوگا لیکن جن کو کٹ واقع لب دریا کی بابت اکثر ضرورت اس امر کی ہوگی کہ قبل از تیاری افراد باچھ اور کاغذات انتقال کے پیمائش کی ترمیم کی جاوے +

ربیع کی گرداوری کے خاتمہ پر پٹواری کو کیا کرنا چاہیئے +

قاعدہ ۱۴۲ - بعد ختم گرداوری فصل ربیع کے پٹواری کو اول ترمیم ضروری افراد باچھ سابق میں کرنی ہوگی - بعد اس کے فہرست انتقالات کو مکمل کریگا اور بعد ازآں جمعبندی اُس سال کی بنائیگا +

تاریخ ادخال نقشجات جنسوار

قاعدہ ۱۴۳ - نقشجات جنسوار فصل خریف کے یکم نومبر تک اور ربیع کے یکم اپریل تک اور زائد ربیع یعنی تمباکو وغیرہ کے یکم جون تک تحصیل میں پہنچ جانے چاہئیں +

برجی ہائے پیمائشی وشدہ

قاعدہ ۱۴۴ - جس کھیت میں یا جس کھیت کے ملحق کوئی برجی پختہ پیمائش باشدہ موجود ہو اُس کی بابت خسرہ گرداوری میں بعد نمبر کھیت مذکور ایک اندراج (بدون نمبر) بابت برجی مذکور سرخی سے کیا جائیگا تاکہ پٹواری وقت گرداوری اس امر کی کیفیت لکھے کہ آیا برجی موجود اور ثابت ہے -

نعدیکھو باب ہشتم - ہے جب کبھی توقف کی وجہ کافی پائی جائے تو حلقہ نہری کے پٹواری کو نقشجات جنسوار کے داخل کرنیکے واسطے دس یوم کی مہلت مزید ملنی چاہیئے (دیکھو سرکلر نمبر ۳۰ فقرہ ۵) +

خسرہ گرداوری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
					خریف سمت ۱۹۴۱ و ربیع سمت ۱۹۴۲			خریف سمت ۱۹۴۲ و ربیع سمت ۱۹۴۳			خریف سمت ۱۹۴۳ و ربیع سمت ۱۹۴۴			خریف سمت ۱۹۴۴ و ربیع سمت ۱۹۴۵		
نمبر خسرہ	مربعہ یا کیلا نمبر	نام مالک و کاشتکار معہ اختصار حقیت و شرح لگان	رقبہ	نمبر میزان مطابق فصل کمیت ضمیمہ قطعی	فصل خریف	فصل ربیع	اندراجات کیفیت و رپورٹ متعلقہ انتقالات	فصل خریف	فصل ربیع	اندراجات کیفیت و رپورٹ متعلقہ انتقالات	فصل خریف	فصل ربیع	اندراجات کیفیت و رپورٹ متعلقہ انتقالات	فصل خریف	فصل ربیع	اندراجات کیفیت و رپورٹ متعلقہ انتقالات

(۱) کھیت عموماً مطابق نمبر شمار خسرہ کے درج کئے جائینگے۔ لیکن جہاں کھیت مخلوط ہوگئے ہوں یا بوجہ دیگر حسب ضرورت اختصار معقول ہو سکتا ہے +

(۲) ہر نمبر کھیت معافی کے گرد حلقہ سرخی سے کھینچو +

(۳) بخانہ فصل اگر زمین مزروعہ ہے تو جنس درج کرنی چاہیئے۔ اور اگر آبپاشی ہے تو لفظ چاہی یا نہری یا آبی جنس کے ساتھ حسب صورت موجودہ لکھا جائے اور بصورت سیلاب لفظ سیلاب لکھا جائے۔ اگر جنس بارانی ہو تو لفظ بارانی اسکے ساتھ لکھنا ضرور نہیں ہے جس نمبر میں چاہ ہو حال چاہ لکھنا چاہیئے۔ مثلاً چاہ جاری ـ چاہ افتادہ۔ اور اگر کوئی جدید چاہ تیار ہؤا ہو تو اُس کا ذکر بھی لکھا جائے +

لہ دیکھو سرکلر نمبر ۲۰ فقرہ ۳۶ +

(۴) جس کھیت کے اندر فصل حال میں جنس نہ ہو لیکن بہ ائے فصل آئندہ اسکی قلبہ رانی کی گئی ہو۔ یا اُس میں ایسے درخت یا بوٹے موجود ہوں جو فصل آئندہ میں پھل دینگے۔ ایسے کھیت کے سامنے لفظ تردی لکھو۔ چنانچہ فصل ربیع میں اندراج نسبت کھیت نیل و کماد و کپاس کے کیا جائیگا۔ اسیطرح فصل خریف میں نسبت اُن درختان میوہ دار کے جو فصل ربیع میں پھلتے ہیں ٭

(۵) اگر زمین پہلے قسم مزروعہ میں داخل تھی لیکن فصل روال کی جنس اس میں موجود نہیں اور حسب ہدایت ۴ قسم تردی میں داخل نہ ہو تو اسکو بہ لفظ خالی لکھنا چاہیئے۔ اگر چار فصل متواتر کوئی جنس پیدا نہ ہوا ور درختان میوہ دار بھی اس میں نہ ہوں تو چوتھی فصل اسکو بنجر جدید لکھنا چاہیئے۔ اور جب چار سال کوئی جنس پیدا نہ ہو اور درختان میوہ دار بھی اُس میں موجود نہ ہوں تو بنجر قدیم درج کرنا چاہیئے ٭

(۶) غیر ممکن کو بخانہ فصل بشرح اسکی قسم کے لکھنا چاہیئے۔ مثلاً غیر ممکن آبادی۔ غیر ممکن سڑک۔ غیر ممکن ریت وغیرہ ٭

(۷) خانہ فصل میں جو اندراج بہ تعمیل ہدایات نمبر ۳ و ۴ و ۵ و ۶ کیا جاوے۔ اسکے ساتھ تعداد رقبہ بھی قسم وار درج کی جاوے۔ لیکن باستثنائے افیون و پیداوار باغچہ کسرات رقبے کی جو بسوے یا چہارم کنال سے کم ہوں اس خانہ میں درج نہ کی جاویں کسرات کنال کو حسب ذیل درج کرنا چاہیئے مثلاً آٹھ کنال چھ مرلے کو ۸ اور آٹھ کنال ۹ مرلے کو ۸ ۔ اور آٹھ کنال سولہ مرلے کو ۸ ۔ لکھا جاوے تاکہ میزان میں آسانی ہو۔ اور خانہ جنس کی خواہ پیمانہ بیگھہ خواہ پیمانہ کنال مروج ہو ہندسے سے کرنی چاہیئے استعمال الترقیم کا نقشہ ہذا میں ترک کیا جاوے ٭

(۸) اس امر کی احتیاط چاہیئے کہ بغیر وجہ ضروری نمبر اور مِن نمبر ایزاد نہ کئے جائیں۔ مثلاً بوجہ عارضی انتظام کاشت یا بسبب اسکے کہ نمبر کی ایک جزو میں فصل موجود ہے اور جزو ثانی میں موجود نہیں ہے۔ ایسی ایزادی نہ ہونی چاہیئے عارضی انتظام کاشت بخانہ انتقال اسطرح پر درج ہو سکتا ہے خود کاشت مالک دو بیگھے۔ بکاشت شام سنگھ مزارعہ

ایک بیگہ علیٰ ہذا القیاس - اگر کل نمبر میں فصل نہیں ہے تو بخانہ فصل کنک دو بیگھے - خالی ایک بیگہ یا ایک بیگہ غیر ممکن - دو بیگھے کنک - جیسی کہ صورت ہو لکھا جائے - اور ممکن ہے صورتوں میں بجہت پیمائش جریب ڈالنا نہیں چاہیئے بلکہ کل عارضی امور میں قدمی پیمائش سے یا کسی دیگر تخمینہ سے جیسے کہ بلحاظ مقامی حالت کے مناسب ہو رقبہ کا تعین کرنا چاہیئے +

(۹) جنس کا نام مطابق نام مندرجہ گوشوارہ جنسوار لکھنا چاہیئے - اگر کسی نمبر میں جنس مخلوط کاشت ہوئی ہو اور گوشوارہ جنسوار میں اُس مخلوط صورت کے واسطے علیحدہ خانہ ہو تو ایسی جنس کے رقبہ کی تعداد کو علیحدہ علیحدہ تخمینہ کے طور پر محسوب کر کے ہر ایک جنس کی تعداد کو نمبر کے سامنے علیحدہ علیحدہ لکھو - اگر کسی جنس کو آبپاشی ہوئی ہو تو یہ امر بعد نام جنس کے لکھ دینا چاہیئے +

(۱۰) تشریح خرابہ - جب فصل بویا جائے اور قلت بارش سے خشکی یا دوسری آفت سے خراب ہو جاوے تو ایسے رقبہ کو بنام خرابہ درج کیا جاوے - اسی طرح اگر فصل اوسط سے بہت کم ہو تو رقبہ کا ایک جزو بنام خرابہ مجرا دینا چاہیئے - مثلاً ایک نمبر کنک کا تعدادی چار بیگھے ہے - اگر فصل زیادہ ناقص ہو تو کنک ۳ بیگھے اور خرابہ ایک بیگھہ درج ہو سکتا ہے - البتہ اس امر میں احتیاط زیادہ چاہیئے لہٰذا خرابہ صرف اُسقدر مجرا دیا جائے کہ جس سے کل پیداوار رقبہ زیر جنس کی قریب اوسط فصل متوسط کے پہنچ جاوے - اُن فصلوں کی صورت میں جنکے لئے تخمینے تیار کئے جاتے ہیں پٹواری کو اس امر کی تخصیص کرنی چاہیئے کہ آیا جن رقبہ جات میں فصل نہیں ہے وہ آبپاش ہیں یا غیر آبپاش +

(۱۱) بعد ختم ہو جانے ہر ایک دن کے کام کے جسی قدر ورق اُس خسرہ کے پُر ہو گئے ہوں اُنکی میزان کر دینی چاہیئے +

(۱۲) ہر ایک ورق کی پیشانی پر وہ تاریخ درج کر دینی چاہیئے کہ جس میں کام گرداوری مندرجہ اُس ورق کا ہوا ہو +

نقشہ جنسوار

تنبیہ - اس نقشے میں کسرات چھوڑ دی جائینگی - اور رقبے کو ہندسے سے لکھنا چاہئے نہ کہ رقم سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
تفصیل کاشت[له]	اس جگہ اس قدر خانے رکھنے چاہئیں جسقدر جنس دکھانے کا ہر ضلع میں حکم ہو										میزان رقبہ جس پر جنس کاشت ہوئی	رقبہ بیکار [illegible]	میزان رقبہ جس پر جنس کاشت ہوئی [illegible]	میزان رقبہ جس پر فصل [illegible] دو فصلی رقبہ [illegible]	باقیماندہ رقبہ جس پر جنس کاشت ہوئی	رقبہ نو توڑ و نابود [illegible]	میزان مزروعہ	کیفیت [illegible]
چاہی																		
چاہی نہری																		
نہری																		
کلی																		
سیلاب																		
بارانی																		
میزان																		

خانہ نمبر (۱) تشریح مندرجہ اس خانہ کی مطابق حالات ہر ایک گاؤں کے ہوگی +

له دیکھو سرکلر نمبر ۱۴ فقرہ ۴۳ - الف +

نوٹ - [illegible]

فہرست اجناس ہر ایک ضلع کیواسطے ایک فہرست اجناس فصل وار تیار کی جائیگی ۔ اور چھاپہ شدہ نقشے جنسوار بعد خانہ بندی مطابق فہرست مذکور ہر ایک پٹواری کو دئے جائینگے +

پٹواریاں کا رجسٹر جنسوار ۔ پٹواری ہر ایک گاؤں کیواسطے ایک رجسٹر مطابق نمونہ نقشہ جنسوار بابت ہر ایک فصل کے موجود رکھیگا ۔ اور خانہ نمبر (۱) سے پہلے ایک خانہ سال کی بابت ایزاد کریگا ۔ بابت فصل خریف اور ربیع (بشمول زاید ربیع) علیحدہ علیحدہ رجسٹر رکھے جائینگے ۔ اور ہر ایک نقشہ جنسوار قبل روانگی کے اپنے اپنے رجسٹر جنسوار میں نقل کیا جائیگا ۔ یہ رجسٹر اگرچہ علیحدہ علیحدہ تحریر ہونگے ۔ مگر ایک ہی جلد میں مجلد ہونگے +

خانہ نمبر (۱۵) ۔ یہ خانہ اجناس مخلوط کی بابت نہیں بلکہ اُن اجناس کی بابت ہے جو ایک ہی کھیت میں ایک جنس کے درو ہونے کے بعد اسی فصل میں کاشت کی گئی ہوں +

خانہ نمبر (۱۷) تمام خالی رقبہ اس خانہ میں بارانی کے محاذ میں درج کیا جاوے ۔ اور تمام ترددی رقبہ قسم مناسب کے محاذ میں درج ہو +

خانہ نمبر (۱۹) کیفیت ۔ اس خانہ کے درست وپُر کرنے میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے ۔ قانونگویان کا ذمہ ہے کہ وہ اندراج اس خانے کا احتیاط سے پڑتال کریا کریں ۔ جو افسران دوران گرداوری میں یا اُس سے کچھ عرصہ بعد گاؤں میں آویں وہ اس خانے میں کیفیت اپنی درج کردیویں +

ان فصلوں کی صورت میں جن کے لئے تخمینے تیار کئے جاتے ہیں پٹواری کو اس امر کی تخصیص کرنی چاہیے کہ آیا جن رقبہ جات میں فصل نہیں ہوا وہ آب پاش ہیں یا غیر آب پاش +

باب پنجم

رجسٹر انتقالات و پرچہ ہائے و کاغذات باچھ و احکام عدالت

(دفعات ۲۸ و ۳۲ و ۳۴ - ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۴۵ - پٹواری کو ہر ایک گاؤں کے واسطے ایک رجسٹر انتقالات[1] مطابق نمونہ مشمولہ رکھنا ہوگا۔ جملہ انتقالات حقوق متعلقہ ملکیت یا دخیلکاری[2] مع تقسیم خانگی (دفعہ ۳۴ - ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ۱۸۸۷ء) اس رجسٹر میں پٹواری کو اُس وقت درج کرنی چاہیئے جس وقت انتقال گیرندہ حسب دفعہ ۳۴ ایکٹ معاملہ زمین اُس کو اُن کی اطلاع دیوے۔ یا اگر اطلاع نہ دیجائے تو جس وقت معلوم ہو کر اُن پر عملدرآمد ہوگیا ہے جو رعیت بسبب پٹہ تحریری ایک سال سے زیادہ میعاد کے واسطے قابض ہو اور وہ ایسے کھاتہ رعیتی کا انتقال کرے یا اُسکو چھوڑ دے یا ترک کرکے چلا جائے تو ایسے مقدمہ کو بھی درج رجسٹر انتقال کرنا چاہیئے (پنجاب گورنمنٹ نوٹیفکیشن نمبری ۱۰۶ مورخہ ۸ جولائی ۱۸۹۳ء)

رجسٹر انتقالات

قاعدہ ۴۶ - رہن بلا قبضہ اس رجسٹر میں درج نہیں ہوگا مگر رہن ہا رہن در رہن خواہ وہ زیادہ عرصے کے واسطے خواہ تھوڑے عرصے کیواسطے ہوں - اور خواہ وہ بذریعہ وثیقہ خواہ زبانی طور پر ہوں و نیز انفکاک رہن مذکور اس رجسٹر میں اُس وقت درج کیئے جائینگے - جب قبضہ زمین بلحصول پیداوار یا لگان بوجہ رہن مذکور تبدیل ہوگیا ہو انتقالات متعلقہ رعیت بغیر حقدار دخیلکاری سوائے اس کے کہ متنازعہ ہوں کہ جن کے پاس کوئی تحریری پٹہ

اندراج رہن و تبدیلی رعیت

---

[1] رجسٹر انتقالات میں میعاد بندوبست کے لئے نمبر سلسلہ وار ہوگا - رجسٹر جدید اُس صورت میں شروع کیا جائیگا جب رجسٹر سابقہ ختم ہو جائے (دیکھو چٹھی نمبر ۹۷ مورخہ ۲۵ - اپریل ۱۸۹۱ء صاحب ڈائرکٹر کاغذات متعلقہ زمین) [2] نسبت اندراج انتقالات جزو کھاتہ مشترک (دیکھو فقرہ ۲۴ سرکلر نمبر ۳)

[redacted]

نہیں ہے درج نہیں ہونگے +

قاعدہ ۷۷ - جب پٹواری اس رجسٹر میں کوئی اندراج کرے تو اُس کو لازم ہے کہ سات دن کے اندر اس اندراج کی پوری نقل گاؤں کی نظر گاہ عام پر جہاں زمیندار ان جمع ہوتے ہوں اور جو جگہ اسی کام کے واسطے مستعمل ہو لگا دیوے - اور اپنے روزنامچے میں رپورٹ درج کر لیوے کہ اُس نے اُس کی تعمیل کر دی ہے - اور یہ اشتہار اس وقت تک نہ اکھاڑا جاویگا جب تک کہ کسی رونیو افسر نے داخلخارج کی نسبت حکم نہ دیا ہو - رونیو افسر کو لازم ہے کہ وہ اپنا اطمینان کر لیویں - کہ اس ہدایت کی پوری تعمیل ہوتی ہے +

اندراجات رجسٹر انتقالات کی نقل گاؤں میں چسپاں ہونی چاہئے

قاعدہ ۷۸ - کسی انتقال حقوق کی بابت جمعبندی میں عملدرآمد نہ کیا جائیگا جب تک کہ کسی رونیو افسر نے اُس کی بابت رجسٹر انتقالات پر حکم تحریر نہ کیا ہو اندراجات جمعبندی اُن کھاتہ جات کی بابت کہ جن میں انتقالات واقع ہوئے ہیں - لیکن اُن کی نسبت حکم نہ ہوا ہو - بدستور سابق لکھے جائینگے - اور ایسے انتقالات کی بابت ایک مختصر کیفیت اخیر خانہ جمعبندی میں درج کی جائیگی - جس میں لکھا جائیگا کہ فلاں امر واقع ہوا ہے - لیکن حکم انتقال ابھی حاصل نہیں ہوا ہے[۱]

تصدیق شدہ وغیرہ تصدیق شدہ انتقالات کا عمل جمعبندی ہیں +

قاعدہ ۷۹ - ایک نقل رجسٹر انتقالات کے جملہ اندراجات کی جو کو کسی رونیو افسر نے گزشتہ جمعبندی کے ادخال کے بعد تصدیق کیا ہو آیندہ جمعبندی کے ادخال کے وقت اُس کے ساتھ شامل کی جاویگی - یہ نقل اُس وقت لکھی جاویگی جب کہ رونیو افسر تصدیق کے واسطے گاؤں میں آئے - اور ہر ایک اندراج پر افسر مذکور اصل کے

نقل انتقالات مصدقہ جمعبندی کے ساتھ داخل ہونی چاہئے

[۱] دیکھو فقرہ ۷ چٹھی نمبری ۶ مورخہ ۸ جولائی ۱۹۰۸ء صاحب ڈائرکٹر کاغذات متعلقہ زمین پنجاب

[۲] دیکھو فقرہ ۱ چٹھی نمبر ۵ مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۰۸ء صاحب ڈائرکٹر کاغذات متعلقہ زمین پنجاب

ساتھ مقابلہ کرنے کے بعد دستخط کریگا۔ افسر مذکور یہ نقل اپنے ساتھ لیجائیگا۔ اور دفتر قانونگوء کو بحفاظت رکھنے کے لئے سپرد کریگا +

قاعدہ ۵۰ - پٹواری کو ایک رجسٹر میزان ہائے انتقالات بہ نمونہ مشمولہ قواعد ہذا رکھنا ہوگا کہ جس سے یہ ظاہر ہوسکے کہ کل سال میں کس قدر انتقالات اُس کے رجسٹر کے انتقالات میں درج ہوئے۔ اور نقل میزان سال جمعبندی کی اس نقل کے ساتھ شامل کرنی ہوگی۔ جو پٹواری قانونگوے دفتر کے پاس داخل کرتا ہے +

رجسٹر میزان ہاے انتقالات

قاعدہ ۵۱ - ہر سال ماہ ستمبر میں پٹواری کا ذمہ ہے کہ وہ ہر ایک گاؤں کے نمبردار کو ایک فہرست فیس داخلخارج مصدقہ سال گذشتہ کی دیدے۔ اس فہرست میں تعداد فیس اور اسماء اُن اشخاص کے کہ جن سے فیس وصول ہونی ہے[1] درج ہونگے۔ نمبردار کا ذمہ ہے کہ فیس مندرجہ فہرست تحصیلدار کے پاس اول قسط خریف آیندہ کے ساتھ بعد وضع ایسے حصہ کے جو بموجب حکم رائج الوقت پٹواری کو ملنا چاہئے داخل کرے۔ ایسی وضعات اُس وقت تک مجرا نہیں دی جائینگی جب تک کہ نمبردار پٹواری کی رسید اُس حصہ کی بابت تحصیلدار کے پیش نکرے

وصولی فیس داخلخارج

قاعدہ ۵۲ - جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ جو اندراج کسی محال میں متعلق استحصال کسی حق[2] کے کسی سالانہ مسل میں ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۴ کی ماتحتی دفعہ ۵ کے بموجب کیا جائے۔ یا کسی ایسے حق مرافق واقع زمین کے استحصال کی بابت جو کسی ایسی رعیت تابع مرضی مالک کے حق کے سوا ہو جو بروے سالانہ پٹہ قابض ہو مسل مذکور میں زیر دفعہ ۳۵ کیا جائے تو اُس کی بابت فیس حسب شرح ذیل لی جائیگی +

شرح فیس داخلخارج

ن نمبر ۴۹ ۹-نومبر ۱۸ء

(الف) جبکہ وہ اندراج کسی ایسے حق یا مرافق کے استحصال کے سبب کیا جائے۔ جو

---

[1] نیز دیکھو سرکلر نمبر ۲۹ فقرہ ۱۴ +

[2] بابت وصولی فیس داخلخارج نسبت عطیات معاملہ سرکاری جو درج رجسٹر انتقال نہیں ہوتے دیکھو سرکلر نمبر ۱۱ فقرہ ۱۸ +

رجسٹری شدہ وثیقہ یا کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کے ذریعہ سے متعلق کیا گیا ہو یا جب اندراج کسی ایسے افسر کے حکم سے کیا گیا ہو جس نے باب ۹ ایکٹ معاملہ زمین کے رو سے زمین کو تقسیم کیا ہو یا تقسیم منظور کی ہو تو صرف ایک آنہ۔

دیگر صورتوں میں

(ب) جب بروے وراثت کسی حق یا مرافق کے استحصال کی بابت اندراج کیا جائے تو شرح فیس بحساب ½ فیصدی معاملہ مشخصہ پر لی جائیگی بشرطیکہ اقل مطالبہ ۸ر سے کم نہ ہو اور نیز شرط یہ ہے کہ بمقدمات وراثت جس قدر حق و مرافق کسی ایک ہی وجہ سے ایک ہی گاؤں کے اندر حاصل ہوں اُن سب کی بابت صرف ایک فیس لی جائیگی خواہ اندراج بوجہ استحصال حق مرافق مذکور ایک سے زیادہ کھاتہ ہائے ملکیت میں کیا جائے +

(ج) جب اندراج کسی ایسے حق یا مرافق کے استحصال کے سبب کیا جائے جو وراثت کے سوا اور نہج سے حاصل ہو تو شرح فیس بحساب ۲ فیصدی معاملہ مشخصہ پر لی جائیگی۔ بشرطیکہ اقل مطالبہ ۸ر سے کم نہ ہو +

مد (الف) کے بموجب جو فیس لی جائے وہ کل اور مدات (ب) و (ج) کی بابت جو فیس لی جائے۔ اُس کا پانچواں حصہ اُس پٹواری کو دیا جائیگا جو مسل میں اندراج مذکور کرے اور باقی گورنمنٹ میں داخل ہوگی +

جب مدات (ب) و (ج) کی بابت اقل مقدار سے زیادہ فیس لی جائے وہاں آنہ کی کسرات پورا آنہ سمجھی جائیگی +

اگر کسی مقدمہ میں تعداد فیس جو حسب احکام قاعدہ ہذا قابل وصول ہو بلحاظ مالیت حق انتقال شدہ کے یا بلحاظ کسی دیگر باعث کے ناواجب طور پر زیادہ پائی جائے تو صاحب فنانشل کمشنر مجاز ہونگے کہ فیس مذکور معاف کر دیں یا

تقسیم سے جو نئے کھاتے بنیں ہر ایک کھاتہ پر علیحدہ علیحدہ فیس داخل خارج وصول ہونی چاہئے دیکھو سرکلر نمبر ۲ فقرہ ۳۰ جو انتقال بوجہ غلطی اہلکاران جن کے سپرد اسد سابقہ کا مرتب کرنا رہا ہو درج کیا جائے اسکی بابت فیس وصول نہیں کی جائیگی (دیکھو چٹھی نمبری ۲ مورخہ ۸ دسمبر ۱۸۹۰ء صاحب ڈایرکٹر کاغذات متعلقہ زمین)

جس قدر مناسب سمجھیں اُس میں کمی کر دیں ⁂

قاعدہ ۵۳ - ہر سال پٹواری کو ایک فرد باچھ تیار کرنی ہو گی جس میں مطالبہ ذمگی ہر حصہ دار کا درج ہو۔ اور اُس کاغذ کے ایک علیحدہ خانہ میں لوکل ریٹ کا اندراج کیا جائیگا۔ ان دیہات میں جن کی جمع غیر مستقل ہے فرد باچھ اس گرداوری کی تکمیل کے بعد بنائی جائیگی جس کے ذریعہ سے جمع باندھی جاتی ہو دیگر دیہات میں فرد باچھ پٹواری ہر ایک گاؤں کے واسطے فوراً بعد گرداوری خریف تیار کریگا اور بشرط ضرورت پٹواری فرد باچھ کو سال کی دوسری فصل پر ترمیم کر دیگا۔ جہاں تک کہ بوجہ اُن واقعات کے ضرور ہو جو بعد تیاری فرد باچھ کے عمل میں آئے ہوں۔ فرد باچھ جس وقت تیار ہو جائے نمبرداران کے حوالے کی جائیگی۔ نمونہ فرد باچھ کا ایسا مختصر اور صاف ہونا چاہئے جیسا کہ حسب حالات ہر گاؤں کے مناسب ہو ⁂

سالانہ فرد باچھ

قاعدہ ۵۴ - پٹواری کا ذمہ ہو گا کہ وہ حسب الطلب ہر مالک و کاشتکار کو ایک پرچہ بہی دیوے کہ جس میں جمعبندی کے اندراجات متعلقہ کی نقل او چھاپہ شدہ رسیدات دس سال کے واسطے ہونگی جو نمونہ اور قیمت صاحب فنانشل کمشنر بہادر منظور کریں اُس کے مطابق چھاپہ شدہ پرچہ جات بہی صاحبان کلکٹر بجہت تعمیل قاعدہ ہذا پٹواریاں کو دینگے اور جو روپیہ اُس کام پر پیشگی خرچ کرنے کے واسطے ضرورت ہو وہ حبوب پٹوار سے لیا جا سکتا ہے لیکن تحصیلداران یہ کتابیں پٹواریوں کو بلا وصول کر لینے نقد قیمت کے نہیں دینگے ⁂

پرچہ بہی

قاعدہ ۵۵ - اس پرچہ بہی کی قیمت مقررہ معہ ایک آنہ فی کھاتہ کھتونی مندرجہ پرچہ بہی پٹواری شخص گیرندہ پرچہ سے وصول کریگا مستحق ہو گا لیکن اگر بوجہ غفلت پٹواری کوئی پرچہ بہی نہ دیا گیا ہو جب تک کہ لینے والے نے ریونیو افسر کو درخواست نہ دی ہو تو یہ رقم ایک آنہ فی کھاتہ حسب اقتضائے رائے افسر موصوف حبوب میں جمع کیجائیگی یا پٹواری کو دیجائیگی ⁂

قیمت پرچہ بہی

قاعدہ ۵۶ - ہر ایک مالک و کاشتکار اس امر کا مستحق ہے کہ جس وقت وہ اپنا پرچہ پٹواری کے پاس پیش کرے پٹواری اُس پر مطالبہ ذمگی اس کا بابت سال رواں فوراً درج کر دیوے اور کوئی فیس اُس کی بابت وصول نہیں کی جائیگی ⁂

سالانہ اندراج پرچہ بہی بلا اخذ اجرت کیا جائیگا

[redacted]

رجسٹر انتقالات موضع

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
	اندراج جمعبندی گزشتہ جس کی ترمیم مطلوب ہے						اندراج جدید جو اب قائم کیا جائیگا							
نمبر شمار	نمبر کھاتہ جمعبندی سابق	نام طرف یا چاہ	نام مالک و احوال	نام کاشتکار و احوال	نمبر و نام کھیت و رقبہ و قسم زمین	معاملہ یا لگان	نمبر کھاتہ جمعبندی جدید	نام مالک و احوال	نام کاشتکار و احوال	نمبر و نام کھیت و رقبہ و قسم زمین	معاملہ یا لگان	قسم و تاریخ انتقال معہ مقدار زر و زمین	فیس داخل خارج	رپورٹ و حکم

ہدایات

(۱) فی انتقال ایک صفحہ پورا لکھنا چاہئے تا کہ کیفیت اور احکام لکھنے کی گنجائش پوری ہو۔

(۲) خانہ نمبر ۴ و ۵ و ۹ و ۱۰ میں لفظ احوال کے معنے یہ ہیں کہ باپ کا نام و قوم و سکونت اور نیز صفت کاشتکاری کی لکھی جائے۔

(۳) سوائے بصورت لاچاری نمبر اور رقبہ وہ درج ہونا چاہیئے جو کاغذات سال گذشتہ میں درج ہے - اور اگر سالم کھاتے کا انتقال ہو تو کل زمین کھاتے کی درج کر کے نیچے اس کے لفظ سالم کھاتہ لکھنا چاہیئے اور تفصیل نمبروں کو ترک کیا جائے +

(۴) ہر ایک انتقال کے واقعات کو پٹواری بلا طوالت اخیر خانے میں درج کریگا اور اُن اشخاص کے نام بھی لکھیگا کہ جن کی اطلاع پر اُس نے اندراج کیا ہے - اور نمبردار سے کہ جس کا تعلق اُس انتقالات سے ہو اُس پر مہر یا دستخط ثبت کرائیگا - گرداور قانونگو ذمہ وار اس امر کا ہے کہ اندراج خانہ نمبر ۵ درست طور پر ہوا ہے اور پٹواری اور گرداور قانونگو دونو کے دستخط اس کیفیت پر ثبت ہونگے +

(۵) نسبت رہن امورات ذیل کی تنقیح ہونی چاہیئے - اول - آیا رہن زبانی ہے یا بذریعہ نوشت معہ تاریخ نوشت اور آیا رجسٹری شدہ ہے یا غیر رجسٹری شدہ - دوم - حال کاشت مرہونہ زمین - سوم - شرائط متعلقہ پیداوار و لگان و معاملہ زمین مرہونہ - رہن باقبضہ کی دیگر شرائط کی نسبت بالخصوص تحقیقات کرنے کی ضرورت نہیں ماسوائے اس کے کہ جس قدر تعداد زر رہن راہن قبول کرے - رجسٹر انتقال میں درج کر دیجائے نہ کہ جمعبندی میں +

(۶) جو رہن بلا قبضہ رجسٹر انتقال میں تصدیق پاوے - اس کی شرائط کا مختصر حال جمعبندی کے خانہ کیفیت میں درج کر دینا چاہیئے - الا خانہ ملکیت میں کوئی اندراج نہیں ہونا چاہیئے اور جمعبندی میں تعداد زر رہن کی کوئی تفصیل نہیں دینی چاہیئے +

نوٹ - دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۲۶ +

[redacted]

(۷) احکام عدالت کے درج کرنے میں امور ذیل سرخی سے خانہ نمبر ۸ میں درج کرنے چاہئیں۔ اول۔ نام عدالت و تاریخ فیصلہ۔ دوم۔ نام فریقین۔ سوم خلاصہ ڈگری ۔

(۸) حیثیت کسی حقدار یا دخیلکاری کی سوائے رضامندی یا ڈگری عدالت با مطابقت اُن واقعات کے جو ثابت ہوگئے ہوں۔ یا اُن کا وقوع میں آنا تسلیم کیا گیا ہو تبدیل نہیں ہوسکتی۔

(۹) اگر کسی نمبر کے جزو یا حصے کا انتقال ہؤا ہو اور اُس جزو یا حصے کا قبضہ علیحدہ موجود ہو تو رجسٹر انتقالات کے خانہ کیفیت میں کل نمبر کا شجرہ بناؤ۔ اور جس جزو یا حصہ کا انتقال ہؤا ہے۔ اُس کا نمبر نیا کاٹو۔ اور واقعات کو کیفیت میں لکھو۔ بجز ایں واقعات کی علیحدہ مسل تقسیم بنانے کی کچھ ضرورت نہیں۔

(۱۰) اگر ضرورت ہو تو خانہ نمبر ۳ و ۸ کے بعد ایک خانہ واسطے اعلےٰ مالکان یا تعلقہ داران کے ایزاد کرو ۔

(۱۱) خانہ نمبر ۸ کا اندراج اُس وقت تک نہیں ہوسکتا کہ جب تک جمعبندی جدید تیار نہ ہوجائے۔

(۱۲) مقدمات تقسیم متنازعہ میں اگر زمین حکماً تقسیم ہوچکی ہے۔ اخیر احکام اُس رجسٹر میں درج کئے جائینگے اور ایسے اندراجات کی تصدیق بھی مثل تصدیق دیگر انتقالات کے ہوگی ۔

(۱۳) مقدمات نمبرداری و معافیات کے علیحدہ رپورٹ پر فیصلہ کئے جائینگے۔ اور اس رجسٹر میں درج نہیں ہونگے ۔

میزان سالوار انتقالات حقوق ملکیت و دخیلکاری

تنبیہ کسرات اس نقشہ میں درج نہ ہونگی اور تعداد کو ہندسے سے لکھنا چاہئیے نہ کہ رقم سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵
		الف تقسیم					ب- انتقالات بذریعہ وراثت				ج ہبہ و تبادلہ				د- رہن باقبضہ معہ عارضی انتقالات کے جو بعوض قرضہ بحکم عدالت ہوتے ہیں					ہ انفکاک رہن					و- بیع ہر قسم کے انتقالات دائمی بعوض قیمت					دیگر انتقالات				
		کھاتہ جات		رقبہ تقسیم شدہ				رقبہ منتقل شدہ				رقبہ منتقل شدہ				رقبہ منتقل شدہ					رقبہ منتقل شدہ					رقبہ منتقل شدہ					رقبہ منتقل شدہ			
سال	قسم حقوق منتقل شدہ	سابق	حال	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	معاملہ یا لگان	تعداد انتقالات	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	معاملہ یا لگان	تعداد انتقالات	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	معاملہ یا لگان	تعداد انتقالات	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	معاملہ یا لگان	مقدار زر رہن	تعداد انتقالات	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	معاملہ یا لگان	مقدار زر رہن	تعداد انتقالات	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	معاملہ یا لگان	مقدار قیمت	تعداد انتقالات	کل رقبہ	رقبہ مزروعہ	معاملہ یا لگان رقبہ منتقل شدہ	کیفیت
خریف سنہ ۱۹۴۴ ربیع سنہ ۱۹۴۳	۱- اعلیٰ ملکیت ۲- ملکیت ۳- حقوق دخیلکاری																																	
خریف سمت ۱۹۴۳ ربیع سمت ۱۹۴۳	۱- اعلیٰ ملکیت ۲- ملکیت ۳- حقوق دخیلکاری																																	

[redacted]

تشریح

اُن دیہات میں جہاں آبپاشی ہوتی ہے - خانہ نمبر ۶ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۸ و ۲۳ و ۲۸ و ۳۳ میں یہ درج ہونا چاہئے - کہ منجملہ رقبہ مندرجہ کے کس قدر رقبہ کو آبپاشی ہوتی ہے - خانہ نمبر ۷ و ۱۱ و ۱۵ و ۱۹ و ۲۴ و ۲۹ و ۳۴ میں نسبت انتقال اعلےٰ ملکیت زر مالکانہ اور نسبت انتقال ملکیت زر معاملہ اور نسبت انتقال حقوق دخیلکاری زر لگان درج کیا جاویگا +

اس نقشے میں کوئی واقعہ جو تصدیق نہیں ہوا - درج نہ ہوگا - اگر تصدیق انتقالات کی زیادہ باقی ہو - تو اس امر کی یادداشت خانہ کیفیت نمبر ۳۵ میں لکھ دینی چاہئے - خانہ نمبر ۲ اعلےٰ ملکیت میں حقوق تعلقہ داری بھی داخل ہیں - اور ملکیت میں ادنےٰ ملکیت بھی شامل ہے +

خانہ نمبر ۳۱ میں ایک یادداشت بہ نمونۂ ذیل ایزاد کرنی چاہئے - جس سے ثابت ہووے - کہ زیر قسم (د) و (و) اول کس قدر انتقالات بحکم عدالت ہوئے - دوم کس قدر انتقالات بنام کاشتکاران جدید ہوئے +

۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷
				رقبہ			
	اعداد انتقال		تعداد و نمبرات	جس کی نسبت انتقال ہوا	از انجملہ مزروعہ	محاصل اراضی	زر رہن یا زر بیع
اول بنام جدید کاشتکاران	د	رہن					
	و	بیع					
دوم بحکم عدالت	د	رہن					
	و	بیع					

کاشتکار جدید کی مد میں وہ تمام اشخاص داخل ہونگے۔ کہ جنکے نہ تو اپنے نام اور نہ انکے یک جدیوں کے نام ملکیت یا موروثیت کسی محال میں۔ اول بندوبست قانونی میں درج تھی۔ اس امر کی نسبت کسی خاص تحقیقات کی ضرورت نہیں۔ تمام مشتبہ مقدمات اس مد کے نیچے درج ہو سکتے ہیں۔ اگر کسی کاشتکار جدید نے زمین بحکم عدالت حاصل کی ہے۔ تو یہ انتقال مد اول اور نیز مد دوم کے نیچے درج ہونا چاہئے۔ "بحکم عدالت" تمام انتقالات اراضی پر حاوی ہے جنکی نسبت عدالت سے حکم ہوا ہو معہ ان انتقالات کے جن کی نسبت بوجہ فیصلہ یا ڈگری حکم ہوا ہو اور نیز وہ انتقالات جن کی بابت بصیغہ اجراء ڈگری یا زر نقد حکم ہوا ہو۔

باب ششم

جمعبندی

(دفعات ۲۸ لغایت ۳۳ و ۴۶۔ ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۵۷۔ جمعبندی[1] مطابق نمونہ منسلکہ باب ہذا طیار ہوگی اور بشرط ضرورت صاحب فنانشل کمشنر بہادر مدارجات مزید کے اندراج کا حکم دینگے اور ہر ایک محال کے لئے علیحدہ جمعبندی بنائی جاویگی +

نمونہ جمعبندی

جمعبندی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نمبر کھیوٹ یا جمعبندی	نمبر کھتونی	نام پتی و طرف معہ نام نمبرداران و تعداد معاملہ	نام مالک و احوال	نام کاشتکار و احوال	نمبرہائے خسرہ	رقبہ	لگان جو مزارعہ ادا کرتا ہے بہ تفصیل شرح و تعداد	حصہ یا پیمانہ حقیت اور طریقہ باچھ	مطالبہ بہ تشریح معاملہ وجبوب	بقایا معاملہ جو اخیر سال تک ادا نہیں ہوا	کیفیت

[1] براے قواعد خاص متعلقہ قطعات زیر تشخیص غیر مستقل دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۴۷ +

ہدایات

خانہ نمبر ۱ و ۲۔ نمبر جمعبندی مطابق سلسلۂ ملکیت ہوگا۔ اور نمبر کھتونی مطابق سلسلۂ کاشت کے ہوگا +

خانہ نمبر ۴ و ۵ میں ولدیت و قومیت و سکونت اور صفت کاشتکار کی درج ہوگی +

خانہ نمبر ۵ و ۶ کے درمیان اگر ضرورت ہو۔ ایک خانہ ایزاد ہو سکتا ہے۔ جس میں نام چاہ یا دیگر وسائل آبپاشی درج کیا جاوے +

خانہ نمبر ۶ و ۷۔ جہاں تک ممکن ہو کھیت قسم کے سلسلے سے لکھے جاویں۔ اور میزان ہر قسم اور نیز میزان کھاتہ کی لکھی جاوے +

خانہ نمبر ۸۔ جب لگان بذریعہ بٹائی دیا جاتا ہو۔ تو صرف شرح بٹائی لکھی جاوے۔ اگر ایک رقم مقررہ یعنی چکوتہ دیا جاتا ہو۔ تو وہ درج ہونا چاہیے۔ و دیگر ہر صورت میں شرح اور تعداد لگان ہر دو لکھے جاویں جس کھاتے میں دو تین قسم کے لگان ادا ہوتے ہیں۔ احتیاط رکھو کہ رقبہ اور دیگر تفصیل ضروری علیحدہ علیحدہ دکھلائے جاویں۔ اور اسی طرح سے جب کہ لگان نقدی (ضبطی جنسوار) وصول ہوتا ہو تو ہر ایک جنس کی بابت رقبہ زیر کاشت اور شرح لگان علیحدہ علیحدہ لگان وار درج کی جاوے +

؎ دیکھو سرکلر ۲۸ فقرہ ہائے ۳۳ لغایت ۳۵ +

خانہ نمبر ۱۱- علاوہ اُن امور کے جو اس خانہ میں پیشانی کی رو سے درج کئے جاویں- پٹواری کو چاہئے- کہ اگر نمبردار گاؤں نے تاریخ مقررہ کے بعد کچھ زر معاملہ ادا کیا ہو- تو جمعبندی کے اخیر میں زر مذکور کی بابت داخلوں کی تفصیل درج کرے اور اگر معاملہ بذریعہ منی آرڈر کے ادا کیا گیا ہو- تو اُس صورت میں رسیدات محکمۂ ڈاک کی تفصیل درج کرنی ہوگی- یہ تفصیل نقشہ واصل باقی مندرجہ صفحہ ۳۳ ۱۱ سرکلرات مال کے خانہ جات ۹ لغایت ۱۲ کی خانہ پری کے واسطے مطلوب ہوتی ہے +

خانہ نمبر ۱۲- جو کوئی نیا کھاتہ مالکان و موروثیان کا قائم ہو- اس جگہ حوالہ اندراج رجسٹر انتقالات کا لکھا جاوے- اگر معاملہ باقی ہے تو وجہ اس کی بیان کرو- اگر لگان ادا نہیں ہؤا- تو اس کی بابت یادداشت لکھو- اگر کوئی رقم فاضل وصول ہووے تو وہ بھی درج کرو- اگر انتقالات حقوق واقع ہوئے ہوں- لیکن اُن کی تصدیق نہ ہوئی ہو- تو مطابق ہدایت قاعدہ ۴۸ کارروائی کرنی چاہئے- اگر کوئی جدید چاہ لگایا گیا ہو یا چاہ افتادہ جاری کیا گیا ہو- یا کوئی چاہ گر گیا ہو- یا افتادہ ہوگیا ہو- تو بہت احتیاط سے اُس کی نسبت کیفیت درج کرنی چاہئے- اگر کوئی کھاتہ یا اُس کا کوئی جزو بعوض قرضہ تقاوی بطور ضمانت سرکار میں مستغرق ہو- تو اس امر کی بابت یادداشت درج کی جاوے +

عام ہدایات

اگر مالکان ہر دو قسم یعنی اعلےٰ و ادنےٰ موجود ہوں - تو درمیان خانہ نمبر ۲ و ۳ - ایک خانہ مالکان اعلےٰ کے واسطے ایزاد کر لیا جائے +

اگر کوئی رعیت کسی ایک مالک کے تحت کچھ زمین بحق دخیلکاری اور کچھ تابع مرضی مالک کاشت کرتی ہو - تو وہ ایک ہی کھاتے پر درج ہو سکتی ہے زمین ہر ایک قسم کی اور بشرط ضرورت اُن کا لگان علیحدہ علیحدہ تفصیل سے لکھے جاویں - ہر ایک طرف یا پتی کے اخیر پر زمین شاملات طرف یا پتی درج کرنی چاہیئے - اور ملکیت شاملات دیہ اخیر پر درج ہونی چاہیئے +

جہاں زمین ایک کھاتہ کھیوٹ کی کچھ زیر کاشت مالکان اور کچھ زیر کاشت رعیت ہو - تو اول کاشت مالکان اور بعدازاں کاشت رعیت حقدار دخیلکاری اور بعدہٗ کاشت رعیت تابع مرضی مالک درج ہونی چاہیئے +

ہر ایک پتی اور کل دیہ کی میزان دینی چاہیئے +

اگر معاملہ کسی کھاتہ یا طرف کا بطور معافی یا جاگیر معاف ہو - تو یہ امر مع نام و احوال و حصص معافیداران سرخی سے خانہ کیفیت میں درج کرنا چاہیئے کھاتہ ہائے معافی جمعبندی کے اخیر پر جمع کرنے نہیں چاہئیں - بلکہ ہر ایک کھاتہ مطابق سلسلۂ ملکیت اپنے اپنے موقع پر درج ہونا چاہیئے - بعد شاملات دیہ کل زمین ملکیت سرکار ایک جگہ درج ہونی چاہیئے - جو زمین بعد بندوبست سابق بکار سرکار مستقل طور پر لی گئی ہو حسب ذیل درج کی جاوے (۱) بخانہ ملکیت

سرکار (۲) بخانہ کاشت یعنی قبضہ اُس محکمے کا جس کے سپرد وہ زمین ہو۔ مثلاً صاحب ڈپٹی کمشنر یا محکمہ نہر یا صاحب ایگزکٹو انجنیر (۳) بخانہ قسم زمین نام اُس کام کا لکھا جاوے کہ جس کے واسطے وہ لی گئی ہو۔ مثلاً پڑاؤ۔ سرا۔ نہر۔ راجباہا۔ بنگلہ وعلے ہذا القیاس نسبت زمین مقبوضہ سرکار کے جو وقت بندوبست سابق سے بقبضۂ سرکار چلی آتی ہے۔ بخانہ ملکیت وہ اندراج کیا جاویگا۔ جو مثل بندوبست سابق میں لکھا ہے۔ لیکن خانۂ کاشت و قسم زمین حسب ہدایات بالا پُر کیا جاویگا۔ اگر زمین صرف عارضی طور پر مثل راستہ گذار یا پتن زیر آمد کار سرکار ہو۔ تو اسماء مالکان و موروثیان و نیز نمبر ہائے مستقل کو قائم رکھا جائے۔ علیحدہ نمبر ڈالنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ قبضہ سرکار کی تفصیل بخانہ کیفیت بیان کی جاوے +

جہاں گھماؤں کا پیمانہ مروج ہے۔ رقبہ کھاتہ وار کو صرف بحساب کنال و مرلہ لکھو۔ گھماؤں کی تفصیل سوائے میزان دیہ کے اَور کسی جگہ مت لکھو [1]

---

[1] ہدایات ذیل ایزاد کی گئی ہیں (دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۲۹)

کھاتہ مشترکہ کا کوئی حصہ دار کل حصہ اپنا یا کوئی جزو اس کا بیع یا رہن کر سکتا ہے۔ اور اس قسم کے انتقالات بعد منظوری رجسٹر انتقالات کے خانہ نمبر ۹ میں درج ہو سکتے ہیں اگر حصہ دار بلا کرانے تقسیم کھاتہ مشترکہ کے کسی کھیت یا کھیتوں کو بیع یا رہن کرے تو ایسا انتقال خانہ ۹ میں درج نہیں ہو سکتا۔ جب اس قسم کا انتقال رجسٹر انتقالات میں درج ہو چکے۔ تو جو دیہ افسر اس کی تصدیق کرے۔ اس کو چاہئے کہ اس انتقال کو خانہ میں درج کرنے کی ہدایت کرے اور مختصر کیفیت نسبت قبضہ منتقل الیہ کے درج کرائے جب کہ مرتہن قابض اراضی ہو اور اراضی مرہونہ کا معاملہ ادا کرتا ہو۔ تو اُس کو نمبر جمعبندی دینا چاہئے۔ نمبر کھتونی نہیں دینا چاہئے۔ لیکن اگر راہن کاشت کرتا ہو اور معاملہ بھی وہی ادا کرتا ہو تو ایسی صورت میں مرتہن کو نمبر جمعبندی دینا ضروری نہیں +

قاعدہ ۵۸۔ جمعبندی کے دو پرت اُن محالات میں ہرسال تیار کئے جاوینگے جن میں صاحب کلکٹر نے مفصل جمعبندی تیار ہونے کی ہدایت کی ہو۔ اور اُن تمام دیہات میں بھی جن میں غیر مستقل طریق تشخیص مدرج ہو یا جن پر قواعد برد برآمد حاوی ہوں +

عرصہ جس کے واسطے جمعبندی مرتب کی جاتی ہے +

قاعدہ ۵۹۔ پٹواری کا ذمہ ہے۔ کہ ایک نقل جمعبندی تیار شدہ کی قانونگوے دفتر تحصیل کے حوالہ ۔ ستمبر[1] تک کردیوے اور دوسری نقل اپنے پاس رکھے +

تاریخ ادخال جمعبندی

قاعدہ ۶۰۔ پٹواری کو چاہئے ۔ کہ ہر ایک محال کے واسطے دو رجسٹر[2] بہ نمونہ مشمولہ تیار رکھے کہ جن میں اندراج مسلسل ہر ایک سال کا بابت امور ذیل کیا جائیگا ۔ اول میلان رقبہ۔ دوم جمع و اصلباقی اُن رجسٹروں کا اندراج گذشتہ جمعبندی رجسٹر گرداوری کاغذات باچھ اور پٹواری کے روزنامچہ سے بذریعہ انتخاب کیا جاویگا۔ اور اُن رجسٹروں کی نقول قانونگوے دفتر کے حوالہ کی جاوینگی +

لال کتابیں

---

[1] بصورت اُن چکوک کے جن کی آبپاشی نہر سے ہوتی ہے۔ جمعبندیاں اگر ممکن ہو۔ تو ۱۵ یوم پہلے داخل ہو جانی چاہئیں (دیکھو سرکلر نمبر ۵۳۔ فقرہ ۱۵)

[2] دیکھو قاعدہ ۶۵ +

میلان رقبہ

تنبیہ۔ کسرات چھوڑ دی جاوینگی اور تعداد کو ہندسے میں لکھنا چاہیئے۔ ذکر رقم میں۔

نمبر	گروہ	خانہ	اندراج
۱		سال	خریف سمت ۱۹۸۱ — ربیع سمت ۱۹۸۲
۲		کل رقبہ	
۳		جنگلات	
۴	از قسم غیر مزروعہ با استثنائے جنگلات خانہ نمبر ۳	غیر ممکن	
۵	از قسم غیر مزروعہ با استثنائے جنگلات خانہ نمبر ۳ — بنجر	بنجر سرکار خالی از قبضہ رعایا	
۶	از قسم غیر مزروعہ با استثنائے جنگلات خانہ نمبر ۳ — بنجر	دیگر بنجر	
۷	رقبہ مزروعہ	تقسیم اقسام اراضی	چاہی — چاہی کی — نہری — آبی — سیلاب — بارانی — [illegible]
۸	رقبہ مزروعہ	کل رقبہ مزروعہ	
۹	رقبہ مزروعہ	تعداد رقبہ مندرجہ خانہ سابق جس میں سال حال میں کوئی جنس پیدا نہیں ہوئی	
۱۰	رقبہ مزروعہ	باقی ماندہ رقبہ زراعت	
۱۰-الف		کل رقبہ زیر آمد اجناس جو بلحاظ آبپاشی کے ہر قسم اراضی مندرجہ خانہ نمبر ۷ میں کاشت ہوئیں	
۱۱		کل رقبہ جضبوا جو نقشہ جضبوا میں دریافت ہوا	
۱۲	چاہات جن سے زمین کو آبپاشی ہوتی ہے	تعداد چاہات جدید و کہنہ جو سال حال میں استعمال کے قابل بنائے گئے۔	
۱۳	چاہات جن سے زمین کو آبپاشی ہوتی ہے	تعداد چاہات جو سال حال میں اضافہ ہو گئے ہیں یا کسی دوسرے سبب سے ناقابل استعمال ہو گئے	
۱۴		کل چاہات قابل استعمال	
۱۵		چاہات خام و ڈھینگلی و جھلار جو سال حال میں جاری رہے	
۱۶		کیفیت	

خانہ نمبر ۳ - "جنگل" سے ہر ایسی زمین مراد ہے - جو کسی قانون متعلقہ جنگلات کے مطابق بطور جنگل قرار دی گئی ہو یا اُس کا انتظام کیا جا رہا ہو - جو رقبہ مزروعہ ایسے جنگلات کے اندر واقع ہو - اُس کو خانہ جنگلات کی رقم سے خارج رکھنا چاہیئے - اور خانہ باقی ماندہ رقبہ زراعت میں دکھا کر نوٹ مندرجہ تحت میں کیفیت درج کر دینی چاہیئے +

خانہ نمبر ۴ - غیر ممکن سے مراد وہ زمین ہے - جو بالکل قابل کاشت نہ ہو - اس میں سڑک - نہر - تالاب - شکم دریا و نالہ و کسی و آبادی دیہ مکانات اور عمارات جو کسی اور کام میں بجز کاشت کاری لگائی گئی ہوں - داخل ہیں +

خانہ نمبر ۵ و ۶ ممکن - اس میں کل زمین قابل کاشت جو زیر کاشت نہیں - اور کل چراگاہ و دیگر زمین جو خانہ نمبر ۳ و ۴ و ۸ میں درج نہیں ہوئی درج کی جائیگی +

خانہ نمبر ۵ - میں کوئی زمین جو ملکیت گاؤں کی ہے - یا برائے کاشتکاری یا دیگر لحاظ سے بذریعہ پٹہ مستقل کسی کو عطا ہوئی ہو - درج نہ کی جائیگی +

خانہ نمبر ۷ - تفصیل اقسام رقبہ مندرجہ خانہ نمبر ہذا مطابق حالات گاؤں کے ہوگی - تفصیل مندرجہ خانہ ہذا خصوصاً بطور نظیر ہے +

خانہ نمبر ۸ - اس خانے میں بنجر جدید درج نہیں ہوگا - لیکن رقبہ مزروعہ جو گرداوری میں خالی یا تردودی درج ہوا ہے - شامل کیا جاویگا +

(رقبہ وہی درج ہوگا جو مفصل جمعبندی گذشتہ میں درج ہو چکا ہو بشرطیکہ تبدیلی کی کوئی خاص وجہ مثل بردی یا زیر آمد بکار سرکار نہ ہو[1])

خانہ نمبر ۹ - اس خانے کا اندراج خسرہ گرداوری سے انتخاب ہوگا - اور اس میں وہ زمین بھی شامل ہوگی - جو کاشت ہوئی - مگر فصل نہیں ہوا

[1] جس عبارت کے گرد خطوط وحدانی دی گئی ہیں - وہ بروئے فقرہ ۳۶ سرکلر نمبر ۲ - ایزاد ہوئی +

خانہ نمبر ۱۰- اس خانے میں رقبہ خانہ نمبر ۹ بعد منہائی خانہ نمبر ۸ درج کیا جاویگا- (اس خانہ کے اندراج کی صحت کی جانچ کا یہ طریقہ نہ ہونا چاہیئے- کہ اس کو نقشہ جنسوار کے خانہ ۱۹ سے مطابق کیا جائے[1])

خانہ نمبر ۱۰- الف- اس خانہ کا اندراج خسرہ گرداوری سے انتخاب ہوگا اور جو رقبہ یہاں درج ہوگا وہ عام طور پر رقبہ مندرجہ خانہ نمبر ۱۰ سے بقدر رقبہ فصلی زیادہ ہوگا- اور اُس کی میزان خانہ نمبر ۱۱ کی میزان کے برابر ہوگی +

خانہ نمبر ۱۱- اس خانے کا اندراج خانہ نمبر ۱۲ جنسوار سے ہوگا +

خانہ نمبر ۱۲ و ۱۳- خانہ نمبر ۱۲ میں اُن چاہات کے نام اور مالکان چاہ کے نام جو اُن خانجات میں درج ہوئے ہیں- درج ہونے چاہئیں +

خانہ نمبر ۱۴- اس خانہ میں چاہات جو سال کے اندر واقعی استعمال میں آتے رہے- اور چاہات جو واقعی استعمال میں نہیں آتے رہے- لیکن قابل استعمال تھے- علیحدہ علیحدہ درج ہونے چاہئیں +

خانہ نمبر ۱۶- جب پٹواری اس نقشے کو تیار کرے- اور درمیان اندراج حال و اندراج سال گذشتہ کے زیادہ فرق ہو- اُس کو اُسکی کیفیت لکھنی چاہیئے اور خصوصاً اس کو بڑے بڑے واقعات سال حال کی بابت کیفیت لکھنی چاہیئے- مثلاً اگر نہر جدید سے آبپاشی ہوئی ہو- یا کوئی ریلوے یا بڑی سڑک گاؤں کے درمیان بنائی گئی ہو- یا کوئی جنگل صاف کیا گیا ہو یا کسی جبہ یا چھنب یا جھیل کی زمین خشک کی گئی ہو- یا کوئی ڈھوک آباد کی گئی ہو یا کوئی آفت گاؤں پر نازل ہوگئی ہو- گرداور قانونگویوں کو چاہیئے- کہ وہ اس امر کی نگرانی رکھیں- کہ ان ہدایات کی پوری تعمیل ہوتی ہے +

[1] جس عبارت کے گرد خطوط وحدانی ہے- وہ بروئے فقرہ ۲ سرکلر نمبر ۲۸- ایزاد ہوئی +

جمع واصل باقی

تنبیہ - کسرات چھوڑ دی جاوینگی - اور تعداد کو ہندسے میں لکھا جائیگا نہ کہ رقم میں

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠	١١	١٢	١٣	١٤	١٥	١٦
			باقی جو وصول کیا جاتا ہے			محسوب		بقایا مطالبہ خریف		بقایا مطالبہ ربیع			بقایا جو اخیر سال پر رہا		
سال	کل جمع	مبلغ مطالبہ جو بوجہ معافی مالگذاری وصول نہیں کیا جاتا	باقیماندہ	تقاوی جو بلا لحاظ سال حال و سال ہائے گذشتہ وصول ہوا	میزان	جو فرضی داخل ہوئے	جو بمعہ داران کی دی ہوئی مدت کے بعد ادا ہوئے	تعداد رقم جو تاریخ مقررہ پر ادا نہیں ہوئی	تعداد جو تاریخ ادا کی کسی بعد ادا ہوئی تاریخ مقررہ - یعنی عرصہ بعد ادا ہوا	تعداد رقم جو تاریخ مقررہ پر ادا نہیں ہوئی	تعداد جو تاریخ ادا کی کسی بعد ادا ہوئی تاریخ مقررہ - یعنی عرصہ بعد ادا ہوا	مطالبہ جو بابت سال ہائے گذشتہ کے سال حال میں ملتا - کس قدر ہوا	بابت سال ہائے گذشتہ	بابت سال حال	کیفیت

خانہ نمبر ۳ - تمام معاملہ جو لگان کو بابت زمین ملکیت اپنی کے معاف ہو - خواہ وہ بابت معافی کے ہو یا چہلم کے ہو یا اور کسی سبب سے ہو - وہ اس خانہ

میں درج کیا جاویگا +

خانہ نمبر ۵ - اس خانے میں تشریح جاگیر و معافی و انعام و فیس ذیلدار یا اعلے نمبردار اگر وہ منجملہ رقم معاملہ کے ادا ہوتی ہو - درج کرنی چاہیئے +

خانہ نمبر ۷ و ۸ - اس خانے میں میزان جبوب ہر ایک قسم کی درج ہونی چاہیئے اور میزان کے نیچے تشریح اور تعداد ہر ایک جبوب کی ہونی چاہیئے - لوکل ریٹ اور جبوب پٹواری دونو درج ہونے چاہئیں +

خانہ نمبر ۹ لغایت ۱۵ - ہر ایک باقی کے نیچے تشریح معاملہ اور جبوب بقیہ خالصہ و معافی ہونی چاہیئے - ان رقوم کی بابت جو تاریخ اقساط پر ادا ہوئی ہیں - کوئی خانہ نہیں رکھا گیا - یہ فرض کیا جائیگا - کہ جو رقم بقایا میں نہیں دکھائی گئیں - وہ تاریخ مقررہ پر ادا ہو چکی ہیں +

باب ہفتم

نقشہ جات چارسالہ

(دفعات ۷۰ لغایت ۳۶ و ۴۶-۴۲ ایکٹ معاملۂ زمین)

تقسیم حلقہ جات پٹواری برائے طیاری مفصل جمعبندی وغیرہ +

قاعدہ ۶۱ - واسطے اغراض باب ہذا کے یہ ضرور نہیں ہے کہ ہر حلقہ پٹواری کو چار حصص پر تقسیم کیا جاوے۔ ممکن ہے کہ کسی حلقہ پٹواری کے اندر ایک یا دو یا تین گاؤں ہوں۔ کہ جن کی ایسی تقسیم سہل طور پر نہیں ہو سکتی۔ ہر گرداور قانون گو کو ایک ایسی فہرست دی جاوے۔ کہ جس میں اُس کے کل حلقہ کا انتظام منظور شدہ زیر باب ہذا درج ہو۔ اور یہ فہرست ایسے طور پر مرتب ہو۔ کہ ہر سال چہارم حصہ کل حلقہ گرداور قانون گوے کا کام طے ہو جائے +

مفصل جمعبندی

قاعدہ ۶۲ - جس سال کسی گاؤں کے نقشہ جات چارسالہ مرتب ہوں۔ اس سال کی جمعبندی میں ہر نمبر کھیت کا اندراج کامل ہونا چاہیئے۔ ایسی جمعبندی کو بعد ازیں جمعبندی مفصل کے نام سے موسوم کیا جاویگا۔ ایک نقل شجرہ کشتوار کی جو تاریخ تکمیل تک صحیح کی گئی ہو۔ ہمیشہ مفصل جمعبندی

کے ساتھ شامل کی جایا کریگی۔گرداور قانونگوے کا یہ فرض ہے کہ مفصل جمعبندی کے جملہ اندراجات کو کھاتہ وار زمینداران کی حاضری میں تصدیق کرے۔اور اُس حلقہ کے افسر مال کو واجب ہے کہ کم از کم ۲۵ فی صدی اندراجات کا بذات خود امتحان کرکے اپنی اطمینان کرلے کہ تصدیق احتیاط سے کی گئی ہے۔اور مُفصل جمعبندی ہائے درست ہیں۔اور اُن میں بجز غیر تصدیق شدہ انتقالات کے باقی جملہ اندراجات تاریخ تیاری تک درج ہوچکے ہیں ؛

نقشہ جات چار سالہ

قاعدہ ۶۳۔ نقشجات مندرجہ ذیل بوقت تیاری جمعبندی مفصل ہر ایک گاؤں کی بابت تیار کئے جاوینگے ؛

۱۔ فہرست معافیات اور ریٹنشن۔

۲۔گوشوارہ ملکیت ورہن و معافیات۔

۳۔گوشوارہ کاشت۔

۴۔گوشوارہ لگان۔

ماہ فروری کے اوّل ہفتہ میں نقشہ مویشی وغیرہ پنجسالہ مرتب ہوا کریگا۔ اور ۔ فروری ۱۸۹۹ء سے اس کا اجرا ہوگا(دیکھو سرکلر ڈائرکٹر کاغذات زمین نمبر مورخہ ۵۔جنوری ۱۸۹۹ء)

یہ نقشجات مطابق نمونہ جات مشمولہ کے ہونگے۔فہرست معافیات جمعبندی کے ساتھ شامل کی جاویگی۔اور اُس کے ساتھ رکھی جاویگی اور دیگر نقشہ جات کی نسبت وہ عمل کیا جاویگا۔جو آئندہ بیان کیا جاتا ہے ؛

ذمہ داری گرداور قانونگوے جسبت نقشجات چار سالہ

قاعدہ ۶۴۔ اِن نقشہ جات کی تیاری میں گرداور قانونگوے احتیاط سے نگرانی کرتا رہیگا۔اور پٹواری کو مدد دیتا رہیگا۔کیونکہ یہ نقشے مشکل قسم کے ہیں۔اور گرداور قانونگوے ان نقشہ جات کی تیاری اور صحت کا ذمہ وار سمجھا جاویگا۔اور ان پر پٹواری

اور گرداور قانونگوے دونو کے دستخط ثبت ہونگے - اگر کوئی بھاری اختلاف مابین اندراجات نقشہ جات سابق وحال کے ہو - تو گرداور قانونگو سے کو اِس اختلاف کا سبب خانۂ کیفیت میں درج کرنا ہوگا +

قاعدہ ۶۵ - ہر پٹواری کو ایک رجسٹر[۱] مطابق اُن ہی نمونوں کے جیسے کہ نقشجات ملکیت و کاشت و لگان و مویشی کے ہیں بابت ہر ایک گاؤں کے اپنے پاس رکھنا ہوگا - اور جب وہ نقشجات مذکور تحصیل میں روانہ کرے تو اُس کو اُن پر اِس امر کی تصدیق کرنی ہوگی - کہ اُس نے نقل اُن نقشجات کی اپنے رجسٹر متذکرہ بالا میں کرلی ہے +

رجسٹرہائے دیہی

قاعدہ ۶۶ - تحصیلوں میں رجسٹر مطابق اُنہی نمونوں کے رکھے جاوینگے - جو نقشجات ملکیت و لگان اور مویشی کے ہیں - اور جو نقشجات دیہات کے پٹواری سے وصول ہوں - اُن کی نقل رجسٹرہائے مذکورۂ بالا میں اِس طور پر کیجاویگی کہ ہر ایک نقشہ کے اندراجات تحت اندراجات سابق کے آجاویں +

رجسٹرہائے دیہی کی نقول تحصیل میں رہنی چاہئیں

قاعدہ ۶۷ - جب نقشہ جات مذکور کی نقل رجسٹروں میں ہو جائے - تو اصل نقشہ جات کی نسبت وہ عمل کیا جاوے گا - جو قاعدہ ۹۷ میں درج ہے

نقشہ جات جو قاعدہ ۶۳ کے بموجب ہوں - اُن کی نسبت کیا عمل کیاجاوے -

---

۱؎ نیز دیکھو قاعدہ ۴۰ و ۶۰ و ۱۱۹ - برائے مفصل ہدایات نسبت مرتب رکھنے لال کتاب دیکھو سرکلر نمبر ۱۳ فقرہ ۱۱ +

فہرست معافیات و پنشن

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
			تفصیل زمین معافی									
			رقبہ زمین معافی									
نمبر شمار	نام و احوال معافیدار	نمبر جمعبندی بابت کھاتہ معافی	مزروعہ	غیر مزروعہ	میزان	جمع مجوزہ	تعداد رقم معاف شدہ	اگر زمین معاف نہیں ہے صرف رقم مقررہ معاف ہے تو رقم مذکور اور اس اراضی کی تفصیل جس پر عائد ہوتی ہے۔	تعداد سالانہ نذرانہ و نوکری معافیدار	نقد پنشن جو سالانہ و ماہوار ادا ہوتی ہے	شرائط معافی	کیفیت

معافیات چار گروہ میں علیحدہ علیحدہ درج کرنی چاہئیں۔ اور ہر گروہ کی معافیات کی میزان دینی چاہئے۔ یعنی

(الف) زمین جس کا سالم یا جزو معاملہ بنام مالکان معاف ہے۔

(ب) زمین جس کا معاملہ بنام اُن اشخاص کے معاف ہے جو اُس زمین کے مالک نہیں ہیں +

(ج) معافیات زرِ نقد منجملہ جمع دیہ کے بغیر تقرر زمین خاص +

(د) پنشن جو کسی باشندۂ دیہ کو خزانے سے ملتی ہے +

اگر کسی معافیدار کی معافی ایک سے زیادہ قسم میں آتی ہو۔ تو ہر ایک قسم کے نیچے جس جس قدر آتی ہو۔ درج ہونی چاہیئے ۔ مد (د) میں ہر قسم کی پنشن درج ہونی چاہیئے۔ خواہ وہ سول کی ہو۔ خواہ فوجی +

خانہ نمبر لغایت ۱۱ ۔ ان خانہ جات کے اندراجات جہاں تک ممکن ہو مختصر ہونے چاہیئیں +

خانہ نمبر ۱۲ ۔ اِس خانے میں درج ہونا چاہیئے ۔ کہ نذرانہ جو کسی جاگیردار کے ذمہ ہے ۔ ادا ہو گیا ہے ۔ یا نہیں +

اخیر پر نقشے کے نیچے اس امر کی کیفیت درج کر دینی چاہیئے ۔ کہ آیا کوئی اختلاف نقشہ حال و نقشہ سابقہ میں ہے ۔ اور احتیاط سے دیکھ لینا چاہیئے ۔ کہ میزان خانہ جات نمبر ۸ و ۹ کی خانجات نمبر ۳ و ۵ نقشہ جمع واصلباقی سے مطابق ہے +

گوشوارہ ملکیت و رہن و معافیات موضع

تنبیہ - کسرات رقبہ اور روپیہ چھوڑ دیجاویں اور تعداد کو ہندسے سے لکھا جاوے نہ کہ رقم سے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
حصہ اول صورت دیہی و ملکیت							حصہ دوم - میزان رقبہ رہن شدہ اس میں رقبہ رہنی بلا قبضہ کا شامل نہیں ہوگا لیکن عارضی انتقالات جو بحکم عدالت ہوئے ہیں شامل ہونگے -					حصہ سوم - معافیات							
صورت ملکیت	تفصیل اقوام [illegible]	[illegible]	[illegible]	رقبہ: مزروعہ	رقبہ: [illegible]	جمع	تفصیل	[illegible]	رقبہ: مزروعہ	رقبہ: [illegible]	[illegible]	تفصیل	تعداد معافیداران	[illegible]	معاملہ: [illegible]	معاملہ: [illegible]	تعداد معاملہ زمین معاف شدہ جس کے واسطے کوئی زمین مقرر نہیں کی گئی ہے - بلکہ کل جمع گاؤں سے معاف کی گئی ہے -	[illegible]	کیفیت
							بدست کاشتکاران پرانا بدست کاشتکاران جدید					(۱) معافیات دوام بلا شرط (۲) معافیات دوام مشروطیہ (۳) معافیات حین حیات یا برائے دو تین پشت (۴) معافیات تا مرضی سرکار (۵) معافیات تا میعاد بندوبست							
	میزان کل						میزان					میزان							

خانہ نمبر ۱ - صورت ملکیت حسب ذیل ہوگی - اول زمینداری - دوم پٹی داری - سوم بھیاچارہ - چہارم بذریعہ پٹہ سرکار بلا عطائے ملکیت ۔

ملا نمبر ۴ و ۵ بموجب سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۳۸ ایزاد ہوئے ۔

خانہ نمبر ۲۔ اِس خانے میں صرف دو تین معتبر قوم کے اندراجات علیحدہ تفصیل سے کئے جاویں۔ باقی بنام دیگر اقوام درج ہونے چاہئیں۔

خانہ نمبر ۲ لغایت ۷۔ اگر کسی دیہہ میں تعلقہ داران یا اعلےٰ مالکان ہوں تو وہ اُن خانجات میں درج نہیں ہونگے۔ بلکہ صرف مالکان یا ادنےٰ مالکان درج ہونگے۔ اور خانہ نمبر ۲۰ میں یادداشت بابت اعلےٰ ملکیت بقید تعداد مالکان اعلےٰ و قوم اور اُس رقبہ کے کہ جس میں حق اُنکا مقرر ہے۔ لکھی جائیگی ٭

خانہ نمبر ۷۔ مطابق خانہ نمبر ۲۔ نقشہ جمع و اصلباقی کے ہونا چاہئے +

خانہ نمبر ۸۔ کاشتکاران جدید و پُرانہ کی تعریف نقشہ میزان ہا سے سالوار انتقالات میں کی گئی ہے +

خانہ نمبر ۱۳۔ جو معافیات بعوض خدمت یا واسطے قائمی کسی مکان کے دی گئی ہوں۔ وہ اس خانہ میں مد نمبر ۲ کے تحت دکھلائی جائینگی +

خانہ نمبر ۱۶ و ۱۷۔ اِن خانجات کا اندراج مطابق اندراج حرف الف و ب خانہ نمبر ۷ و ۸ فہرست معافیات کے ہوگا +

خانہ نمبر ۱۸۔ اس خانے کا اندراج مطابق اندراج حرف ج فہرست معافیات کے ہوگا +

خانہ نمبر ۱۹۔ مطابق خانہ نمبر ۱ فہرست معافیات کے ہوگا +

گوشوارہ کاشت بابت موضع

تنبیہ ۔ کسرات چھوڑ دیجاویں اور تعداد ہندسہ سے لکھی جاوے نہ کہ رقم سے

۱	۲		۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳		۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
						رقبہ کاشت کردۂ رعیت لگان دہندہ							تفصیل لگانوں کی اور اس رقبہ کی جس کی بابت رعیت غیر حقدار دخیلکاری لگان دیتی ہے												
						حقدار دخیلکاری			غیر حقدار دخیلکاری						لگان جنسی							لگان نقدی			
سمت	تفصیل		کل رقبہ موضع	رقبہ کاشت کردہ مالکان	رقبہ کاشت کردہ رعیت ادا کنندہ لگان بمالکان (۳)	[illegible]	جو صرف لگان نقدی دیتے ہیں	جو لگان جنسی یا لگان جنسی و نقدی دونوں دیتے ہیں	[illegible]	جو صرف لگان نقدی دیتے ہیں	جو لگان جنسی یا لگان جنسی و نقدی دونوں دیتے ہیں	کل رقبہ مقبوضہ رعیت لگان دہندہ	تفصیل		لگان ضبطی	نصف حصہ پیداوار یا اس سے زیادہ	۲/۵ اور نصف سے کم حصہ پیداوار	۱/۳ اور ۲/۵ سے کم حصہ پیداوار	۱/۴ اور ۱/۳ سے کم حصہ پیداوار	۱/۴ سے کم حصہ پیداوار	کل رقبہ جس کی بابت لگان جنسی دیا جاتا ہے	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
	تعداد کھیوٹ جات												آبپاش												
	رقبہ												غیر آبپاش												

(۱) لگان ضبطی کو نقشہ ہذا میں بطور لگان جنسی کے شمار کرنا چاہئے ۔

(۲) میزان رقبہ مندرجہ خانہ جات نمبر ۱۴ لغایت ۲۲ مطابق میزان رقبہ مندرجہ خانہ جات نمبر ۹ لغایت ۱۱ کے ہونی چاہئے ۔

(۳) دیکھو نوٹ نمبر ۵ زیر گوشوارہ لگان ۔

(۴) خانہ نمبر ۲۳ ۔ دیکھو نمبر ۵ زیر گوشوارہ لگان ۔

گوشوارہ لگان مطابق اقسام زمین مقبوضہ رعیت غیر حقدار دخیلکاری بابت موضع

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
سمت جس کی بابت نقشہ تیار ہوا	قسم زمین	لگان نقدی فی بیگھہ یا کنال	لگان جنسی یعنی بٹائی: فی صدی کل پیداوار جو کمیان کو قبل از تقسیم پیداوار دیا جاتا ہے	لگان جنسی یعنی بٹائی: حصہ مالک غلہ میں سے	لگان جنسی یعنی بٹائی: حصہ مالک بھوسہ و ماٹھہ میں سے	کیفیت
	۱- چاہی خالص ۲- چاہی نہری ۳- نہری خالص ۴- سیلاب ۵- بارانی					

۱- اگر بٹائی کے علاوہ نقدی بھی دیجاتی ہو۔ تو اُس کا ذکر خانہ ۷ میں کرنا چاہئے۔ اگر کسی جنس کی بابت شرح ضبطی وصول کی جاتی ہو۔ تو وہ بھی اس خانے میں درج کرنی چاہئے۔

۲- خانہ ۳ میں وہ لگان جو بشرح مالکان بعہ مالکانہ ہو یا بلا مالکانہ ہو۔ درج نہیں کیا جاویگا۔ کیونکہ ایسے لگان مقابلہ کے لگان نہیں ہوتے۔

۳- جہاں ضرورت ہو بارانی زمین کے تحت میں حسب ذیل تفصیل کی جاسکتی ہے۔ عمدہ معہ اراضی جس میں کھاد پڑتی ہے۔ اراضی متوسط۔

۴- ہر ایک شرح لگان جو کسی گاؤں یا حلقہ یا تحصیل میں ادا ہوتی ہو۔ نقشہ ہذا میں درج نہیں ہونی چاہئے۔ بلکہ صرف وہ شرح لگان درج ہونی چاہئے۔ جو عموماً ادا ہوتی ہے۔

۵- قبل اس کے کہ گوشوارہ کاشت کے خانجات ۲۲ و ۲۳ کی خانہ پُری کیجائے پٹواری کو یہ نقشہ بہت احتیاط سے مرتب کرنا چاہئے۔ کھاتہ جات مخلوط (آبپاش و غیر آبپاش) کے لگان کی بابت خانہ نمبر ۲۳ گوشوارہ کاشت میں پٹواری کو اس طرح اندراج کرنا چاہئے کہ لگان مذکور کو رقبہ جات آبپاش و غیر آبپاش میں اس نسبت سے تقسیم کرے۔ جو شرح ہائے گوشوارہ ہذا میں درج ہے۔ اگر ایسے مواضعات میں کوئی کھاتہ خالص آبپاش یا خالص غیر آبپاش نہ ہو۔ جس کے مطابق پٹواری مخلوط کھاتہ جات کا لگان تقسیم کر سکے تو پٹواری کو چاہئے کہ گرداور قانونگوے سے درخواست کرے کہ وہ شرح جس کے بموجب اندراج ہوگا تجویز کرے۔ اور نیز پٹواری کو چاہئے کہ قبل اس کے کہ گوشوارہ کاشت کے خانہ نمبر ۲۳ کی خانہ پری کی جائے گرداور قانونگوے کی منظوری و دستخط گوشوارہ ہذا پر کرا لیوے۔

نقشہ مویشی زراعت کاری

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
سال جس کی بابت اندراج ہوا	بیل واسطے ہل	گائے	جاموش نر	جاموش مادہ	بچگان ہر دو جنس جملہ اقسام مندرجہ خانہ جات ۲ لغایت ۵	بھیڑ نر و مادہ	بکری نر و مادہ	گھوڑے و ٹٹو	خچر	خر نر و مادہ	شتر نر و مادہ	ہل	گاڑی	کشتی

باب ہشتم

پیمائش جدید اور دیگر کاغذات جدید

(دفعات ۲۸ و ۴۶ - ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۶۸- کھیت یا نمبر خسرہ کی تعریف ذیل میں اس غرض سے کی جاتی ہے۔ کہ پیمائش جدید یا ترمیم پیمائش کے وقت مطابق اس ہدایت کے عمل ہووے۔ نمبر خسرہ

(الف) جملہ پیمائش کے کام میں جو قطعہ زمین ایک ہی موقع پر واقع اور ایک ہی شخص کے قبضے میں یا چند اشخاص کے قبضے میں بالاشتراک ہو۔ اور ایک ہی قسم کے استحقاق میں ہو۔ اس کی پیمائش علے العموم ایک نمبر پر ہونی چاہیئے۔ البتہ رقبہ کثیر کے اندر جس قدر کھیت بنانے مناسب ہوں بنائے جاویں۔

(ب) زمین مزروعہ اور غیر مزروعہ اور ایک قسم و دوسری قسم کو ایک نمبر میں شامل کرنا منع نہیں ہے۔ صرف ان ہی خیالات سے نمبر نہ بڑھائے جاویں۔ جبتک کہ کوئی خاص ضرورت نہ پائی جاوے۔ لیکن عام طور پر یہ مناسب ہوگا۔ کہ بنجر کی علیحدہ پیمائش کیجاوے۔ اور آبپاش اور غیر آبپاش کاشت کو شامل نہ کیا جائے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے رقبہ دیہی کی میزان میں غلطی ہونے کا اندیشہ ہے[1]۔

(ج) اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ نمبروں کی تعداد محض

[1] بابت نمبرہائے خسرہ و بہات جن کی آبپاشی نہر سے ہوتی ہے۔ دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۵۴۔

[redacted]

بباعث مینڈہا سے یاکسی عارضی تفریق کے نہ بڑھائی جاوے معمولی حالت زراعت میں عموماً ضروری نہیں ہے۔کہ ہر قطعہ جو بمراد سہولیت کاشت بنایا گیا ہو۔ علیحدہ کھیت سمجھا جاوے +

(د) مگر بصورت قیمتی زمین کے جس پر ایسے مزارعان نے کاشت کی ہو۔کہ جن کا تغیر و تبدل اکثر ہوتا ہے۔ لحاظ اِس بات کا رکھنا چاہئے۔ کہ پیمائش اِس طور پر کی جاوے۔کہ جس سے حدود اُن قطعات کی جو عموماً بمراد کاشت یا آبپاشی بنائے گئے ہوں۔ شجرے میں بذریعہ علیحدہ نمبر دکھلائے جاویں۔ایسی بیش قیمت زمین میں نمبر بہ نسبت اور زمین کے ضرور چھوٹے چھوٹے ہونگے +

(ھ) اُن موقعوں پر جہاں زمین کم حیثیت ہے۔اگر رعیت خیلکار نے اپنے کھیت کو بذریعہ نوتوڑ کرنے کے بڑھا لیا ہے اور درمیان زمین سابق اور حال کے کوئی حد موجود نہیں اور نہ دیگر صریح ثبوت علیحدگی کا بمثل ادائیگی مختلف لگان کے موجود ہے۔کہ جس سے زمین سابق زمین حال سے جدا ہو سکے۔ تو پٹواری کو کل زمین ایک نمبر پر پیمائش کرنی چاہئے۔اور ایسی حالت میں پٹواری پر فرض نہیں ہے۔کہ زمین سابق اور حال کے درمیان حد قائم کرے +

(و) جس جگہ بروے رواج زمینداران ہر کھیت کا نام مقرر ہے وہ نام نمبر کے نیچے لکھا جاوے +

(ز) حاصل کلام پیمائش کو حتے الامکان سادہ طور پر کرنا چاہئے مگر ایسی تفصیلات کو جو سالانہ گرداوری و جمعبندی کے لئے مفید ہوں۔ چھوڑ نہیں دینا چاہئے۔اور یہ یاد رہے کہ ہر غیر ضروری اندراج سے پٹواری کا سالانہ کام بیفائدہ بڑھ جاتا ہے +

(ح) جب کسی نمبر کی حد معلوم ہے مثلاً موقع پر بباعث

کھنی ندرت یا کثرت ریت کے کوئی نشان نہیں۔ تو ایسی حد کو اس خط سے دکھلایا جاوے۔ جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں شکست ہووے۔

مثلاً۔ ....

(ط) جس جگہ بنجر بلا تقسیم بہت ہے اُس کو مطابق خطوط طرح ل کے علیحدہ علیحدہ نمبروں میں پیمائش کرو۔

قاعدہ ۶۹۔ جب صاحب کلکٹر بہادر کسی گاؤں کی مکمل پیمائش جدید کا حکم دیویں۔ تو پیمائش جدید مطابق ہدایات مندرجہ ذیل کی جاویگی[51]

| تکمیل پیمائش جدید |

قاعدہ ۷۰۔ قبل از شروع پیمائش کشتوار[52] کسی گاؤں کے ضرور ہے کہ مکمل کھتونی صحت سے مرتب کیجاوے

| کھتونی و شجرہ نسب کا مرتب کرنا |

اگر سال گذشتہ کا سالانہ احتیاط سے مرتب ہؤا ہو۔ اور جمعبندی صحیح ہے۔ تو کام تحریر کھتونی جدید آسان ہے۔ اگر جمعبندی سابق صحیح نہیں ہے۔ تو جو انتقالات حقیت جمعبندی سے رہ گئے ہوں۔ وہ سب رجسٹر انتقالات سال رواں میں درج ہونے چاہئیں۔ اس طور پر جو جمعبندی صحیح کی جاوے۔ اُس کے مطابق کھتونی ہوگی باستثنائے تغیرات متعلقہ رعیت تابع مرضی مالک۔ بمراد اطمینان اِس امر کے کہ کھتونی صحیح اور مکمل مرتب ہوگئی ہے اُسی وقت شجرہ نسب مالکان کا تیار کیا جائیگا۔ پس عمل حسب ذیل کرنا چاہئیے۔

قانونگوے یا پٹواری مالکان کو جمع کرکے جمعبندی گذشتہ کو اپنے سامنے رکھ کر شجرہ نسب مالکان کا تحریر کریگا۔ اگر کاغذات سابق میں شجرہ نسب موجود ہو۔ تو اُسی کو تاریخ تحریر تک مکمل کریگا۔

---

۵۱ دیکھو فقرہ ۳۹۰۔ الف سرکلر ۲۸

۵۲ نیز دیکھو کتاب مساحت پٹواریاں تتمہ ج

[redacted]

اِس کام کے واسطے قانونگو یا پٹواری شجرۂ نسب کو اور جمعبندی کو کھاتہ بہ کھاتہ مقابلہ کریگا۔ اور مالکان کو ساتھ کے ساتھ اندراجات مثلاً جائیگا۔ اِس مقابلے میں جو فروگذاشت متعلق نسب مالکان جمعبندی میں ہونگی۔ وہ ظاہر ہو جائینگی۔ اور دیگر فروگذاشت متعلق انتقالات و تقسیم و تبدیل مزارعان وغیرہ زبانی مالکان کے معلوم ہو جائیگی شجرۂ نسب و کھتونی انڈکس ردیف وار اور میزان کھاتہ وار کے نمونہ جات مع ہدایات ضروری معطوف ہیں +

قاعدہ ۱۷ - جب کھتونی تیار ہو جاوے۔ تو پٹواری ہر زمیندار

زمینداران کو پرچہ کا دینا

کو نقل اُن کھاتہ ہائے کی دیگا۔ جو اُس کے متعلق ہیں۔ نقول مذکور پرچوں کے نام سے نامزد ہیں۔ کھاتہ مرہونہ کی ایک نقل راہن کو اور دوسری نقل مرتہن کو دینی چاہیئے بصورت آڑ رہن مرتہن کو پرچہ دینا ضرور نہیں ہے۔ جس کھاتہ میں چند حصہ دار ہیں اُس کا پرچہ عموماً ایک حصہ دار کو دینا کافی ہے۔ اِلّا اگر کوئی دوسرا حصہ دار پرچہ مانگے۔ تو اُس کو بھی دیا جاوے۔ اور کاشتکاران کے کھاتے کے پرچے کی ایک نقل مالک کو اور ایک نقل کاشتکار کو دینی چاہیئے +

قاعدہ ۲۷ - جب شجرۂ نسب اور کھتونی تیار ہو جاوے

فیلڈ بک

اور پرچہ ہائے زمینداران تقسیم ہو جاویں۔ تو پٹواری کام پیمائش شروع کریگا۔ (ہدایات متعلق فیلڈ بک باب ہذا کے اخیر پر درج ہیں) +

قاعدہ ۳۷ - ہر روز شام کے وقت پٹواری نمبردار کو

حاضری مالکان و کاشتکاران بروقت پیمائش

اطلاع دیگا کہ کون کون سے کھیت اگلے دن پیمائش ہونگے۔ اور نمبردار اُسی وقت

مالکان و کاشتکاران اُن کھیتوں کو اطلاع دیگا۔ اور خواہش کریگا کہ وہ صبح پٹواری کے ساتھ حاضر رہیں +

جریب کش

قاعدہ ۷۴۔ نمبرداران دیہہ جریب کش براے کام پیمائش پٹواری کے ساتھ تعینات کرینگے۔ اور اُن کی تنخواہ مالکان زمین ادا کرینگے +

ضابطہ براے پیمائش کشتوار

قاعدہ ۷۵۔ پیمائش کشتوار میں پٹواری ضابطہ مندرجہ ذیل پر عمل کریگا۔ اور اُس ضابطے کی تعمیل سے ہرگز درگذر نہ کریگا +

اوّل۔ پٹواری بوقت پیمائش کشتوار کاغذات ذیل اپنے ساتھ رکھیگا +

شجرہ سابق۔ نقل مفصل جمعبندی سابق (مع کاغذات بردی برآمدی اگر ہوں) شجرہ نسب جدید۔ رجسٹر انتقالات۔ سواے کاغذات مذکور و کاغذات زیرکار کے پٹواری دیگر کسی کاغذ کو اپنے ساتھ موقع پیمائش پر نہ لیجاوے +

دوم۔ جس کھیت کی پیمائش درپیش ہے۔ اُس کی ہیئت شجرے پر مع تعداد قدم پنسل سے درج کرو۔ پھر فیلڈ بک میں رقبہ نکالو۔ اور مالک اور کاشتکار کو رقبہ سناؤ۔ اگر اُن کو صحت رقبہ میں عذر ہے۔ تو بذریعہ جریب اندازی و حساب مکرر اُن کے عذر کو رفع کرو۔ اور بعد صحت رقبہ اور تصفیہ عذرات نمبر مذکور کو کھتونی اور پرچہ مالک و کاشتکار میں درج کرو۔ بعد ازاں دوسرے نمبر کی پیمائش کو شروع کرو۔ جس کھیت کی پیمائش کے وقت مالک یا کاشتکار غیر حاضر ہو پٹواری ایک نشان چلیپا کھتونی کے خانہ کیفیت میں اُس کھیت کے مقابل کریگا۔ اور نشان کے اوپر حرف مؔ یا کؔ لکھیگا۔ تاکہ ظاہر ہو

[redacted]

کو غیر حاضری مالک کی ہے یا کاشتکار کی - اور نشان کے نیچے اپنی العبد کریگا - اگر بعد پیمائش کسی ایسے کھیت کے شخص غیر حاضر جریب پر پہنچ جاوے - تو اُس کے پرچے میں اُس کھیت کے واسطے جگہ خالی چھوڑ دی جاویگی اور جو کھیت اُس کی حاضری میں پیمائش ہو ویں - وہ جگہ مذکور کے نیچے پرچے میں درج ہونگے - لیکن پٹواری کسی پرچے میں وہ کھیت نہیں لکھیگا - جو پرچے والے کی غیر حاضری میں پیمائش ہوئے ہوں اور نہ کھیت ہائے مذکور پرواسطے سنانے پیمائش کے واپس جاویگا - ایسے کھیت کا رقبہ غیر حاضر کو سنانا قانونگوے کے ذمے ہے +

سوم - بوقت شروع یا ختم ہونے ہر دن کے کام کے پٹواری کو چاہیئے کہ اپنی اطمینان کے واسطے حسب ذیل پڑتال کرے (الف) پڑتال جریب (ب) پڑتال صحت نمبر سابق[۱] (ج) مقابلہ رقبہ مندرجہ فیلڈ بک یا کھتونی بعد پڑتال قانونگوے ہفتہ بہ ہفتہ کھیت ہائے کو شجرے میں پختہ کیا جاویگا - یعنی نمبرائے کھیت سُرخی سے اور دیگر سب لین وہندسہ اور رقوم سیاہی سے پختہ کی جاوینگی[۲] +

قاعدہ ۷۶ - (الف) نسبت اندراج حقیت مندرجہ

درستی کاغذات سالانہ

جمعبندی سابق پٹواری کو بہت احتیاط رکھنی چاہیئے - لیکن اس کو لازم ہے - کہ سب امورات مشتبہ اور متنازعہ

---

[۱] جب کسی گاؤں کی مکمل پیمائش جدید کا حکم زیر قاعدہ ۶۹ دیا گیا ہو - تو سابقہ وجدید نمبر فیلڈ بک کے خانہ نمبر ۱ میں درج کرنے چاہیئں - (سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۵۴ الف) +

[۲] مقامی صورتوں کے اندراج کی نسبت تاکہ شجرہ ہائے محکمہ پیمائش کے لئے زیادہ تر کارآمد ہو جاویں (دیکھو سرکلر نمبر ۱۵ فقرہ ۳) +

کو برائے تصفیہ کے پیش کرے۔اگر کوئی اندراج حقیت کا غذات سالانہ میں متنازعہ یا مشتبہ ہے۔تو پٹواری کو چاہئے۔کہ مقدمہ درج رجسٹر انتقال کرے۔جس کو رونیو افسر اپنے آیندہ دورے میں فیصلہ کریگا۔اور اسی اثناء میں گرداور قانونگوے اندراج مطابق قبضہ جہانتک کہ اُس کو معلوم ہوسکے کرسکتا ہے۔

(ب) بصورت تنازعات خفیف نسبت موقع ڈول سگر ڈول پختہ قائم ہے تو مطابق ڈول کے۔اگر ڈول نہیں ہے تو مطابق کاغذات سابق کے پیمائش کرو۔

قاعدہ ۷۷۔حقوق رعیت کی بابت تحقیقات نہیں کیجائیگی۔

حقوق رعیت کی بابت تحقیقات نہیں کیجائیگی

ہر رعیت اسی صفت سے درج ہوگی۔جو اس کے نام کے ساتھ اخیر سالانہ میں درج ہے۔لیکن پٹواری کا ذمہ ہے۔کہ جو کچھ اختلاف نسبت حقوق رعیت درمیان مسل حقیت اور سالانہ اخیر کے بغیر کسی حکم حاکم مجاز کے ہو۔اُس کو رجسٹر انتقالات میں درج کرے۔ایسے مقدمات کو رونیو افسر فیصل کریگا۔

قاعدہ ۷۸۔جب پیمائش کشتوار کی ہورہی ہو۔پٹواری

نقشہ حقوق چاہات

ساتھ کے ساتھ نقشہ چاہات بہ نمونہ منسلکہ تیار کریگا۔ اور یہ نقشہ پیمائش سے پہلے نہ بنایا جاوے۔

قاعدہ ۷۹۔جب کام پیمائش کشتوار کسی گاؤں کا ختم ہوجاوے

مقابلہ فیلڈ بک کھتونی وپرچہ جات

تو پٹواری فیلڈ بک کو ساتھ کھتونی کے اور کھتونی کو ساتھ پرچہ زمینداران کے پھر مقابلہ کریگا۔اگر کوئی بدر برآمد ہو۔تو اُس کی فرد بناکر قانونگوے کے سامنے برلے درستی پیش کریگا۔ازاں بعد فہرست کھاتہ وار کی میزان کریگا۔

قاعدہ ۸۰۔فیلڈ بک پٹواری کے پاس رہیگی۔شجرہ کشتوار

کاغذات جو جمعبندی کے ہمراہ داخل کئے جائینگے

وکھتونی اور نقشہ چاہات سال کی جمعبندی کے ساتھ شامل کئے جاوینگے۔ اور پٹواری ایک نقل شجرہ کی برائے استعمال خود اپنے پاس رکھیگا۔ جب پیمائش کسی گاؤں کی ہوچکے تو خسرہ گرداوری جدید ضرور تیار ہوگا۔ اور خریف آیندہ سے اُس کا استعمال کیا جائیگا۔

سوائے ضرورت کافی کے ترمیم شجرہ کشتوار کی نہ کرنی چاہئے

قاعدہ ۸۱۔ جب کسی گاؤں کی پیمائش جدید حسب طریق مندرجہ بالا ہو جاوے۔ تو سوائے ضرورت کافی کے ترمیم شجرہ کشتوار کی نہ کرنی چاہئے۔ اور نہ جدید حساب استخراج رقبے کا ہونا چاہئے۔

ترمیم خسرہ

قاعدہ ۸۲۔ جب بوقت ترمیم شجرہ کشتوار کسی کھیت کو جدید نمبر دینے کی ضرورت پائی جاوے تو فیلڈ بک یا خسرہ بندوبست میں اندراج سابق متعلقہ کھیت مذکور قلمزن ہو کر بجائے اس کے اندراج جدید کیا جاویگا۔

تمثیلات

(۱) اگر کھیت نمبر ۲۴ کی تقسیم ہو کر دو ٹکڑے ہو گئے ہیں اور نمبر اخیر خسرے کا ۱۵۰ ہے۔ تو اندراج نمبر خسرہ ۲۴ خط سے کاٹا جاویگا۔ اور یہ کھیت فیلڈ بک میں بہ نمبر $\frac{۱۵۱}{۲۴}$ و $\frac{۱۵۲}{۲۴}$ درج

کیا جاوے[1]

(۳) اگر پٹواری کو معلوم ہو کہ کھیت نمبر ۳۱ و ۳۲ کا ایک کھیت بن گیا ہے۔ تو وہ اندراج سابق ہر دو نمبروں کا خط سے کاٹ دیوےگا۔ اور زمین کو فیلڈبک میں بہ نمبر $\frac{153}{31-32}$ لکھ دیوےگا۔

ہر ایسی ترمیم کے وقت نمبر جدید بطور یادداشت نمبر سابق کے سامنے لکھا جائیگا۔

قاعدہ ۸۳۔ خاص صورتوں میں جہاں ضرورت ہو۔

ترمیم شدہ شجرہ نسب

ریونیو افسر بمنظوری صاحب کلکٹر حکم دیسکتا ہے کہ ایک پرت ترمیم شدہ شجرہ نسب مالکان کا جو تاریخ تصدیق تک مکمل کیا جاوے اور چار پشت سے زیادہ نہ ہو۔ کسی سال کی جمعبندی کے ساتھ شامل کیا جاوے۔ ایسے ترمیم شدہ شجرہ نسبوں کے نیچے کوئی کیفیت عام یا تعداد رقبہ یا معاملہ درج کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن تمام جدید اندراجات ابزاد شدہ سُرخی سے لکھے جاوینگے۔ اور ایک مختصر کیفیت ہر سُرخ اندراج کی بابت اُس کے نیچے لکھی جاویگی۔ اور ہر ایک مالک کے نام کے نیچے جو زندہ اور قابض ہو۔ اُس کے کھاتہ جمعبندی کے نمبر لکھے جاوینگے مرتہنوں کے نام درج نہیں ہونگے۔ اور جدید اندراجات کی تصدیق گرداور قانونگوے کریگا۔ اور واسطے ظاہر کرنے اس امر کے کہ اُس نے تصدیق کرلی ہے۔ اپنے دستخط شجرہ نسب پر ثبت کردیوےگا پٹواری بھی ایک ایک نقل کل ایسے شجرہ نسبوں کی اپنے پاس رکھیگا۔

[1] دیکھو فقرہ ہائے ۲ لغایت ۵ چٹھی نمبری ۲۰۳۹ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۰ء صاحب ڈائرکٹر کاغذات متعلقہ زمین۔

قاعدہ ۸۴۔ اگر آبپاشی بذریعہ نہر کسی گاؤں میں ابتداءً جاری ہوئی ہو۔ تو ایک نقشہ بابت جدید آبپاشی کے اور نسبت تقسیم باری ہائے آبپاشی جمعبندی آیندہ کے ساتھ شامل کیا جائیگا۔ جملہ نقشہ جات مذکور کی تصدیق رونیوافسر احتیاط سے کریگا۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ معتبر اشخاص سے کہ جن کا تعلق اُن سے ہو۔ اُن پر دستخط کرائے جائینگے۔ اِس نقشے کی ایک نقل پٹواری اپنی جمعبندی کے ساتھ رکھیگا۔

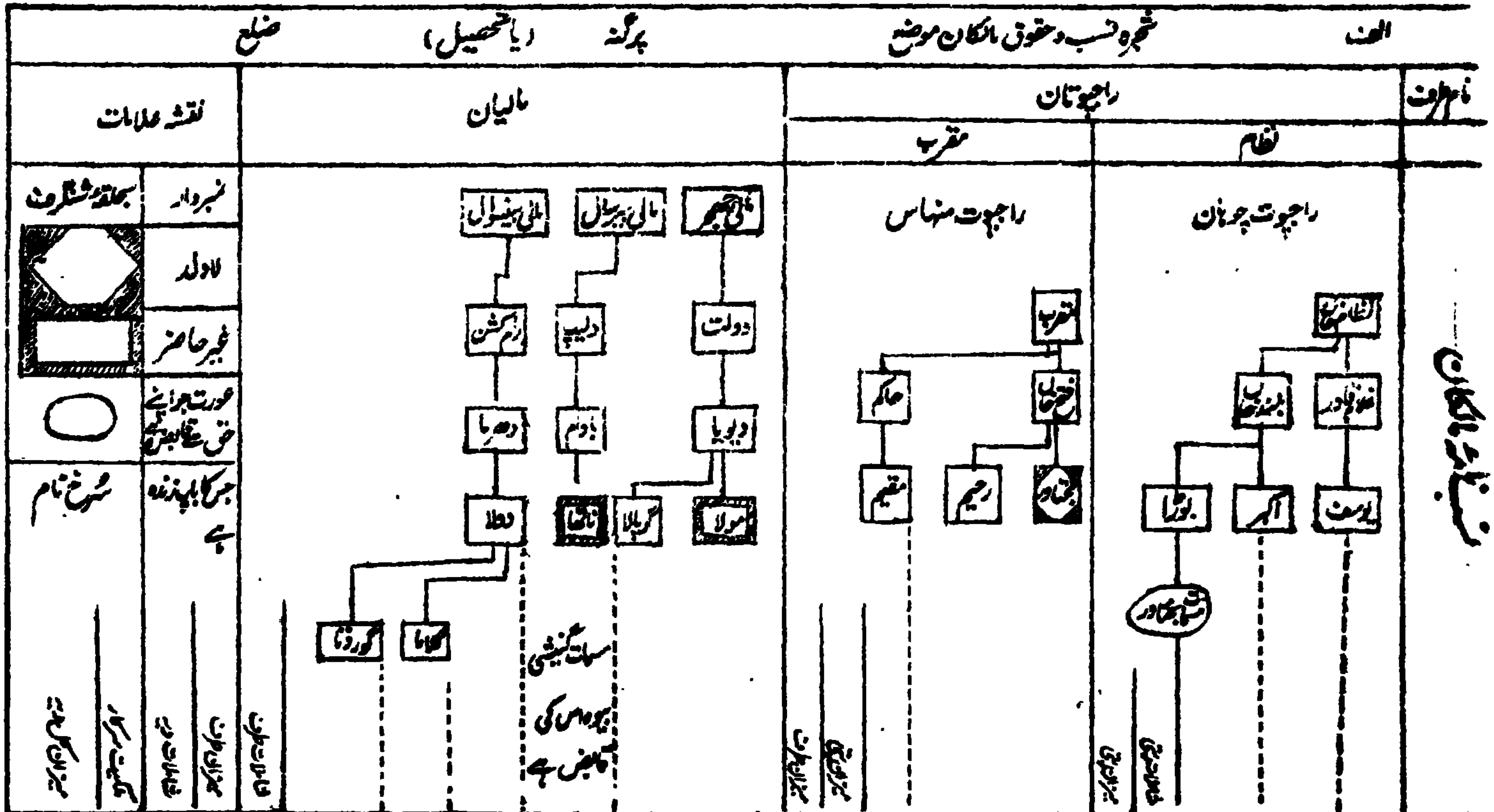
نقشہ بابت آبپاشی نہر

قاعدہ ۸۵۔ پٹواری جملہ کاغذات بردی و برآمدی کی نقل جو اُس نے بنائے ہیں۔ اپنے پاس رکھیگا۔ اور اُس کام میں اُس کو پابندی اُن ہدایات کی کرنی ہوگی۔ جو ضلع میں جاری ہوں۔

بردی و برآمدی

قاعدہ ۸۶۔ جب کسی محال کی جمع تجویز ہورہی ہو۔ پٹواری بوقت صدور حکم صاحب کلکٹر بہادر افراد لگان ورہن اور بیع مطابق نمونہ جات منسلکہ باب ہذا تیار کریگا۔

افراد مطلوبہ بروقت تشخیص



الف
شجرہ نسب و حقوق مالکان موضع
پرگنہ
(یا تحصیل)
ضلع
نام طرف
راجپوتان
نظام
مقرب
مالیان
نقشہ علامات
راجپوت چوہان
راجپوت منہاس
نظام دین
غلام قادر
بلند خان
یوسف
اکبر
بوٹا
مسماۃ بھاگاں
مقرب
رحیم خان
حاکم
بہادر
رحیم
مقیم
مالی جھمبو
مالی ہریال
مالی پھیلو
دولت
دلیپ
رام کشن
دیویا
بودہ
دھرما
مولا
گربالا
نتھا
لکھا
کورونا
مسماۃ گینشی بیوہ اس کی قابض ہے
نمبردار
بجائے شملہ رفت
لاولد
غیر حاضر
عورت جسکو حق ملکیت پہنچتا ہے
جس کا باپ زندہ ہے
سرخ نام

نمبر کھتونی	مقدار حقیت	مقدار زمین	تعداد معاملہ	بیان مالکان نسبت طرفداری	بیان مالکان نسبت کل دیہ
۱	ساتواں حصہ	لوبہ ۱۹-۲	لوبہ ۵		
۲ وشاملات ۱۰ من ۱۲	نصف ساتویں سے	لوبہ مجلد ۱۰-۲۵-۲	معہ ۵		
۱۲ و ۱۵ من ۱۶	نصف ساتویں سے	۵-۲	معہ ۵		
۱۴	۰	۱۴-۱			
۰	۰	۱۶-۳	[illegible]		
۱۸	ساتواں حصہ	لوبہ ۸-۱	[illegible] ۵		
۱۹	ساتواں حصہ	۱۸-۱	[illegible]		
۰	۰	۹-۳	[illegible]		
۰	۰	۱۲-۶	[illegible]		
۲۰	ساتواں حصہ	لوبہ ۲-۱			
۲۱	ساتواں حصہ	لوبہ ۲-۱	[illegible] ۵		
۲۲	ساتویں سے تہائی	۱-۳	[illegible]		
۲۳	ساتویں سے تہائی	۱-۳	[illegible]		
۲۴	ساتویں سے تہائی	۱-۳	[illegible]		
۲۵	۰	۷-۲	۰		
۰	۰	۱۴-۵	[illegible]		
۳۵	۰	۵-۲	۰		
۳۶	۰	۱۰-۳	۰		
۰	۰	۱۰-۳	[illegible]		

ہدایات ترتیب شجرۂ نسب

(۱) شجرہ نسب ایک سالم کاغذ پر کھینچا جاوے۔ جدا جدا ورقوں پر بطور کتاب کے نہ بنایا جاوے۔ اور اسی قسم کے مضبوط کاغذ پر لکھا جاوے۔ جس پر خسرہ گرداوری تحریر ہوتا ہے۔ اور شکن کی پشت پر ایک انچ خاصہ مضبوطی کے واسطے چسپاں کیا جاوے ◆

(۲) تصریح حصہ یا پیمانۂ ملکیت۔ اس میں وہ حصہ یا پیمانہ درج ہونا چاہئے۔ کہ جو کل گاؤں یا کل طرف سے نسبت رکھتا ہے اور جس پر کھیوٹ بھی ہے۔ بھیاچارہ گاؤں میں لفظ قبضہ درج ہونا چاہئے۔ اور جس جگہ حصص پر عمل ہے۔ وہاں وہ حصص درج کئے جانے چاہئیں۔ جو زمینداران کی بول چال میں مروج ہیں۔ فرضی حصص غیر مروج بہ نظر صفائی کاغذات نہیں لکھنے چاہئیں۔ اور سب افسران واہلکاران احتیاط رکھیں۔ کہ حسابی حصص غیر معمولہ زمینداران درج نہ ہوں ◆

(۳) رقبہ زمین وتعداد معاملہ جب کوئی کھاتہ ملکیت مشترک چند مالکان متفرق نسب کا ہے۔ زمین اس کھاتے کی فرضی طور پر شجرہ نسب میں تقسیم کرنی چاہئے۔ بلکہ جو نام پہلے آوے اُس کے سامنے کل زمین بہ لفظ "شمولہ" درج ہو۔ اور دیگر اسماء کے سامنے بجائے زمین لفظ "مندرجہ ماتحت کھاتہ نمبری فلاں" لکھا جاوے۔ اندراجات معاملہ مندرجہ شجرہ نسب جمعبندی کے مطابق ہونی چاہئے۔ چنانچہ خانجات زمین اور معاملہ دونو خانہ کی خانہ پُری بعد اختتام پیمائش ہونی چاہئے۔ میزان ہر پتی اور ہر طرف کی دکھائی جاوے۔ اور اگر شاملات طرف یا

پتی کی ہووے۔ تو اُس کو میزان سے پہلے اور بعد کھاتہ ہائے منقسمہ کے درج کرنا چاہئیے۔ بوقت اوّل ترتیب شجرۂ نسب نمبر کھتونی پنسل سے لکھا جاوے اور بوقت خاتمہ پیمائش یعنی آخری تصدیق رو نیوافسر بہ سیاہی سے پختہ کیا جاوے +

(۴) جن دیہات میں سابق بندوبست کے وقت شجرہ نسب مالکان تیار ہو چکا ہو ۔

(الف) اگر شجرہ چھوٹا ہو اور آسانی سے نقل کیا جا سکے۔ جیسا کہ دیہات خورد یا دیہات نو آباد کی صورت میں ہوتا ہے۔ تو اُس کی سالم نقل کر کے ہمروزہ تاریخ تک تکمیل کرنی چاہئیے۔ تاکہ وہ فی نفسہٖ مکمل بنجاوے +

(ب) اگر اُس قدر لمبا ہو۔ کہ اُس کی نقل آسانی سے نہ ہو سکے تو کافی ہوگا۔ کہ ایک شجرہ نسب جس میں صرف آخری تین پشتیں درج ہوں۔ ہمروزہ تیار کر کے مسل جدید کے ساتھ شامل کیا جاوے +

جہاں کوئی شجرہ نسب تا ہنوز تیار نہ ہوا ہو وہاں ۔

(۱) ایسے دیہات میں جہاں تیاری شجرہ نسب کے لئے تھوڑی محنت درکار ہو۔ مکمل شجرہ نسب مورث اعلےٰ تک تیار ہونا چاہئیے +

(۴) ایسے دیہات میں جہاں تیاری شجرہ نسب کے لئے بہت محنت درکار ہو وہاں شجرہ نسب حسب مندرجہ تیار ہونا چاہیئے۔
مالکان کا شجرہ نسب طرف وار یا پتی وار یکجا مرتب کیا جاوے۔ اور طرف یا پتی کے اندر قوم وار یا گوت وار تحریر کیا جاوے۔ اور
ہر موجودہ مالک اراضی کے آباؤ اجداد کم از کم تین پشت گذشتہ تک درج ہونے چاہیئیں۔ اور اگر کوئی خاندان دیہہ مذکور میں اس
سے زیادہ عرصہ تک قابض اراضی رہا ہو۔ تو اُس کے مورث جہاں تک موجودہ مالکان کی یادداشت ہو درج کرنے چاہیئیں۔ بشرطیکہ
کوئی تنازعہ اِس امر کی نسبت نہ ہو۔ اِلّا عموماً چھ پشت سے زیادہ کے نام درج نہ کئے جاوینگے۔
(۵) کیفیت نسبت ہر پتی و طرف اور نسبت کل دیہہ بہت مختصر لکھی جاوے۔ اور حکایات مشتبہ نسبت ایّام سابق مثلاً متعلق وجہ تسمیہ
چھوڑ دیجاویں۔ اور بیان مالکان در باب حالات سابقہ دیہہ بہ ترتیب مراتب مندرجہ ذیل لکھا جاوے۔
(الف) بنیاد حصول حقیت و حال تقسیم اوّلین زمین۔
(ب) بنائے دیہہ و وجہ تسمیہ۔

(ج) دستور وصولی معاملہ بہ ایام حاکمان سلف و بہ ایام سرکار ۔

(۶) اسماے اشخاص لاولد و بیوگان و دختران بغیر خاص وجہ کے نہ لکھے جاویں۔ جو یک جدیان زندہ اور غیر قابض ہیں۔ اُن کے نام کے نیچے لفظ غیر قابض معہ مختصر کیفیت سکونت حال درج ہو۔ اور مرتہنان کے اسماے شجرۂ نسب میں قائم نہیں ہونے چاہئیں ۔

(۷) جہاں یہ صورت پیش آوے۔ کہ باپ اور بیٹا ہر دو بہ کھاتہ ہاے علیحدہ علیحدہ ملکیت پر قابض ہیں بیٹے کا نام شجرہ نسب میں سُرخی سے لکھو ۔

(۸) جس مالک کی زمین باقی نہیں رہی۔ خواہ بوجہ فروخت خواہ بہ صورت بردی۔ اور دیہ شاملات میں حصہ کا دعوےٰ کرتا ہے۔ یہ کیفیت اُس کے نام کے نیچے شجرہ نسب میں لکھو ۔

(۹) اگر حقیت کی تقسیم چاہ وار ہو۔ تو خانہ تعداد زمین سے پہلے ایک خانہ نام چاہ کا قائم کرنا چاہئے ۔

(۱۰) مالک خریدار کو اس پتی کی بائیں طرف لکھو کہ جس میں اُس نے خرید کی ہے اور نام کے نیچے کیفیت خرید کی قلمبند کرو۔ اگر شاملات میں اُس کو حصہ نہیں ہے تو یہ بھی لکھو ۔

(ب) کھتونی

تحصیل	موضع	پٹی یا طرف
نمبر جمعبندی سابق نمبر کھتونی حال	ایک مالک	
نمبر کھاتہ رجسٹر انتقالات	کاشتکار	

۱		۲	۳	۴	۵
نمبر اور نام کھیت		نام چک یا پٹی و مالک یا پٹی	قسم اراضی تفصیل قسم و پیمائش کھاتہ وار	لگان	کیفیت
سابق	حال				

ہدایت ترتیب

(۱) یہ نقشہ تختے کے آٹھویں حصے پر یعنی ۱۰۔ انچ طول اور ۶½۔ انچ عرض کے کاغذ پر صرف اُسکے ایک طرف چھاپا جاویگا۔ اور بشرط ضرورت پٹواری اِس نقشے کی پشت پر بھی نمبر لکھ سکتا ہے۔ اور رول کشی مطابق نمونہ ہذا خانۂ نمبر ا لغایت ۲ میں ضرور چھاپی جاویگی۔ تاکہ ہر کھیت علیحدہ علیحدہ درج ہو۔ اور کل اوراق معہ انڈکس ردیف وار سرپر سے مسل بہی کے سِیئے جاوینگے اور چمڑے کا پٹھ جو بہیوں پر لگایا جاتا ہے۔ واسطے حفاظت کے ساتھ لگایا جاویگا۔ اور فی کھاتہ ایک ورق علے العموم کافی ہوگا۔

(۲) نمبر کھتونی جدید قبل از پیمائش پختہ کیا جاویگا۔ اور کوئی وجہ نہیں۔ کہ تعداد کھاتہ ہاے صحیح دریافت نہ کی جاوے۔ اگر شاذ و نادر ایک دو کھاتہ رہ جاویں تو اپنے اپنے موقعہ پر بذریعہ من نمبر بڑھائے جا سکتے ہیں۔ اور بوقت اخیری تصدیق تحصیل دار بعد ختم پیمائش سلسلہ نمبروں کا ایک دفعہ درست کیا جا سکتا ہے۔

(۳) اسماے اور حصص[1] مالکان و کاشتکاران بہت صحت کے ساتھ اور بعد تصدیق مکمل لکھنے چاہئیں۔ اگر اسماے اور حصص کی تشریح ایک کھاتہ میں مفصل درج ہو جاوے۔ اور پھر دوسرے کھاتے میں اس کا حوالہ دینا منظور ہو۔ تو بعبارتِ مختصر

[1] نسبت اندراج غیر حاضر حقداران دیکھو سرکلر نمبر ۲۸۔ فقرہ ۲۔۲۔ الف۔

لکھا جا سکتا ہے۔ مثلاً شام سنگھ وغیرہ مندرجہ کھاتہ نمبر تین۔ لیکن ایسے موقع پر نمبر محولہ صرف ہندسے میں لکھنا نہیں چاہئے۔ بلکہ عبارت میں درج ہو کر اوپر اُس کے ہندسہ مطابق عبارت کے لکھا جاوے اور اسمائے کو بھی ایسی صورت میں باحتیاط اختصار کرو کہ جس سے اندیشہ غلطی کا نہ ہو۔ یعنی دو کھاتوں کا اختصار ایک ہی طرح پر نہ ہو اور اُس قسم کا حوالہ ہمیشہ بہ نمبر کھتونی دیا جاوے۔ پیمائش کرنے والے کو نمبر جمعبندی سے کچھ علاقہ نہیں رکھنا چاہئے۔

(۳) تفصیل حصص کی بہت سادہ طور پر ایسی لکھنی چاہئے جیسے کہ پٹواری اپنے معمولی کاغذات سالانہ میں لکھتا ہے چنانچہ بطور نظیر تین نمونے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔

(امام بخش ولد رحیم بخش و بدھو ولد خواجہ قوم راجپوت بھٹی ساکن دیہ بحصہ برابر)۔

(ساون ولد پھلو نصف و نہالہ و کانشی پسران دلیسراج بحصہ برابر نصف قوم برہمن ساکن دیہ)

قمرالدین ولد فریدبخش و نوراحمد ولد معلم الدین ساکنان دیہ و احمد شاہ و رحمت شاہ پسران عالم شاہ ساکنان کانگی و محمد حیات ولد مراد شاہ ساکن موضع عالم شاہ قوم قریشی صدیقی بودلہ بحصص ذیل۔

قمرالدین و نوراحمد بحصہ برابر۔	احمد شاہ وغیرہ نصف بر سہ حصہ
نصف	پسران عالم شاہ بحصہ برابر محمد حیات
	دو حصے یک حصہ

اگر حصہ داران کثرت سے ہیں۔ تو اُن کی تفصیل کھتونی کی پشت پر لکھنی چاہیئے۔ اور خانہ مالک میں ایک مختصر حوالہ اس صورت سے لکھنا چاہیئے۔ شام سنگھ وغیرہ پندرہ حصہ داران حسب تفصیل مندرجہ پشت کھتونی ہذا +

یہ امر بہت ضروری ہے۔ کہ جو حساب حصص کا زمینداران کی زبان سے ادا ہوتا ہے۔ وہی حساب کاغذات دیہی میں دکھلایا جاوے۔ بوجہ خیالات علمی حصص اور الفاظ معمولہ زمینداران کو ترک نہ کیا جاوے۔ یہ بھی خیال رہے۔ کہ تحریر کی وہ صورت اختیار کی جاوے۔ کہ جس کا لکھنا کاغذات سالانہ میں آسان ہو اور کچھ ضرورت نہیں ہے کہ کھاتے کے حصص سب ایک نسب نما سے بنائے جاویں۔ بلکہ جیسا کہ زمینداران حصص کو کاٹتے جاتے ہیں۔ اسی طرح سے کاغذات میں لکھنے چاہیئیں +

(۵) بیع اور رہن باقبضہ کھتونی میں اس تفصیل سے درج ہونے چاہیئیں۔ کہ جس کی ہدایت باب پنجم قواعد ہذا میں دی گئی ہے +

(۶) رہن بلاقبضہ یعنی آڑ صرف اُس صورت میں اور اُس تفصیل سے درج ہو۔ جو باب پنجم قواعد ہذا میں درج ہے +

(۷) اگر مزارعہ موروثی نے زمین بیع یا رہن کی ہے۔ اور اُس کا عمل موجود ہے تو رجسٹر انتقالات میں درج ہو کر کھتونی میں اُس کا عمل ہونا چاہیئے لیکن اگر اس قسم کے انتقال کی نسبت کوئی حکم عدالت کا برآمد ہو۔ تو اُس کا لحاظ ہونا چاہیئے +

(۸) لگان رعیت کا بہت احتیاط سے درج کرو اگر لگان بٹائی ہے۔ تو علاوہ از حصص بٹائی یہ بھی لکھو کہ کل پیداوار سے کیا خرچ قبل از بٹائی نکالا جاتا ہے۔ اگر لگان نقدی ہے۔ تو ایسی تصریح سے بیان کیا جاوے کہ جس سے معلوم ہو کہ آیا لگان بالمقطع ہے یا بحساب

بگھڑی یا کنال ہے اور شرح بگھڑی یا کنال کیا ہے اور آیا لگان فی فصل مقرر ہے یا فی سال یا فی فصل بطور ضبطی لیا جاتا ہے یا کنکوت کا دستور ہے اور قاعدۂ کنکوت کیا ہے۔ الغرض اندراج مختصر ہونا چاہئے۔ لیکن با صفائی +

(۹) علی العموم کوئی کیفیت نسبت درختان لکھی نہیں جائیگی۔ لیکن جہاں درخت موجود ہیں اور دریافت سے معلوم ہو کہ وہ ملکیت مالک یا کاشتکار نہیں ہیں بلکہ غیر شخص کی ملکیت ہیں۔ تو واقعات اس کے بخانہ کیفیت کھتونی میں لکھے جاوینگے +

(۱۰) اگر کسی کھاتے کا معاملہ از جانب سرکار معاف ہے تو اُس واقعہ کو معہ نام معافی دار بسُرخی سے بخانہ کیفیت مختصر طور پر لکھو +

(۱۱) کھاتہ جات معافی اخیر پر جمع مت کرو۔ بلکہ ہر کھاتے کو اس جگہ پر رکھو۔ کہ جہاں بلحاظ ملکیت اس کا درج ہونا واجب ہے +

(۱۲) جو زمین زیر آمد کار سرکار بصورت منتقل ہو۔ اُس کا اندراج کھتونی میں مطابق ہدایات ترتیب جمعبندی مندرجہ باب ششم قواعد ہذا ہوگا۔ اور جو انتقالات اسماے بسبب مدارجات بالا عمل میں آویں اُن کا اندراج رجسٹر انتقالات میں ضرور نہیں ہے +

(۱۳) شارع عام دیہاتی۔ جہاں کہ اُس قسم کا راستہ گورہ دیہ سے یا زمینات چاہی سے گذرے یا جس کسی جگہ پر راستے کی صاف اور مستقل حدود ہوں۔ اس کو مطابق حدود موجودہ کے پیمائش کرنا چاہئے۔ اور جس جگہ راستے کی کوئی حد نہ پائی جاوے تو عرض اس کا تین قدم ہمیوہ درج کرنا چاہئے + لیکن اگر راستہ اس قسم کا ہے جو ہر سال حسب ضروریات کاشت اور فصل ادھر اُدھر ہو جاتا ہے تو شجرے میں صرف ایک خط سُرخ کھینچا جاوے۔ اور کھتونی میں بخانہ کیفیت محاذ میں ایسے نمبر کے کہ جس میں سے راستہ گذرتا ہے۔ حوالہ اس امر کا لکھا جاوے +

مثلاً۔ راستہ جانب موضع فلاں اِس کھیت سے گذرتا ہے۔ اگر کسی جگہ بروے تعمیل اِس ہدایت کے زیادہ اختلاف بمقابلہ پیمائش سابق پایا جاوے اور جس کے سبب سے عام خلقت کا ہرج متصور ہے۔ تو حسب ہدایت بالا پیمائش ہو کر رونیوافسر کی خدمت میں رپورٹ بھیجی جاوے شائد خاص خاص موقع پر بحکم رونیوافسر ایسے ہرج کی اصلاح ہو سکے الا عموماً راستہ ہاے کی حدود مستقل کو بدلنا امر محال ہے۔

(۱۴) اقسام زمین[1] حسب ذیل درج کھتونی ہونگی۔

(الف) غیر ممکن۔ بنجر قدیم۔ بنجر جدید۔ حسب ہدایت مندرجۂ نقشہ گرداوری و میلان رقبہ۔

(ب) چاہی وہ زمین ہے۔ کہ جس کو کسی چاہ کا پانی بطور مستقل ملتا ہے۔ خواہ چاہ پختہ ہو خواہ خام خواہ چرسے سے خواہ رہٹ سے خواہ ڈھینکلی سے پانی نکالا جاتا ہو۔ اور واضح رہے کہ پانی دیے کی صورت اکثر علاقہ جات میں مختلف ہے۔ کچھ زمینات ایسی ہیں۔ کہ جن کو ہر فصل یا ہر سال آبپاش کیا جاتا ہے۔ اور کچھ ایسی ہیں۔ کہ جن کو صرف دوسرے برس پانی ملتا ہے۔ قاعدہ یہ ہے کہ جس زمین کو چاہ سے بطور مستقل پانی ملتا ہے وہ سب چاہی درج ہونی چاہئے۔ خواہ ہر فصل پانی دیا جاوے۔ خواہ زیادہ میعاد کے بعد صحیح تعداد اجناس آبپاش شدہ کی کاغذات پیمائش سے دریافت نہیں ہوگی۔ بلکہ کاغذات گرداوری فصل سے معلوم ہو۔

(ج) نہری وہ زمین ہے کہ جس کو نہر سے آبپاش کیا جاتا ہے۔ اور اُس زمین کی حدود اُسی قاعدے سے دریافت کی جائینگی جو اوپر نسبت چاہی کے بیان کیا گیا ہے۔

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲۸۔ فقرہ ہاے ۳۲ لغایت ۳۵

(د) آبی وہ زمین ہے کہ جس کو تالاب یا جھیل یا شاخ دریا یا چشمے سے آبپاش کیا جاتا ہے اور جو چاہی اور نہری میں داخل نہیں ہے اور حدود اُس زمین کی بھی قاعدے سے دریافت کی جاویگی۔ جو اوپر نسبت چاہی کے بیان کیا گیا ہے +

(ہ) سیلاب وہ زمین ہے کہ جس پر علے العموم بموسم برسات طغیانی دریاے کلاں یا اُس کی شاخوں سے پانی پھر جاتا ہے +

(و) بارانی دیگر کل زمین مزروعہ ہے کہ جس کی تشریح اوپر نہیں ہوئی۔ صاحب کلکٹر اگر ضرورت سمجھیں۔ تو دیگر اقسام زمین کی بھی درج کرا سکتے ہیں زیادہ تر یہ لکھا جاتا ہے کہ دریا یا نہر یا جھیل کے قریب چند جگہ زمین قربت پانی سے زیادہ تر رہتی ہے۔ اگر ایسا رقبہ کثیر اور معتبر ہو تو اُس کو بھی سیلاب لکھنا چاہیئے۔ لیکن اگر رقبہ خفیف ہے تو اُس کی طراوت کا لحاظ کرنا ضرور نہیں ہے۔ ایسی زمین بارانی درج ہو۔ باغات میوہ دار کے رقبے کو مزروعہ شمار کرنا چاہیئے اور قسم اُس رقبے کی حسب صورت موقع چاہی۔ نہری بارانی وغیرہ درج ہوگی جنگل ہاے درختان غیر میوہ دار کا رقبہ بنجر قدیم میں داخل ہوگا +

(۱۵) نمبر خسرہ کے ساتھ نام کھیت کا ہر جگہ لکھنا ضرور نہیں ہے۔ البتہ جہاں کھیت کسی نام سے مشہور ہوں تو وہاں اُن کے نام لکھے جاویں۔ اور جہاں زمینداران کے آپس میں کھیتوں کے علحدہ نام مقرر نہیں ہیں۔ وہاں نام لکھنا چھوڑ دیا جاوے +

(۱۶) آبادی دیہ کا ایک نمبر بہ پیمود ہوگی۔ اور جو چھوٹے چھوٹے قطعات مقبوضہ ملحق آبادی کے ہوتے ہیں کہ جن میں مویشی باندھے جاتی ہے اور گوبر کوڑا جمع ہوتا ہے اور نیار و بھوسہ رکھا جاتا ہے اور دیگر قطعات بنجر جو مشمولہ آبادی دیہ ہوتے ہیں اُن سب کو آبادی دیہ کے نمبر میں شامل کیا جاوے اور بخانہ ملکیت و کاشت اس نمبر کے صرف لفظ آبادی دیہ درج ہو +

(۱۷) تعداد کھیتوں کی جہاں تک ہو سکے کم کی جاوے۔ صرف بلحاظ اختلاف قسم یا آبپاشی یا لگان علیحدہ علیحدہ نمبر قائم کرنا عموماً ضرور نہیں ہے۔ ہمچنیں امور کی تفصیل خانہ ہائے رقبہ و قسم اور لگان میں کی جاوےلہ اگر کسی نمبر کا ایک جزو مزروعہ اور دوسرا جزو غیر مزروعہ ہے تو حد مزروعہ یا بنجر کا نشان پنسل سے کیا جائے لیکن خفیف رقبہ غیر مزروعہ کے واسطے ایسا عمل کرنا ضرور نہیں ہے۔ اور بہر صورت تفاوت خفیف درمیان پیمائش سابق اور حال سے درگذر کرنا چاہئیے جیسا کہ حسب صورت موقع مناسب معلوم ہو۔ تاکہ زمینداران کو بے فائدہ تنازعات کی توجہ نہ دلائی جاوے۔ البتہ اگر کسی مالک نے بلا تقسیم شرکایان زمین شاملات یا مشترکہ کو اپنے کھیت میں شامل کر لیا ہو۔ تو رقبہ مذکور کو علیحدہ نمبر پر قائم کرنا ضرور ہے۔

(۱۸) شجرے کے اندر نمبر سلسلہ وار ڈالے جاوینگے۔ اگر زمین کسی کھاتے کی ایک موقع پر واقع ہے تو نمبر ہائے اُس کے ایک سلسلے سے پیمائش کرنے چاہئیں اور جہاں تقسیم کھیتوں کی مطابق قسم زمین کے ہو۔ وہاں بلحاظ قسم مذکور سلسلہ کھاتہ کا شکست نہ کرنا چاہئیے۔ اسی طرح اگر ملکیت پتی وار یا چاہ وار بطور چک بٹ کے واقع ہے۔ تو نمبر ہر پتی اور ہر چاہ کے ایک سلسلے سے پیمود کئے جاویں۔ پتی اور چاہ ملحقہ کے ساتھ پیمائش میں مخلوط نہ کئے جاویں۔ اور حدود پتیات اور چاہات کو کسی رنگ سے دکھلانا چاہئیے۔ اور اگر ایک نمبر دوسرے نمبر کلاں کے درمیان واقع ہو۔ تو پیمائش حسب صورت موقع کی جاوے اور ایسے موقع پر نمبر کلاں کو بخیال سلسلہ رواں دو نمبر پر پیمود نہ کیا جاوے۔

لہ دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ - فقرہ ۵۴۔

(ج) انڈکس ردیف وار متعلق کھتونی

حروف تہجی	مالکان		مزارعان موروثی		مزارعان تابع مرضی مالک	
	بہ	نمبر کھتونی	بہ	نمبر کھتونی	بہ	نمبر کھتونی

(د) میزان کھاتہ وار

۱	۲	۳						
نمبر کھتونی	تعداد نمبر	اِن خانوں میں تفصیل ان رقبوں اور چاہات کی لکھو جو نقشہ میلان رقبہ کے واسطے مطلوب ہیں						
								میزان

خانہ نمبر ۳ ـ یاد رکھو کہ یہ تفصیل اور تفصیل مندرجہ نقشہ میلان رقبہ (دیکھو اخیر باب ششم) باہم مطابق ہونی چاہیے

(ھ) نقشہ حقوق چاہات

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
نمبر شمار چاہ	نمبر خسرہ	نمبر کھیوٹ	نام چاہ	عمق بحساب فٹ عمق تا سطح آب	عمق بحساب فٹ عمق آب	[illegible]	[illegible]	نام مالکان و تعداد حصص	نام موروثیان و دیگر حقداران آبپاشی اور کیفیت حصص	کیفیت

ہدایت ترتیب نقشہ چاہات

(۱) جو چاہات صرف آبنوشی کے واسطے بنائے جاتے ہیں۔ وہ اس نقشہ میں درج نہیں ہونے چاہئیں۔ لیکن احتیاط چاہیئے کہ اب کوئی چاہ نقشہ ہذا سے باہر نہ چھوڑا جائے جس کا استعمال برائے زراعت کاری کے ممکن ہے +

(۲) جو چاہ بعد بندوبست کے جدید تیار ہؤا اس کے نام کے گرد حلقہ سُرخی سے دیا جاوے +

(۳) خانہ نمبر ۱ میں ہر چاہ کی بابت کیفیت ذیل لکھی جاوے :-

(الف) حال چاہ کہ کب تعمیر یا مرمت ہؤا اور کب حقوق موجودہ چاہ حاصل ہوئے +

(ب) طریق چلانے چاہ کا مع شرائط آبپاشی مروجہ حال +

(ج) طور تفریق معاملہ +

(د) اگر کسی چاہ کا آبیانہ معاف ہے۔ تو اس کی کیفیت[له] +

له دیکھو سرکلر نمبر ۳۰ فقرہ ہائے ۴۰ لغایت ۴۴ +

(د) فیلڈ بک

نمبر کھیت	نمبر کھتونی	حساب استخراج رقبہ

فیلڈ بک ایک سفید کتاب ہوگی - کہ جس کی تقطیع مطابق کھتونی رکھی جاویگی - اور بموجب ہدایات مندرجہ کتاب مساحت مرتب کی جاویگی اور بغرض اس امر کے کہ شجرہ کشتوار سے اندراجات جمعبندی کے حوالہ دینے میں آسانی ہو - شجرہ مذکور کے ہر تختہ کے حاشیہ پر فہرست کھتونی مطابق نمونہ ذیل لکھی جانی چاہیئے -

نمبر کھیت	نمبر کھتونی جسمیں کھیت درج ہے -

(س) فرد لگان

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨
نمبر شمار	نمبر کھتونی	نام مالکان معہ کیفیت با حصص	تفصیل زمین قسم وار	کل اراضی بقیمت جمع و تعداد	کس کس کھاتہ میں نمبرہائے	کیا تفصیل کاشت و شرح	کیفیت

ہدایت ترتیب فرد لگان

(۱) رعیت کو نقشہ ہذا میں سات گروہ علحدہ پر انتخاب کر کے درج کرنا چاہیئے۔ یعنی

(الف) رعیت حقدار دخیلکاری جو بشرح کھبوٹ معاملہ دیتے ہیں۔ خواہ بایزادی مالکانہ خواہ بلا مالکانہ +

(ب) رعیت غیر حقدار دخیلکاری جو بشرح کھبوٹ معاملہ دیتے ہیں۔ خواہ بایزادی مالکانہ خواہ بلا مالکانہ +

(ج) رعیت حقدار دخیلکاری جو لگان نقدی بالمقطع یا بحساب بگھوڑی دیتے ہیں +

(د) رعیت غیر حقدار دخیلکاری جو لگان نقدی بالمقطع یا بحساب بگھوڑی دیتے ہیں +

(ہ) رعیت حقدار دخیلکاری جو لگان بحساب بٹائی یا کنکوت یا ضبطی جنسوار کے دیتے ہیں +

(و) رعیت غیر حقدار دخیلکاری جو لگان بحساب بٹائی یا کنکوت یا ضبطی جنسوار کے دیتے ہیں +

(ز) زمین مرہونہ جس کی نسبت راہن نے لگان نقدی مرتہن کو دینا کیا +

(۲) لگان نقدی کو بہت احتیاط سے لکھنا چاہیئے تاکہ ظاہر ہو جاوے کہ آیا لگان جنس وار ہے یا فصل وار یا سال وار +

(۳) اسی طرح نسبت بٹائی کے احتیاط چاہیئے - کیونکہ کسی جگہ یہ رواج ہے کہ قبل از تقسیم حصہ مالک کے کمیاں کا خرچ نکالا جاتا ہے - اور کسی جگہ یہ رواج ہے - کہ مالک علاوہ از حصہ خود چند حبوب بنام خرچہ لیتا ہے - اور کسی جگہ بھوسے کا حصہ لیتا ہے - اور کسی جگہ نہیں لیتا ہے - جو رواج ہو - صحت سے لکھا جاوے +

(۴) خانہ نمبر ۴ میں زمین نمبر وار درج کرنی ضرور نہیں ہے - صرف تعداد قسم وار ہر کھاتے کی لکھی جاوے +

(۵) یہ فہرست اتنے بڑے کاغذ پر لکھی جاوے - کہ جو واسطے کھتونی کے مقرر ہے +

(ح) فرد رہن باقبضہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نمبر شمار	نمبر کھتونی	اسمائے فریقین بالاختصار	تعداد زمین بقید قسم	تعداد زر رہن	تاریخ رہن	کیفیت

[redacted]

ہدایت ترتیب فرد رہن

یہ فرد اور فرد بیع اتنے بڑے کاغذ پر لکھے جاویں جو واسطے کھتونی کے مقرر ہے ÷

ہر گاؤں میں کھاتہ ہائے مرہونہ کو تین گروہ میں انتخاب کرکے ہر گروہ کو علیحدہ علیحدہ درج کرنا چاہیئے ÷

(الف) رہن بدست زمینداران دیہ ÷

(ب) رہن بدست زمینداران غیر دیہ ÷

(ج) رہن بدست ساہوکاران ÷

اگر کوئی ساہوکار بذریعہ خرید مالکان دیہ میں داخل ہو - تو بھی اُس کو گروہ ساہوکاران میں شمار کرنا چاہیئے - گروہ زمینداران میں داخل نہ کیا جاوے ÷

یادداشت - فرد رہن مرتہنان بلا قبضہ کا بنایا نہیں جاویگا ÷

(ط) فردِ فروخت زمین جو بعد بندوبست کے واقع ہوئی

اس کا نمونہ وہی ہوگا جو واسطے رہن کے مقرر ہوا - اور ترتیب اِس کی تین گروہ میں علٰحدہ علٰحدہ ہونی چاہئے - جیسا کہ فرد رہن کے واسطے لکھا گیا ہے - لیکن خانہ نمبر ۵ میں بجائے تعداد زر رہن کے زر ثمن - اور خانہ نمبر ۶ میں بجائے تاریخ رہن کے تاریخ بیع لکھو؛

باب نہم

دربارہ بہم رسانی سامان پیمائش و سائر خرچ و نقشجات مطلوبہ پٹواریان اور ہدایت اس امر کی کہ کون کون سے کاغذات کس وقت تک محفوظ رکھے جاوینگے اور کس وقت تلف کئے جاوینگے

(دفعہ ۲۸ و ۴۶ و ۴۴ - ایکٹ معاملۂ زمین)

نقشہ جات چھاپہ شدہ و سالانہ پٹواری کو ملا کریں -

قاعدہ ۸۷ - جسوقت پٹواری تحصیل میں واسطے داخل کرنے جمع بندی کے حاضر ہو - اُس وقت قانونگوے دفتر کو چاہیئے - کہ نقشجات چھاپہ شدہ ذیل کے واسطے سال آیندہ کے اس کو دیدے -

جنسوار خریف جنسوار ربیع جنسوار زائد ربیع نقشہ میزان انتقالات نقشہ میلان رقبہ نقشہ جمع واصلباقی	ایک ایک پرت فی محال اور ایک ایک پرت فالتو
گوشوارہ ہائے ملکیت و کاشت مکان و مویشی اور فہرست ہائے معافیات	دو دو پرت فی موضع جن کی بابت یہ نقشجات سال آیندہ میں تیار ہونگے

روزنامچہ رجسٹر انتقالات جمعبندی خسرہ گرداوری کاغذ شجرہ کشی کھتونی نقشہ جات فیلڈ بک سفید کاغذ	}	ایک ایک جلد فی پٹواری معہ نائب پٹواری بقدر ضرورت حلقہ بقدر ضرورت سال تمام

روزنامچہ کے اوراق پر نمبر شمار لگانا چاہئے

قاعدہ ۸۸ - ہر ورق روزنامچہ پر پٹواری نمبر روان لکھ دیگا - اور قبل اس کے - کہ پٹواری روزنامچہ تحصیل سے لے جائے - اُس پر اپنی قلم سے اس امر کا سارٹیفیکیٹ لکھ دیگا کہ اُس روزنامچے میں اس قدر ورق ہیں - اور قانونگوے تحصیل سے اُس پر دستخط کرالیگا - تحصیل کی مہر بھی روزنامچے کے ہر ورق پر ثبت کی جاویگی +

رجسٹر نقشہ جات مطبوعہ جو پٹواریان کو دئے جاوینگے

قاعدہ ۸۹ - ہر تحصیل میں قانونگوے دفتر کو چاہئے - کہ ایک ایسا رجسٹر رکھے - کہ جس میں کل تفصیل اُن روزنامچہ ہاے و نقشہ جات مطبوعہ و سفید کاغذ کی درج ہووے - جو حسب قاعدہ ۸۷ ہر پٹواری تحصیل سے سال بھر میں طلب کئے ہوں - اور اُن کو دئے گئے ہوں - رجسٹر کے ابتدا میں قیمت تخمینہ ہر شے مذکور کی لکھی جاویگی - رجسٹر میں فی حلقہ پٹواری ایک صفحہ چھوڑا جاویگا - جس میں اول تعداد مطلوبہ فی سال تخمینے کے طور پر درج کی جاویگی - اور اُس کے نیچے وہ اشیاء لکھی جاوینگی - جو پٹواری کو ہر سال میں

[redacted]

گئی ہوں +

قاعدہ ۹۰ - جو سازعرج یہ تعمیل قواعد بالا پٹواری کو دیا جاوے -

وصولی قیمت نقشجات مطبوعہ -

اس کی رسید بقلم پٹواری مع تفصیل قیمت حسب شرح مندرجۂ صفحہ اول رجسٹر مذکور لی جاویگی - اور قیمت اشیاء مذکور جبوب پٹوارے وصول کی جاویگی - یا پٹواری کی تنخواہ آئندہ سے وضع ہوگی - جیساکہ اُس ضلع میں بتعمیل احکام صاحب فنانشل کمشنر بہادر دستور مقرر ہو - بصورت آخرالذکر تحصیلدار ایک تحریری حکم بدین مضمون پٹواری کو دے دیگا - کہ اس قدر رقم بابت قیمت سامان اُس کی تنخواہ سے وضع کی گئی ہے - اور اُس قدر رقم ہر ایک گاؤں سے وصول ہوگی - اور مطابق اس حکم کے پٹواری یہ رقم نمبرداروں سے وصول کریگا - اور اس کی وصولی اپنے روزنامچے میں درج کرتا رہیگا +

قاعدہ ۹۱ - اگر کسی پٹواری کو سال کے اندر کسی سبب سے مزید

زائد نقشجات کی قیمت پٹواری کو دینی ہوگی -

سامان کی ضرورت ہو - تو جس وقت وہ تحصیل میں بغرض وصول تنخواہ خود جاوے - قانونگوے دفتر سے درخواست کرکے لے سکتا ہے - لیکن اس زائد سامان کی قیمت پٹواری کو خود اپنی گرہ سے دینی ہوگی - اور اس کی تنخواہ آئندہ سے وضع کی جاویگی - اور وہ ایسی رقم نمبرداروں سے وصول نہیں کریگا +

قاعدہ ۹۲ - سامان[۱] پیمائش مندرجۂ ذیل ہر پٹواری کو

سامان پیمائش

دیا جاویگا -

---

[۱] دیکھو سرکلر نمبر ۲ فقرہ ۵۵ لغایت ۶۲ اور بابت سامان گرداور قانونگویان دیکھو سرکلر نمبر ۹ فقرہ ۹ +

جریب مع دس سوئے آہنی	چرخی	بانس جھنڈیوں کے
یک	یک	۱۲ یا ۱۵

پیمانہ	تختہ ڈھائی فٹ طول دو فٹ عرض
یک	یک

یادداشت - کل پہاڑی حلقہ جات میں تختہ سہ پائی و شست بجائے تختہ دی جاویگی +

نسبت قیمت اس سامان کے صاحب فنانشل کمشنر بہادر ضلع کے واسطے حسب منشاء دفعہ ۳ قواعد ہذا حکم مناسب جاری کرینگے +

(پٹھے برائے جمعبندی وغیرہ) قاعدہ ۹۳ - ہر پٹواری کاغذات ذیل کے لئے پٹھے[1] چمڑے کے بطرف خود بہم پہنچاویگا - روزنامچہ - خسرہ گرداوری ہر موضع - جمعبندی ہر موضع - جو کاغذات پٹواری کے پاس رہینگے اُن کی حفاظت کے واسطے یہ پٹھے چمڑے کے استعمال میں لائے جاوینگے - دفتر تحصیل میں داخل نہیں ہونگے +

(سامان خفیف سائر خرچ) قاعدہ ۹۴ - سامان خفیف مندرجہ ذیل بھی پٹواریان کے اپنے صرف اور انتظام سے خرید و خرچ ہوتا رہیگا - قلم - پنسل - سیاہی - سُرخی[2] - کاغذات سفید برائے رپورٹ ہائے متفرق - سوئی - دھاگہ و علے ہذا القیاس +

(نقل خسرہ گرداوری وغیرہ بعد میعاد ۱۲ سال) قاعدہ ۹۵ - جب پٹواری ہر سال اخیر اگست یا ابتدائے ستمبر میں اپنے حلقے کی جمعبندی تحصیل میں داخل کرنے کے واسطے آوے تو اُس کو لازم ہے کہ ۱۲ سال سے زیادہ پرانے کاغذات ذیل اپنے ساتھ لاوے :-

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲۸ - فقرہ ۷ +

[2] ایضاً ایضاً +

[redacted]

(۱) کل خسرہ ہائے گرداوری۔

(۲) کل جمعبندی ہائے مختصر۔

(۳) کل روزنامچہ ہائے حلقہ۔

ان پرانے کاغذات کو قانونگوے دفتر فوراً تلف کردیگا +

قاعدہ ۹۶ - باقی کاغذات مندرجہ ذیل پٹواری کے پاس تادوام محفوظ رہینگے۔

کاغذات جو پٹواریان تادوام محفوظ رکھینگے

(۱) نقول امسلۂ بندوبست

(۲) رجسٹرہائے انتقال

(۳) جمعبندی ہائے مفصل مع شجرہ ہائے و نقشہ جات آبپاشی و رواجات و شجرہ ہائے نسب اور فہرست ہائے معافیات جو جمعبندی ہائے مفصل سے نتھی ہوں +

(۴) شجرہ ہائے کشتوار اور فیلڈ بک +

(۵) رجسٹرہائے ذیل جنسوار - میزان انتقالات - میلان رقبہ - جمع واصلباقی - گوشوارہ ملکیت - گوشوارہ کاشت - گوشوارہ لگان - نقشۂ مویشی +

قاعدہ ۹۷ - جو کاغذات پٹواری سالوار تحصیل میں داخل کرے گا - ان کی نسبت حسب ذیل عمل کیا جاویگا +

کاغذات جو پٹواریان سالانہ داخل کرینگے اُن کی نسبت کیا عمل کیا جاویگا

(۱) گوشوارہ ہائے مندرجہ ذیل ایک سال بعد تلف کئے جاوینگے۔ لیکن قانونگوے دفتر کا ذمہ ہے۔ کہ تلف کرنے سے پیشتر اپنے رجسٹر میں اُن کی نقل صحت سے کرلیوے -

جنسوار - میزان انتقالات - میلان رقبہ - جمع واصلباقی -

(۲) فہرست ہائے انتقالات و جمعبندی ہائے و شجرہ ہائے کشتوار و کشتونی ہائے

وشجرہ ہائے نسب - ونقشہ جات آبپاشی - ورواجات وفہرست ہائے
معافیات +

جب کبھی جمعبندی مفصل کسی محال کی داخل کی جاوے - تو جمعبندی
مذکور اور کل جمعبندی ہائے سابقہ مع جملہ شجرہ ہائے وکاغذات شمولہ
بماہ جنوری آئندہ دفتر ضلع میں بھیجدئے جاوینگے +

قاعدہ ۹۸ - دفتر ضلع میں کاغذات ذیل تا دوام محفوظ رکھے
جاوینگے -

دفتر ضلع میں کون کون کاغذات تا دوام محفوظ رہینگے

(۱) امسلہ جات بندوبست ہائے گذشتہ -

(۲) رجسٹر ہائے انتقالات -

(۳) جمعبندی ہائے مفصل مع شجرہ ہائے ونقشہ جات آبپاشی ورواجات و
شجرہ ہائے نسب اور فہرست ہائے معافیات شمولہ جمعبندی ہائے مذکورہ +

(۴) کھتونی ہائے اور جمعبندی ہائے مختصر پٹواری کے داخل کرنے سے بارہ
سال بعد تلف کی جاوینگی +

قاعدہ ۹۹ - جو کاغذات پٹواری بموجب قواعد ہذا دفاتر سرکاری میں
داخل ہونگے - اُن کی جلد بندی نہیں کیجاویگی[1] +

کاغذات پٹواری کی جلد بندی نہیں ہونی چاہیئے -

باب دہم

(تقرری وتنخواہ وانتظام وبرخاستگئے قانونگویان)

(دفعہ ۲۸ - ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۱۰۰ - ہر ضلع میں تین قسم کے قانونگوے

[1] دیکھو فقرہ ۲ و ۳ چٹھی صاحب ڈائرکٹر کاغذات متعلقہ زمین نمبری ۱۱ مورخہ
اپریل ۱۸۸۱ء ونمبری ۲۰۵ مورخہ ۳ - فروری ۱۸۹۱ء +

[redacted]

| مدجات قانونگویان | ہوں گے :- |

(۱) گرد آور قانونگویان - ہر ایک گرد آور قانون گو کے ماتحت قریب بیس حلقے پٹواریان کے ہونگے +

(۲) قانونگویان دفتر - ہر ایک تحصیل میں ایک ایک قانونگوے دفتر ہوگا - اور ایک بطور مددگار ماتحت صدر قانونگو کے کام کریگا +

(۳) صدر قانونگوے +

ہر ایک ضلع کے واسطے تعداد اسامیان کی لوکل گورنمنٹ مقرر فرماویگی +

قاعدہ ۱۰۱ - آئندہ عہدۂ قانون گوئی موروثی نہیں سمجھا

| عہدہ قانونگوے موروثی نہیں | جاویگا + |

قاعدہ ۱۰۲ - (۱) قانون گو کو وقت تقرر کے ابتدائی بیس[۲] روپے

| تنخواہ و بھتہ قانونگویان | تنخواہ ملیگی + |

(۲) جب اس نے ایک سال نوکری کری ہو - اور سارٹیفکٹ لیاقت صاحب ڈائرکٹر بہادر محکمہ کاغذات زمین حاصل کیا ہو - تو ۲۵ تنخواہ اسکو ملیگی +

(۳) ہر ضلع میں چہارم حصہ قانونگویان کو ۳۰ تنخواہ باعتبار صاحب کلکٹر بہادر ملیگی +

(۴) تنخواہ مندرجۂ بالا کی نسبت کوئی تفاوت درمیان گرد آور قانونگویان اور قانونگویان دفتر رکھا نہیں جائیگا - وہ سب ایک سلسلے میں شمار کئے جائینگے +

(۵) علاوہ تنخواہ مذکور جس گرد آور قانونگو نے ایک سال تک ۳۰ تنخواہ پائی ہو اور جس کے پاس سارٹیفکٹ لیاقت[له] کا دستخطی صاحب ڈائرکٹر بہادر محکمہ کاغذات زمین موجود ہو اسکو صاحب کلکٹر بہادر ایک بھتہ گرد آوری حسب تفصیل ذیل عطا کرسکتے ہیں - اور یہ رقم تنخواہ میں شمار نہیں ہوگی -

(۶) ہر ضلع میں بھتہ گرد آوری نصف گرد آور قانونگویان کو ملتا رہیگا - اور نصف کو نہیں ملیگا - بھتہ مذکور کی یہ شرح ہوگی - یعنی نصف کو بحساب ۵ مع

له دیکھو سرکلر نمبر ۹ فقرہ ۴۴

روپیہ ماہوار اور نصف کو بحساب دس روپیہ ماہوار +

(۷) یہ بھتہ سال میں دو دفعہ تقسیم کیا جاویگا - یعنی بماہ جولائی بابت ششماہی جنوری لغایت جون اور بماہ جنوری بابت ششماہی جولائی لغایت دسمبر - اور ششماہی کے اخیر پر اُن گرداور قانونگویان کو دیا جاویگا جو حسب رائے صاحب کلکٹر بہادر بوجہ نیک خدمت اور معتبر کام کرنیکے زیادہ مستحق ہوں +

(۸) کسی قانونگوہ کو سفر خرچ بابت سفر اپنے ضلع کے نہیں ملیگا - البتہ جو سفر بذریعہ ریل بحکم صاحب کلکٹر بہادر کیا جاوے - اس کا خرچ ملسکتا ہے +

(۹) ہر گرداور قانونگوہ کو بابت سائر خرچ ۸ ر ماہوار سرکار سے ملینگے - اور یہ سائر خرچ ششماہی وار ہمراہ بھتے کے تقسیم ہوگا +

قاعدہ ۱۰۳ - علاوہ برآں عہدہ قانونگوئی کی حیثیت بڑھانے کے لئے

خاص عرصے کی ملازمت کے بعد قانونگوہ عہدۂ نائب تحصیلداری کے امیدوار ہوسکتے ہیں

(۱) صدر قانونگوہ خواہ وہ اس عہدے پر مستقل ہو یا عوضی - امتحان نائب تحصیلداری میں شامل ہونیکا مستحق ہوگا - اور بعد پاس کرنے امتحان کے اسکو عہدۂ نائب تحصیلداری کے لئے امیدوار منظور کیا جا سکتا ہے +

(۲) جس قانونگوہ نے پانچ سال ملازمت سرکار کی ہو اور اُس میں سے دو سال پسندیدہ خدمت عہدۂ گرداور قانونگوہ انجام دی ہو - وہ عہدۂ نائب تحصیلداری کے لئے امیدوار منظور ہوسکتا ہے +

قاعدہ ۱۰۴ (اوّل) جو اسامیاں گرداور قانونگوہ کی خواہ مستقل طور

طریق تقرری گرداور قانونگویان۔

پر یا عارضی طور پر خالی ہوں - وہ باستثنائے ذیل ہر ایک ضلع میں بموجب حکم صاحب کلکٹر بہادر منجملہ رجسٹر امیدواران منظور شدہ اس عہدے کے پُر کیجاویگی - یہ رجسٹر انگریزی میں اُسی نمونے کے مطابق رکھا جائیگا - جو اخیر باب اوّل میں مذکور ہوا ہے - اور اس رجسٹر میں امیدواروں کے نام درج کرنے اور منجملہ اُن کے کسی کو کسی جگہ پر مقرر کرنے میں حسب قواعد ذیل ملحوظ رکھے جاوینگے +

[redacted]

(دوم) اکثر امیدوار جہانتک ممکن ہو منجملہ پٹواریان ہونگے کسی پٹواری کا نام اس رجسٹر میں درج نہ کیا جاویگا۔ جب تک کہ اُس کی پسندیدہ ملازمت تین سال کی نہ ہو۔ اور وہ اوّل یا دوم درجے کا پٹواری نہ ہو۔ ور اگر کسی سبب سے اس کا تنزل ادنےٰ درجے میں ہوجائے تو اس کا نام رجسٹر ہذا سے خارج کیا جاویگا +

(سوم) صاحب کلکٹر بہادر متعدد دیگر امیدواران کے نام اس رجسٹر میں درج کرسکتے ہیں۔ جنکی عمر پچیس سال سے کم ہو۔ اور جنہوں نے امتحان انٹرنس[1] پاس کیا ہو۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ ایسے امیدواران نے قبل از تقرری برعہدہ قانونگوئی کم از کم دو سال تک کام پٹواری کیا ہو۔ یا بطور امیدوار کام پٹواری سیکھا ہو +

(چہارم) جو شخص کہ امتحان تحصیلداری یا نائب تحصیلداری پاس کرچکا ہو۔ حسب مرضی صاحب کلکٹر بہادر گرداور قانونگو مقرر ہوسکتا ہے +

(پنجم) منجملہ ہر تین اسامی خالی شدہ کے دو ضرور اُن امیدواران میں سے کسی کو دینی چاہئیں۔ جو پٹواریوں میں سے ہوں۔ اور اس قاعدے کی تعمیل کے واسطے اگر ضرورت ہو۔ تو خالی جگہ منجملہ امیدواران منظور شدہ دوسرے ضلعے کے پُر کی جاسکتی ہے +

(ششم) منجملہ پٹواریان کے ۳۵ سال تک کی عمر کا آدمی گرداور قانونگو مقرر ہوسکتا ہے۔ لیکن عموماً اس عمر سے زیادہ کا مقرر نکیا جاویگا[2] +

قاعدہ ۱۰۵ قانونگویان دفتر منجملہ پُرانے گرداور قانونگویان کے مقرر کئے جاوینگے +

طریق تقرری دفتر قانونگویان

قاعدہ ۱۰۶ صدر قانونگویان منجملہ قانونگویانِ دفتر یا گرداور قانونگویان مقرر کئے جاوینگے۔ صاحبان کلکٹر کو لازم ہے کہ

طریق تقرری صدر قانونگویان

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۹ ۲ فقرہ ۱۔ [2] نیز دیکھو سرکلر نمبر ۹ ۲۔ فقرہ ۱۔ ۲ و ۳ +

اس عہدے پر صرف وہی آدمی مقرر فرماویں - کہ جن کی عقل و تعلیم و تجربہ اور قواے جسمانی عمدہ ہوں - اور نیز اس معاملے میں قبل ایسی تقرری کے صاحب ڈائرکٹر بہادر محکمہ کاغذات زمین سے مشورہ کرلیں[1]+

صاحب ڈائرکٹر کاغذات متعلقہ زمین اُس صدر قانونگوء کی بابت اطلاع دینگے جو لیاقت مندرجہ قاعدہ ۱۰۶ نہ رکھتا ہو -

قاعدہ ۱۰۷ - صاحب ڈائرکٹر موصوف اگر کسی نئے صدر قانونگوء کی نسبت یہ خیال کریں - کہ اسمیں لیاقت مندرجہ قاعدہ ۱۰۶ موجود نہیں - تو صاحب کمشنر بہادر قسمت کو اُسکی نسبت اطلاع دینگے +

انگریزی ہندسوں کا جاننا

قاعدہ ۱۰۸ - صاحب ڈائرکٹر بہادر محکمۂ کاغذات زمین کسی قانونگو سے کو سارٹیفکیٹ لیاقت کا[2] عطا نہیں فرماوینگے - جبتک کہ وہ اس امر کا اطمینان نہ کرلیں - کہ وہ شخص علاوہ ضروری لیاقت کام منصبی کے انگریزی ہندسے صفائی اور صحت کے ساتھ لکھ پڑھ سکتا ہے +

سواری و ذاتی چستی

قاعدہ ۱۰۹ - کسی شخص کو عہدۂ صدر قانونگوء یا گرداور قانونگوء پر بحال نہیں رکھا جائیگا - اگر وہ گھوڑے کی سواری سے یا دیگر طریق سفر سے معذور ہو جاوے +

دیگر امور جن کا قانونگویان کی تقرری میں لحاظ رکھا جاوے

قاعدہ ۱۱۰ - (۱) قانونگویان کے مقرر کرنے میں صاحب کلکٹر بہادر کو اس امر کا لحاظ کرنا چاہیئے - کہ حالات اسامی خالی شدہ و حلقہ و تحصیل و ضلع جسمیں یہ جگہ خالی ہوئی ہے - کس قسم کے ہیں - کسی خاص فرقے کے آدمیوں کو بہت سے عہدے قانونگوء ایک ہی تحصیل یا ضلع میں نہیں ملنے چاہئیں - جس شخص کے رشتہ دار لین دین قرضے کا کرتے ہوں - اُسکو اس پیشے میں روزگار تلاش کرنے سے روکنا چاہیئے - اور جہانتک مناسب ہو - اُن امیدواروں کو ترجیح دینی چاہیئے کہ جنکی تعلیم اچھی[3] ہے - اور نیز اُن امیدواروں کو کہ جنکے خاندان نے کوئی عمدہ خدمت سرکار کی بصورت

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۹ فقرہ ۱۴ - الف - [2] دیکھو سرکلر نمبر ۹ فقرہ ۲ + [3] نیز دیکھو سرکلر نمبر ۹ فقرہ ۳ +

[redacted]

سے کی ہو +

(۲) کسی حالت میں کسی جدید مقرر شدہ قانونگوء کا حق اسامے خالی شدہ کی سالم تنخواہ پانے یا اُس کے حلقہ پر مامور ہونے کا نہ ہوگا - تمام جدید ملازمان اخیر درجے پر مقرر ہونگے - اور اُس جگہ پر تعینات کیئے جاوینگے کہ جہاں بنظر سرکار مناسب ہو +

قاعدہ ۱۱۱ - ہر گرداور قانونگوء کو مع اپنے عیال کے اپنے حلقے میں رہنا

حلقے میں سکونت رکھنا

ہوگا - اگر وہ ایسا نہ کریگا - تو مستوجب برخاستگی کا ہوگا - اِلّا اِس حالت میں کہ صاحب کلکٹر بہادر نے اسکو اپنی یا اپنے عیال کی سکونت دوسری جگہ قائم کرنے کے واسطے تحریری اجازت دی ہو - اور وہ اپنے حلقے سے بجز بکار سرکار یا منظوریٔ حکام باہر نہ جاویگا +

قاعدہ ۱۱۲ - (الف) قانونگوء کو کوئی تجارت نہیں کرنی چاہیئے - اور

ناقابلیت قانونگویان تجارت یا ساہوکاری اراضی - قرضہ - دستاویزات

نہ اسکو کاشتکاروں کو قرضہ دینا چاہیئے اور نہ اُسکو صراحتاً یا کنایتاً کسی ایسے معاملے میں اپنے حلقے یا دیگر حلقہ جات میں تعلق رکھنا چاہیئے - اور اسکو اپنے حلقے میں کوئی زمین حاصل نہیں کرنی چاہیئے - بجز اسکے کہ وراثتاً پہنچے +

(ب) اگر قانونگوء کسی زمین پر قابض ہو - یا کوئی تعلق زمین کے ساتھ رکھتا ہو - خواہ اپنے حلقے میں یا حلقے سے باہر تو وہ ایسے امر کی اطلاع صاحب کلکٹر بہادر کو دیگا - اگر وہ ایسی اطلاع نہ دیگا - یا اگر یہ معلوم ہو کہ بوجہ تعلق مذکور اس کو لوازم خدمت کے ادا کرنے میں دقّت واقع ہوتی ہے - تو یہ امر وجہ اسکی برخاستگی کا ہو سکیگا +

(ج) اگر قانونگوء اپنے حلقے کے کسی زمیندار سے قرضہ لیوے - یا کثرت قرضہ سے زیر بار ہو جاوے - تو وہ برخاست ہو سکتا ہے +

(د) کوئی قانونگوء کسی وثیقے یا سند کے تحریر کرنے یا اسکی تحریر کے وقت موجود ہونے یا اُس پر شہادت تحریر کرنیکا مجاز نہ ہوگا - بجز اس صورت کے

اس وثیقے سے اُس کا کوئی ایسا لگاؤ ہو - کہ جس سے وہ بچ نہیں سکتا - یا اس حالت میں - کہ جیسا ان قواعد میں حکم ہے +

سزاء

قاعدہ ۱۱۳ - بوجہ بدچلنی یا غفلت کام یا نالیاقتی کے قانونگو مستوجب جرمانہ یا معطلی یا برخاستگی کا ہو سکتا ہے - تمام جرمانے جس طرح پر کئے جاویں - بذریعہ وضعات کے اُس کی تنخواہ سے وصول کئے جاوینگے - لیکن کسی حالت میں اُس کی تنخواہ کے نصف سے زیادہ وضعات نہیں ہونگے +

کاغذات بروقت خالی کرنے عہدہ کے حوالے کرنے چاہئیں

قاعدہ ۱۱۴ - بروقت موقوف ہونے یا مستعفی ہونے یا تبدیل ہونے کے قانونگو قانوناً ذمہ وار ہے - کہ وہ اپنے کاغذات و امسلہ جات اور سامان پیمائش اپنے جانشین کے حوالے کردے - جو اُس کو رسید اشیاء مذکور کی دے دیگا - لیکن یہ رسید مکمل اور سند نہ سمجھی جائیگی - جب تک کہ اُس پر تحصیلدار کے دستخط ثبت نہ ہوں - یا بحالت صدر قانونگوء کے جب تک کہ اُس پر دستخط سپرنٹنڈنٹ مال محکمہ صاحب کلکٹر بہادر کے نہ ہوں +

چپراسی گرد آور قانونگوء

قاعدہ ۱۱۵ - ایک چپراسی منجملہ چپراسیان مقررۂ تحصیل ہر ایک گرد آور قانونگوء کے ساتھ متعین رہیگا +

دفتر قانونگوء کو کسی اور کام پر مامور کرنے کی ممانعت -

قاعدہ ۱۱۶ - کوئی قانونگوے دفتر بدون منظوری صاحب فنانشل کمشنر بہادر کسی اور قسم کے کام پر مامور نہ کیا جاویگا - بجز اُن کاموں کے جو ان قواعد میں مذکور ہیں - اور نہ وہ اپنے مقام کو کہ جہاں اُس کا دفتر قائم ہے - بدون منظوری چھوڑنے کا مجاز ہوگا +

قاعدہ ۱۱۷ - صاحب کلکٹر بہادر گرد آور قانونگو یا صدر قانونگوء کو نسبت

[redacted]

تحقیقات صحت اندراج کاغذات دیہ	گرداور قانونگو و دست قانونگو کی نسبت ممانعت

یا واسطے دریافت و تحقیقات معاملات متعلق زمین یا پیداوار زمین حکم دے سکتے ہیں۔ لیکن وہ کسی کمیشن مصدرہ عدالت مال یا دیوانی کی تعمیل پر یا کسی اور کام پر بجز اس کے کہ جو اُن قواعد میں بیان کئے گئے ہیں[1] یا آیندہ گورنمنٹ یا صاحب فنانشل کمشنر بہادر کے حکم سے منظور ہو جاویں نہیں لگایا جاسکتا۔

قاعدہ ۱۱۸- کوئی شخص قانون پیشہ یا ریونیو ایجنٹ کسی ایسے مقدمہ میں پیروی نہیں کرسکے گا جو متعلق تقرری یا برخاستگی یا سزا قانونگوہ کے ہو۔

اشخاص قانون پیشہ مقدمات قانونگویان میں کارروائی نہیں کرسکتے۔

باب یازدہم

لوازم خدمت قانونگوے دفتر

(دفعہ ۲۸ و ۴۶ - ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۱۱۹- (الف) ہر تحصیل کے قانونگوے دفتر کو ہر محال اور ہر چک تشخیص اور تحصیل کے واسطے رجسٹر ہائے ذیل رکھنے ہونگے۔

رجسٹرہائے جو قانونگوے دفتر مرتب رکھیگا۔

(۱) میزان رقبہ۔

(۲) جنسوار علیحدہ علیحدہ فصل کا۔

(۳) جمع واصلباقی۔

(۴) میزان انتقالات۔

(۵) گوشوارۂ ملکیت و رہن و معافیات۔

(۶) گوشوارۂ کاشت۔

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲۹ فقرہ ۱۳ و سرکلر نمبر ۴۴ فقرہ (الف) ۱۳۔

(۷) لگان -

(۸) مویشی -

یہ رجسٹر اُسی[1] نمونے کے مطابق رکھے جائینگے جو واسطے پٹواریان کے مقرر ہیں +

(ب) نیز قانونگوے دفتر دیگر رجسٹر بھی[2] رکھے گا - جو بموجب حکم خاص صاحب فنانشل کمشنر بہادر تجویز ہوں - یا اُس کے سپرد کئے جائیں +

(ج) قانونگوے دفتر امور ذیل کا بھی ذمہ وار ہوگا -

(۱) حفاظت تمام کاغذات پٹواری و کاغذات متعلقہ تشخیص جمع جو تحصیل میں داخل ہوئے ہوں +

(۲) سفید نقشجات کا رکھنا اور اُن کا پٹواریان کو تقسیم کرنا -[3]

(۳) حساب جیوب پٹوار تحصیل یعنی آمدنی اور خرچ اور نیز حساب خرچ صیغہ قانونگوئی

(۴) حساب فیس داخل خارج -

(۵) بابت اندراج اُن کاغذات کے جو اُس کے سپرد ہوں - کیفیت مطلوبہ صاحب کلکٹر بہادر و تحصیلدار کا تحریر کرنا -

(۶) رپورٹ ہائے آفات مرسلہ پٹواریان کو تحصیلدار کے روبرو بمراد روانگی بخدمت صاحب کلکٹر بہادر پیش کرنا +

قاعدہ ۱۲۰ - قانونگویان دفتر کا یہ بھی ذمہ ہوگا - کہ وہ نمونجات پالیسی نقشجات کارگذاری پٹواریان قانونگو دفتر کو طیار کرنے چاہئیں کے مطابق تاریخ مقررہ پر معمولی نقشجات بابت حالات زراعت و کارروائی صیغہ قانونگوئی و پٹواریان تحصیلدار کے روبرو پیش کرتا رہے - اور تحصیلدار کا ذمہ ہوگا - کہ یہ نقشجات صاحب کلکٹر بہادر کی خدمت میں حسب ضابطہ باصحت تاریخ مقررہ تک روانہ ہو جاویں +

قاعدہ ۱۲۱ - قانونگویان دفتر کو بھی ایک روزنامچہ اپنی کارگذاری کا رکھنا

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲ فقرہ ۱۲ [2] دیکھو سرکلر نمبر ۶۳ فقرہ ۳۹ [3] دیکھو چٹھی نمبری ۵۹۳ - ۱ مورخہ ۲۹ جون ۱۸۸۸ء صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین تتمہ (ب) +

[redacted]

روزنامچہ دفتر قانونگوء

ہوگا کہ جس کی نقل شل روزنامچہء گرداور قانونگویان محکمہ صدر میں بھیجی جاویگی[1]

باب دوازدہم

لوازم خدمت گرداور قانونگویان

(دفعہ ۲۸ و ۴۶-۴۷ - ایکٹ معاملۂ زمین)

لوازم خدمت گرداور قانونگوء

قاعدہ ۱۲۲ - گرداور قانونگوء اپنے حلقے کے پٹواریان کے کام اور اُن کے چال چلن کا ذمہ وار ہے - اُس پر فرض ہے کہ ناقص کام اور غفلت کام منصبی اور بدچلنی پٹواری کی نسبت اُس روینیو افسر کو اطلاع کرتا رہے - کہ جس کے وہ ماتحت ہے ۔

لوازم خدمت گرداور قانونگوء

قاعدہ ۱۲۳ - جس وقت اُس کے حلقے کے پٹواریان کام گرداوری و تیاری فرد باچھ و کاغذات انتقالات اور نقشجات بردبرآمد متعلقہ اپنے اپنے دیہات میں مصروف ہوں - گرداور قانونگوء کو کامل توجہ اُن کے کام کی نگرانی میں رکھنی چاہیئے ۔

ذمہ واری نسبت کام انتقالات

قاعدہ ۱۲۴ - گرداور قانونگوء ہر ایک اندراج رجسٹر انتقالات کو جو پٹواری نے کیا ہے - بذات خاص بعد پڑتال کاغذات متعلقہ تصدیق کریگا - اور خانہ کیفیت رجسٹر مذکور میں تحت رپورٹ پٹواری کے مختصر طور پر کیفیت اس تعمیل کی مع تاریخ لکھیگا قبل اس کے کہ روینیو افسر تصدیق انتقالات کی کرے - گرداور قانونگوء ذمہ وار صحت و تکمیل جملہ اندراجات کا ہے[2] ۔

قاعدہ ۱۲۵ - سال کے دیگر اوقات پر وہ ہر ایک پٹواری کے حلقے

---

[1] دفتر قانونگویان کے سپرد پیمانے بارش باران تحصیل ہوا کرتے ہیں (دیکھو سرکلر نمبر ۔ فقرہ ۲) دفتر قانونگو بمقدمات سرکاری نمبر دفعہ ۴ - ایکٹ معاملۂ زمین سرکار کی طرف سے پیروی و جوابدہی کرتے ہیں (دیکھو سرکلر نمبر ۔ فقرہ ۔)

[2] فقرہ ۔ ہدایات زیر نمونہ رجسٹر انتقالات سے متعلق کرو ۔

گرد آور قانونگو ہر ایک پٹواری کے حلقہ کو ماہوار ایک دفعہ دیکھیگا۔

کو ماہوار ایک دفعہ دیکھیگا۔ اور اس امر کی نگرانی کریگا کہ تکمیل جمعبندی و نقشجات[1] متعلقہ ٹھیک طور سے اور وقت پر ہوتی ہے +

گرد آور قانونگو جمعبندیوں کی پڑتال تحصیل میں کرے

قاعدہ ۱۲۶ - جب اخیر اگست پر جمعبندی ملے تحصیل میں داخل ہو جاویں۔ تو گرد آور قانونگویان بماہ ستمبر تحصیل میں واسطے پڑتال ان جمعبندیوں کے حاضر رہینگے۔ اور جمعبندی کی پڑتال زیادہ تر دو امر کی نسبت ہوگی۔

اوّل یہ - کہ انتقالات تصدیق کردہ ریونیو افسر کا ٹھیک طور پر علدرآمد جمعبندی میں ہوگیا ہے۔

دوم یہ - کہ گوشوارے مشمولہ جمعبندی صحیح ہیں +

قانونگو جو جمعبندی کی پڑتال کرے - رپورٹ پڑتال مع فرد ترمیمات اُس پر درج کریگا - اور جو غلطیات برآمد ہوں - وہ سرخی سے درست کیجاوینگی۔ اور قانونگو انپر دستخط کریگا اور فرد مذکور سرخی سے بدست قانونگو لکھی جاویگی اور اسکے بعد جب پٹواری تنخواہ کیواسطے تحصیل میں آوے - تو وہ فرد مذکور کی نقل لے لیویگا - بوقت پڑتال مذکور پٹواری کو تحصیل میں حاضر رکھنا نہیں چاہئے مگر کسی امر کے دریافت کرنیکی اُس سے ضرورت ہو تو جہاں تک ممکن ہو - یہ دریافت بھی وقت مذکور پر چھوڑی جاویگی - یا گرد آور قانونگو اپنے حلقے میں واپس جانے پر کرسکتا ہے - اگر غلطیاں زیادہ اور بھاری ہو ویں - تو وہ تحصیلدار کے سامنے بمراد صدور حکم پیش کی جانی چاہئیں - گرد آور قانونگویان اس پڑتال کے واسطے اخیر ستمبر کے بعد تحصیل میں نہیں روکے جاوینگے - بلکہ اگر حالت فصل کے لحاظ سے اُنکا باہر جانا ضروری ہو - تو جلد تر رخصت کئے جاویں گے +

[1] نیز دیکھو قاعدہ ۶۴ +

[redacted]

قاعدہ ۱۲۷ - جب کام گرداوری و برد برآمد حلقہ گرداور قانونگوء میں
گرداور قانونگوء کا دفتر قانونگوء کو اندراج رجسٹروں میں مدد دینا جاری نہ ہو — تو
تحصیلدار کو اختیار ہے - کہ جس وقت گرداور قانونگوء تنخواہ لینے کیواسطے
تحصیل میں آوے - اُس کو تین روز تک تحصیل میں واسطے امداد قانونگوء دفتر کے
رکھ لیوے تاکہ وہ اپنے حلقے کے رجسٹروں کے پُر کرنے میں قانونگوء دفتر کو مدد دیوے
تحصیلدار جوابدہ اس امر کا ہوگا - کہ کوئی گرداور قانونگوء تحصیل میں اس قاعدے
کے بموجب اپنے حلقہ کے علاوہ دوسرے دیہات کے رجسٹروں کے پُر کرنے
میں نہ لگایا جاوے +

قاعدہ ۱۲۸ - ہر ایک گرداور قانونگوء کو ایک روزنامچہ[1] رکھنا ہوگا جس میں
روزنامچہ گرداور قانونگوء وہ اپنا یومیہ کام درج کرتا رہیگا - ہر ایک روز کا اندراج
دوسری صبح تک ہو جانا چاہیئے - اس سے زیادہ دیر نہ ہونی چاہیئے +

گرداور قانونگوء کا ذمہ ہوگا - کہ نقل روزنامچہ ہر ایک پندرہ روز گذشتہ
کی تحصیلدار کے پاس بھیجنے کے واسطے یکم اور ۱۶ - تاریخ ہر مہینے پر
ڈاک میں ڈال دیوے - تحصیلدار اس کو صدر قانونگوء کے پاس بھیج
دیگا +

ہر پندرہ روز کے روزنامچے کے اخیر میں ایک گوشوارہ بابت کام
پندرہ روز[2] کے مطابق اُس نمونہ کے جو وقتاً فوقتاً اس کام کے واسطے
تجویز ہو - درج کیا جاوے گا +

قاعدہ ۱۲۹ - جب گرداور قانونگوء کسی پٹواری کے حلقے میں جاوے -
گرداور قانونگوء کو بعض امورات کی بابت تحصیلدار کو رپورٹ کرنی چاہیئے تو اُس کو لازم ہے - کہ پٹواری کے روزنامچے
کے اندراجات جو اُس کے پچھلے ملاحظے
کے بعد اس نے کئے ہوں - احتیاط سے پڑھ لیوے - اور بابت

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۹ - فقرہ ۱۰ و ۱۱ +

امور مندرجہ قواعد ۱۹ و ۲۰ قواعد ہذا تحقیقات کر لیوے - اگر کوئی امر منجملہ ان کے بھاری ہو - یا اُس کی بابت تحصیلدار کے حکم کی ضرورت ہو تو اُس کی بابت وہ تحصیلدار کو رپورٹ کر دیوے +

رجسٹر پٹواریان

قاعدہ ۱۳۰ - گرداور قانونگوء کو ایک رجسٹر بہ نمونہ مشمولہ بابت احوال کام ہر ایک پٹواری ماتحت اپنے کے رکھنا ہوگا - اگر تحصیلدار یا کوئی دوسرا افسر مال گرداور قانونگوء کے حلقے میں براہ ملاحظہ آوے - تو گرداور قانونگوء رجسٹر مذکور اُس کے پاس بھیج دیویگا - اور افسر مذکور قبل از چھوڑنے حلقہ مذبور نتیجہ اپنے ملاحظہ کا سامنے نام ہر ایک پٹواری ملاحظہ شدہ کے رجسٹر میں لکھ کر اُس کو گرداور قانونگوء کے پاس واپس بھیج دیویگا حاضری گرداور قانونگوء کی کچھ ضرورت نہیں ہے +

[redacted]

رجسٹر پٹواریان جو گرداور قانونگویان کے پاس موجود رہیگا

تنبیہ

ہر پٹواری کے حلقہ کیواسطے ۶ صفحہ جات ہونگے۔ ہر حلقہ کے صفحہ جات ۱ و ۳ پر گرداور وقانونگوے ہر سال کے معمولی کام کا نتیجہ درج کریگا۔ اور صفحہ جات ۲ و ۴ پر افسران اعلےٰ کیفیت تحریر کرینگے۔ صفحہ جات ۵ و ۶ سے ظاہر ہوگا کہ سال بھر میں چارسالہ نقشہ جات وغیرہ کا کام کس قدر ہؤا۔ بجاے ۳ صفحوں کے ۶ صفحہ درکار ہونگے تاکہ رجسٹر مذکور قریباً بارہ یا پندرہ سال کے لئے کارآمد ہوسکے۔ پٹواری اگر چاہے نقل اُس اندراج کی لے سکتا ہے جو اس کے کام کے متعلق ہو *

نمونہ صفحہ ۱

۱	سمت	
۲	نام پٹواری معہ تاریخ تقرر	
۳	تاریخ ادخال نقشہ جنسوار خریف	
۴	تاریخ ختم کام باچھ سالانہ	
۵	تاریخ ختم کام برد برآمد	
۶	تاریخ ادخال نقشہ جنسوار ربیع	
۷	تاریخ ادخال نقشہ جنسوار زاید ربیع	
۸	تاریخ ادخال جمعبندی ہائے	
۹	رپورٹ یا شکایت پٹواری جو سال حال میں ہوئی	
۱۰	نتیجہ اور حکم اخیر و نام حاکم	

نمونہ صفحہ ۲

۱۱	۱۲
تاریخ ملاحظہ افسران اعلیٰ جس میں صدر قانونگو بھی شامل ہیں	مختصر کیفیت افسران اعلےٰ بابت حالت کام پٹواری کے ہر ایک سال کی بابت (تنبیہ۔ اس خانے کا اندراج نہایت مختصر ہونا چاہیے)

نمونہ صفحہ ۳

۱	سمت	
۲	نام پٹواری معہ تاریخ تقرر	
۳	تاریخ ادخال نقشہ جنسوار خریف	
۴	تاریخ ختم کام باچھ سالانہ	
۵	تاریخ ختم کام بر دبر آمد	
۶	تاریخ ادخال نقشہ جنسوار ربیع	
۷	تاریخ ادخال نقشہ جنسوار زاید ربیع	
۸	تاریخ ادخال جمعبندی ہا ے	
۹	رپورٹ یا شکایت پٹواری جو سال حال میں ہوئی	
۱۰	نتیجہ اور حکم اخیر و نام حاکم	

نمونہ صفحہ جات ۴

۱۱	۱۲
تاریخ ملاحظہ افسران اعلےٰ جس میں صدر قانون گو بھی شامل ہے -	مختصر کیفیت افسران اعلےٰ بابت حالت کام پٹواری کے ہر ایک سال کی بابت (تنبیہ- اس خانے کا اندراج نہایت مختصر ہونا چاہیئے)

نمونہ صفحہ ۵

نقشجات چارسالہ پیمائش

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
	موضع پیمائش شدہ								
سمت	نام	تعلقہ جات	نمبر حدبست	پرگنہ	تاریخ حکم پٹواری کو شروع کرنے کا پیمائش	تاریخ ختم کرنے پٹواری کے پیمائش	تاریخ جانچ گرداور یا تصدیق قانونگو	تاریخ تصدیق تحصیلدار یا نائب تحصیلدار	کیفیت بابت حالات رقبہ کسی دیگر خفیف پیمائش کے جو بسبب بُردی و برآمدی یا کسی دیگر خاص سبب کے ہوئی ہو۔

نمونہ صفحہ ۶

نقشہ جات چارسالہ پیمائش

۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
					موضع پیمائش شدہ				
کیفیت بابت حالات ورقبہ کسی دیگر خفیف پیمائش کے جو بسبب بردی برآمدی یا کسی دیگر خاص سبب کے ہوئی ہو۔	تاریخ تصدیق پیمائش از جانب تحصیلدار	تاریخ جب کہ پیمائش ختم ہوئی	تاریخ جب حکم اجرای دفعہ ۱۳۴ جاری کیا	تاریخ جب حکم اجرای دفعہ ۱۳۲ جاری کیا	بیگہ	نمبر حدبست	تھوک جات	نام	سمت

باب سیزدہم

لوازم خدمت صدر قانونگوء

(دفعات ۲۸ و ۴۶ - ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۱۳۱ - تمام تشخیصات و کاغذات متعلقہ پٹواریان و قانونگویان جو دفتر تحصیل سے صدر میں پہنچیں - وہ صدر قانونگوء کے پاس رہینگے - اور وہ اُن کو روبروے صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کے کہ جس کے سپرد یہ کام ہو - حکم کے واسطے پیش کرے گا - اور احکام صادر شدہ کو جاری کریگا ✦

لوازم خدمت صدر قانونگوء

قاعدہ ۱۳۲ - صدر قانونگوء کو کاغذات ذیل رکھنے ہونگے یعنی ہر ایک چک تشخیص اور ہر ایک تحصیل اور کُل ضلع کے واسطے کُل رجسٹر جو قانونگوے دفتر تحصیل کے واسطے تجویز ہوئے ہیں - اور دیگر رجسٹر ہاے جو بموجب حکم خاص صاحب فنانشل کمشنر بہادر تجویز ہوں - یا اُس کے سپرد کئے جاویں - اور نیز کُل تشخیصات جو منجانب قانونگویان اور پٹواریان بخدمت صاحب کلکٹر بہادر بھیجے جاویں ✦

رجسٹر ہاے جو صدر قانونگو کو رکھنے ہونگے -

قاعدہ ۱۳۳ - صدر قانونگوء کو ایک رجسٹر حلقہ جات پٹواریان ہر ایک تحصیل کا حسب نمونہ مشمولہ رکھنا ہوگا ✦

رجسٹر حلقہ جات پٹواریان

لہ سرکلر نمبر ۱۳ فقرہ ۸ ✦

لہ سرکلر نمبر ۱۳ فقرہ ۶ ✦

قاعدہ ۱۲۴ - یکم اکتوبر سے ۳۰ - اپریل تک صدر قانونگوے کو ہر مہینے کم از کم پندرہ روز دورے میں رہنا ہوگا۔ باقی ایام سال میں اُس کو ہر مہینے کم از کم ایک تحصیل کے رجسٹر قانونگوے دفتر ملاحظہ کرنے ہونگے +

دورہ صدر قانونگوے

قاعدہ ۱۲۵ - جب صدر قانونگوء دورے پر ہو تو اُس کو پٹواریان کا وہی کام زیادہ پڑتال کرنا ہوگا۔ کہ جس کی پڑتال گرداور قانونگوء نے کی ہے۔ اور اُس کو اپنے دورے کا ایسا انتظام کرنا ہوگا۔ کہ وہ ہر ایک گرداور قانونگوء کا کام کم از کم ایک دفعہ سال بھر میں دیکھ لیوے۔ اور اس غرض کے واسطے اُس کو کسی گرداور قانونگوء کے حلقے میں تین دن سے کم نہ رہنا چاہئے۔ جب صدر قانونگوء کسی گرداور قانونگوء کے حلقے کا ملاحظہ کرے۔ تو گرداور قانونگوء کا فرض ہے۔ کہ سوائے ایام گرداوری کے اُس کے ہمراہ رہے +

صدر قانونگوء کو پٹواریان اور گرداور قانونگویان کے کام کی پڑتال کرنی چاہئے

قاعدہ ۱۲۶ - ہر ایک دن کے ملاحظہ کا نتیجہ صدر قانونگوے سُرخی سے اُس گرداور قانونگوء کے روزنامچے میں کہ جس کے حلقے کا کام ملاحظہ ہوتا ہے۔ درج کر دیگا۔ اور گرداور قانونگوء اُس اندراج کی نقل صدر قانونگوء کے روزنامچے میں کر دیگا۔ ایسے اندراجات میں ہمیشہ تعداد کھیت ہائے ملاحظہ کردہ و تاریخ پڑتال گرداور قانونگوء و تعداد کھیت ہائے کہ جن کا اندراج درست نکلا ہو۔ اور تعداد کھیت ہائے کہ جن کا اندراج غلط نکلا۔ و نیز عام صورت کام کی بیان کی جاویگی۔ صدر قانونگوء کو بابت عام حالات اس کام کے جو گرداور قانونگوء کے حلقے میں بوقت ملاحظہ جاری ہو۔ تحریر کرنے ہونگے کہ آیا کام

نتیجہ پڑتال گرداور قانونگوء کے روزنامچہ اور اپنے روزنامچہ میں درج کرنا چاہئے۔

اچھا چلتا ہے۔ یا پیچھے رہا ہوا ہے +

قاعدہ ۱۳۷۔ جب صدر قانونگوء دورے سے واپس آوے تو اُس کے روزنامچے کو صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر کہ جس کی تفویض میں یہ کام ہو۔ پرتال کرینگے +

صدر قانونگو کا روزنامچہ صاحب کلکٹر کے پاس جانا چاہئے۔

قاعدہ ۱۳۸۔ جس وقت صدر قانونگوء کاغذات قانونگوء دفتر تحصیل کا ملاحظہ کرے۔ تو اُسکی رپورٹ اُسی دن یا دوسرے دن تحصیلدار کی معرفت صاحب کلکٹر بہادر کی خدمت میں بھیجنی ہوگی

رپورٹ پرتال رجسٹر دفتر قانونگوء صاحب کلکٹر کے پاس بھیجنی ہوگی۔

ہر ایک تحصیل کا دفتر صدر قانونگوء کو ایک دفعہ ششماہی اپریل لغایت ستمبر میں اور دوسری دفعہ ششماہی اکتوبر لغایت مارچ میں ملاحظہ کرنا ہوگا +

قاعدہ ۱۳۹۔ صدر قانونگوء حبوب پٹوار کے حساب کا ذمہ وار ہوگا۔ اور اگر پٹواریان کو وقت مقررہ پر جو صاحب فنانشل کمشنر بہادر نے مطابق قاعدہ ۳ قواعد ہذا تجویز فرمایا ہو۔ تنخواہ کے ملنے میں دیر ہوتی ہو۔ تو اُس کی اطلاع کرنی ہوگی +

حبوب پٹوار کا حساب صدر قانونگوء کو رکھنا ہوگا

رجسٹر حلقہ جات پٹواریان متعلقہ صدر قانونگو بابت تحصیل

تنبیہ۔ کسرات چھوڑ دی جاویں اور تعداد کو ہندسے سے لکھا جاوے نہ کہ رقم سے

۱

تنبیہ

(۱) اس رجسٹر کے شروع میں ایک انڈکس حلقہ جات کا بسلسلہ حروف تہجی لگایا جانا چاہئے۔ جس سے دیکھا جاوے۔ کہ ہر حلقہ کا اندراج کس صفحہ پر ہے +

(۲) اس انڈکس کے بعد میں ایک ایک صفحہ واسطے حلقہ ہر ایک گرداور قانونگو کے چھوڑا جاویگا۔ نمونہ اس کا وہی ہوگا۔ جیسا کہ باقی رجسٹر کے واسطے مقرر ہے۔ سوائے اس کے کہ خانہ نمبر (۲) خالی رہیگا۔ اور خانہ نمبر (۳) لغایت (۹) میں میزان کل حلقہ گرداور قانونگو کی بجائے تفصیل پٹواری وار کی درج ہوگی +

(۳) اس کے بعد اندراجات ہر ایک حلقہ پٹواری کے واسطے ایک ایک صفحہ چھوڑا جاویگا۔ اور حلقہ جات پٹواری اُس سلسلے کے مطابق درج ہونگے۔ جو نقشہ قسط بندی ضلع میں درج ہے +

(۴) ایک نقل اس رجسٹر کی باستثناء خانہ اخیر تحصیل میں قانونگوء دفتر تحصیل کو رکھنی ہوگی *

(۵) اندراج خانہ نمبر (۳) کا ہمیشہ حسب واقعات کے ترمیم ہوتا رہیگا۔ اور اندراج خانجات نمبر ۴ لغایت ۹ ہر گاؤں کو نقشہ جات چارسالہ کی وصولی پر صحیح کیا جاویگا۔ اس طرح پر کہ اندراج سابق کو لکیر سے قلمزن کیا جاویگا۔ اور اندراجات جدید اخیر گاؤں کے نیچے از سر نو لکھے جاوینگے *

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
			تفصیل دیہات مشمولہ حلقہ پٹواری						
نام تحصیل مع نمبر و نام حلقہ قانونگو	نمبر و نام حلقہ پٹواری	نام پٹواری مع ولدیت و قومیت و سکونت و تاریخ تقرر و نمبر رجسٹر پٹواری	جمع	کل رقبہ اراضی و مزروعہ	کل جمع بخرچ ضمنات	تعداد نمبر خسرہ	تعداد نمبر کھیونٹ	تعداد نمبر کھتونی	کیفیت بابت نقشہ جات صورت کام

باب چہاردہم

عام ہدایات واسطے تحصیلداران کے بمراد نگرانی کام پٹواریان و قانونگویان و تصدیق کاغذات دیہی[ا]

(دفعہ ۲۸۔ ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۱۴۰۔ ملاحظہ اور تصدیق انتقالات کی اغراض کے لئے

تقسیم تحصیل مابین تحصیلدار و نائب تحصیلدار بغرض ملاحظہ

صاحب کلکٹر بہادر ہر سال ماہ جولائی میں ہر ایک تحصیل کو مابین تحصیلدار و نائب تحصیلدار تقسیم کرینگے۔ اور یہ تقسیم سال فصلی تک بحال رہیگی۔ اور واسطے قائم رکھنے ذمہ واری تحصیلدار کے وہ حصہ تحصیل کا جو نائب تحصیلدار کو دیا گیا ہے۔ ہر سال تبدیل کیا جاویگا +

قاعدہ ۱۴۱۔ تحصیلدار یا نائب تحصیلدار یکم اکتوبر سے یکم

دورہ تحصیلدار و نائب تحصیلدار بغرض ملاحظہ

مئی[ب] تک سات مہینے دورے میں رہ کر ملاحظہ و تصدیق کاغذات دیہی کی کرینگے۔ اور عموماً ہر دو افسر مذکور پندرہ پندرہ روز کی باری سے دورہ کیا کرینگے + اگر اس قاعدے کی تعمیل نہ ہووے۔ تو اس کی بابت نقشجات کارگزاری سہ ماہی میں کیفیت درج کرنی ہوگی۔ باقی پانچ مہینوں

[ا] دیکھو سرکلر نمبر ۲۲ فقرہ ۲۵ و سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۲۱ +

[ب] دیکھو سرکلر نمبر ۲۲ فقرہ ۲۶ +

افسران مذکور اس قدر عرصہ دورے میں رہینگے۔ جو صاحب کلکٹر
یا کمشنر بہادر اُن کے لئے تحریر کریں +

قاعدہ ۱۴۲۔ تحصیلدار اور نائب تحصیلدار کو اس امر کی کوشش

> ذمہ واری تحصیلدار و نائب تحصیلدار نسبت کام گرداوری۔

کرنی چاہئے۔ کہ گرداوری صحیح طور پر ہو۔
سرکار کا منشاء ہے۔ کہ ہر ایک گاؤں کو
افسران مذکور سال بھر میں دو دفعہ ملاحظہ کرلیویں
یعنی بوقت پختگی فصلیں قبل از اُن کے کاٹے جانے کے صاحب
کلکٹر بہادر اِس قاعدے کی تعمیل کے واسطے جہاں تک کہ
مصلحت ہو اور جہاں تک کہ بلحاظ وسعت تحصیل کے ممکن ہو۔
کوشش کرینگے۔ خصوصاً بوقت خشک سالی یا دیگر آفات کے +

قاعدہ ۱۴۳۔ اس غرض سے کہ زمینداران کو اپنے

> مال کا کام جہاں تک ممکن ہو اُسی گاؤں میں کیا جائے جس کے وہ متعلق ہو۔

گاؤں سے طلب نہ کیا جاوے۔ تمام
مال کا کام بالخصوص متنازعہ تقسیم و نمبرداری
ومعافیات کے مقدمات جہاں تک ممکن ہو
تحصیلدار یا نائب تحصیلدار اُس گاؤں میں کیا کرے جس سے وہ
متعلق ہوں۔ اس طریق سے تمام اشخاص جن کا تعلق ہوگا۔ موجود
ملینگے۔ اور ہر ایک مقدمہ کے متعلقہ حالات آسانی سے معلوم
ہو جائینگے +

لیکن جب کام داخل خارج کسی تحصیل کا اس قدر بھاری
ہو۔ کہ تحصیلدار یا نائب تحصیلدار ہر ایک گاؤں جہاں تصدیق
انتقالات کی ضرورت ہو۔ سال میں ایک دفعہ بجز ہرج دیگر کام
کے ملاحظہ نہیں کرسکتا۔ تو صاحب ڈپٹی کمشنر کو اختیار ہے۔ کہ
حسب اقتضائے رائے خود احکام مندرجہ بالا کی پابندی کو کسی قدر

کم کردیوے۔ اور اُس کو اختیار ہے۔ کہ ایک یا کئی تمام جو اُس کی راے میں حلقہ پٹواری میں ایسے موقع پر واقع ہوں۔ جہاں لوگوں کو حاضر آنے میں دقت نہ ہوگی۔ اُس حلقہ کے انتقالات تصدیق کرنے کے لئے مقرر کرے۔ مقدمات دیوانی عموماً اُن تاریخوں پر مقرر نہ کئے جاویں۔ جب تحصیلدار یا نائب تحصیلدار دورہ پر ہوں[۵] +

باب پانزدہم

متفرق

(دفعہ ۴۶۔ ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۱۴۴۔ سوا اُس صورت کے کہ جہاں صاحب فنانشل کمشنر بہادر بذریعہ حکم خاص اور طرح پر ہدایت کریں۔ کل کاغذات اور رجسٹر ہاے جو حسب قواعد بالا تیار ہوں۔ بزبان اُردو مرتب کئے جاوینگے +

کاغذات و رجسٹر اردو میں ہونگے۔

قاعدہ ۱۴۵۔ جو قواعد متعلق پٹواریان و قانونگویان یا متعلق تحریر انتقالات حقوق یا قبضہ اراضی زیر ایکٹ ۳۳ سنہ ۱۸۷۱ء مرتب ہوئے تھے۔ وہ منسوخ کئے جاتے ہیں +

قواعد سابقہ منسوخ قرار دئے گئے

[۵] دیکھو سرکلر نمبر ۲ فقرہ ہاے ۷ و ۸ ہدایات مندرجہ فقرہ ہاے مذکور بموجب قاعدہ ۱۴۲ و ۱۴۳ درج ہوئی تھی۔ مگر اب ہدایات مذکورہ بروے قاعدہ ۱۴۳ ہذا منسوخ قرار دی گئی ہیں +

حصہ دوم

دیگر قواعد زیر ایکٹ معاملہ زمین و دخل عیناً نہ

باب اوّل

دربارہ تقرری و برخاستگی تحصیلداران و نائب تحصیلداران

(دفعہ ۹ - ایکٹ معاملہ زمین)

نائب تحصیلداران

قاعدہ ۱۴۶ - ہر ایک قسمت کے صاحب کمشنر ذمہ وار ہیں - کہ ایک فہرست امیدواران قابل عہدہ نائب تحصیلداری کی رکھیں - اور اِس فرض کے انجام دینے میں اُن کو ہدایات ذیل کی پابندی لازم ہو گی +

فہرست امیدواران قابل عہدہ نائب تحصیلداری

قاعدہ ۱۴۷ - (۱) صاحب کمشنر وقتاً فوقتاً اُن اشخاص کو جو اُن کی دانست میں عہدۂ نائب تحصیلداری کے کام کو عمدگی سے انجام دینے کے قابل ہوں - مندرجۂ ذیل اشخاص میں سے منتخب کرینگے :-

انتخاب امیدواران شق الف و ب -

(الف) معزز کاشتکاران اور اشخاص ذی عزت جو اُن کی قسمت میں مستقل طور پر سکونت رکھتے ہوں +

(ب) عہدہ داران جو اُن کی قسمت کے دفاتر مال - سول پولیس یا نہر میں ملازم ہوں +

(۲) صاحب کمشنر وقتاً فوقتاً امیدواران کا انتخاب ہر ایک ضلع سے حتے الامکان بہ تعداد بالتناسب کرینگے +

(۳) جو اشخاص زیر شق (الف) ہر ایک ضلع میں صاحب موصوف منتخب کرینگے - اُن کی تعداد عموماً اُس تعداد سے کم نہ ہوگی - جو زیر شق (ب) منتخب ہوں +

علمی لیاقت امیدواران شق (الف)-

قاعدہ ۱۴۸ - (۱) عام طور پر کوئی شخص زیر شق (الف) منتخب نہ کیا جائیگا - تاوقتیکہ اُس نے اینگلو ورنیکلر میں امتحان انٹرنس یا کوئی اور اعلے درجہ کا امتحان ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کے متعلق پاس نہ کیا ہو +

(۲) مگر جن اضلاع میں کاشتکاروں کی جماعتوں کی تعلیم پست حالت میں ہو - وہاں صاحب کمشنر بہ منظوری صاحب فنانشل کمشنر کسی ایسے شخص کو منتخب کر سکتے ہیں - جو کسی معزز کاشتکار کے خاندان سے متعلق ہو - اور اُس نے صرف مڈل سکول کا امتحان اینگلو ورنیکلر میں پاس کیا ہو - بشرطیکہ بوجہ مقامی رسوخ یا سرکاری خدمات کے جو اُس کے خاندان نے کی ہوں - وہ خاص تعریفات رکھتا ہو +

ایضاً امیدواران شق (ب)

قاعدہ ۱۴۹ - کوئی شخص زیر شق (ب) منتخب نہیں کیا جائیگا - تاوقتیکہ وہ مندرجہ ذیل لیاقتیں نہ رکھتا ہو -

(۱) وہ اینگلو ورنیکلر میں امتحان انٹرنس یا کوئی اور اعلے درجہ

کا امتحان ہندوستان کی کسی یونیورسٹی کے متعلق کا پاس کرچکا ہو ✦

(۲) اُس کی سرکاری ملازمت کی مدت پانچ سال سے کم نہ ہو۔ اور اُس میں سے ایسا عرصہ جو دو سال سے کم نہ ہوا دائے فرائض منصبی گرداور قانونگوئی میں صرف ہوا[1] ہو۔ یا مستقل یا قائمقام صدر قانونگو یا داروغہ آبکاری ہو۔ اور امتحان نائب تحصیلداری پاس کرچکا ہو۔ جس امتحان میں جملہ اہلکاران متذکرہ صدر داخل ہو سکتے ہیں ✦

قاعدہ ۱۵۰۔ جب صاحب کمشنر کسی امیدوار کو منتخب کرلیویں

نقشہ اندراج نام

تو وہ اُس کے انتخاب کی وجوہات نقشہ میں جو مطابق نمونہ الف مشمولہ کے ہو۔ قلمبند کرینگے۔ اور نقشہ مذکور کو اطلاعاً[2] خدمت میں صاحب فنانشل کمشنر کے ارسال کرینگے۔ اور اگر امیدوار شق الف کے متعلق ہو تو صاحب موصوف اُس کو فوراً ہدایت کرینگے کہ وہ طریقہ مندرجۂ ذیل کے مطابق اپنے آپ کو عہدۂ نائب تحصیلداری کے لائق بناوے ✦

قاعدہ ۱۵۱۔ (۱) امیدوار کو کسی ایسی میعاد کے لئے جو ایک سال

امیدوار شق الف کا مال کا کام سیکھنا

سے کم اور دو سال سے زیادہ نہ ہو۔ اُس ضلع کے عملہ مال میں کام کرنا ہوگا۔ جو صاحب کمشنر[3] نامزد کریں۔ اور اُس عرصے میں۔ (الف) اگر اس کے پاس پہلے سے سارٹیفکٹ قانونگوئی موجود نہیں۔ تو اُس کو پٹواری اور قانونگوئی کا کام اچھی طرح سے سکھایا جائیگا ✦

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲۹ فقرہ ۸ ✦

[2] صاحبان کمشنر و کلکٹر کو نقشہ اندراج نام کی نقل رکھ لینی چاہئے۔ سرکلر نمبر ۲۲ فقرہ ۱۰

[3] سرکلر نمبر ۲۲ فقرہ ۲۲ و ۳۹ ✦

(ب) جب وہ کام متذکرہ بالا سیکھ جاوے تو اُس کو عملہ صاحب کلکٹر کے اور ایسے فرائض انجام دینے چاہئیں جو صاحب کلکٹر اُس کے سپرد کریں اُن فرائض کے انتخاب کا جو اختیار صاحب کلکٹر کو دیا گیا ہے۔ وہ اُس کو ایسی طرح سے استعمال میں لائیں گے۔ کہ ہر ایک امیدوار کو نائب تحصیلدار کے اُن فرائض کی تعلیم حاصل ہو جائے۔ کہ جن کا اسے پہلے تجربہ نہیں +

(۲) لوکل گورنمنٹ ایک مقررہ رقم تجویز کریگی۔ کہ جس میں سے شق (الف) کے لائق امیدواران کو جب وہ کام سیکھ رہے ہوں ایک ایسے عرصہ کے لئے وظائف دئے جائینگے جو ہر حالت میں دو سال سے زیادہ نہ ہو +

قاعدہ ۱۵۲۔ (۱) جو امیدواران بروئے شق (ب) منتخب ہوئے ہوں وہ اور امیدوار متعلق شق (الف) جو ایک سال حسب طریق مندرجہ قاعدہ ۱۵۱ کام کر چکا ہو یا امیدوار متعلقہ شق (الف) جو قاعدہ ہذا کے نافذ ہونے سے پہلے منظور ہو چکا ہو۔ امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں +

امتحان امیدواران

(۲) امتحان جملہ مضامین جو امتحان قانونگوئی کے لئے مقرر ہیں اور اُن کے علاوہ مندرجہ ذیل مضامین میں ہوگا:-

ایکٹ متعلق معاملہ زمین اور قواعد مرتبہ بروئے ایکٹ مذکور۔

ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ زمین اور قواعد مرتبہ بروئے ایکٹ مذکور۔

مجموعہ ضابطہ دیوانی حصہ اول سے حصہ پنجم تک۔

مجموعہ ضابطہ فوجداری حصہ اول سے حصہ چہارم تک۔ باستثناء باب ۲۲۔

حساب کتاب کا کام متعلق دفتر تحصیل۔ فرائض منصبی تحصیلدار بروئے ایکٹ ہائے آبکاری۔ اسٹامپ رجسٹری۔

(۳) قسمت کے صدر مقام یا قسمت ملحقہ کے صدر مقام میں امتحان سالانہ یا بشرط ضرورت ششماہی ہوا کرے گا۔

(۴) صاحب ڈائرکٹر محکمہ کاغذات زمین اور ایک اسسٹنٹ کلکٹر

درجہ اول جن کو صاحب کمشنر نامزد کرینگے ممتحن مقرر ہونگے +

(۵) مفصل ہدایات متعلق اس کے کہ امتحان کس طرح لیا جائیگا۔ اور ہر ایک مضمون کے لئے کتنے نمبر مقرر ہونگے۔ اور پاس کرنے کے لئے کس قدر نمبوں کی ضرورت ہوگی وقتاً فوقتاً صاحب فنانشل کمشنر جاری کرینگے [۱] +

قاعدہ ۱۵۳۔ اگر پہلے انتخاب سے دو سال کی میعاد کے اندر امیدوار امتحان میں کامیاب نہ ہو تو صاحب کمشنر اس کے اختتام کے بعد دو سال کے اندر اسے امتحان میں داخل کر سکتے ہیں +

امتحان امیدواران

قاعدہ ۱۵۴۔ (۱) جس امیدوار نے طریقہ مذکورہ بالا کے مطابق کام سیکھ لیا ہو۔ اور امتحان متذکرہ صدر پاس کر لیا ہو۔ اور اس کے چال چلن اور استعداد کی نسبت اگر اچھی رپورٹ ہوئی ہو تو صاحب کمشنر کو اختیار ہے۔ کہ اس امر کی تصدیق خدمت میں صاحب فنانشل کمشنر کے کریں کہ وہ امیدوار عہدہ نائب تحصیلداری پر [۲] تقرری کے لئے لیاہے۔ صاحب کمشنر کی رپورٹ مطابق نمونہ (ب) مشمولہ قواعد ہذا کے ہوگی +

اخیری رپورٹ دربارہ لیاقت امیدواران قابل تقرری عہدہ نائب تحصیلداری و تعداد۔

(۲) جن امیدواروں کی نسبت ایسی تصدیق کی جائے اُن کی تعداد کل قسمت کے نائب تحصیلداروں کی تعداد سے زیادہ نہ ہوگی سا اور نہ عموماً کسی ضلع میں اُس ضلع کے نائب تحصیلداروں کی تعداد سے زیادہ ہوگی +

قاعدہ ۱۵۵۔ نائب تحصیلداری کے عہدہ پر تقرری صاحب کمشنر [۳] مندرجہ ذیل اشخاص میں سے کرینگے +

تقرری نائب تحصیلدار

(۱) امیدوار جن کی نسبت خدمت میں صاحب فنانشل کمشنر کی تصدیق

---

[۱] دیکھو سرکلر نمبر ۲۲ فقرہ ۵ +

(۲) تمام نائب تحصیلداران و تحصیلداران کو انگریزی ہندسوں سے واقفیت ہونی چاہئے۔ سرکلر ۲۲ فقرہ ۳۰ + [۳] برائے نمونہ رپورٹ دیکھو سرکلر ۲۲ فقرہ ۲ +

اس امر کی کی گئی ہو۔ کہ وہ قواعد ہذا کے روسے لائق ہو گئے ہیں۔

(۲) امیدواران جو عہدۂ نائب تحصیلداری کے لئے منظور ہو کر تحصیلداری کا امتحان اُن قواعد کے روسے پاس کر چکے ہیں۔ جو قواعد ہذا کے اجراسے پہلے نافذ تھے +

قاعدہ ۱۵۶۔ اگر صاحب کمشنر اپنی قسمت کے کسی لائق امیدوار کو نائب تحصیلداری کے خالی عہدہ پر مقرر نہ کر سکیں تو وہ اُس خالی عہدہ کی رپورٹ بغرض صدور احکام صاحب فنانشل کمشنر کرینگے +

جب صاحب کمشنر کسی لائق امیدوار کو نائب تحصیلداری پر مقرر نہ کر سکیں۔ تو کیا ضابطہ عمل میں لایا جاوے۔

تحصیلداران

قاعدہ ۱۵۷۔ کوئی شخص تحصیلدار مقرر نہ ہو گا:۔

لیاقت ضروری برائے عہدۂ تحصیلداری

اشتہار نمبر ۱۰ مورخہ ۲۴۔اپریل ۱۸۹۱ء

(۱) اُن تقررات کی صورت میں جو یکم جنوری ۱۸۸۹ء سے پہلے ہوں۔ بجز اس کے کہ وہ اُن قواعد کے روسے جو اس سے پہلے نافذ رہے ہیں۔ اس عہدے کے لائق ہو +

(۲) اُن تقررات کی صورتوں میں جو تاریخ مذکور سے بعد میں ہوں۔ بجز اس کے کہ۔

(الف) نائب تحصیلدار یا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ بندوبست ہو کہ جس کی ملازمت دو سال سے کم نہ ہو۔ یا وہ صاحب کمشنر یا ڈپٹی کمشنر کے دفتر کا سپرنٹنڈنٹ یا سر دفتر ہو یا صدر قانونگو ہو جس کی ملازمت پانچ سال سے کم نہ ہو اور جس کو صاحب فنانشل کمشنر امیدوار برائے عہدۂ تحصیلداری منتخب کر چکے ہوں۔

(ب) اُس نے تحصیلداری[۲] کا امتحان پاس کیا ہو یا اُس نے وہ امتحان ادنے درجہ میں پاس کیا ہو جو اسسٹنٹ کمشنروں کے لئے مقرر ہے بقید اُن مستثنیات کے جو قواعد متعلق امتحان مذکور میں تحصیلداروں کے واسطے معین ہیں +

[۱] برائے تعلیم کام بندوبست نائب تحصیلدار دیکھو سرکلر ۲۲ فقرہ ۳۲ و ۳۳ لغایت ۳۸ +

[۲] دیکھو صفحہ ۱۱۴۵ سرکلر ریال +

(۳) اس قاعدے میں کوئی ایسا امر نہیں جس سے یہ سمجھا جائیگا کہ کسی نائب تحصیلدار کا تحصیلداری کے درجہ پر آخر کار مترقی ہونا یقینی ہوگا۔ زیادہ لائق نائب تحصیلداروں کے حقوق پر جو بہ نسبت ترقی بلحاظ قدامت کے ہوں غور مناسب کی جائیگی مگر جو نائب تحصیلداران اپنے عمدہ کام اور تعلیم یا اور لیاقت کی وجہ سے خاص امتیاز رکھتے ہوں۔ اُن کو جلد ترقی دینا مدنظر ہوگا +

(۴) جب صدر قانونگو یا داروغہ آبکاری کی ملازمت تین سال سے کم نہ ہو صاحب فنانشل کمشنر امیدوار برائے عہدہ تحصیلداری منتخب کرسکتے ہیں +

قاعدہ ۱۵۸۔ (۱) جب تحصیلداری کا کوئی عہدہ خالی ہو تو صاحب کمشنر اُس کے پُر کرنے کی غرض سے سفارش حسب منشا دفعہ ماسبق مرتب کر کے خدمت میں صاحب فنانشل کمشنر کے ارسال کرینگے[1] +

تقرری صاحب فنانشل کمشنر کرینگے +

(۲) خالی عہدوں پر تقررات صاحب فنانشل کمشنر کرینگے +

قاعدہ ۱۵۹۔ (۱) درصورت خالی ہونے کسی عارضی عہدہ تحصیلداری کے جس کی مدت خلو تین ماہ سے زائد نہ ہو۔ یا

عارضی عہدہ تحصیلداری پر تقرری کرنا۔

(۲) عہدہ خالی ہونے اور جانشین مقرر کردہ صاحب فنانشل کمشنر کے پہنچنے کے مابین جو عرصہ ہو اُس کے لئے صاحب کمشنر کو اختیار ہے۔ کہ نائب تحصیلدار اُس تحصیل کو یا کسی اور نائب تحصیلدار کو قائم مقام تحصیلدار مقرر کریں۔ گو وہ پورے طور پر اُس عہدے کے لائق نہ ہو[2] +

قاعدہ ۱۶۰۔ یہ امر گورنمنٹ نے اپنے اختیار میں رکھا ہے۔ کہ صاحب فنانشل کمشنر کو یہ ہدایت کرے کہ وہ

اختیار گورنمنٹ نسبت تقرری ایسے اشخاص کے جو بروئے قواعد قابل تقرر نہ ہوں بشرط کامیابی امتحان +

[1] دیکھو سرکلر ۲۲ فقرہ ۷ الغایت ۲۴۔ [2] دیکھو سرکلر ۲۲ فقرہ ۱۷ +

کسی ایسے شخص کو جو قواعد مندرجہ بالا کے رو سے قابل تقرر نہ ہو تحصیلداری یا نائب تحصیلداری کے درجہ پر اس شرط سے مقرر کریں کہ وہ امتحانات مقررہ ایسے عرصہ کے اندر پاس کرلے جو دو سال سے زائد نہ ہو +

قاعدہ ۱۶۱ - قبل اس کے کہ کسی تحصیلدار یا نائب تحصیلدار سے کسی

کسی تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کی بداعمالی کی نسبت تحقیقات بجز منظوری صاحب کمشنر شروع نہ کی جائے +

جرم یا بداعمالی کی علت میں سوائے اس صورت کے کہ جس میں عدالت فوجداری کو جرم کی تحقیقات کرنیکا اختیار ہے۔ جواب لیا جاوے۔ صاحب کلکٹر کو لازم ہے۔ کہ شروع تحقیقات کے واسطے منظوری صاحب کمشنر کی حاصل کرلیں +

قاعدہ ۱۶۲ - صاحب فنانشل کمشنر کسی تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کو

معطلی تحصیلدار یا نائب تحصیلدار

تا فیصلہ اس جرم کے جو اُس پر لگایا گیا ہو معطل کرنیکی ہدایت کر سکتے ہیں۔ اور کسی سخت ضرورت کی صورت میں صاحب کمشنر یا کلکٹر بامید منظوری صاحب فنانشل کمشنر کسی تحصیلدار یا نائب تحصیلدار کو بداعمالی کی علت میں معطل کر سکتے ہیں۔ مگر معطلی کی رپورٹ فوراً صاحب فنانشل کمشنر کو کی جاویگی اور معطلی اُن کے حکم کی تابع ہوگی +

قاعدہ ۱۶۳ - صاحب فنانشل کمشنر تحصیلداران اور نائب تحصیلداران

موقوفی تحصیلدار یا نائب تحصیلدار

کو برخاست کر سکتے ہیں +

قاعدہ ۱۶۴ - (۱) صاحب کمشنر اپنی قسمت میں تحصیلداران و نائب

رخصت تبدیلی و ترقی درجہ +

تحصیلداران کی تعیناتی اور تبدیلی باختیار خود کر سکتے ہیں اور تحصیلداروں اور نائب تحصیلداروں کو ایسے عرصے کے لئے رخصت عاریتی دے سکتے ہیں جو تین ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ لیکن قاعدہ ہذا کے بموجب دورہ کے ایام میں بجز منظوری صاحب فنانشل کمشنر کے نہیں دے سکتے[ا] +

(۲) اُن عہدہ داروں کی تبدیلی ایک قسمت سے دوسری قسمت میں اور ترقی ایک درجہ سے دوسرے درجہ میں صاحب فنانشل کمشنر کرینگے[۲] +

[ا] دیکھو سرکلر ۲۲ فقرہ ۱۴ لغایت ۱۶ فقرہ ۲۳ [۲] براے قواعد دربارہ سکونت تحصیلداران و
نائب تحصیلداران ...

قاعدہ ۱۶۴ (الف) ماسبق قواعد دربارہ نائب تحصیلداران و امیدواران عہدہ نائب تحصیلداری کا اطلاق حتے الامکان نائب تحصیلداران بندوبست و امیدواران عہدہ نائب تحصیلداری بندوبست پر ہوگا اور جو اختیارات قواعد متذکرہ صدر کے رو سے صاحب کمشنر قسمت کو حاصل ہیں وہ اشخاص مذکور کی نسبت صاحب کمشنر بندوبست عمل میں لائینگے +

نمونہ الف (قاعدہ ۱۵۰)

ضلع } نقشہ اندراج نام امیدوار جو عہدۂ نائب تحصیلداری کے لئے منتخب کیا جاوے +

۱- نام - عمر و قد

۲- ولدیت - قومیت - سکونت و خاندان

۳- باپ کیا کام کرتا ہے - خدمات و حقوق خاندان - زمین مملوکہ اور جاگیر یا پنشن جو سائل یا اس کے قریبی رشتہ دار کو ملتی ہے +

۴- کس طرح تعلیم پائی - امتحانات جو پاس کئے - بقید تاریخ اور علم انگریزی میں جو استعداد ہو اس کا ذکر خصوصاً درج کیا جائے -

سرکاری یا دیگر عہدے جن پر امیدوار پہلے ملازم رہا ہو

۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
ضلع	عہدہ	مشاہرہ	میعاد ملازمت				ملازمت کس طرح ختم ہوئی
			از ابتداء	لغایت	عرصہ		
					سال	یوم	

۱۳- سفارش و احکام ہر ایک افسر جو اس درخواست کو پیش کرے یا آگے روانہ کرے - یا اس کا تصفیہ کرے - اپنی رائے اور احکام سلسلہ وار نقشہ کے اس موقع پر لکھیگا) +

نمونہ ب (قاعدہ ۱۵۴)

قسمت { آخری رپورٹ درباب قابلیت امیدوار جو عہدہ نائب تحصیلداری کے لئے منتخب کیا گیا ہو۔

۱۔ضلع جس سے اُس کا اندراج نام ہوا +

۲۔ملازم یا غیر ملازم امیدوار۔

۳۔عہدہ حال امیدوار اگر وہ ملازم ہو۔

۴۔نام ولدیت۔ قومیت۔ عمر وحال امیدوار۔

۵۔تاریخ نقشہ اندراج نام جس میں امیدوار کے انتخاب کی رپورٹ ہوئی تھی اور نیز حوالہ اور خط وکتابت کا جو اُس کی بابت ہوئی ہو۔

(۱) امیدوار (الف۔ب) مندرجہ بالا نے صاحب ڈائرکٹر محکمہ کاغذات زمین کے سارٹیفکٹ مشمولہ کے بموجب امتحان نائب تحصیلداری بتاریخ ماہ سنہ ۱۹ ء کو پاس کیا۔

(۲) اُس کو صاحب کلکٹر ضلع کے سارٹیفکٹ معطوفہ کے بموجب اُن سب کاموں کی مشق ہو گئی ہے جو قواعد مرتبہ بروے ایکٹ متعلق معاملہ زمین کی دفعہ ۱۵ میں مذکور ہوئے ہیں +

(۳) صاحب کلکٹر مذکور نے اُسی رپورٹ میں تصدیق کیا ہے۔ کہ بلحاظ چال وچلن اور استعداد کے یہ امیدوار نائب تحصیلداری کے عہدہ کے لائق ہے +

(۴) جملہ امورات متذکرہ بالا کی نسبت میرا بھی اطمینان ہو گیا ہے۔ اس لئے میں تصدیق کرتا ہوں کہ یہ امیدوار نائب تحصیلداری کے عہدہ کے لائق ہو گیا ہے +

تحریری مقام		دستخط
تاریخ	ماہ	سنہ ۱۹ء صاحب کمشنر قسمت

کاغذات شمولہ سارٹیفکٹ صاحب ڈائرکٹر محکمہ کاغذات زمین (فقرہ ۱)۔
سارٹیفکٹ صاحب کلکٹر (فقرہ ۲)

باب دوم

قواعد متعلق ذیلداران۔ انعامداران نمبرداران و اعلےٰ نمبرداران

(دفعہ ۸ ۔ ایکٹ معاملہ زمین)

ذیلداران

عہدہ ذیلداری و حدود ذیل

قاعدہ ۱۶۵۔(۱) کسی رقبہ مقامی میں عہدہ ذیلداری سوا اس کے کہ گورنمنٹ کی منظوری پہلے سے حاصل کی جائے۔ قائم نہ کیا جائیگا[۱]+

(۲) جب ایسی منظوری حاصل ہو جائے تو صاحب کلکٹر بمنظوری صاحب فنانشل کمشنر عہدہ[۲] حلقہ یعنی ہر ایک ذیلدار کی ذیل کی حدود مقرر کرینگے اور اُن عہدوں پر تقررات اولین مطابق مندرجہ ذیل ہدایات کے کئے جاینگے+

(۳) جو عہدہ اِس قاعدہ کے روسے قائم کیا جائے وہ سوائے حکم لوکل گورنمنٹ کے منسوخ نہ کیا جائیگا۔ اور نہ کسی ذیل کی حدود سوائے منظوری

---

[۱] دیکھو سرکلر ۳۷ فقرہ ۱+

[۲] دیکھو سرکلر ۲ فقرہ ۲+

صاحب کمشنر کے تبدیل کی جائیگی۔ لیکن ایسی تبدیلی شاذو نادر ہونی چاہئے۔ اور صرف خاص وجوہات سے کی جاوے +

قاعدہ ۱۶۶۔ کوئی شخص ذیلداری کے عہدہ کے قابل نہ ہوگا۔ بجز اس کے کہ وہ اُس ذیل میں نمبردار ہو جس میں ذیلدار مقرر ہونا ہو یا بجز اُس کے کہ وہ ذیل میں مالک زمین یا بحیثیت رعیت قابض ازجانب سرکار ہو اور صاحب کمشنر نے منظور کیا ہو لہ وہ اُس عہدہ کے لئے ایک لائق امیدوار ہے +

کون اشخاص ذیلدار ہوسکتے ہیں +

قاعدہ ۱۶۷۔ (۱) ذیلداران کے تقرر میں کسی حق موروثی کا جو بیان کیا جائے لحاظ نہ کیا جائیگا البتہ علاوہ اور باتوں کے امور ذیل کا لحاظ ہوگا:۔

تقرری کے لئے کن امور کا لحاظ کیا جائے گا +

(الف) ذیل میں کس قدر جائداد امیدوار کے قبضے میں ہے۔

(ب) خدمات سرکاری جو اُس نے خود یا اُس کے خاندان نے کی ہوں

(ج) اُس کا ذاتی رسوخ۔ چال چلن۔ لیاقت اور مقروض نہ ہونا۔

(د) امیدوار بلحاظ قومیت یا بوجہ دیگر کس درجہ تک ذیل کے رہنے والے کاشتکاروں کی جماعت کثیر کے مقدم ہونے کے قابل ہے۔

(۲) بلحاظ امور متذکرہ ضمن (ج) و (د) قاعدہ ضمنی (۱) متنازعین امیدواروں کی لیاقتوں کے عمدہ تصفیہ کے لئے صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اگر اُن کی دانست میں اس طریق پر عمل کرنا مفید ہو تو یہ ہدایت کریں۔ کہ اُن امیدواروں کی نسبت حلقہ کے نمبرداروں سے رائے لی جائے +

(۳) اگر صاحب کلکٹر رائے لینے کی ہدایت کریں تو وہ خود ایسے مقام پر رائے لیں۔ جو اس غرض کے واسطے انہوں نے اُسی ذیل میں مقرر کیا ہو۔ جس کے متعلق تحقیقات درپیش ہے۔ اور جب رائوں کا نتیجہ معلوم ہو جائے۔ تو اُس پر مع اُس رائے کے جو امور مشرح قاعدہ ضمنی

(۱) کی نسبت صاحب کلکٹر نے خود قائم کی ہو غور کی جائیگی +

قاعدہ ۱۶۸ - (اوّل) - ذیلداری کا عہدہ مندرجہ ذیل صورتوں میں خالی ہو گا:-

عہدے کا خالی ہونا اور موقوفی

(الف) وفات

(ب) استعفاء بمنظوری صاحب کلکٹر

(ج) برخاستگی

(دوم) ذیلدار موقوف کیا جائیگا جبکہ

(الف) اُسے ایک سال یا زیادہ عرصہ کی قید کی سزا یا کوئی زیادہ سخت سزا دی جائے -

(ب) اپنی ذیل میں مالک زمین نہ رہے -

(ج) بوجہ بقایا معاملہ زمین اُس کا کھاتہ منتقل ہو جائے یا اُس کی تشخیص جمع منسوخ ہو جاوے -

(د) اُس نے اپنا کھاتہ رہن کر دیا ہو - اور مرتہن کو اُس کا قبضہ دے دیا ہو +

(سوم) ذیلدار کسی ایسی وجہ پر موقوف ہو سکتا ہے - جس کی رو سے کسی محال کے نمبردار کی برخاستگی جائز ہو +

قاعدہ ۱۶۹ - جب کسی ذیلدار کا عہدہ خالی ہو - تو اُس کا جانشین حسب منشاء قاعدہ ۱۶۷ مقرر کیا جائیگا -

تقرری جانشین

مگر واضح رہے - کہ اگر لائق تقرری امیدوار صرف وہ شخص ہو جو نابالغ ہو تو صاحب کلکٹر مجاز ہے - کہ تاوقتیکہ وہ امیدوار سن بلوغ کو پہنچے - عہدہ کو خالی چھوڑ دیوے - یا صاحب فنانشل کمشنر کی پہلے سے منظوری حاصل کر کے اس نابالغ کو اُس خالی عہدہ پر مقرر کر کے انصرام خدمات عہدہ مذکور کے

لئے سربراہ مقرر کر دیوے۔ سربراہ کی تقرری زیر قاعدہ ہذا بشرائط مندرجہ قاعدہ ۱۸۸ لغایت ۱۹۱ کے تابع ہوگی ۔

قاعدہ ۱۷۰ ۔ ذیلدار[1] کے فرائض منصبی یہ ہیں :-

فرائض منصبی ذیلدار

(۱) پولیس اور مجسٹریٹ کو جرائم سنگین کی رپورٹ کرنا۔ اور اُس کی ذیل میں جو لوگ بدمعاش مشہور ہوں اُن کی موجودگی کی اطلاع دینا۔ اور تحقیقات و انسداد جرائم و گرفتاری مجرمان میں مدد دینا۔

(۲) اس امر کی خبر رکھنا کہ ذیل کے نمبرداران ۔ اعلٰے نمبرداران اور پٹواریان اپنے فرائض منصبی کو بخوبی انجام دیتے ہیں۔ بشرطیکہ سوائے ہدایت افسر مجاز کے ذیلدار کو بذات خود اُن کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں دست اندازی نہ کرنی چاہیئے ۔

(۳) پیمائش گرد آوری۔ تیاری امسلہ و تشخیصات جمع و دیگر انتظام مال کے صیغوں میں ذیل کے اندر ایسی مدد دینا جو صاحب کلکٹر کو مطلوب ہو ۔

(۴) عمارات سرکاری و سڑکیں اور نشانات حد جو اُس کی ذیل میں واقعہ ہیں اُن کی ضروری مرمت کی بابت رپورٹ کرنا ۔

(۵) اپنی ذیل کے محالات میں جملہ احکام سرکاری کو مشتہر کرنا جو اس غرض کے واسطے اس کے پاس بھیجے جاویں۔ اور اُن جملہ احکام کی تعمیل کرنا کہ جن کی تعمیل اُس کو بذات خود کرنی چاہیئے ۔

(۶) اپنے رسوخ کے ذریعہ سے ذیل کے اندر جملہ احکام سرکاری کی تعمیل کرانا اور جو مقدمات قانونی عدالتوں میں دائر ہوں اُن میں سوائے حکم حاکم مجاز کے مداخلت سے محترز رہنا ۔

(۷) افسران سرکاری کو اُن کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں مدد دینا

[1] دیکھو سرکلر ۲۹ فقرہ ۱۰ ۔

اور اگر کسی امر کی اطلاع اُن کو مطلوب ہو تو اُس کا بہم پہنچانا۔ اور جب وہ اُس کی ذیل کا ملاحظہ کریں۔ تو اُن کی خدمت میں حاضر ہونا +

قاعدہ ۱۷۱۔ (۱) جب کسی ضلع یا تحصیل یا دیگر رقبہ مقامی میں ذیلدار مقرر ہوں۔ تو اُن کے مواجب کا انتظام مندرجہ ذیل طریق پر ہوگا۔

مواجب ذیلداران

(۲) جہاں معاملہ زمین کے علاوہ حبوب ذیلداری واجب الادا ہوں۔ وہاں آمدنی حبوب مذکور اور جس جگہ ایسے حبوب واجب الوصول نہ ہوں اُس جگہ عہ رفیصدی معاملہ زمین یا کوئی اَور رقم فیصدی معاملہ زمین جو لوکل گورنمنٹ مقرر کرے۔ ایسے مواجب کے لئے مخصوص کی جائیگی +

(۳) جب کسی ضلع یا تحصیل یا دیگر رقبہ مقامی میں ذیلداروں کا درجہ وار انتظام جاری ہو تو ہر دو طریق متذکرہ ضمن ماسبق میں سے کسی طریق کے مطابق جو ذیلداری فنڈ قائم کیا گیا ہو وہ جیسا کہ لوکل گورنمنٹ ہر ایک صورت میں ہدایت کرے۔ کل ضلع یا تحصیل یا رقبہ مقامی کا ایک فنڈ تصور ہوگا +

(۴) جہاں درجہ وار انتظام جاری نہ ہو وہاں ذیلدار آمدنی حبوب واجب الوصول لیگا۔ یا ایسی رقم فیصدی لیگا۔ جو قاعدہ ہٰذا کے ضمن (۲) کے مطابق بابت کل رقم معاملہ زمین کے مقرر کی جائے جو اس حلقہ میں جس کا وہ ذیلدار ہے واقع ہو مشخص ہے +

(۵) جب قاعدہ ہٰذا کے ضمن (۲) کے مطابق کسی مقامی رقبہ میں ذیلداروں کو معاملہ زمین میں سے کوئی فیصدی رقم دینے کا انتظام حلقہ وار یا درجہ وار ہو تو جس شخص کو مقامی رقبہ مذکور میں کسی زمین کا

معاملہ واگزار یا تفویض ہو چکا ہو یا جس نے معاملہ کا انقطاع کرالیا ہو یا جس نے معاملہ کی بجائے بالمقطع رقم ادا کردی ہو وہ شخص بجز اس کے کہ لوکل گورنمنٹ کسی خاص صورت میں اور نہج پر ہدایت کرے جسقدر معاملہ زمین مذکور پر مشخص ہو یا جس قدر واگزاری یا تفویض یا انقطاع معاملہ یا ادائگی بالمقطع نہ ہونے کی صورت میں ایسی زمین پر مشخص ہوتا اُس قدر معاملہ پر متذکرہ صدر رقم فیصدی کے حتے الامکان قریب قریب شرح جو ½ ۱ فیصدی سے کسی صورت میں زائد نہ ہوگی مواجب ذیلداران کے لئے ادا کریگا۔ جس صورت میں کسی ایسے شخص کی جانب سے کوئی ریونیو افسر ایسی اراضی کی بابت معاملہ جمع کرتا ہو۔ تو ریونیو افسر مذکور مجاز ہوگا۔ کہ جس قدر رقم ایسے شخص کو واجب الادا ہو۔ اُس میں سے رقم فیصدی متذکرہ صدر وضع کرلے +

تنبیہ ہر ایک ضلع میں جدید بندوبست تک وہ اشخاص جن کو معاملہ تفویض ہؤا ہو۔ حسب دستور موجودہ ادائے مواجب ذیلداروں و انعامداروں کی ذمہ داری سے معاف رہینگے (چھٹی پنجاب گورنمنٹ نمبر ۸۹ مورخہ ۱۳۔ جون ۱۸۹۹ء)

(۶) جو جبوب یا رقم فیصدی یا درجہ دار انعام کسی ذیلدار کو بطور مواجب ملتا ہو وہ ذیلدار کو ایسے محال واقعہ ذیل کے معاملہ زمین میں سے جو صاحب کلکٹر اس غرض کے لئے نامزد کریں تفویض کیا جائیگا +

انعام داران

قاعدہ ۴۲ ۱۔ مندرجہ ذیل قواعد بابت انعام داران اضلاع حصار، کرنال، انبالہ و

فہرست اضلاع جن سے قواعد انعام داران متعلق ہیں +

کانگڑہ[1] و ہوشیارپور و جالندھر و لودہانہ و فیروزپور[2] علاوہ تحصیل فاضلکا و ملتان[3] و جھنگ و منٹگمری و لاہور و امرتسر و گورداسپور[4] و گجرات[5] و گوجرانوالہ[6] و شاہپور و جہلم و راولپنڈی و ہزارہ[8] و پشاور و ڈیرہ غازیخان میں نافذ ہیں اور اس دیگر ضلع میں بھی نافذ ہونگے جن کے متعلق لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار ان کا اختلاف بعدازیں کریگے

تقرری وغیرہ انعام داران

قاعدہ ۳ ۱۷- (۱) بہ تبعیت اُن شرائط اور قیود کے جو گورنمنٹ نے بروقت عطا کرنے انعام کے صراحتاً قرار دئے ہوں۔ انعام دار کے عہدہ پر تقرر کرنا اور اُس کے عہدہ کا خالی ہونا اور خالی عہدوں کا پُر کرنا جہاں تک ہوسکے ان قواعد کے منشاء کے مطابق ہوگا۔ جو ذیلداروں کے متعلق ہیں +

(۲) جس ذیل یا علاقہ یا دیگر حلقہ کے لئے انعام مقرر ہوا ہو۔ وہاں کے نمبرداروں کی رائے بغرض تصفیہ لیاقت امیدواران بالمقابل نہیں لی جائیگی۔ مگر یہ قاعدہ اِس امر کا مانع نہ ہوگا کہ صاحب کلکٹر مناسب سمجھ کر حاضرین سے ہاتھ اٹھوا کر یہ دریافت کریں۔ کہ دو امیدواروں میں سے کس کا مقامی رسوخ زیادہ ہے +

[1] ضلع کانگڑہ میں بذریعہ اشتہار نمبری ۱۳۰ مورخہ ۱۸- جولائی ۱۸۹۲ء ان انعاموں سے متعلق کئے گئے جو پڑاؤں کی رسد کے واسطے منظور شدہ ہیں +

[2] بذریعہ اشتہار نمبری ۱۸۲ مورخہ ۲۲- جولائی ۱۸۸۹ء ضلع فیروزپور کے ایک حصہ سے متعلق قرار دئے گئے

[3] بذریعہ اشتہار نمبری ۲۰۵ مورخہ ۲۵- اگست ۱۸۸۹ء ضلع جھنگ و ملتان سے متعلق قرار دئے گئے +

[4] بذریعہ اشتہار نمبری ۱۳۹ مورخہ ۳- اگست ۱۸۹۲ء ضلع گورداسپور سے متعلق کئے گئے +

[5] بذریعہ اشتہار نمبری ۷۹ مورخہ ۲۸ مارچ ۱۸۹۳ء ضلع گجرات سے متعلق کئے گئے +

[6] بذریعہ اشتہار نمبری ۳۲ مورخہ ۱۵ فروری ۱۸۹۵ء ضلع گوجرانوالہ سے متعلق کئے گئے +

[8] خاص اضلاع میں خاص قواعد نسبت انعام کے ہیں (مثلاً برائے ہزارہ۔ ڈیرہ اسمٰعیلخان دیکھو سرکلر نمبر ۹۳ فقرہ ۲)

قاعدہ ۱۷۴- انعام دار پر لازم ہوگا۔ کہ ایسی خدمات انجام دیوے۔ اور انتظام ضلع میں ایسی مدد دیوے۔ جو اُن احکام گورنمنٹ کے بموجب اُس سے مطلوب ہیں۔ جن کے رو سے انعام مذکور پہلے عطا ہوا تھا۔ اور صاحب کلکٹر مجاز ہونگے۔ کہ اُس کو منجملہ فرائض ذیلداروں کے کوئی فرض سرانجام کرنے کا حکم دیویں۔ انعام دار کو اُس کے مواجب بطور انعام ادا کئے جائینگے۔ اور یہ انعام اُس کو کسی ایسے محال کے معاملہ زمین میں سے تفویض ہوگا۔ جو صاحب کلکٹر اِس غرض کے لئے اُس علاقہ یا ذیل کے اندر نامزد کریں۔ جس میں انعام دار مذکور مامور ہو۔ اور جس شخص کو معاملہ زمین واگزار یا تفویض ہو چکا ہو۔ یا جس نے معاملہ کا انقطاع کرالیا ہو یا جس نے معاملہ کی بجائے بالمقطع رقم ادا کر دی ہو وہ شخص بجز ایسی صورت کے کہ لوکل گورنمنٹ اور نہج پر ہدایت کرے۔ مواجب انعام داروں کے لئے اُسی طرح پر رقم ادا کریگا جسطرح سے ذیلداروں کے لئے زیر قاعدہ ۱۷۱ ضمن (۵) ادا کرتا ہے ۔

خدمات و مواجب انعام داران

نمبرداران

قاعدہ ۱۷۵- (۱) ہر ایک محال میں نمبرداران بہ تعداد کافی مقرر کئے جائینگے۔ اور یہ تعداد جب ایک دفعہ مقرر ہو جائے تو اُس میں کوئی ایزادی سوائے حکم صاحب کمشنر اور کوئی تخفیف سوائے حکم صاحب فنانشل کمشنر نہیں کی جائیگی[1] ۔

تعداد نمبرداران

(۲) اگر کوئی محال یا اُس کا کوئی بڑا حصہ ملکیت سرکار ہو تو نمبردار رعیت میں سے مقرر کیا جائیگا اور دوسرے محالات میں نمبردار منجملہ مالکان زمین مقرر کیا جائیگا ۔

(۳) جس محال غیر مزروعہ یا جنگل ملکیت سرکار کا معاملہ پیداوار پٹہ پر دیا گیا ہو

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۱۵ فقرہ ۵ ۔

اُس محال کا نمبردار تا میعاد پٹہ پٹہ دار ہوگا +

(۴) ضلع کانگڑہ میں اس قاعدہ کی اغراض کے لئے محال سے مراد ایک موضع یا پٹہ یا کوٹھی یا کوئی دیگر سرکاری تسلیم شدہ حصہ واحد مالگذاری ہوگا جیسے صاحب کلکٹر بپابندی احکام صاحب کمشنر مقرر کرے -

قاعدہ ۱۷۶ - (۱) عہدہ نمبرداری پر جو تقررات[1] اول ہی اول کئے جائیں - اُن میں علاوہ اور باتوں کے مندرجہ ذیل امورات کا لحاظ کیا جائے گا -

امورات جن کا تقرری اول کے وقت لحاظ کیا جائے -

(الف) دعاوی حق موروثی -

(ب) مقدار جائداد جو محال میں امیدوار کے قبضہ میں ہے +

(ج) خدمات سرکار جو اُس نے خود یا اُس کے خاندان نے کی ہوں -

(د) اُس کا ذاتی رسوخ - چال چلن - لیاقت اور مقروض ہونا -

قاعدہ ۱۷۷ - (۱) عہدہ نمبرداری مندرجہ ذیل صورتوں میں خالی ہوگا -

عہدہ کا خالی ہونا اور موتوفی

(الف) وفات

(ب) استعفاء بمنظوری صاحب کلکٹر -

(ج) برخاستگی -

(۲) نمبردار موقوف کیا جائیگا -

(ا) جبکہ اُس کی نسبت سزائے میعادی ایکسال یا زیادہ یا اس سے زیادہ سخت سزا کا حکم صادر ہو - یا

(ب) جو محال کلھم یا اُس کا بڑا حصہ ملکیت سرکار ہو اُس میں اُس کا وہ تعلق معدوم ہو جائے کہ جس کے ذریعے اس کی تقرری ہوئی - یا

(ج) کسی اور محال میں وہ مالک زمین ہو اور اُس محال یا حصہ محال میں

[1] بابت سند نمبرداران دیکھو سرکلر ۲۶ فقرہ ۲ +

مالک نہ رہے جس میں نمبرداری کا عہدہ رکھتا ہے[1] - یا

(د) اُس نے اپنا کھاتہ ملکیت رہن کرکے قبضہ مرتہن کو دیدیا ہو - لیکن خاص صورتوں میں صاحب کلکٹر صاحب کمشنر کی منظوری سے اُس کو اُن حالات میں بھی عہدہ پر قائم رکھ سکتا ہے - اگر وہ اُس رقم معاملہ کی ادائیگی کے واسطے جس کی وصولی کا وہ ذمہ وار ہے - اور اپنے فرایض منصبی کو درست طور پر انجام دینے کے لئے کافی ضمانات داخل کرسکے - یا

(ہ) اُس کا کھاتہ ملکیت زیر دفعہ ۱۷ - ایکٹ معاملہ زمین منتقل ہوگیا ہو - یا اُس کی تشخیص زیر دفعہ ۳۷ - ایکٹ مذکور منسوخ ہوگئی ہو ٭

(۳) نمبردار موقوف ہوسکتا ہے - جب کہ

(الف) اُن فوجداری کارروائیوں سے جو اُس کے خلاف ہوئی ہوں یہ ظاہر ہو کہ وہ اس لائق نہیں کہ اس کے عہدہ کے فرائض منصبی آئندہ اس کے سپرد رہیں - یا

(ب) - وہ قرضہ سے سخت زیر بار ہوگیا ہو[2] - یا اگرچہ اُسکے کھاتہ ملکیت پر کوئی بار نہ ہو - لیکن وہ اس قدر قلیل المقدار ہو کہ صاحب کلکٹر کی رائے میں نمبردار مذکور عہدہ نمبرداری کی ذمہ واریوں کے لئے ناقابل ہو -

(ج) - ضعیف العمری یا عارضہ جسمانی یا دماغی کے سبب یا محال سے غیر حاضر رہنے کے باعث اپنے فرائض منصبی کے انجام دینے کے قابل نہ رہا ہو - یا

(د) - اپنے فرائض منصبی کے انجام دینے میں غفلت کرتا ہو - یا اور طرح پر نالائق ثابت ہو[3] - یا

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۴۲ فقرہ ۱۸ جو بروے پرچہ ترمیم نمبر ۸ قائم ہوا -

[2،3] دیکھو سرکلر نمبر ۴۲ فقرہ ۱۸ جو بروے پرچہ ترمیم نمبر ۸ قائم ہوا -

(۲) محال یا جزو محال جس میں وہ عہدہ نمبرداری رکھتا ہے- یا اُس کا اپنا کھاتہ ملکیت بابت بقایا معاملہ زمین یا بحکم عدالت قرق ہو گیا ہو-یا

قاعدہ ۱۷۸-جس محال کا بڑا حصہ یا کل ملکیت سرکار ہو-اُس میں نمبردار کا جانشین بلالحاظ حق موروثی مقرر کیا جائیگا-مگر دیگر امور مندرجہ قاعدہ ۱۷۶ کا لحاظ کیا جائیگا +

امورات جن کا تقرری جانشین کے وقت لحاظ رکھا جائے- (الف) محالات سرکاری ہیں-

قاعدہ ۱۷۹-(۱) دیگر محالات میں سب سے قریبی وارث جو بموجب قاعدہ تحق وراثت پسر کلاں اُسکے مستحق ہو مقرر کیا جائیگا بشرطیکہ عہدہ مذکور کی تقرری کے متعلق کوئی خاص رواج صاف طور پر ثابت نہ کیا جاوے-اِلّا ہر صورت میں مندرجہ ذیل احکام کی پابندی لازم ہوگی-

امورات جن کا تقرری جانشین کے وقت لحاظ رکھا جائے-(ب) بصورت دیگر محالات-

(الف) کسی رشتہ دار قریبی کا صرف وارث ہونیکی وجہ پر خیال نہ کیا جائیگا جب تک کہ دعویدار سابق عہدہ دار کے پردادا کی اولاد سلسلہ ذکور میں سے نہ ہو +

(ب) جب کوئی نمبردار کسی سنگین جرم یا ناقابلیت کی وجہ سے موقوف ہو گیا ہو تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اُس کے وارثان میں سے کسی شخص کو مقرر کرنے سے انکار کریں جسکی قابلیت پر ایسے جرم یا ناقابلیت کا اثر پہنچتا ہو یا جس کی نسبت اس امر کے باور کرنے کی معقول وجہ ہو-کہ وہ ایک ناواجب حد تک موقوف شدہ نمبردار کے دباؤ میں ہے-لیکن اگر ایسے موقوف شدہ نمبردار کا وارث اُس کی جانشینی کے قابل تصور کیا جاوے تو چونکہ اُس کو وراثتاً پہنچیگی-اُس کا ایسا لحاظ ہوگا-گویا کہ وہ اُس کو وراثتاً پہلے ہی مل چکی ہے +

(ج) صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ اُس شخص کو جو وارث بننے کا دعویٰ کرے کسی ایسی وجہ پر مقرر کرنے سے انکار کرے جس پر اُس کا عہدہ نمبرداری سے موقوف کرنا ضروری یا مناسب ہو

(۱) عام طور پر کوئی صورت عہدہ ہذا کے قابل متصور نہیں ہو سکتی - لیکن جس حال میں کسی عہدہ نمبرداری کا تقرر ہونے والا ہو اور اگر وہ اُس کی واحد مالک ہو یا دیگر صورتوں میں بلحاظ خاص وجوہات مقرر کیجا سکتی ہے +

(۲) جس صورت میں کوئی وارث مقرر نہ ہو تو خالی عہدہ پر تقرر اُس طریق کے مطابق اور اُن امور کے لحاظ سے کیا جائیگا - جو قاعدہ ۱۷۶ میں مندرج ہیں +

(۳) جو تقررات قاعدہ ہذا اور قواعد ۱۷۵ و ۱۷۸ کی رو سے کئے جائیں اُن میں انتخاب سے ہرگز داد نہیں لیجائیگی +

قاعدہ ۱۷۹ - الف اُن دیہات کے نمبرداران کی صورت میں جو جاگیرہائے ڈاڈا سیبا و گلیرو نادون و لمبا گراؤں ضلع کانگڑہ میں واقع ہیں - قواعد ۱۷۵* و ۱۷۶ و ۱۷۷ و ۱۷۹ کے مندرجہ ذیل ایزادیوں اور تبدیلیوں کے پابند ہونگے +

*قواعد زیر ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مطبوعہ ۱۸۹۳ء

قاعدہ ۱۷۵ میں مندرجہ ذیل ایزادی کرو -

اس قاعدہ کی غرض کے لئے لفظ محال سے تپہ یا دیگر ایسے رقبہ کی مراد ہوگی جو صاحب کلکٹر بپابندی احکام صاحب کمشنر مقرر کریں +

قاعدہ ۱۷۶ کی ضمن (الف) کی جگہ مندرجہ ذیل ضمن ثبت کرو -

(الف) جاگیرداروں کی سفارش

قاعدہ ۱۷۷ کی ضمن (۳) میں مندرجہ ذیل ایزادی کرو -

(و) اُس سے جاگیردار ناراض ہو -

قاعدہ ۱۷۹ کی ضمن ہائے (۱) و (۲) کی جگہ مندرجہ ذیل عبارت ثبت کرو -

عہدہ نمبردار کا جانشین اُن امور کے لحاظ سے منتخب کیا جائیگا - جن

کا ذکر قاعدہ ۱۷۶ میں (جیسا کہ وہ قاعدہ ہذا سے ترمیم کیا گیا ہے) کیا گیا ہے۔

قاعدہ ۱۸۰- (۱) جب کوئی عہدہ بباعث ایسی کارروائی کے خالی ہو جو بنا بر وصولی بقایا معاملہ زمین زیر دفعات ۷۱ یا ۷۲ یا ۷۳- ایکٹ معاملہ زمین کی جائے

تقرری منتقل الیہ و مستاجر پر عہدہ نمبرداری

تو جائز ہے کہ منتقل الیہ یا کارندہ یا مستاجر جو بروے کارروائی مذکور اس زمین کا قبضہ حاصل کرے۔ جس کی بابت بقایا واجب الوصول ہو باختیار صاحب کلکٹر خالی عہدہ پر مقرر کیا جاوے۔

(۲) جب کسی نمبردار نے جو بحیثیت مالک زمین کسی محال یا حصہ محال کے جسکا وہ نمبردار ہے۔ نصف سے زیادہ معاملہ زمین کا بذات خود ذمہ وار ہو۔ اپنے کھاتہ ملکیت کو رہن کر کے قبضہ مرتہن کو دے دیا ہو اور اس وجہ سے نمبرداری کا عہدہ خالی ہو گیا ہو تو مرتہن خالی عہدہ پر حسب اقتضا ہے رائے صاحب کلکٹر مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(۳) بعد اختتام میعاد کسی ایسے انتقال یا مستاجری یا قرقی کے جس کا حوالہ ضمن (۱) میں دیا گیا ہے۔ یا انفکاک کسی ایسے رہن کے جسکا حوالہ ضمن (۲) میں دیا گیا ہے وہ شخص جو قاعدہ ہذا کے روسے نمبردار مقرر کیا گیا ہو آئندہ نمبردار نہ رہیگا۔ اور جدید نمبردار بلحاظ امور مندرجہ قاعدہ ۱۷۶ مقرر کیا جائیگا۔

قاعدہ ۱۸۱- اُن فرائض کے علاوہ جو کسی غرض کے واسطے قانوناً نمبرداروں کے ذمہ عائد کئے گئے ہوں نمبردار پر فرض ہو گا۔ کہ

لوازم خدمت نمبرداران

(۱) کل معاملہ زمین اور جملہ رقوم جو بطور معاملہ زمین اس محال یا حصہ محال سے واجب الوصول ہوں کہ جس میں وہ نمبردار ہے۔ تاریخ مقررہ پر تحصیل کر کر اُسی مقام اور وقت پر جو اس بارے میں مقرر ہو روینیو افسریا

مفوض الیہ کو جسے گورنمنٹ نے اس کے وصول کرنے کا اختیار دیا ہو ادا کرے +

(۲) لگان اور دیگر آمدنی زمین شاملات کی تحصیل کرے۔ اور اُس کا حساب اُن اشخاص کو سمجھا دے جو اُس کے مستحق ہوں +

(۳) جو روپیہ اس کو وصول ہو اُس کی رسید مالکان زمین اور رعیت کی کتابوں میں لکھ دے +

(۴) مشترک اخراجات محال ادا کرے اور اُن کا حساب جو اُس سے حسب ضابطہ مطلوب ہو دیوے +

(۵) کسی مفوض الیہ معاملہ زمین یا پنشن خوار سرکاری یا شندہ محال کی وفات یا کسی ایسے شخص کی غیر حاضری زاید از ایک سال کی نسبت تحصیلدار کو رپورٹ کرے[1] +

(۶) بنہ شکنی سڑکوں یا زمین افتادہ سرکاری کی رپورٹ اور نقصان یا تصرف مکانات نزول واقع حدود محال کی رپورٹ تحصیلدار کو کرے +

(۷) اگر مکانات سرکاری کو جو اُس کے سپرد ہوں کوئی نقصان پہنچے تو اُس کی رپورٹ کرے +

(۸) حتے المقدور اُن احکام کی تعمیل کرے۔ جو صاحب کلکٹر کی طرف سے بدریافت حالات یا بطلب مدد درباب بہمرسانی (باخذ قیمت) رسد یا باربرداری برائے فوج یا افسران سرکاری (جو اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کرتے ہوں) اُس کے پاس پہنچیں +

(۹) جب کام گرداوری تحریر انتقالات۔ پیمائش۔ نیاری امسلہ حقیت یا اور مال کا کام اُس کے محال کی حدود کے اندر کیا جاوے۔ تو ایسے ہر موقع پر اس طرح پر مدد دے۔ جیسے کہ صاحب کلکٹر وقتاً فوقتاً اس بارہ میں ہدایت کریں +

[1] دیکھو قاعدہ ۳۰۴ جو سرکلر نمبر ۳ کے نقرہ ۱۰ کے ساتھ شائع ہوئے +

(۱۰) جو حکام اُس کے محال میں اختیار رکھتے ہیں اُن سب کے سمنوں کی تعمیل کرے اور تمام افسران سرکاری کو ان کے متعلقہ سرکاری کاموں کی انجام دہی میں مدد دے اور افسران مذکور کو جو مقامی حالات دریافت طلب ہوں۔ اُن کی اطلاع حتے المقدور بہم پہنچاوے۔ اور جس محال یا حصہ محال کا وہ نمبردار ہے اُس کے مالکان زمین و رعیت اور باشندوں کی طرف سے عموماً ان امور میں کارکن رہے کہ جن میں اُن کو سرکار کے ساتھ تعلقات رہیں +

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی امر مندرجہ ضمن ۱ لغایت ۴ قاعدہ ہذا ضلع کانگڑہ میں کلو کے حصہ ضلع کے کسی پتی کے نمبردار پر اطلاق پذیر نہ ہوگا +

قاعدہ ۱۸۲ - جس محال یا حصہ محال میں سرکار زیادہ تر کل کی مالک ہو۔ وہاں کے نمبردار کا مواجب جو ب عہدہ داران دیہی کا یا اُس آمدنی کا جو سرکار کو محال سے ہوتی ہو۔ ایسا حصہ ہوگا جو صاحب فنانشل کمشنر منظور کریں +

مواجب نمبرداران

(۲) دیگر محالوں میں نمبردار کا مواجب وہی ہوگا جو بروقت آخری تشخیص معاملہ زمین محال کے مقرر ہوا ہو +

(۳) کسی ایسی صورت میں جس کی بابت ضمن (۱) و (۲) میں ہدایت نہ ہو نمبردار کو جیوب افسران دیہی کا وہ حصہ ملیگا جو برابر پانچ فیصدی اس معاملہ زمین متعلقہ محال یا حصہ محال کے ہو جو بحیثیت نمبرداری اس محال سے تحصیل کرتا ہے[۱] +

اعلےٰ نمبرداران

قاعدہ ۱۸۳ - جس محال میں اعلےٰ نمبردار کا تقرر سرکار نے منظور فرمالیا ہو وہاں جہاں تک ہوسکے اعلےٰ نمبرداروں کے عہدہ پر تقررات اسی طور پر کئے جائینگے۔ اور یہ عہدہ اُسی طرح پر

تقرری بعہدہ اعلےٰ نمبرداران

[۱] جو نمبرداران ... وصول کرتے ہیں۔ اُن کو ... [illegible]
قاعدہ ۱۸۱ ... معاملہ زمین سے مواجب نمبرداران ... [illegible]

خالی ہوگا۔ اور یہ خالی عہدے اسی طرح پر پُر کئے جائینگے۔ جیسے کہ قواعد متعلقہ نمبرداران میں ہدایت کی گئی ہے اِلّا شرط یہ ہے :۔

(الف) اعلےٰ نمبردار منجملہ نمبرداران محال مقرر کیا جائیگا۔ اور

(ب) اُن عہدوں پر تقررات کرنے میں کسی دعوے حق موروثی کا لحاظ بہ نسبت عہدۂ اعلےٰ نمبردار نہ کیا جائیگا +

قاعدہ ۱۸۴۔(۱) جن محالوں میں کوئی اعلےٰ نمبردار مقرر ہو چکا ہو

لوازم خدمت اعلےٰ نمبرداران

وہاں اُس افسر کو جو کوئی حکم جاری کرے اختیار ہوگا کہ حکم مذکور اعلےٰ نمبردار کے نام بھیجے۔ یا کسی نمبردار کے نام جو بلحاظ اپنے عہدہ کے اُس کی تعمیل کا ذمہ دار ہے +

(۲) اُن لوازم خدمت کے علاوہ جو بحیثیت نمبردار اعلےٰ نمبردار کے ذمہ ہیں اعلےٰ نمبردار دیگر نمبرداران محال کے لوازم خدمت کے انصرام کا بھی ذمہ دار ہوگا +

(۳) ضمن (۱) و (۲) میں ایسا کوئی امر نہیں جو امور مصرحۂ ضمن (۱) لغایت (۴) قاعدہ ۱۸۱ کے متعلق سمجھا جائے +

قاعدہ ۱۸۵۔ محال کے اعلےٰ نمبرداران کا مواجب حسب

مواجب اعلےٰ نمبرداران

ذیل ہوگا۔

(۱) وہ مواجب جو بروقت آخری تشخیص معاملہ زمین محال کے اُس عہدہ کے لئے مقرر ہوا ہو +

(۲) اگر کوئی خاص حکم اس بارے میں نہ ہو تو جب عہدہ داران دیہی کا وہ حصہ جو اس معاملہ زمین کے ایک فیصدی کے برابر ہو جو محال سے تحصیل ہوتا ہو +

(۳) یہ مواجب نمبرداران دیہ کی معرفت تحصیل ہو کر اعلےٰ نمبردار

کو دیا جائیگا[1] +

قواعد جو ذیلداران انعامداران نمبرداران و اعلیٰ نمبرداران سے متعلق ہیں +

قاعدہ ۱۸۶۔ (۱) جب کوئی ذیلدار و انعام دار۔ نمبر دار یا اعلیٰ نمبردار

سزا | اُن لوازم خدمت کی خلاف ورزی یا اُن میں غفلت کرے۔ جو قواعد ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کی رُو سے اس پر عائد ہوں۔ تو صاحب کلکٹر مجاز ہوگا۔ کہ بذریعہ حکم یہ ہدایت کرے۔ کہ

(الف) اُس کے عہدہ کا مواجب کسی ایسے عرصہ کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو غیر مودے رکھا جائے یا ضبط سرکار کیا جائے +

(ب) وہ کسی ایسے عرصے کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو معطل کیا جائے +

(۲) معطلی کی صورت میں صاحب کلکٹر کوئی قائم مقام مقرر کریں یا نہ کریں۔ جیسا کہ حالات مقدمہ کی رو سے وہ ضروری سمجھیں +

قاعدہ ۱۸۷۔ (۱) جبکہ کوئی مالک اپنے محال مملوکہ میں سکونت

تقرری عوض خدمت | نہ رکھتا ہو تو وہ فرائض نمبرداری کی انجام دہی کے لئے محال کے باشندگان میں سے کسی ایک کو صاحب کلکٹر کی منظوری کے واسطے عوض خدمت نامزد کرسکتا ہے۔ لیکن اگر مالک مذکور کسی لائق شخص کو نامزد نہ کرسکے۔ تو صاحب کلکٹر کا اختیار ہوگا۔ کہ محال کے رہنے والی رعیت میں سے کسی شخص کو عوض خدمت مقرر کرے +

(۲) جبکہ کسی ایسے محال کا نمبردار جس کے ایک سے زیادہ مالک ہوں محال میں سکونت نہ رکھتا ہو۔ لیکن بذات خود یا بطور قائم مقام اُن

---

[1] اس امر کے لئے کہ مواجب اعلےٰ نمبرداران پر التواء یا مجرائے معاملہ زمین کی وجہ سے کیا تاثیر پہنچتی ہے۔ دیکھو سرکلر نمبر ۱۳ نقشہ ب +

مالکان کے جو محال میں سکونت نہ رکھتے ہوں۔ نصف سے زیادہ معاملہ محال کا ذمہ وار ہو تو ایسے نمبردار کی بجائے محال کے رہنے والے مالکان یا رعیت میں سے کوئی شخص عوض خدمت مقرر ہو سکتا ہے۔ ایسے تقرر میں صاحب کلکٹر کو لازم ہوگا۔ کہ نمبردار مذکور کے ساتھ صلاح و مشورہ کرلے +

قاعدہ ۱۸۸ ۔ جب کوئی ذیلدار۔ انعامدار۔ اعلےٰ نمبردار۔ یا نمبردار بسبب

حیثیت عوض خدمت

ضعیف العمری یا کمزوری جسمانی کے یا اپنے حلقہ یا گاؤں سے بہ باعث غیر حاضری کے جو باجازت صاحب کلکٹر عمل میں آتی ہو۔ اور ایک سال سے زیادہ عرصہ تک نہ ہو۔ یا کوئی نمبردار بسبب نابالغی یا کسی اور وجہ معقول کے اپنے عہدہ کے لوازم خدمت بذات خود انجام دینے کے قابل نہ ہو۔ تو ایسی صورتوں میں لوازم خدمت کے انجام دینے کے لئے عوض خدمت مقرر کیا جاسکتا ہے جبکہ کوئی ذیلدار نابالغ ہو تو اُس صورت میں بھی حسب احکام مندرجہ قاعدہ ۱۶۹۔ خاص حالات میں جن کی تصریح دفعہ مذکور میں کی گئی ہے۔ لوازم ذیلداری کے ادا کرنے کے لئے عوض خدمت مقرر ہو سکتا ہے۔ وہ شخص جو قاعدہ ہذا یا قاعدہ ماسبق یا قاعدہ ۱۶۹ کے مطابق عوض خدمت مقرر ہو۔ ذیلدار یا انعامدار یا عہدہ دار وہی جیسی کہ صورت ہو تصور کیا جائیگا۔ اور مثل اس شخص کے جسکی جگہ وہ مقرر کیا جاوے۔ ایسا ہی عہدہ دار متصور ہوگا۔ اور صاحب کلکٹر وقتاً فوقتاً ہر ایسی صورت میں ہدایت کرسکینگے۔ کہ آیا عہدہ مذکور کے فرائض اصلی عہدہ دار بجا لاوے۔ یا عوض خدمت یا ہر دو بالاتفاق بجالاویں +

قاعدہ ۱۸۹ ۔ (۱) جب کوئی شخص جس کا عوض خدمت مقرر

عوض خدمت کے عہدہ کا ساقط ہونا

کیا گیا تھا عہدہ خالی کرے تو عوض خدمت کا دخل اس عہدہ پر ساقط ہو جائیگا +

(۲) سوائے اس صورت کے جس کی بابت ضمن (۱) میں ہدایت دی گئی ہے۔ حکم تقرری عوض خدمت نافذ رہے گا۔ تاوقتیکہ وہ منسوخ کیا جاوے۔ یا عوض خدمت مذکور وفات پائے یا موقوف کیا جائے یا مستعفی ہو جائے +

قاعدہ ۱۹۰ - (۱) صورت متذکرہ دفعہ ۱۵۷ (۲) میں صاحب کلکٹر نابالغ نمبردار کی بجائے کسی ایسے مالک زمین یا رعیت کو عوض خدمت منتخب کرے گا۔ جو گاؤں میں سکونت رکھتا ہو + متعلق تقرر عوض خدمت وغیرہ

(۲) صاحب کلکٹر دیگر تقررات عوض خدمت میں جو حسب دفعہ ۱۸۸ عمل میں آئیں مشورہ اصلی عہدہ دار سے کرینگے۔ اگر وہ اس بارے میں اپنی مرضی ظاہر کر سکتا ہو۔ ضمن ہذا کے مطابق ہر مالک زمین جو محال یا حلقہ میں۔ (جیسی کہ صورت ہو) سکونت رکھتا ہو یا اُن صورتوں میں جن کا ذکر دفعہ ۱۷۵ (۲) میں ہؤا ہے ہر ایسی رعیت جو گاؤں میں آباد ہو۔ عوض خدمت مقرر ہونے کے لائق ہو گی +

(۳) قاعدہ ہذا کے مطابق امیدوار عہدہ عوض خدمت کی قابلیت کے جانچنے کے لئے اُس جائداد کا جو بطور ورثہ اُس کو اُس شخص سے حاصل ہو گی۔ جس کی جگہ اُس کی تقرری کی تجویز ہے۔ اس طرح پر لحاظ کیا جائیگا۔ کہ گویا پہلے سے ہی اُس کو جائداد ورثہ میں پہنچ چکی ہے +

(۴) صاحب کلکٹر عوض خدمت کو ہر وقت خواہ اپنی تحریک پر یا بجز اُس صورت کے کہ عوض خدمت کسی نابالغ نمبردار کی بجائے مقرر ہؤا ہو اُس شخص کی درخواست پر جس کی بجائے وہ کام کرتا ہو کسی ایسی وجہ پر جس کے رو سے اصلی عہدہ دار موقوف ہو سکتا ہو یا کسی دیگر وجہ سے جو صاحب کلکٹر کے نزدیک کافی معلوم ہو

موقوف کر سکتے ہیں +

قاعدہ ۱۹۱ - (۱) کسی خاص وجہ پر جو حکم تقرر عوض خدمت میں

مواجب عوض خدمت درج ہونی چاہئے - اُس شخص کو جس کا عوض خدمت مقرر ہوا ہے - اپنے عہدہ کے مواجب سے کسی ایسے حصہ پانے کی اجازت دی جا سکتی ہے - جو نصف سے زائد نہ ہو +

(۲) درصورت عدم موجودگی کسی ایسے حکم کے عوض خدمت عہدہ کے پورے مواجب کا مستحق ہو گا +

ایسے مواجب عہدہ کا بھی جبکہ معاملہ زمین آگذار کیا گیا ہو

قاعدہ ۱۹۲ - جب کہ کسی محال یا کھاتہ کا معاملہ زمین واگذار کیا گیا ہو - یا جب معاملہ زمین کی بجائے بالمقطع رقم ادا کی گئی ہو یا معاملہ انقطاع ہو چکا ہو - اور محال یا کھاتہ مذکور کے معاملہ زمین میں سے کچھ رقم فیصدی محال یا کھاتہ مذکور کے عہدہ داردیہی کے مواجب کے لئے مقرر ہو - تو رقم فیصدی مذکور اُس شخص سے واجب الوصول ہو گی - جو شخص بصورت نہ ہونے واگزاری یا ادائیگی بالمقطع یا انقطاع معاملہ کے ادائے معاملہ زمین کا ذمہ وار ہوتا +

باب سوم

حد بندی شدہ رقبہ ہائے غیر مزروعہ و جنگل مملوکہ گورنمنٹ محال تصور کئے جائیں

(دفعہ ۲ (ج) ایکٹ معاملہ زمین)

اشتہار نمبری ۸ مورخہ

و حد بندی شدہ

قاعدہ ۱۹۳ - زمین غیر مزروعہ و جنگل کی حد بندی کئے ہوئے

زمین غیر مزروعہ و جنگل کی حدبندی کئے ہوئے تمام رقبہ ہائے مملوکہ گورنمنٹ محال قرار دئے گئے	تمام رقبہ ہائے مملوکہ گورنمنٹ حسب مراد ایکٹ معاملہ زمین

۱۸۸۱ء محال قرار دئے گئے ہیں +

باب چہارم

درباب حدبندی محالات و تعمیر نشانات مساحت اندرون محالات

(دفعہ ۱۰۰ - ایکٹ متعلق معاملہ زمین)

قاعدہ ۱۹۴ - دو محالوں کے درمیانی حد کے ہر ایک گوشہ پر اور نیز حد کے اُن دیگر مقامات پر جو کسی محال کی حدبندی سہل طور پر قائم کرنے کے لئے ضروری ہوں - مٹی یا پتھر کی بُرجیاں جو ارتفاع میں تین فٹ سے کم نہ ہوں - تعمیر کی جائینگی + اشتہار نمبری ۸۷ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۱ء

> محال کے حد کے گوشوں پر نشان تعمیر کئے جائیں +

قاعدہ ۱۹۵ - ہر ایک مقام پر جہاں دو سے زیادہ محالوں کی حدود کا اتصال ہو - ایک سہ حدہ حسب نمونہ ذیل تعمیر کیا جائیگا

> سہ حدہ

مصالح - پتھر یا خشت پختہ کی چونہ گچ عمارت جس کے اوپر پکہ چونہ کا پلستر کیا جائیگا +

شکل - سہ حدہ کی مکعب ہوگی جس کا طول و عرض اور ارتفاع تین تین فٹ سے کم نہ ہوگا +

صورت قیام۔ سرحدہ ایک ہموار سطح پر زمین میں ٹھیک طور پر قائم کیا جائیگا۔ اور وہ بقدر نصف زمین کے اوپر اور نصف زمین کے اندر رہوگا +

قاعدہ ۱۹۶- جن محالات کی پیمائش بطریق مربع بندی ہوئی ہو وہاں ایک مربع کے ایک ضلع کے گوشوں پر پتھر یا پختہ عمارت کے نشانات مساحت لگادئے جائینگے۔ اور ہر ایک نشان مقدار میں ۶- انچ طول ۶- انچ عرض اور ۱۸- انچ ارتفاع سے کم نہ ہوگا +

جب محال کی پیمائش بطریق مربع بندی ہوئی ہو تو ایک مربع کے ایک ضلع کے گوشوں پر پتھر یا پختہ عمارت کے نشانات مساحت لگادئے جائیں +

قاعدہ ۱۹۷- جن محالات کی پیمائش بطریق مربع بندی نہ ہوئی ہو اگر وہاں ٹراورس سٹیشن اور برجہائے کمپاس (محکمہ پیمائش ہند کی بنائی ہوئی ہوں تو اُن پر بھی اُسی قسم کے نشانات مساحت لگا دئے جائینگے +

جن محالات کی پیمائش بطریق مربع بندی نہ ہوئی ہو تو برجہائے کمپاس پر نشان مساحت لگادئے جائیں

قاعدہ ۱۹۸- جن مقامات میں دریا یا پہاڑی حدود کے نشانات ہوں یا جہاں زمین پر دریا کی برد برآمد یا طغیانی کا اثر پہنچتا ہو یا اور صورتوں میں کافی وجہ پر صاحب کلکٹر تعمیر نشانات مساحت مصرحۂ قواعد مرقوم الفوق کو بصدور حکم ملتوی رکھ سکتے ہیں +

اختیار کلکٹر نسبت ملتوی رکھنے احکام قواعد مندرجہ بالا +

قاعدہ ۱۹۹- جہاں بروئے قاعدہ اخیری مرقوم الفوق کے کوئی حکم دیا جائے وہاں صاحب کلکٹر کو اختیار رہوگا۔ کہ اور ایسے نشانات مساحت از قسم مصرح

بصورت مندرجۂ قاعدہ سابق خاص احکام کا جاری کرنا۔

سلہ قاعدہ ۲۴۴ کا مقابلہ کرو +

قواعد ۱۹۴ و ۱۹۵ و ۱۹۶ کی تعمیل کی ہدایت کریں جو ایک ایسی بنیاد یا ہدایت قائم کرنے کے لئے ضروری ہوں جن کے ذریعہ سے محال کی حدبندی وقتاً فوقتاً کی جا سکے اور اس کی اندرونی پیمائش کی تجدید صحیح طور پر ہو سکے[1]

باب پنجم

اسلۂ حقیت

(دفعہ ۴۴ ایکٹ متعلق معاملہ زمین)

قاعدہ ۲۰۰ - مندرجہ ذیل قواعد اسلہ حقیت کی تیاری اور ترمیم کے متعلق ہیں جو از روے نوٹیفکیشن مجریہ زیر دفعہ ۳۲ - ایکٹ متعلقہ معاملہ زمین کے کی جائے[2]

حد نفاذ قواعد

قاعدہ ۲۰۱ - سوائے اس صورت کے کہ جہاں صاحب فنانشل کمشنر بذریعہ خاص حکم کے اور طرح پر ہدایت کریں اسلہ حقیت اردو زبان میں لکھی جائینگی +

اسلہ حقیت اردو میں مرتب ہونگی +

قاعدہ ۲۰۲ (۱) کسی محال کی مسل حقیت جہاں تک کہ اُس میں نقشہ جات متذکرہ ضمن الف دفعہ ضمنی ۲ دفعہ ۳۱ - ایکٹ معاملہ زمین شامل ہیں - اسی نمونہ کے مطابق تیار کی جائیگی - جو مسل سالیانہ کے لئے مقرر ہے اور قواعد متعلق تیاری اسلہ سالیانہ

جمعبندی

---

[1] سرکلر نمبر ۲۸ فقرہ ۴۷ و سرکلر نمبر ۵۶ فقرہ ۲۹ کا مقابلہ کرو +

[2] اسلہ حقیت کی تیاری میں طوالت سے درگزر کرنا چاہئے +

اُن نقشجات کی تیاری کے بھی متعلق ہونگے ÷

(۲) جب یہ نقشجات مکمل ہو جائیں۔ تو اُن کی آخری منظوری کے لئے صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر ایک تاریخ مقرر کرینگے۔ اور تاریخ مذکور پر اُن اشخاص کو کہ جنکا ان سے تعلق ہو۔ ایسے مقام پر طلب کرینگے۔ جو محال مذکور کے اندر یا اُس کے بالکل متصل واقع ہو ÷

(۳) تاریخ اور وقت معین پر ریونیو افسر مرقوم الفوق بذریعہ ایسی تحقیقات کے جو اُس کی رائے میں کافی ہو دریافت کرے گا کہ نقشجات حسب ضابطہ اور صحیح طور پر تیار کیئے گئے ہیں۔ اور جب اس بارہ میں اس کو اطمینان ہو جاوے۔ تو وہ اُن نقشہ جات پر دستخط کرے گا اور اُن کے نیچے ایک حکم اس مضمون کا تحریر کرے گا۔ کہ حسب ضابطہ نقشہ جات کی تصدیق ہوگئی ہے ÷

قاعدہ ۳۰۲۔ (الف) واجب العرض میں رواجات کا بیان

واجب العرض

نسبت حقوق و ذمہ واریاں متعلقہ محال کے مسلسل ہوگا واجب العرض اس قدر اختصار کے ساتھ لکھی جائیگی۔ جیسے کہ بلحاظ نوعیت مضمون کے ممکن ہو اور اُس میں دلائل کا اندراج نہ ہوگا بلکہ چاہیئے کہ اس میں صرف انہی رواجوں کا تذکرہ ہو۔ جن کا موجود ہونا دریافت ہوا ہے۔ واجب العرض کے فقرات مسلسل نمبروار ہونگے۔ اور حتی الوسع ہر ایک فقرہ میں علحدہ علحدہ رواج کا ذکر ہوگا ÷

(ب) واجب العرض کے بیانات میں اُن امور کے متعلق اندراجات نہ ہونگے۔ جن کا ضبط بروے قانون ہو چکا ہو اور نہ اُس میں ایسے رواجوں کا اندراج ہوگا۔ جو انصاف و معدلت اور نیک نیتی کے خلاف ہوں یا جن کو کسی حاکم مجاز نے کالعدم قرار دیا ہو۔ بپابندی ان قیود کے واجب العرض میں مندرجہ ذیل امور میں سے جس قدر متعلق محال

ہونگے اُن کی نسبت اندراجات ہونے چاہئیں +

(۱) زمین شاملات اس کی کاشت اور انتظام اور اُس کی آمدنی کا تمتع +

(۲) زمین شاملات پر چرائی کا حق -

(۳) حقوق نسبت تمتع سائر پیداوار -

(۴) رواجات متعلقہ ملبہ کے -

(۵) رواجات نسبت آبپاشی زمین کے -

(۶) رواجات نسبت چکیوں - تالابوں - نہروں یا قدرتی وسائل نکاس پانی کے

(۷) رواجات نسبت بردبرآمد کے[۱] +

(۸) منسوخ ہوچکا ہے -

(۹) حقوق کاشتکاران جملہ اقسام جن کی نسبت قانون میں صریح حکم نہ ہو (مثلاً حقوق نسبت درختان یا کھاد اور حق نصب درختاں) اور ماسوائے لگان کے اُن کی اور ذمہ داریاں جو از روے رواج ہوں -

(۱۰) مواجب جو بروے رواج ملازمان دیہی اُن کو واجب الادا ہوں - اور خدمات جو بروے رواج اُن کے ذمہ عائد ہوں +

(۱۱) حقوق سرکار نسبت ملکیت نزول یا جنگلات یا لادعوے یا غیر مقبوضہ یا متروک یا غیر آباد زمین یا پتھر کی کانیں یا کھنڈرات یا عمارات قدیمہ یا زمین کی خودرو پیداوار - اور دیگر[۲] منفعت زاید متعلقہ زمین واقع حدود محال +

(۱۲) کوئی اور ضروری رواج کا جو مالکان زمین - کاشتکاران

---

[۱] دیکھو سرکلر نمبر ۳۲ فقرہ ۵ +

[۲] دیکھو سرکلر نمبر ۴۰ فقرہ ۳ و ۴ +

یا دیگر اشخاص متعلقہ محال کے حقوق پر مؤثر ہو۔ مگر یہ رواج نسبت وراثت
یا انتقال زمین نہ ہو۔

(ج) جہاں مسل حقیت پہلی دفعہ مرتب ہو رہی ہو اور نسبت موجودگی ایسے رواج مبینہ کے اشخاص متعلقین کا اتفاق نہ ہو وہاں صاحب کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول ایسے تنازعہ کا فیصلہ بموجب طریقہ مندرجہ دفعہ ۱۳۶ - ایکٹ معاملہ زمین کے کرینگے۔ جہاں مسل حقیت کی ترمیم ہو رہی ہے۔ وہاں بھی صاحب کلکٹر یا کوئی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول بطریقہ مذکور اندراجات متنازعہ کا فیصلہ کرینگے۔ مگر ایسی کارروائی میں ایکٹ معاملہ زمین کی دفعہ ۳۴ کے منشاء کا لحاظ کیا جائیگا +

(د) جب واجب العرض مکمل ہو جائے۔ تو اُس کی آخری منظوری کے لئے ریونیو افسر موصوف ایک تاریخ مقرر کرینگے اور تاریخ مذکور پر اُن اشخاص کو جن کا اُس سے تعلق ہو ایسے مقام پر طلب کرینگے جو محال کے اندر یا اُس کے بالکل متصل واقع ہو اور تاریخ اور وقت معین پر واجب العرض مذکور جملہ اشخاص کو جو حاضر ہونگے پڑھ کر سنائی جائیگی اور کسی ایسی تصحیح کے بعد جو اُس وقت ضروری ثابت ہو۔ ریونیو افسر متذکرۃ الصدر واجب العرض پر دستخط کرینگے۔ اور اُس کے نیچے ایک حکم اس مضمون کا تحریر کرینگے کہ حسب ضابطہ واجب العرض تصدیق ہو گئی ہے +

قاعدہ ۲۰۴ - محال کا شجرہ مطابق اُس طریقہ کے تیار کیا جاوے گا جو قواعد متعلق اشتمال سالیانہ میں درج ہے +

شجرہ

قاعدہ ۲۰۵ - (۱) دستاویزات متعلقہ مسل حقیت[1] محال ایک یا ایک سے زیادہ جلدوں میں اکٹھی مجلد کی جائینگی +

جلد بندی مسلہ حقیت

(۲) مسلہ کے ابتدا میں مندرجہ ذیل امور کا تذکرہ ہو گا۔

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۱۹۱۵/۱ ء جو تتمہ د میں درج ہے +

(الف) کس حکم کے رو سے اور کس کلکٹر کی معرفت مسل تیار ہوئی۔

(ب) دستاویزات جو مسل میں شامل ہوں۔

(ج) مسل کے شروع اور ختم ہونے کی تاریخ +

باب ششم

فہرست ہائے حبوب دیہی

(دفعہ ۱۴۵ و ۱۵۵ (۱) (ز) ایکٹ متعلق معاملہ زمین)

اشتہار نمبری [illegible] مورخہ یکم مارچ [illegible]

قاعدہ ۲۰۶۔ حبوب دیہی جو کسی محال سے وصول کئے جائینگے۔ اُن کی فہرست ایک مسل کے نمونہ پر مرتب کی جائیگی۔ اور ہر حبوب دیہی مندرجہ فہرست مذکور کی نسبت امور ذیل کا بیان ہوگا۔

فہرست ہائے حبوب دیہی میں کیا کیا اندراج ہوگا +

(الف) آیا اس حبوب کو لوکل گورنمنٹ نے منظور کر لیا ہے۔ اور اگر منظور کر لیا ہے۔ تو منظوری کا حوالہ۔ یا

(ب) آیا یہ حبوب جوڈیشل طور پر قائم ہوئے ہیں۔ اور اس صورت میں حکم جوڈیشل کا ایسا کافی حوالہ کہ حکم مذکور کا حوالہ دیا جا سکے +

قاعدہ ۲۰۷۔ اگر حبوب دیہی کی فہرست اس وقت تیار کی جائے

فہرست کا مرتب کرنا

جبکہ مسل حقیت کی مرتب ہو رہی ہو تو اُس کو مسل حقیت کے ساتھ واجب العرض کے بعد میں شامل کیا جائیگا۔ اور اگر فہرست مذکور اس وقت بنائی جائے۔ جبکہ عام تشخیص جدید ہو رہی ہو تو اُس کو اُس حکم کے ساتھ شامل کیا جائیگا۔ جس کی رو سے

تشخیص کا تصفیہ ہوا ہو۔

باب ہفتم

اعلےٰ اور ادنےٰ مالکان زمین کی اپنی اپنی ذمہ واری بابت اداے معاملہ زمین

(دفعہ ۶۱- ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۲۰۸- جب ایک ہی محال یا ایک ہی کھاتہ ملکیت میں اعلےٰ اور ادنےٰ دونو قسم کے مالکان زمین ہوں تو درصورتیکہ صاحب فنانشل کمشنر کا کوئی خاص حکم اس کے مخالف نہ ہو۔ ادنےٰ مالکان زمین ذمہ وار معاملہ ہونگے۔

بصورت نہ ہونے کسی خاص حکم کے مالکان ادنےٰ[1] ذمہ وار اداے معاملہ ہونگے۔

باب ہشتم

طریق سنانے تشخیص محال

(دفعہ ۵۱- ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۲۰۹- (۱) کسی محال کی تشخیص سنانے سے پہلے ایک

[1] فہرستوں کو مرتب کرنے سے پہلے صاحب مہتمم بندوبست کو چاہیے۔ کہ اس امر کی بابت رپورٹ کرے کہ (الف)، و (ب)، کے تحت میں علیحدہ علیحدہ کون کون جمع درج کرنا چاہیے۔ الف کے تحت میں مدات ذیل درج کرنی چاہییں۔
(۱) جمع جو گورنمنٹ کی پیشگاہ سے بالخصوص یا بالعموم منظور ہو چکے ہیں۔
(۲) جمع جو اب گورنمنٹ کی پیشگاہ سے صاحب موصوف کی رائے میں منظور ہونی چاہییں قسم دوم نسبت گورنمنٹ کی منظوری حاصل کی جاوے گی (دیکھو چٹھی نمبری ۲۴۴- ج مورخہ ۹- جون سنہ ۱۸۹۱ء)

طریق سنانے تشخیص بحال

اطلاع نامہ نمبردار و دیگر اشخاص متعلقہ کے نام جاری کیا جائیگا۔ کہ وہ مقام اور تاریخ مندرجہ اطلاعنامہ پر حاضر ہو جائیں +

(۲) تاریخ اور مقام معینہ پر صاحب کلکٹر کہ جنہوں نے تشخیص کی ہو تشخیص سنائینگے۔ اور اگر نمبردار اور دیگر اشخاص متعلقہ جو بہ تعمیل اطلاعنامہ حاضر ہوئے ہوں یہ چاہیں کہ اُن کو ایک یادداشت جس میں تشخیص کی تفصیل درج ہو دی جائے۔ تو صاحب کلکٹر کو چاہئے۔ کہ ایسی یادداشت دے دیویں +

باب نہم

باچھ معاملہ مشخصہ کھاتہ ہاء

(دفعہ ۵٦ - ایکٹ معاملہ زمین)

تشخیص مستقل کی باچھ میں کن کن امور کا لحاظ رکھا جائے +

قاعدہ ۲۱۰- قبل اس کے کہ کسی تشخیص کی باچھ کھاتہ ہا ے ملکیت پر کی جائے یا اُس کی ترمیم کیجائے صاحب کلکٹر کو لازم ہے۔ کہ اُس رواج کی نسبت تحقیقات کریں کہ جس کے بموجب باچھ گزشتہ عمل میں آئی ہے اور جدید باچھ کے طریقہ کی نسبت فیصلہ کرنے میں رواج مذکور اور مالکان زمین کی خواہشوں کا جہاں تک کہ ممکن اور قرین انصاف ہو صاحب کلکٹر کو لحاظ کرنا لازم ہوگا[ا] +

قاعدہ ۲۱۱- (الف) بعد اس کے صاحب کلکٹر ایک حکم جاری

[ا] دیکھو سرکلر نمبر ۳ فقرہ ۲ لغایت ۴ و ۳ لغایت ۵ و سرکلر نمبر ۳ فقرہ ۵ تا ۷ +

حکم اور مسل باچھ میں کیا اندراج ہوگا	کرینگے۔ جس میں باچھ سابقہ کا طریقہ

اور نیز وہ طریقہ درج ہو جس کے مطابق جدید باچھ کی جائیگی اور ہدایات کرینگے۔ کہ باچھ جدید کی مسل بہ توضیح امور مندرجہ ذیل تیار کی جائے۔

(۱) نمبر شمار کھاتہ +

(۲) مالک زمین (معہ احوال) جو ہر ایک کھاتہ کے معاملہ کا ذمہ دار ہے +

(۳) کھاتہ کا رقبہ بہ تفصیل اُن امور کے جو باچھ کے لئے ضروری ہوں +

(۴) شرح یا پیمانہ جس کے مطابق جدید باچھ کی گئی ہے +

(۵) } تعداد رقم جو ہر ایک کھاتہ پر لگائی گئی ہے { باچھ سابقہ کے مطابق۔

(۶) } { باچھ حال کے مطابق۔

(۷) ریٹ اور حبوب جو کھاتہ سے واجب الادا ہیں اور جو بحساب فیصدی معاملہ زمین پر لگائے گئے ہیں +

(ب) جبکہ کسی کھاتہ رعیتی کا لگان کلاً یا جزواً معاملہ زمین اس کھاتہ کا ہو اور اُس لگان کے ساتھ کوئی اضافہ زر نقد یا جنسی یا خدمت کا ہو یا نہ ہو یا جبکہ رعیت دخیلکار کھاتہ رعیتی کی بابت نقدی لگان بلحاظ رقبہ یا چکوتہ بالمقطع ادا کرتی ہو تو کھاتہ رعیتی معہ نتیجہ اُن کارروائیوں کے (اگر کوئی ہوں) جو زیر دفعہ ۲۷ ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ زمین ملک پنجاب بابت ۱۸۶۸ء کی گئی ہو مسل ہذا میں مالک زمین کے اس کھاتہ کے تحت میں لکھا جائیگا۔ جس کے منجملہ کھاتہ رعیتی ہے۔ اور ایک زائد اندراج بتوضیح نام رعیت مابین مدات نمبر (۲) و (۳) کے کیا جائیگا[1] +

(ج)۔ جب ایک ہی محال میں اعلےٰ اور ادنےٰ مالکان زمین ہوں تو دونو قسموں کے مالکان زمین تحت مد نمبر (۲) لکھے جائینگے اور مالکانہ یا فیصدی اعلےٰ مالک جو معاملہ زمین پر بشرح فیصدی لگایا جاتا ہے مد نمبر (۷) کے

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۱ فقرہ ۴ +

پیچھے ایزاد کیا جائیگا یا اگر اسکے مالک زمین کو معاملہ زمین کا حصہ واجب الادا ہو تو تفصیل ایسی رقم یافتنی اسکے مالک زمین کی مد نمبر(٦) کے بعد لکھی جاویگی +

قاعدہ ٢١٢ - (١) جو مسل حسب طریقہ بالا مرتب کی جائے - اُس کو اِس طریقہ پر مشتہر کیا جائیگا کہ حکم اور مسل مرتبہ از روے قاعدہ ٢١١ کی ایک نقل نمبردار محال کے حوالہ کی جائیگی یا بصورت غیر حاضری نمبردار کے نقول مذکور کسی مقام نظرگاہ عام پر جو محال کے اندر یا اُس کے قریب ہو چسپاں کی جائیگی +

مسل باچھ کا مشتہر کرنا

(٢) ایک نقل پٹواری کو بھی دی جائیگی +

قاعدہ ٢١٣ - اگر تشخیص کی صورت اُن پرتوں پر ہو جو ہر سال یا فصل کے نتیجوں کے مطابق واجب الطلب ہوں تو ریونیو افسر جس کو صاحب کلکٹر از روے حکم زیر دفعہ ١٢ - ایکٹ معاملہ زمین یہ کام تفویض کریں ایک ایسی مسل بابت ہر سال یا فصل کے (جیسی کہ ضرورت ہو) مرتب کرائیگا جس میں رقم ذمگی ہر کھاتہ ملکیت اور امور متذکرہ قاعدہ ٢١١ (باستثناء مد نمبر ٥) درج ہوں اور مسل مذکور بطریقہ مندرجہ قاعدہ ٢١٢ مشتہر کرے گا[1] +

باچھ بصورت تشخیص غیر مستقل

باب دہم

تشخیصات خاص

(دفعہ ٥٩ - ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ٢١٤ - جب کسی ضلع یا تحصیل میں معاملہ زمین تفویض شدہ

[1] دیکھو قاعدہ ٢١٦ و ٢١٨ +

تفویض بازیافتہ کی تشخیص
(الف) اس صورت میں جبکہ زمین پر پہلے تشخیص ہو چکی ہو ٭

کی بازیافت کی جائے تو اگر معاملہ مذکور اسی صورت اور اُسی طریقہ پر تشخیص ہو چکا ہو۔ کہ جس پر وہ معاملہ زمین جو اس محال یا محالات متصل کی بابت سرکار کو ادا کیا جاتا ہو پچھلی عام تشخیص کے وقت مشخص ہؤا تھا۔ تو تفویض بازیافتہ کی تشخیص جدید نہ کی جائیگی تا وقتیکہ ضلع یا تحصیل کی عام تشخیص جدید نہ کی جائے ٭

قاعدہ ۲۱۵۔ اگر معاملہ زمین یافتنی مفوض الیہ کی تشخیص بطریق

(ب) جبکہ پہلے تشخیص نہ ہو چکی ہو

مذکور نہ ہو چکی ہو یا جہاں مفوض الیہ خود مالک زمین تھا۔ اور اس کی زمین کی تشخیص پہلے سے نہ ہو چکی ہو تو صاحب کلکٹر اُس زمین کی تشخیص جس کا معاملہ بازیافت کیا گیا ہے۔ مطابق اُن اصول اور ہدایتوں کے کرینگے جن کی رو سے تحصیل یا ضلع کی تشخیص رواں کی گئی تھی[1] ٭

قاعدہ ۲۱۶۔ جب مفوض الیہ سابق مسل حقوق میں اُس زمین

کن صورتوں میں معافیدار معاملہ زمین کے لئے ذمہ دار ٹھیرایا جا سکتا ہے ٭

کا مالک درج نہ ہؤا ہو جس کا معاملہ بازیافت کیا گیا ہو تو صاحب کلکٹر باوجود اس کے اس بات پر غور کرینگے۔ کہ آیا زمین یا لگان زمین کی نسبت اُس کا قبضہ یا تصرف نفس الواقع ایسا رہا ہے یا نہیں جس سے وہ یا اُس کا وارث معاملہ زمین کے لئے ذمہ دار ٹھیرائے جانے کا مستحق ہو۔ اور اگر رہا ہو۔ تو وہ اُس کو یا اُس کے وارث کو اُس کی بابت میعاد بندوبست تک کے لئے ذمہ وار ٹھیرائینگے[2] ٭

قاعدہ ۲۱۷۔ (۱) جب کسی محال کی زمین کو جس پر معاملہ ادا کیا

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۳/۷ فقرہ ۵۰ ٭
[2] دیکھو سرکلر نمبر ۳/۷ فقرہ ۴۸ لغایت ۴۷ ٭

تشخیص بندو بست آمد

جاتا ہے۔ پانی مار یا ریگ مار سے نقصان یا فائدہ پہنچے تو محال کے معاملہ زمین میں جو از روئے تشخیص رواں واجب الوصول ہے اُن ہدایات کے مطابق کمی و بیشی کی جائیگی۔ جو اس بارے میں صاحب فنانشل کمشنر بہ منظوری لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً جاری کریں[1] +

(۲) ہر ایسی حالت میں معاملہ زمین کی باچھ کھاتہ ہائے ملکیت پر ترمیم کی جائیگی تاکہ رقم ذِگّی اُس کھاتہ میں بھی ویسی کمی بیشی ہو جاوے جیسے کہ اُس کی متعلقہ زمین کو نقصان یا فائدہ پہنچا[2] +

قاعدہ ۲۱۸۔ (۱) اگر بسبب آفات موسمی کے یا بوجہ دیگر جس کی

ترمیم تشخیص بوجہ آفات موسمی

بابت قواعد بالا میں ذکر نہیں ہوا۔ کسی محال کے منافعے میں زیادہ کمی واقع ہو جائے تو مالکان زمین کی درخواست پر صاحب فنانشل کمشنر بمنظوری لوکل گورنمنٹ مجاز ہونگے۔ کہ سال مذکور کی تشخیص رواں کی ترمیم کا حکم دیں[3] +

(۲) دفعہ ہذا کی رو سے تشخیص کی ترمیم میں صاحب کلکٹر کو سوائے اُس صورت کے کہ گورنمنٹ بذریعہ خاص حکم کے اور طرح پر ہدایت کرے انہیں اصولوں اور ہدایتوں کی پابندی لازم ہوگی جو بوقت تشخیص سابقہ عمل میں آئی تھیں +

(۳) اگر معاملہ زمین کی باچھ کھاتہ ہائے ملکیت پر مطابق محال کی ترمیم شدہ تشخیص کے ترمیم کی جائیگی +

قاعدہ ۲۱۹۔ (۱) جب کسی محال کی تشخیص رواں میں وہ معاملہ

تشخیص بوجہ چراگاہ یا قدرتی پیداوار زمین یا پانی کے

شامل نہ ہو جو سرکار کو

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۳ سے خاص قواعد برائے اضلاع کرنال۔ انبالہ۔ (تحصیل پپلی جگادھری) لدھیانہ۔ جالندھر۔ ہوشیارپور۔ فیروزپور (تحصیل زیرہ و فیروزپور) منظور ہو چکے ہیں +

[2] دیکھو سرکلر نمبر ۳۲ فقرہ ہائے ۷ و ۲۰ +

[3] دیکھو سرکلر نمبر ۳۱ فقرہ ۲۵ +

چراگاہ[1] یا دوسری قدرتی پیداوار زمین کی بابت یا چکیوں یا مچھلی کے شکارگاہوں یا پانی کی قدرتی پیداواروں کی بابت یا کسی حقوق سرکاری مصرحہ دفعات ۴۱ و ۴۲۔ ایکٹ معاملہ زمین کی بابت واجب الطلب ہو تو صاحب کلکٹر (جبکہ اُن کو صاحب فنانشل کمشنر ایسی ہدایت کریں) اُس معاملہ کی تشخیص جو اس طرح پر واجب الادا ہو وقتاً فوقتاً مطابق اُن ہدایات کے کرینگے جو صاحب ممدوح ہر ایک صورت میں جاری کریں +

(۲) جایز ہے کہ ہدایات مذکورہ بالا میں وہ مدت کہ جس کے واسطے معاملہ تشخیص ہو کر اُس کا پٹہ دیا جائیگا۔ اور اشخاص یا جماعت اشخاص جن کو پٹہ دیا جائیگا اور نمونہ پٹہ اور وہ ضابطہ جس کے مطابق عطا پٹہ میں عمل کیا جائے گا مقرر کیا جائے۔ اور جایز ہے کہ ہدایات مذکورہ میں اس امر کی ہدایت بھی ہو کہ تشخیص بذریعہ ٹھیکہ یا نیلام عام کے ٹھیرائی جائے +

تشخیص زمینات سرکاری جو فروخت ہوں یا ٹھیکہ پر دی جائیں +

قاعدہ ۲۲۰۔ جب گورنمنٹ غیر آباد زمین کو فروخت کردے یا پٹہ پر دیدے یا عطا کردے تو تشخیص معاملہ زمین مطابق شرائط فروخت یا پٹہ یا عطیہ کے کی جائیگی[2] +

دیگر خاص تشخیصات

قاعدہ ۲۲۱۔ اور جملہ تشخیصات زمین کے کرنے میں جنکی بابت دفعہ ۵۹۔ ایکٹ معاملہ زمین میں ہدایت ہو چکی ہے۔ اور جن کی بابت قواعد مرقوم الفوق میں کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا۔ صاحب کلکٹر کو انہی اصولوں اور رہایتوں کی پابندی لازم ہوگی۔ جن کے مطابق تشخیص رواں اس ضلع یا تحصیل کی گئی تھی۔ جس میں زمین مذکور واقع ہے +

---

[1] دیکھو سرکار نمبرہ ۳ فقرہ ہائے ۲۱ و ۲۲ و نمونہ جات مندرجہ صفحہ ۴۷۶ و ۴۷۷ و نیز دیکھو سرکار نمبر ۹۰ فقرہ ۱۳ و سرکار نمبر ۴۸ فقرہ ۲ +

[2] دیکھو سرکار صاحب فنانشل کمشنر پنجاب نمبری ۰۰۱۰ ۱۸۸۹ء +

قاعدہ ۲۲۲۔ سوائے اس صورت کے کہ صاحب فنانشل کمشنر کی

تشخیصات خاص کی میعاد

ہدایات متعلق امور متذکرہ قاعدہ ۲۱۹ میں کچھ حکم ہو چکا ہو یا صاحب ممدوح نے کسی مقدمہ میں کوئی خاص حکم دیا ہو۔ ہر زمین کی خاص تشخیص تا میعاد بافیماندہ تشخیص رواں اُس تحصیل یا ضلع کے کی جائیگی جس میں وہ زمین واقع ہے +

باب یازدہم

دربارہ مقامات اور اُس طریقہ کے جن مقامات میں اور جس طریقہ پر معاملہ زمین ادا کیا جائیگا اور درباب اُن حالات اور شرائط کے کہ جن حالات میں اور جن شرائط پر معاملہ زمین مفوضہ معرفت مفوض الیہ کے تحصیل کیا جائے۔ اور درباب مقرر کرنے اُس رقم کے جو معرفت صاحب کلکٹر معاملہ زمین مفوضہ کے وصول کرنے پر ادا کی جائیگی

(دفعہ ۶۳ و ۶۴۔ ایکٹ متعلق معاملہ زمین)

قاعدہ ۲۲۳۔ (۱) باستثنائے مندرجہ ذیل صورتوں کے معاملہ

مقام ادائے

زمین جو نقد واجب الادا ہو۔ اس تحصیل میں ادا کیا جائیگا جس سے محال متعلق ہے +

(الف) جہاں خزانہ تحصیل صدر خزانہ ضلع میں شامل کیا گیا ہو۔ وہاں ضلع کے خزانہ میں روپیہ داخل کیا جائیگا۔ مگر صورت حال طریق محسوبی زر داخل شدہ کو پہلے تحصیلدار جانچ کر تصدیق کریگا +

> استثنائے اول۔ جبکہ خزانہ تحصیل صدر خزانہ ضلع میں شامل کیا گیا ہو۔

(ب) جب کسی شخص کو بطور انتظام خاص بمنظوری صاحب کمشنر اجازت داخل کرنے زر معاملہ کی براہ راست خزانہ ضلع میں دی گئی ہو۔ تو اُس صورت میں روپیہ حسب منشاء ضمن (الف) داخل کیا جائیگا +

> استثنائے دوم ضلع کے خزانہ میں روپیہ داخل کرنے کا خاص انتظام۔

(ج) جبکہ معاملہ زمین کسی کو تفویض کیا گیا ہو اور مفوض الیہ نے حسب اطمینان صاحب کلکٹر انتظام وصول پانے ایسے معاملہ کا اُن تاریخوں پر جو اقساط مطالبہ سرکار کے داخل کرنے کے لئے مقرر ہوں یا اُن تاریخوں کے بعد ۱۵ یوم کے اندر کسی مقام منظور کردہ صاحب کلکٹر پر کر لیا ہو۔ ایسی صورت میں روپیہ مقام منظور شدہ پر ادا کیا جائیگا +

> استثنائے سوم۔ مفوض الیہ معاملہ زمین اپنا معاملہ خود تحصیل کریں۔

(۲) اگر کسی محال کا معاملہ صرف جزاً تفویض ہوا ہو تو مفوض الیہ کو اپنے معاملہ یافتنی کے وصول پانے کے لئے کوئی مقام سوائے ایسے مقام کے جو محال کے اندر واقع ہو حسب دفعہ ہذا مقرر کرنے کی اجازت نہ دی جائیگی +

قاعدہ ۲۴۶ - (۱) جبکہ از روئے شرائط تشخیص رواں معاملہ زمین نقدی ادا کیا جاتا ہو مگر تعداد معاملہ جو ہر فصل پر ادا کیا جائیگے۔ بذریعہ کنکوت یعنی تخمینہ فصل ایستادہ ٹھیرائی جاتی ہو تو کنکوت معرفت ریونیو افسر یا دیگر کارندہ کے جس کو صاحب کلکٹر اس بارے

> مقام کنکوت و ادائیگی بذریعہ کنکوت جب زر واجب الادا بذریعہ کنکوت ادا کیا جاتا ہو۔

میں مقرر کریں۔ اس موقعہ پر کیا جائیگا کہ جہاں فصل پیدا ہوئی ہو مگر معاملہ زمین جو واجب الادا ٹھیرایا جائے۔ اس مقام اور اُس طریقہ پر ادا کیا جائیگا۔ جو قاعدہ اخیر مرقوم الفوق میں درج ہے +

(۲) جب کسی صورت متعلقہ قاعدہ ہذا میں معاملہ زمین تفویض کیا گیا ہو تو صاحب کلکٹر باختیار خود مفوض الیہ کو خود کنکوت کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں +

قاعدہ ۲۲۵ - (۱) جب معاملہ زمین جنس میں ادا ہوتا ہو تو پیداوار کی بٹائی مقام پیداوار پر سامنے کسی ریونیو افسر یا اُس کارندہ کے کی جائیگی جو بٹائی کی نگرانی کے لئے مقرر کیا جائے۔ اور پیداوار جو اس طرح پر بطور معاملہ زمین واجب الادا پائی جائے۔ تو ریونیو افسر یا کارندہ مذکور کو مقام مذکور پر ادا کی جائیگی +

> مقام ادا بٹائی جب معاملہ زمین بذریعہ جنس ادا ہوتا ہو۔

(۲) جب کسی صورت متعلقہ قاعدہ ہذا میں معاملہ زمین تفویض کیا گیا ہو تو صاحب کلکٹر حسب اقتضائے رائے خود مفوض الیہ کو اجازت دے سکتے ہیں۔ کہ وہ بذات خود یا معرفت کارندہ کے بٹائی کر لیوے۔ اور معاملہ زمین وصول کرے +

قاعدہ ۲۲۶ - (۱) کوئی حکم جو قواعد مرقوم الفوق کے روسے دربارہ منظوری انتظام مجوزہ کسی مفوض الیہ کے بجہت وصولی معاملہ زمین تفویض شدہ کے زر نقد میں دیا جائے۔ اُس سے مفوض الیہ مذکور کو یہ اختیار نہ ہوگا۔ کہ بلا وساطت نمبردار کے جو بروے قاعدہ تحت باب سوم مالکان زمین سے معاملہ تحصیل کرنے کا مجاز ہے کسی اور طرح سے روپیہ وصول کرے +

> مفوض الیہ جس کو اختیار وصولی کا عطا ہوا ہو وہ بوساطت نمبردار وصول کرے۔

[redacted]

(۲) اگر مفوض الیہ کو اس تاریخ پر جو ادائے معاملہ کے لئے مقرر ہے۔

اگر مفوض الیہ وصول نہ کرے تو کلکٹر کو اختیار اُس کے واسطے وصول کرے گا۔

معاملہ ادا نہ کیا جائے تو کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ خواہ اپنی مرضی پر خواہ مفوض الیہ کی درخواست پر حکم دیوے کہ معاملہ مذکور صاحب موصوف کو اسی طریقہ اور اسی مقام پر وصول دیا جائے جو اُس تحصیل کے معاملہ زمین یا فتنی سرکار کے ادا کرنے کے لئے مقرر ہے +

قاعدہ ۲۲۷۔ صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا۔ کہ کسی وقت اس حکم

مفوض الیہ کو جو حکم وصولی براہ راست کے لئے دیا گیا ہو اُس کو کلکٹر منسوخ کرسکتا ہے۔

کو جو زیر قاعدہ ۲۲۳ یا ۲۲۴ یا ۲۲۵ کے کسی مفوض الیہ معاملہ زمین کے حق میں دیا گیا ہو منسوخ کریں اور بعد ازاں وصولی معاملہ زمین یافتنی مفوض الیہ یا کنکوت پیداوار یا بٹائی (جیسی کہ صورت) ہو اسی طریقہ پر اور اسی مقام پر ہو گی۔ جو اس تحصیل کے محالات کے لئے مقرر ہے جس کا معاملہ زمین سرکار میں ادا ہوتا ہے +

قاعدہ ۲۲۸ - (۱) جو معاملہ زمین مفوض الیہ کو یافتنی ہو اور

معاملہ مفوض شدہ امانت میں رکھا جائے گا۔

جو از روے قواعد مرقوم الفوق خزانہ سرکاری میں داخل کیا گیا ہو وہ مفوض الیہ کے نام بمد امانت جمع رہیگا اور عند الطلب اُس کو دیا جائیگا +

(۲) منجملہ ایسی کل رقوم کے دو روپیہ فیصدی بابت اخراجات تحصیل یا

حق التحصیل

کوئی اور خرچ جو کسی صورت میں مقرر کیا گیا ہو وضع کر لیا جائے گا +

قاعدہ ۲۲۹۔ ضلع کے خزانہ میں براہ راست معاملہ داخل کرنے کے متعلق

ضلع کے خزانہ میں روپیہ داخل کرنے کے لئے جو خاص انتظام کیا جاوے وہ اس شرط پر ہوگا کہ روپیہ ٹھیک وقت معین پر ادا کیا جائے +

جس خاص انتظام کا حوالہ قاعدہ ۲۲۳ کے استثناء دوم میں دیا گیا ہے
اُس کا حصر اس امر پر ہوگا۔ کہ معاملہ ٹھیک وقت معین پر ادا کیا جائے
اور کسی رقم کے باقی پڑنے کی صورت میں صاحب کلکٹر حکم منسوخی انتظام
مذکور صادر کرینگے +

قواعد در باب ادائے معاملہ زمین جاگیر نواب امب واقع علاقہ کولائی و بدنک تحصیل ہری پور ضلع ہزارہ

قاعدہ ۲۳۰ ۔معاملہ جاگیر کولائی و بدنک واقع ضلع ہزارہ کا موضع سوابی میں جاگیر کے کاردار کو جس کا عہدہ تابع حکم صاحب کمشنر قسمت پشاور ہوگا دیا جائیگا +

(معاملہ جاگیر کہاں اور کس کو ادا ہوگا۔)

قاعدہ ۲۳۱ ۔ جاگیردار کو آمدنی خالص جاگیر میں سے تین روپیہ فیصدی کاردار مذکور کے مواجب کے لئے دینا ہوگا +

(مواجب کاردار)

قاعدہ ۲۳۲ ۔معاملہ کی رسیدوں کے باب میں کاردار کو انہیں قواعد کے مطابق عمل کرنا ہوگا جو واسطے ہدایت تحصیلداران کے مقرر ہیں۔ اور جو کچھ وہ تحصیل کرے اور جو رقوم جاگیردار کو ادا کرے۔ اُن کا حساب اُس کو تحریری رکھنا ہوگا۔ اور اس حساب کو صاحب ڈپٹی کمشنر جب چاہیں ملاحظہ کر سکینگے +

(لوازم خدمت کاردار)

قاعدہ ۲۳۳ ۔سوائے امور متذکرہ صدر کے اُس جاگیر کا معاملہ زمین انہیں قواعد کے مطابق ادا کیا جائیگا جو ضلع کے باقی حصہ میں جاری ہوں +

(بہ تبعیت مستثنیات مندرجہ قواعد ۲۳۰ لغایت ۲۳۲ معمولی قواعد حاوی ہیں +)

باب دوازدہم

قواعد درباب التواسے ومعافی معاملہ زمین

(دفعہ ۴۴ - ایکٹ متعلق معاملہ زمین[1])

قاعدہ ۲۳۴ - (۱) صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ بذریعہ حکم یہ ہدایت کریں کہ کسی محال کا معاملہ زمین واجب الادا کلاً یا جزاً ملتوی کیا جائے۔

التواسے

(۲) جملہ احکام جو اس طرح پر صاحب کلکٹر جاری کریں اُن کی رپورٹ بغرض منظوری صاحب کمشنر کی خدمت میں کی جائیگی اور صاحب کمشنر کو اختیار ہوگا۔ کہ صاحب کلکٹر کے احکام کو منسوخ یا ترمیم جیسا کہ اُن کو مناسب معلوم ہو کریں +

قاعدہ ۲۳۵ - (۱) جس حکم کے روسے کسی محال کا معاملہ زمین واجب الاداء التوا کیا جائے۔ اُس میں وصولی معاملہ مذکور کے لئے کوئی تاریخ معین نہیں کی جائیگی[2] مگر صاحب کلکٹر ہر ایک فصل مابعد کے معاملہ زمین کی قسط اول کے واجب الادا ہونے کی تاریخ سے اس قدر عرصہ پہلے جو ایک ماہ سے کم نہ ہو بذریعہ حکم کے معاملہ زمین کی رقم ملتوی شدہ کی ایسی تعداد ٹھیرائینگے جو فصل رواں کے معاملہ زمین کے علاوہ وصول کی جائیگی +

وصولی معاملہ ملتوی شدہ

(۲) جو احکام اس طرح پر بنابر وصولی معاملہ ملتوی شدہ کے جاری

---

[1] مفصل ہدایات کے واسطے دیکھو سرکلر نمبر ۳۱ +

[2] دیکھو سرکلر نمبر ۳۱ فقرہ ۲۲ +

ہوں اُن کی بابت رپورٹ صاحب کمشنر کی خدمت میں کی جائیگی اور صاحب کمشنر کو اختیار رہیگا کہ احکام مذکور کو منسوخ یا ترمیم جیسا اُن کو مناسب معلوم ہو کریں[1] +

قاعدہ ۲۳۶ - جملہ احکام جو دو قواعد اخیر مرقوم الفوق کی رو سے صادر کئے جائینگے - انکی رپورٹ بلا توقف صاحب فنانشل کمشنر کی خدمت میں کی جائیگی[2] +

التواء و وصولی مجوزہ کی اطلاع صاحب فنانشل کمشنر کو دینی چاہئے +

قاعدہ ۲۳۷ - جب یہ تجویز ہو - کہ معاملہ زمین معاف کیا جائے تو جس رقم کی بابت ایسی تجویز ہو - اگر وہ پہلے ہی سے ملتوی نہیں کی گئی تو اُس کو ملتوی کیا جائیگا اور صاحب کلکٹر مقدمہ کی رپورٹ خدمت میں صاحب کمشنر کے کرینگے اور صاحب کمشنر اگر کلکٹر کی راے سے متفق ہوں تو مقدمہ کو آگے خدمت میں صاحب فنانشل کمشنر کے بغرض حصول ایسی اجازت کے بھیج دینگے جو بموجب احکام گورنمنٹ ضروری ہو +

مجرا

باب سیزدہم

تحصیل بقایا معاملہ زمین

(دفعات ۶۴(۱) و ۶۷ و ۱۵۵(۱)(ج) ایکٹ معاملہ زمین)

دستک مطالبہ و اجراے

قاعدہ ۲۳۸ - دستک مطالبہ جو زیر دفعہ ۶۸ - ایکٹ معاملہ

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۱۳ فقرہ ۲۳ +

[2] دیکھو سرکلر نمبر ۱۳ فقرہ ہاے ۳۱ و ۳۲ +

اجراے دستک مطالبہ زیر دفعہ ۸۱

زمین پنجاب نمبر ۱۷ ۱۸۸۷ء جاری کی جائے نمونہ نمبر ا منسلکہ قواعد ہذا کے مطابق ہوگی۔ اگر باقیدار کی نسبت یہ معلوم ہو کہ وہ اس ضلع سے فرار ہوگیا ہے۔ یا اُس کے باہر سکونت رکھتا ہے۔ تو وہ جاری نہ کی جائیگی +

قاعدہ ۲۳۹۔ دستک کے لیجانے والا شخص ذمہ دار ہوگا۔ کہ

میعاد جس کے اندر واپس کی جائیگی

تاریخ اجراء سے ۶ دن کے اندر اُس کو واپس کردے اور جتنی دستکوں کی تعمیل وہ اس عرصہ کے اندر کرسکے۔ اُتنی اُس کے حوالہ کی جاسکتی ہیں +

قاعدہ ۲۴۰۔ صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا۔ کہ ایکٹ معاملہ زمین

عملہ براے تعمیل دستک مطالبہ

پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کے باب ہاے ۶ و ۷ کے بموجب معاملہ زمین کے تحصیل کے لئے دستکیں یا وارنٹ یا دیگر حکمنامجات جاری کرنے کے واسطے جتنے آدمی مطلوب ہوں نوکر رکھیں۔ یہ لوگ ایک خاص میعاد کے واسطے مقررہ تنخواہ پر نوکر رکھے جائینگے اور خوراک یا انعام کے طور پر باقیدار سے کچھ مانگنے یا لینے کی انکو سخت ممانعت ہے +

قاعدہ ۲۴۱۔ ہر حکمنامہ کی تعمیل کی بابت مقررہ رسوم بارہ آنہ

خرچہ تعمیل

کی وصول کی جائیگی ۱۲/ +

قاعدہ ۲۴۲۔ نمونہ ہاے منسلکہ قواعد ہذا ایکٹ معاملہ زمین

نمونے جو کارروائی متعلقہ باب ہاے ۶ و ۷ میں استعمال کئے جائینگے +

پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کے باب ہاے ۶ و ۷ کی اُن مختلف دفعات کے ضابطہ کارروائی میں استعمال کرنے کے لئے تجویز کئے گئے ہیں۔ جن سے وہ متعلق ہیں +

اہلکاران دیہہ کی درخواست پر بقایا کی وصولی

قاعدہ ۲۴۳۔ (۱) ایک درخواست از روے دفعہ ۹۷ ایکٹ

درخواست نمبرداران برائے وصول بقایا از باقیداراں +	معاملہ زمین[1] صاحب کلکٹر یا تحصیلدار کی خدمت میں پیش کی جائیگی - اور اُس

میں امور مندرجہ ذیل بیان کئے جائینگے -

(الف) نام و احوال باقیدار -

(ب) زر باقی جس کی وصولی مطلوب ہے -

(ج) وہ حالات جن کے باعث درخواست کرنے کی ضرورت ہوئی ہے

(۲) حسب اقتضائے رائے ریونیو افسر جس کے پاس درخواست کی جائے - ایک ہی درخواست میں کئی باقیداروں کو جو ایک ہی محال میں رہتے ہوں شامل کیا جاسکتا ہے - مگر جو رقم باقی ہر ایک باقیدار سے واجب الطلب ہو - وہ علیحدہ علیحدہ درج کی جائیگی +

قاعدہ ۲۴۴ - (۱) اگر درخواست مطابق نمونہ کے درست ہے

طلبی باقیدار | اور زر باقی جس کی وصولی مطلوب ہے وہ چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کی باقی نہیں ہے - تو ریونیو افسر سماعت مقدمہ کے لئے کوئی تاریخ مقرر کرے گا اور باقیدار کے نام ایک پروانہ مطالبہ معہ سمن مشعر طلبی باقیدار بتاریخ مقررہ جاری کریگا +

(۲) اگر باقی چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کی ہے - تو سوائے اُس صورت کے کہ ریونیو افسر کا اطمینان کیا جائے - کہ باقی کے وصول کرنے میں بباعث غفلت درخواست کنندہ توقف نہیں ہوا - تو درخواست نامنظور کی جائیگی - اور ریونیو افسر بصورت اطمینان حسب منشاء قاعدہ ضمنی (۱) کارروائی کریگا +

قاعدہ ۲۴۵ - جو تاریخ حاضری باقیدار کے لئے مقرر ہو - اُس تاریخ

وصولی بقایا از باقیدار | پر اور اُس کے بعد ریونیو افسر اس امر کی تحقیقات کرے گا

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۳۴ فقرہ ۱ - ۷ و ۱۰ و ۱۱ - ایسی درخواست پر رسوم عدالت معاف کیا گیا ہے (سرکلر نمبر ۴ - فقرہ ۱۲) +

کہ آیا روپیہ باقی ہے اور اگر باقی ثابت ہو جائے۔ تو وہ ایک حکم بتوضیح تعداد باقی اور نام باقیدار تحریر کریگا اور بعد ازاں باقی مذکور کے وصول کرنے کے لئے کارروائی کرے گا +

گرفتاری و حراست

قاعدہ ۲۴۶۔ جو باقیدار ایکٹ معاملہ زمین کی دفعہ ۶۹ (۲) کے بموجب زیر حراست رکھا گیا ہو وہ اس مضمون کی ضمانت دئے جانے پر رہا ہو سکتا ہے کہ وہ خاص گھنٹوں میں اُس جگہ سے غیر حاضر نہ ہوگا جو حکم حراست صادر کرنے والے ریونیو افسر نے مقرر کی ہے تا وقتیکہ حراست میں جانے کے وقت سے پورے دس روز نہ گزر جائیں۔ الا اس صورت میں کہ وہ بقایا معاملہ اُس سے پہلے ادا کر دے +

ضمانت باقیداران زیر حراست

قاعدہ ۲۴۷۔ کوئی باقیدار باقی کی علت میں ایکٹ کی دفعہ ۶۹ (۲) کے بموجب زیر حراست یا دفعہ ۶۹ (۳) کے بموجب قید نہ کیا جائیگا۔ بجز اس صورت کے کہ باقی خاص اُس کے ذمہ یا اس حصہ دار کے ذمہ جسکا وہ مقدم نمبردار دیہ ہے واجب الوصول ہو۔ کوئی باقیدار اُس باقی کی علت میں قید کیا جائیگا جو اُس کے قابض ہونے یا عہدہ پر مقرر ہونے سے پیشتر واجب الادا ہوئی ہو +

وہ حالات جن میں باقیدار بقایا معاملہ کی بابت زیر حراست یا قید کیا جا سکتا ہے +

قاعدہ ۲۴۸۔ اگر کسی صورت میں کوئی اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کئے ہوئے کسی باقیدار کو کلکٹر کے روبرو بھجوانے کی بجائے حراست میں رکھنا تجویز کرے تو اُس کو لازم ہوگا کہ بلا توقف اطلاعاً صاحب کلکٹر کو اپنی کارروائی کی رپورٹ کرے۔ بشرطیکہ حراست ۲۴ گھنٹے سے زیادہ کے لئے ہو[1] +

زیر حراست کرنے کا جو حکم اسسٹنٹ کلکٹر درجہ دوم نے جاری کیا ہو اُس کی کلکٹر کو رپورٹ کی جائے +

---

[1] نیز دیکھو سرکلر نمبر ۳۴ فقرہ ۱۷ +

قرقی

قاعدہ ۲۴۹- جب کوئی محال یا کھاتہ یا کوئی اور جائداد غیر منقولہ زیر دفعہ ۷۲ یا ۷۷- ایکٹ مذکور کلکٹر یا کسی کارندہ کے اہتمام میں

حساب وہ کلکٹر یا کارندہ رکھے جو زمین متفرقہ زیر دفعہ ۷۲ یا ۷۷ کا انتظام کرتا ہو+

ہو تو کلکٹر یا کارندہ مذکور (جیسی کہ صورت ہو) لازم ہوگا کہ جملہ زرلگان اور دیگر منافع جو جائداد کی بابت حاصل ہو حساب رکھے اور زیر خرچ کی مفصلہ ذیل رقوم کا حساب رکھے- یعنی مصارف قرقی و خام تحصیل ادائے بقایا یا ادائے اقساط مالگزاری یا جبوب یا محصول نہر جو ایسے اہتمام کے ایام میں واجب الادا ہو جائیں- اور جب اس اہتمام کی میعاد ختم ہو جائے تو ایک مفصل حساب اُس شخص کو دیا جائیگا جس کی جائداد قرقی ہوئی ہو[۱]+

منسوخی تشخیص

قاعدہ ۲۵۰- جب ایکٹ کی دفعہ ۷۳ کے بموجب کسی محال یا کھاتہ کو مستاجری پر دینے کی تجویز ہو- تو جس سالانہ رقم پر مستاجری کی جائے- اُس کے وقت پر ادا کرنے اور مستاجری کی اور شرطوں کے پورا کرنے کے لئے مستاجر کو ضمانت معقول اسقدر روپیہ کی دینی ہوگی- جو دو تہائی مطالبہ سالانہ سے کم نہ ہو[۲]+

مستاجر سے زیر دفعہ ۷۳ ضمانت طلب کی جائے+

قاعدہ ۲۵۱- اگر کئی مستاجر شریک ہوں اور اُن میں سے کوئی مرجائے تو جو شخص یا اشخاص باقی رہیں اُن کے نام مستاجری بدستور

جب مستاجری چند اشخاص کے نام ہوئی ہو تو کسی ایک کی وفات پر باقی کے نام قائم رہیگی-

[۱] نیز دیکھو سرکلر نمبر ۲۴ فقرہ ۱۴- [۲] نیز دیکھو سرکلر نمبر ۲۴ فقرہ ۱۵+

قائم رہیگی بشرطیکہ اقرارنامہ میں کوئی اَور اقرار نہ ہُوا ہو[۱] +

قاعدہ ۲۵۲- کوئی عورت یا نابالغ یا ریاست غیر کا باشندہ یا سرکاری ملازم اُس محال یا کھاتہ کا جسکی متاجری زیر دفعہ ۴۷ عمل میں آئے متاجر یا ضامن متاجر منظور نہ کیا جائیگا +

کون اشخاص متاجری سے معذور رہیں

قاعدہ ۲۵۳- متاجر کے اقرارنامہ میں شرائط مندرجہ ذیل درج ہونگی -

شرائط اقرارنامہ متاجری

اول متاجر یا اُس کے کارندہ کی طرف سے یا کسی اَور شخص کی طرف سے جو اُس کے ذریعہ سے قابض ہو کوئی بات ایسی نہ ہونے پائیگی - جو زراعت کے معقول طریق کے برخلاف ہو اور اس شرط کے توڑنے سے جو خرابی یا نقصان محال میں واقع ہو اُس کا ہرجانہ دینے کا وہ ذمہ دار ہوگا +

دوم- صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ وقتاً فوقتاً ضمانتوں کی پڑتال کرتے رہیں اور جب اُن کے نزدیک وہ ضمانت جو ابتداء میں دی گئی ہو - ناکافی ہو جائے تو نئی ضمانت طلب کریں +

سوم- متاجری قابل انتقال کے نہ ہوگی اور متاجر کی وفات پر یا اگر کئی متاجر ہوں تو اُن میں سے اخیر متاجر کی وفات پر صاحب کلکٹر اگلے زراعتی سال کے شروع سے متاجری کو فسخ کر سکینگے - اور اگر متاجری فسخ کی جائے تو متاجر متوفی نے جو ٹھیکہ کیا ہوگا - وہ بھی فسخ ہو سکیگا - اگر صاحب کلکٹر متاجر متوفی کے وارثوں یا اُن میں سے ایک یا زیادہ کے نام متاجری کو قائم رکھنا تجویز کریں تو نئی ضمانت طلب کیجائیگی +

چہارم- جب کوئی رقم بقایا میں پڑ جائے تو صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ علاوہ ان نذرکوں کے جو معاملہ زمین کی تحصیل کے لئے جائز قرار

[۱] نیز دیکھو سرکلر نمبر ۴۲ فقرہ ۱۵ +

دئے گئے ہیں مستاجری کو فسخ کریں +

پنجم۔ کسی شخص کو جس کا اقرارنامہ میں ذکر نہیں اس بات کا مستحق نہ ہوگا کہ مستاجری کے کسی حق کا دعوےٰ کرے +

ششم۔ مستاجر صاحب فنانشل کمشنر کی منظوری پہلے حاصل کرکے مستاجری سے دست بردار ہوسکتا ہے - کسی اَور نہج پر نہیں +

قاعدہ ۲۵۴۔ جب مستاجر کی وفات پر یا کافی ضمانت داخل نہونے کے سبب یا بقایا کی علت میں مستاجری فسخ ہوگئی ہو یا مستاجر نے مستاجری کو چھوڑ دیا ہو تو باقی اصلی میعاد کے لئے مستاجری از سر نو دی جاسکتی ہے یا صاحب فنانشل کمشنر کی منظوری حاصل کرکے پھر مالکوں کے ساتھ بند و بست کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ جو بقایا اُن کے ذمہ واجب الادا رہتا ہو اُس کو وہ ادا کریں +

کارروائی بصورت موقوفی مستاجری قبل اختتام میعاد مستاجری

فروخت

قاعدہ ۲۵۵۔ جب ایکٹ کی دفعہ ۷۵ یا دفعہ ۷۷ کے بموجب کسی محال یا کھاتہ یا کسی اَور جائداد غیر منقولہ کو فروخت کردینے کی تجویز کی جائے تو پہلے وہ محال یا کھاتہ یا جائداد غیر منقولہ طریق مجوزہ دفعہ ۷۲ کے مطابق قرق کی جائیگی[1] +

فروخت زیر دفعہ ۷۵ یا دفعہ ۷۷ سے پہلے قرقی کا ہونا۔

نمونے

الف نمونہ دستک مطالبہ زیر دفعہ ۶۸۔ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء

نمبر دستک مطالبہ زیر دفعہ ۶۸۔ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء

اسمی مسمےٰ ساکن موضع تحصیل ضلع ہرگاہ

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۳۴ فقرہ ۱۰ +

سارٹیفکٹ منسلکہ سے یہ معلوم ہوا ہے کہ مبلغ روپیہ کی بقایا تم سے
بابت معاملہ زمین اور } واجب الطلب ہے اس لئے تم
کو حکم ہذا کے ذریعہ سے ہدایت کی جاتی ہے کہ رقم مذکور معہ رقم ۲ بابت رسم
طلبانہ یعنی کل مبلغ روپیہ تحصیل میں کو یا اس سے
پہلے داخل کرو + دستخط . . . .

روینیو افسر

مراتب جو واصلباقی نویس یا اور عہدہ دار کو درج کرنے چاہئیں

۱۔ نام مذکوری
۲۔ تاریخ اجرائے دستک
۳۔ تاریخ جو اس کی واپسی کے لئے مقرر ہوئی۔
(مذکورہ بالا مراتب دستک کی تعمیل سے پہلے درج کئے جائیں)
۴۔ تاریخ واپسی دستک۔
۵۔ معاملہ زمین جو ادا کیا گیا۔ مبلغ . . . .
۶۔ طلبانہ جو ادا کیا گیا۔ مبلغ . . . .
۷۔ معاملہ زمین واجب الادا۔ مبلغ . . . .
۸۔ طلبانہ واجب الادا۔ مبلغ . . . .

۲۔ نمونہ وارنٹ گرفتاری زیر دفعہ ۹ ایکٹ معاملہ زمین مصدرہ ۱۸۸۷ء

بنام مسمے مذکوری (یا اور عہدہ دار)

چونکہ مسمے ساکن تحصیل ضلع بابت بقایا

معاملہ زمین	معاملہ حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ
محصولات اور ابواب	باقیدار ہے اس لئے تم کو حکم
دیگر رقوم جو بطور معاملہ زمین وصول کیجا سکتی ہوں	دیا جاتا ہے کہ باقیدار مذکور
میزان	

ٹ۔ ایک صاف حساب مصدقہ واصلباقی نویس دستک کی پشت پر درج کرنا چاہئے +

کو گرفتار کر کے بسہولیت جس قدر جلد ممکن ہو۔ ہمارے روبرو حاضر کرو مگر یہ شرط ہے کہ اگر باقی دار مذکور مبلغ روپیہ کی رقم مع مبلغ روپیہ بابت خرچہ تعمیل حکمنامہ ہذا بلا توقف غیر ضروری پیش کرے اور بذات خود رقم مذکور لے کر تمہارے ساتھ تحصیل کو آئے یا اُسے تمہارے ساتھ اپنے کارندہ یا ملازم کے ہاتھ بھیجے تو گرفتاری ملتوی رکھی جائیگی۔ نیز تم کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ یہ وارنٹ تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء کو یا اس سے پہلے معہ ایسی تحریر ظہری کے واپس کرو جس میں وارنٹ کی تعمیل کی تاریخ و طریق یا وجہ عدم تعمیل درج ہو۔

تاریخ دستخط ....

روینیو افسر

۲۔ نمونہ وارنٹ قرقی زیر دفعہ ۷۰ ایکٹ معاملہ زمین مصدرہ ۱۸۸۷ء

بنام مسمے قانونگو (یا دیگر عہدہ دار جس کی ملازمت اعلےٰ شمار کیجاتی ہو)

چونکہ مسمے ساکن تحصیل ضلع بابت بقایا معاملہ حسب تفصیل مندرجہ حاشیہ باقیدار ہے اس لئے تم کو حکم دیا جاتا ہے۔ کہ باقیدار مذکور کی جائداد منقولہ اور وہ فصلیں جو ابھی درو یا فراہم نہ کی گئی ہوں مطابق فہرست منسلکہ وارنٹ ہذا یا جس طرح کہ موقعہ پر تم کو نشاندہی کی جائے۔ قرق کر لو۔ اور ہمارے حکم مزید تک اپنے قبضہ میں رکھو مگر یہ شرط ہے کہ اگر باقیدار مذکور بلا توقف غیر ضروری مبلغ روپیہ کی رقم مع مبلغ روپیہ بابت خرچہ تعمیل حکمنامہ ہذا پیش کرے اور بذات خود رقم مذکور لے کر تمہارے ساتھ تحصیل کو آئے یا اُسے تمہارے ساتھ اپنے کارندہ ملازم کے ہاتھ بھیجے۔ تو قرقی ملتوی رکھی

معاملہ زمین	....
محصولات و ابواب	....
دیگر رقوم	....
میزان	.....

جائیگی۔ اس وارنٹ کی رو سے تم کو کسی جائداد متذکرہ شرط اول دفعہ ۲۶۶ [1] مجموعہ ضابطہ دیوانی یا باقی دار کی زمین کی پیداوار کے مندرجہ ذیل حصہ کے قرق کرنے کی اجازت نہ ہوگی یعنی

جو صاحب کلکٹر کے حکم سے نیلام کے مواخذہ سے بری کیا گیا ہے +

نیز تم کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ یہ وارنٹ تاریخ ماہ ۱۹ء کو یا اس سے پہلے معہ ایسی تحریر ظہری کے واپس کرو۔ جس میں وارنٹ کی تعمیل کی تاریخ و طریق یا وجہ عدم تعمیل درج ہو۔

تاریخ دستخط . . . . . .

کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول

۴۔ نمونہ وارنٹ فروخت جائداد منقولہ زیر دفعہ ۷۰ ایکٹ معاملہ زمین مصدرہ ۱۸۸۷ء

بنام ناظر (یا اور عہدہ دار جس کی ملازمت اعلےٰ شمار ہوتی ہو)

تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ دن کے پہلے سے اس طرح اطلاع دینے کے بعد کہ اطلاع کو اس دفتر میں چسپاں کیا جائے اور نیز حسب ضابطہ [2] اشتہار دینے کے بعد جائداد منقولہ اور وہ فصلیں جو در دیا فراہم نہیں کی گئیں اور اس رشتہ کے وارنٹ مورخہ ۱۹ء کے ذریعہ سے قرق ہوئی تھیں۔ بذریعہ نیلام فروخت کر دو یا جائداد مذکور کا اس قدر حصہ بذریعہ نیلام فروخت کرو جس سے رقم مبلغ روپیہ بابت بقایا معاملہ زمین جو اب تک اس سے واجب الادا ہے وصول ہو جائے +

---

[1] مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۲۶۶۔ اس دستک کی پشت پر پوری چھپی ہوئی ہے +

[2] اشتہار میں نیلام کا وقت اور جگہ اور جائداد نیلامی اور وہ رقوم جس کی وصولیابی کے لئے نیلام کا حکم دیا گیا درج کی جائیگی اور نیز دیگر مراتب محکومہ دفعہ ۲۸۷ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی تصریح جہاں تک ممکن ہے صفائی اور صحت کے ساتھ کی جائے +

نیز تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ یہ وارنٹ تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء
کو یا اُس سے پہلے مع ایسی تحریر ظہری کے واپس کرو جس میں
وارنٹ کی تعمیل کا طریقہ یا وجہ عدم تعمیل درج ہو۔

تاریخ دستخط . . . .

کلکٹر یا اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول

۵۔ نمونہ وارنٹ انتقال کھاتہ جسکی نسبت بقایا معاملہ زمین واجب الادا ہو زیر دفعہ ۷۰ ایکٹ معاملہ زمین ۱۸۸۷ء

بنام مسمے قانونگو یا اور عہدہ دار جس کی ملازمت اعلٰے شمار ہوتی ہو)
چونکہ کھاتہ نمبر واقع محال موسومہ تحصیل پر معاملہ زمین
بقایا میں پڑ گیا ہے اس لئے اطلاع دیجاتی ہے کہ کھاتہ مذکور وارنٹ ہذا کے
ذریعہ سے مسمے مالک سابق کھاتہ مذکور سے مسمے
کے ہاتھ۔ کہ ایک زمیندار اس محال میں ہے جس میں کھاتہ واقع ہے۔
اور وہ خاص اپنے کھاتہ کی نسبت سرکار کا باقی دار نہیں ہے اس شرط
پر منتقل کیا گیا ہے۔ کہ مسمے مذکور بقایا واجب الاداء یعنی
مبلغ روپیہ کھاتہ مذکور پر قابض کرائے جانے سے پہلے
ادا کر دے۔ پس تم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مبلغ روپیہ کی
رقم مذکور مسمے ~~مذکور چونکہ ادا کر چکا ہے۔ اس لئے~~
کے ادا کرنے کے بعد

مسمے مذکور کو کھاتہ مذکور پر قبضہ دلادو۔ اور تم کو وارنٹ ہذا
کے ذریعہ سے اختیار دیا جاتا ہے کہ کسی ایسے شخص کو جو وارنٹ ہذا کا پابند
ہو اور کھاتہ مذکور کے خالی کرنے سے انکار کرے۔ بے دخل

کردو + یہ انتقال تک عمل پذیر رہیگا +

تاریخ دستخط ....

کلکٹر

۶۔ وارنٹ قرقی محال یا کھاتہ زیر دفعہ ۶۷ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء

بنام مسمے قانونگو (یا اور عہدہ دار جس کی ملازمت اعلےٰ شمار کی جاتی ہو)

چونکہ محال موسومہ / کھاتہ نمبر واقع محال مملوکہ مسمے پر

معاملہ زمین بقایا میں پڑگیا ہے اس لئے وارنٹ ہذا کے ذریعہ سے تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ محال / کھاتہ مذکور کو قرق کر لو اور اُس کے مالک کو اِس وارنٹ کی پشت پر اُس کے دستخط کرا کے اس امر کی اطلاع دو کہ محال / کھاتہ مذکور وارنٹ ہذا کے ذریعہ سے

ہمارے اہتمام میں آگیا ہے۔

مسمے . . کے اہتمام میں جس کو ہم اس مطلب کے لئے مقرر کرتے ہیں

یہ قرقی اگلے زراعتی سال کے شروع سے سال تک عمل پذیر رہیگی بشرطیکہ بقایا جلد تر بیباق نہ ہو جائے +

تاریخ دستخط ....

کلکٹر

۷۔ اشتہار فروخت زیر دفعہ ۶۹ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء

چونکہ مبلغ روپیہ کی بقایا معاملہ زمین محال موسومہ / کھاتہ نمبر واقع محال کی نسبت واجب الادا ہے اور ایکٹ معاملہ زمین پنجاب کی دفعہ ۶۵ کے بموجب

بقایا مذکور کے وصول کرنے کی غرض سے جائداد غیر منقولہ مندرجہ ضمیمہ منسلکہ کے فروخت کرنے کے لئے صاحب فنانشل کمشنر بہادر کی منظوری اُن کے سکرٹری کی چٹھی نمبری مورخہ میں صادر ہو چکی ہے - اس لئے اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ جائداد غیر منقولہ مذکور بمقام

تاریخ ماہ سنہ ۱۹ء بوقت بجے بذریعہ نیلام فروخت کی جائیگی +

محال / تھاتہ مذکور پر معاملہ زمین بقدر مبلغ روپیہ سالانہ تشخیص کیا گیا ہے / واجب الادا ہے

جو شخص حق شفع کا دعویدار ہو اُس کو لازم ہے کہ اپنے ارادہ کی اطلاع ہم کو دفتر والے دن اور اُس روز سے پہلے جو اوپر فروخت کے لئے مقرر ہوا ہے کرے ورنہ اُس کا حق زائل ہو جائیگا +

یہ فروخت بپابندی احکام دفعہ ۷۶ / دفعہ ۹۰، ۷۹ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء عمل میں آئیگی اور مندرجہ ذیل بار مواخذہ وعطیات ومعاہدات یا حقوق دخیلکاری بالخصوص صاحب فنانشل کمشنر کے حکم سے محفوظ کئے گئے ہیں / جائداد مذکور کی نسبت موجود پائے گئے ہیں

یعنے

تاریخ دستخط

کلکٹر

ضمیمہ

۸ سارٹیفکٹ فروخت زیر دفعہ ۹۵ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء

میں کلکٹر مقام اس تحریر کے ذریعہ سے تصدیق کرتا ہوں کہ مسمے ساکن تحصیل ضلع فروخت بذریعہ نیلام منعقدہ تاریخ ماہ سنہ ء میں

کا جو اس کی بابت بقایا وصول کرنے کی علت میں فروخت ہوئی تھی خریدار قرار پایا ہے اور اس فروخت کو صاحب کمشنر حسب ضابطہ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۹۲ کے بموجب منظور کر چکے ہیں +

(یہ عبارت اُس وقت ایزاد کی جائیگی جب کہ زمین اُس کے معاملہ کی بقایا کی بابت فروخت ہو)

مندرجہ ذیل بارہا ئے مواخذہ وعطیات ومعاہدات اور حقوق دخیلکاری جن کی تصریح اشتہار فروخت میں کی گئی ہے صاحب فنانشل کمشنر کے حکم سے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۶۷ کی ماتحتی دفعہ (۲) ضمن (ج) کے بموجب بالخصوص محفوظ کئے گئے ہیں یعنی یہ سارٹیفکٹ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ ۱۸۸۷ء کی دفعہ ۹۵ کے بموجب عطا کیا گیا ہے +

مورخہ دستخط ....

کلکٹر

باب چہاردہم

واپسی معاملہ زمین

(دفعہ ۱۵۵ (۱) (ج) ایکٹ معاملہ زمین)

نوٹیفکیشن
مورخہ
سنہ

قاعدہ ۲۵۶- معاملہ زمین یا محصولات یا ابواب کی واپسی کے دعاوی کی نسبت صاحب کلکٹر دعویدار کی درخواست پر یا اپنے ماتحت عہدہ دار کی رپورٹ پر یا اپنے آپ غور کر سکتے ہیں۔ اگر تحقیقات کے بعد صاحب موصوف کی یہ رائے ہو

ضابطہ دربارۂ واپسی معاملہ زمین

کردہ منظور کئے جانے چاہئیں تو وہ اُن کی رپورٹ معہ اپنی وجوہات سفارش کے صاحب کمشنر کی خدمت میں نمونہ مجوزہ پر ارسال کرینگے[1]+

قاعدہ ۲۵۷- جو رقوم سال رواں یا سال زراعتی ماسبق میں سیاہیہ سرکار ہو گئی ہوں۔ اُن کی واپسی کے واسطے منظوری صاحب کمشنر کی کافی ہو گی۔

کن صورتوں میں صاحب کمشنر واپسی منظور کر سکتے ہیں+

بشرطیکہ واپسی ایسی رقوم کی بابت ہو جو غلطی سے وصول ہوئی ہوں۔ یا کسی ایسے حکم کی رو سے ضروری ہو۔ جس کے صادر کرنے کے صاحب موصوف مجاز ہوں یا بوجہ عطا کسی ایسی معافی یا جاگیر کے ہو جس کا عمل درآمد کسی تاریخ ماقبل تاریخ حکم سے ہو+

قاعدہ ۲۵۸- جو واپسی اور امور کی بابت ہو اور نیز ایسی رقوم کی بابت ہو جو زراعتی سال ماسبق سے پہلے کسی سال سیاہیہ سرکار ہوئی ہوں اُن کی نسبت منظوری صاحب فنانشل کمشنر کی حاصل کرنی چاہئے+

کن صورتوں میں صاحب فنانشل کمشنر کی منظوری مطلوب ہو گی+

قاعدہ ۲۵۹- درخواست واپسی کے ساتھ صدر واصلباقی نویس اور مہتمم خزانہ کا سارٹیفکٹ باظہار اس کے کہ فلاں تاریخ رقم سیاہیہ ہوئی اور فلاں حساب میں درج ہوئی بھیجا جائیگا۔ نیز درخواست میں جن وجوہات پر واپسی تجویز کی گئی ہو اُن کا کافی بیان درج کرنا پڑے گا+

سارٹیفکٹ درخواست واپسی کے ساتھ مطلوب ہے۔

باب پانزدہم

درباب مقرر کرنے تعداد و مقدار اقساط کے اور اوقات مقامات اور طریقہ کے کہ جن اوقات اور مقامات پر

[1] سٹینڈنگ سرکلر نمبر ۴ فقرہ ۱۔۵۶ و ۵۷+

اور جس طریقے کے بموجب ریٹ اور حبوب جن کی بابت تحت ایکٹ متعلقہ معاملۂ زمین مسل تیار ہوئی ہو ادا کئے جائینگے

(دفعات ۲۹(۳) و ۵۵(۱) (الف) ایکٹ معاملۂ زمین ملک پنجاب مجریہ ۱۸۸۷ء)

قاعدہ ۲۶۰ (۱) جب کسی محال کا سالانہ معاملہ زمین ایک فصل پر واجب الادا ہو تو محال مذکور کی بابت ہر سال کا مطالبہ بابت ریٹ وحبوب اُسی فصل پر ادا کیا جائیگا ۔

تعداد متعلقہ اقساط

(۲) جملہ دیگر صورتوں میں ہر سال کا مطالبہ جو کسی محال کے ذمہ بابت ریٹ اور حبوب کے واجب ہو دو قسطوں میں ادا کیا جائیگا یعنی ایک فصل خریف پر اور دوسری فصل ربیع پر اور ہر ایک قسط کو سال کے کل مطالبہ سے وہی نسبت ہوگی جو نسبت کہ قسط یا اقساط معاملہ زمین کو جو اُسی محال سے اُسی فصل کی بابت واجب الادا ہو اُسی سال کے کل معاملہ زمین سے ہے جو محال مذکور سے واجب الادا ہے ۔

قاعدہ ۲۶۱ ۔ ریٹ اور حبوب جو ہر فصل پر واجب الادا ہوں اُسی تاریخ پر واجب الادا ہونگے جس پر کہ محال کے معاملۂ زمین کی پہلی قسط اُسی فصل کی بابت واجب الادا ہو اور سوائے اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں اور طرح پر حکم ہو اُسی محکمۂ مال میں داخل کئے جائینگے جو گورنمنٹ نے اُسی تحصیل میں معاملہ زمین کی وصولی کے لئے مقرر کیا ہو ۔

ریٹ وحبوب اول قسط معاملہ کے ہمراہ ادا ہونے چاہئیں

قاعدہ ۲۶۲ ۔ جس محال میں کوئی معاملۂ زمین واجب الادا نہ ہو

۱؎ دیکھو سرکلر نمبر ۳۶ ۔

قاعدہ بصورت واجب الادا نہ ہونے معاملۂ زمین کے۔	وہاں ریٹ اور حبوب ذیلی محال مذکور اُن ہی اقساط سے اور انہیں تاریخوں پر واجب الادا

ہونگے کہ جن اقساط سے اور جن تاریخوں پر محالات متصلہ کے ریٹ اور حبوب واجب الادا ہیں اور صاحب کلکٹر کو لازم ہوگا کہ بذریعہ حکم وہ اقساط اور تاریخیں مقرر کریں جو قاعدہ ہذا کی رو سے متعلق ہوں +

قاعدہ ۲۶۳۔ جب کسی محال کا معاملہ زمین ملتوی یا معاف

التوائے و مجرائے ریٹ و حبوب بصورت التوائے و مجرائے معاملہ زمین	کیا جائے تو ریٹ اور حبوب کی رقومات بھی بحساب حصہ رسدی اسی طور پر

ملتوی یا معاف کی جائینگی +

قاعدہ ۲۶۴۔ (۱) نمبردار جب کہ وہ ریٹ اور حبوب کی قسط

ریٹ و حبوب کا ایک جزو جمع سرکار نہیں ہوتا۔	حسب منشاء قاعدہ ۲۶۱ داخل کرے مندرجہ ذیل کی رقومات کو اپنے پاس رکھ

لینے کا مستحق ہے۔

(الف) کوئی حصہ مطالبہ واجب بابت پیداوار جنسی یا فیتی عہدہ داران دیہی جو محال میں عہدہ رکھتے ہیں۔

(ب) مواجب یا فیتی دیگر اشخاص سوائے پٹواری۔

(ج) کسی ایسے حبوب کی آمدنی جو بابت اخراجات دیہی وصول کیجاتی ہو۔

(۲) نمبردار کا فرض ہوگا کہ جو رقوم وہ اس طرح پر اپنے پاس رکھ لیوے وہ اشخاص مستحق کو ادا کرے +

باب شانزدہم

تقسیم کام مابین صاحبان فنانشل کمشنر

دفعات ۷ (۲) و (۱۱) (۱) ایکٹ معاملہ زمین

قاعدہ ۲۶۵ - درخواستہائے اپیل ونگرانی و درخواستہائے زیر ایکٹ معاملہ زمین ۱۸۸۷ء وزیر ایکٹ دخل رعیتانہ ۱۸۸۷ء یا بموجب کسی اور ایکٹ کے جس کے رو سے صاحب فنانشل کمشنر کو اختیار اعلیٰ حاکم مال کے حاصل ہوں۔ صاحب فنانشل کمشنر اول و دوم کے درمیان اُس حکم کے بموجب تقسیم کی جائیگی جو ہر دو صاحبان شامل ہو کر وقتاً فوقتاً صادر کریں۔ عام نگرانی وضبط عدالت ہائے مال کی تقسیم ہر دو صاحبان فنانشل کمشنر کے مابین اسی طرح کے احکام کے بموجب عمل میں آویگی +

> تقسیم کام اپیل مابین صاحبان فنانشل کمشنر پنجاب +

قاعدہ ۲۶۶ - جب ایک صاحب فنانشل کمشنر کسی ایسے امر کی تجویز کرے۔ جس سے (۱) پنجاب کے انتظام صیغہ مال میں تبدیلی اہم واقع ہو یا (۲) امر مذکور رپورٹ تشخیص جمع کی بابت ہو۔ یا (۳) جب کسی تحصیل یا ضلع کی حدود کی تبدیلی کی سفارش کی جاوے تو قبل اس کے کہ تجویز مذکور برائے صدور حکم گورنمنٹ بھیجی جاوے صاحب فنانشل کمشنر تجویز کنندہ کو چاہیئے کہ تجویز مذکور برائے اظہار رائے اپنے ہمعصر

> کن کن امورات میں ایک صاحب فنانشل کمشنر کو دوسرے صاحب فنانشل کمشنر کی اتفاق رائے کی ضرورت ہوتی ہے +

کے پاس بھیجے +

قاعدہ ۲۶۷ - تجاویز نسبت عطاے اختیارات زیرایکٹ

> تجاویز نسبت عطاے اختیارات زیر ایکٹ ۱۱، ۱۸۸۱ء شامل ہو کر کی جاینگی

معاملہ زمین ۱۸۷۱ء یا زیرایکٹ دخل رعیتانہ ۱۸۸۱ء ہر دو صاحبان فنانشل کمشنر شامل ہو کر کرینگے - لیکن تجاویز مذکور زیر کسی دیگر ایکٹ یا ریگولیشن کے وہ صاحب فنانشل کمشنر کریگا - جو ایکٹ مذکور کے بموجب اُس افسر کی کارروائی کا نگران ہو - جس کو اختیارات ملنے کی تجویز ہو +

قاعدہ ۲۶۸ - سفارش براے تقرری - ترقی - تعیناتی یا

> سفارش براے تقرری وغیرہ بعہدہ اکسٹرا اسسٹنٹی و احکام نسبت تقرری بعہدہ تحصیلداری و نائب تحصیلداری دو صاحبان فنانشل کمشنر کو شامل ہو کر کرنے چاہئیں

نگرانی اکسٹرا اسسٹنٹان و احکام نسبت تقرری - ترقی یا نگرانی تحصیلداران و نائب تحصیلداران ہر دو صاحبان فنانشل کمشنر شامل ہو کر صادر کرینگے مگر واضح رہے کہ بہ صورت ضرورت صاحب فنانشل کمشنر جس کے سپرد وہ کام ہو جس کے متعلق سفارش کرنی یا حکم دینا مطلوب ہو اپنے ہمعصر سے مشورہ کرنے کے بدون سفارش کر سکتا ہے - یا حکم صادر کر سکتا ہے +

قاعدہ ۲۶۹ - جب ہر دو صاحبان فنانشل کمشنر میں سے

> جب صاحبان فنانشل کمشنر دورے پر ہوں تو ضلع کے کل کام مال کو ملاحظہ کر سکتے ہیں

کوئی دورے پر جاوے - تو وہ بلالحاظ تقسیم کام جو مابین اس کے اور اس کے ہمعصر کے ہو چکی ہو - ضلع کے کل مال کے کام کو ملاحظہ کر سکتا ہے - لیکن نتیجہ پڑتال ان امورات کی نسبت جو قواعد ہذا کی رو سے اس کے سپرد نہ ہوں - دوسرے صاحب فنانشل کمشنر کے پاس براد صدور حکم مناسب بھیجدینا چاہئیے +

قاعدہ ۲۷۰ - جو کام کہ قواعد بالا کی رو سے تقسیم نہیں کیا گیا اس کی دو فہرستیں الف و ب وقتاً فوقتاً حسب الحکم گورنمنٹ طیار کی جاویگی۔ جس طرح کام اس وقت تقسیم ہوا ہے اُسکی تفصیل فہرست ہائے الف و ب معطوفہ ہذا میں درج ہے۔ اور گورنمنٹ وقتاً فوقتاً یہ حکم صادر کریگی۔ کہ ان فہرستوں میں سے کونسی فہرست کا کام کس صاحب فنانشل کمشنر کے سپرد کیا جاوے ✦

فہرست ہائے الف و ب

قاعدہ ۲۷۱ - جو کام کہ قواعد ہذا یا فہرست ہائے مذکور کی رو سے کسی کے سپرد نہیں کیا گیا وہ صاحبان فنانشل کمشنر کے مابین حسب تجویز صاحب فنانشل کمشنر اول تقسیم ہوگا - اور اگر فہرست ہائے مذکور کے منشاے کی نسبت کوئی شک پیدا ہو - تو اُس امر کا فیصلہ صاحب فنانشل کمشنر اول کرینگے ✦

جو کام کہ ان قواعد کی رو سے یا بموجب فہرست الف یا ب کسی کے سپرد نہیں ہوئے انکا تقسیم کرنا

قاعدہ ۲۷۲ - تحت ضبط نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب ایک صاحب فنانشل کمشنر اپنا متعلقہ کام دوسرے صاحب فنانشل کمشنر کے پاس اُس کی اجازت سے منتقل کر سکتا ہے ✦

ایک صاحب فنانشل کمشنر سے دوسرے کے پاس کام کا منتقل ہونا

قاعدہ ۲۷۳ - خواہ ان قواعد میں کچھ ہی حکم ہو - ہر ایک صاحب فنانشل کمشنر کو وہ کام جو بالخصوص جناب نواب لفٹننٹ گورنر بہادر نے اُس کے سپرد کیا ہو۔ انجام دینا ہوگا ✦

ہر ایک صاحب فنانشل کمشنر کو وہ کام بالضرور کرنا چاہیئے جو اس کو نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے بالخصوص سپرد کیا ہو ✦

فہرست الف

۱۔ ایکٹ معاملۂ زمین و عام ضبط کارروائی زیر ایکٹ مذکور +
۲۔ ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب و قانون مزارعان ضلع ہزارہ +
۳۔ ایکٹ اشتہار شمالی ہند +
۴۔ جنگلات ترنی و انتظام اراضی بنجر سرکار +
۵۔ عطیات۔ فروخت۔ ٹھیکہ جات و دیگر انتقالات اراضی بنجر سرکار۔
۶۔ پیمائش +
۷۔ قحط و کارہائے برائے انسداد قحط و بچاؤ از قحط +

ب

۱۔ ایکٹ انکم ٹیکس +
۲۔ ایکٹ اسٹامپ و رسوم عدالت +
۳۔ نمک۔ افیون۔ آبکاری +
۴۔ تجارت +
۵۔ مقدمات سرکاری +
۶۔ کورٹ آف وارڈس +
۷۔ پنشن و تفویض معاملہ اراضی +
۸۔ ایکٹ تقاوی و ایکٹ قرضہ زمینداران +
۹۔ ایکٹ حصول اراضی +

باب ہفت دہم

اختیارات جو رونیوافسران زیر ایکٹ معاملہ زمین استعمال میں لاوینگے

(دفعہ ۱۰ - ایکٹ معاملہ زمین)

اختیارات جو رونیوا فسران زیر ایکٹ ۱۷ ۱۸۸۷ء استعمال میں لاوینگے +

قاعدہ ۴۷۲ - آنریبل جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبری ۷۶ مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۹ء حکم صادر فرمایا ہے - کہ

(۱) جو لوازم منصبی بروے اُن ابواب و دفعات ایکٹ[1] مذکور کے عائد ہوں کہ جن کی تصریح ضمیمہ (الف) منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے - اُن کو صاحبان کلکٹر اور اُن سے اعلے درجہ کے افسران انجام دینگے +

(۲) جو لوازم منصبی بروے اُن ابواب و دفعات ایکٹ مذکور کے عائد ہوں کہ جن کی تصریح ضمیمہ (ب) منسلکہ قواعد ہذا میں کی گئی ہے - اُن کو اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ اول یا اُن سے اعلے درجے کے افسران انجام دینگے +

(۳) اگر کسی قاعدے میں جو از روے ایکٹ مذکور وضع کیا گیا ہو - یا بعد میں وضع کیا جائے - یہ تصریح ہو کہ فلاں درجے کا رونیوا فسر کسی لوازم منصبی کو انجام دے - تو لوازم مذکور کو صرف اسی درجے کا رونیوا فسر انجام دیگا +

(۴) جملہ لوازم منصبی جو ایکٹ[1] مذکور کی رو سے عائد ہوں - اور جن کی نسبت کوئی تصریح ایکٹ یا کسی قاعدے تحت ایکٹ مذکور یا نوٹیفکیشن

[1] ایکٹ ۱۷ - ۱۸۸۷ء +

ہذا میں نہ ہو۔ کہ کس درجے کے رونیوافسران اُن کو انجام دینگے۔ تو جائز ہے۔ کہ ایسے لوازم منصبی کو کسی درجے کے رونیوافسران انجام دیں +

ضمیمہ الف

دفعہ یا باب	مضمون
باب سوم	تقرر۔ سزا۔ معطلی یا برطرفی قانونگویان۔ ذیلداران ۔ انعام داران۔ وعہدہ داران دیہی۔
باب پنجم	تشخیص۔
دفعہ ۶۶	تصدیق نقشۂ حساب بقایا معاملۂ زمین
دفعہ ۱۶۵	تیاری فہرست ہائے جبوب دیہی۔

ضمیمہ ب

دفعہ ۳۶ (۲)	جائداد متنازعہ کا قبضہ دلوانا۔
دفعہ ۷۰ (۱)	قرقی و فروخت جائداد منقولہ و فصل بابت بقایا معاملۂ زمین۔
دفعہ ۹۷ مع دفعہ ۷۰ (۱) . . .	قرقی و فروخت حسب درخواست عہدہ داران دیہی
دفعات ۱۰۱ و ۱۰۳	درخواست پر تعین حدود و تعمیر نشانات۔
دفعہ ۱۵۰	حدود شکنی کو روکنا۔

باب ہیژدہم

محدودی اختیارات اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ دوم زیر ایکٹ دخل رعیتانہ

(دفعہ ۷۷ (۴) ایکٹ دخل رعیتانہ)

قاعدہ ۲۷۵۔ نائب تحصیلدار جیسے اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ دوم

اختیارات نائب تحصیلدار محدود کئے گئے

کے اختیارات ملے ہوئے ہیں۔کوئی مقدمہ متذکرۂ شق سوم دفعہ ضمنی (۳) دفعہ ۷۷ جس میں لگان یا زر متدعویہ ایک سو روپے سے زائد ہو سماعت اور تجویز نہیں کریگا۔

قاعدہ ۲۷۶- دوم درجے کے اسسٹنٹ کلکٹر کوئی مقدمہ

اختیارات دیگر اسسٹنٹ کلکٹران محدود کئے گئے

متذکرۂ شق سوم دفعہ ضمنی (۳) دفعہ ۷۷ جس میں لگان یا زر متدعویہ پانچ سو روپے سے زائد ہو۔سماعت اور تجویز نہیں کرینگے +

باب نوزدہم

دربارۂ زبان رونیوافسران وعدالتہائے مال

(دفعہ ۱۵(ا)(و) ایکٹ معاملۂ زمین و دفعہ ۱۰۶(ا)(و) ایکٹ دخل رعیتانہ)

قاعدہ ۲۷۷- محکمہ ہائے وعدالت ہائے مال کی زبان حسب

زبان رونیوافسران وعدالتہائے مال

ذیل ہوگی۔

(الف) انگریزی۔ان صورتوں میں جب کہ کارروائی مال کے فریقین کی مادری زبان انگریزی ہو۔

(ب) اردو۔جملہ دیگر صورتوں میں۔

قاعدہ ۲۷۸- کوئی فریق مقدمہ جس سے قاعدہ اخیری

فریقین یا اشخاص قانون پیشہ کا انگریزی میں کارروائی کرنا

مرقوم الفوق کا ضمن (ب) متعلق ہے یا اس کا وکیل مجاز ہوگا۔کہ انگریزی زبان میں درخواست دے یا تقریر کرے۔بشرطیکہ دو نو فریق یا اُن کے وکلاء انگریزی سمجھتے ہوں۔اور افسر اجلاس کنندہ انگریزی زبان کا استعمال منظور کرے +

باب بستم

ضابطہ کارروائی رونیوا فسران

(دفعہ ۱۷۱ ایکٹ معاملۂ زمین و دفعہ ۸۵ ایکٹ دخل رعیتانہ)

بیانات و عذرات مختصر ہونے چاہئیں

قاعدہ ۲۷۹ - بیانات اور عذرات جو کسی کارروائی مال کے فریقین خود کریں - یا اُنکی طرف سے کئے جائیں خواہ وہ تقریری ہوں یا تحریری - ایسے مختصر ہونے چاہئیں جیسے کہ نوعیت مقدمہ کے لحاظ سے ممکن ہو اور بہ اندراج دلائل نہ ہونگے بلکہ چاہیئے کہ ان میں حتے الامکان صاف اور مختصر بیان انہی واقعات کا ہو جن کو وہ فریق جس نے خود یا جس کی جانب سے بیان یا عذر پیش کیا گیا ہو نفس مقدمہ کے لئے اہم باور کرے - اور جن کو وہ تسلیم یا باور کرے - کہ وہ ثابت کر سکیگا[1]+

تصدیق درخواست

(۲) ہر ایک تحریری درخواست یا بیان جو کارروائی مال میں کوئی فریق داخل کرے - وہ اس طریقے پر مرتب اور مصدق کیا جائیگا - جو مجموعۂ ضابطہ دیوانی میں تحریری بیانات متعلق مقدمہ کے لئے مقرر ہے[2]+

کسی فریق کی وفات یا شادی کی وجہ سے کارروائی ساقط نہ ہوگی

قاعدہ ۲۸۰ - (۱) کسی کارروائی مال میں منجملہ فریقین کے کسی ایک فریق کی وفات کے باعث یا جس کارروائی میں کوئی عورت فریق مقدمہ ہو - تو اُس کی شادی ہو جانے کے باعث مقدمہ ساقط نہ ہوگا - اور رونیوا فسر کو جس کے روبرو مقدمہ دائر ہو اختیار ہوگا کہ وارث حق شخص متوفی یا عورت شادی شدہ کو فریق مقدمہ بنائے[3]+

---

[1] دیکھو دفعہ ۱۱۴ ضابطۂ دیوانی +
[2] دیکھو دفعات ۵۱ و ۵۲ و ۱۱۵ ضابطۂ دیوانی +
[3] دیکھو باب ۲۱ ضابطہ دیوانی +

قاعدہ ۲۸۱- فریقین اور ان کے گواہوں کے اظہار لینے کے لئے تاریخیں مقرر کرنے اور کارروائیوں کے ملتوی کرنے اور عدم پیروی یا اور کافی وجہ پر درخواستوں کے خارج کرنے کے باب میں رونیوا فسر کو جہاں تک بہ لحاظ نوعیت مقدمہ ضروری یا جائز ہو عموماً ضابطے کے انہی اصولوں کی پابندی لازم ہوگی جو عدالت ہائے مال میں نافذ الوقت ہوں +

تقرری تواریخ وغیرہ میں رونیوافسران کو عدالت ہائے مال کے ضابطے کا پابند رہنا چاہیئے +

قاعدہ ۲۸۲- احکام مندرجۂ باب بست وپنجم مجموعۂ ضابطۂ دیوانی درباب کمیشن اُن کارروائیوں سے متعلق ہونگے جو رونیوا فسر کے سامنے پیش ہوں +

کیشن

قاعدہ ۲۸۳- (۱) رونیوا فسر کو اختیار ہوگا۔ کہ کسی گواہ کو جو بذریعہ سمن طلب ہؤا ہو۔ بابت خرچہ ایسی رقم دلائے جو اُس رقم سے زیادہ نہ ہو جس کا وہ عدالت دیوانی میں اسی طرح کی حاضری کے لئے مستحق ہوتا +

خرچہ گواہاں

(۲) جو رقم اس طرح دلائی جائیگی۔ وہ کارروائی کے خرچے میں شامل ہوگی +

قاعدہ ۲۸۴- (۱) کارروائی ہائے زیر دفعہ ۴۳ ضمن ۴ ایکٹ معاملہ زمین میں فریقین اور اُن کے گواہوں کے بیانات کی مفصل مسل مرتب نہیں کی جاویگی۔ لیکن رونیوا فسر اپنے حکم میں یہ امر مختصراً درج کریگا۔ کہ کن کن اشخاص کا اظہار لیا گیا۔ اور انہوں نے کیا بیان کیا اور وجوہات فیصلہ کیا ہیں +

کارروائی زیر دفعہ ۴۳ (۴) ایکٹ معاملہ زمین میں مسل کا مرتب کرنا (داخل خارج)

(۲) دیگر کارروائی ہائے زیر ایکٹ معاملہ زمین میں سوائے کارروائی زیر دفعہ ۱۱ ۵۱ کے وکارروائی زیر ایکٹ دخل عیتانہ میں رونیوا فسر ایک مختصر یادداشت فریقین و اُنکے گواہوں کے اظہاروں کی بوقتیکہ اظہار ہوتا جاتے۔ اپنے ہاتھ سے لکھیگا +

دیگر کارروائی ہائے زیر ایکٹ معاملہ زمین وایکٹ دخل رعیتانہ میں مسل کا مرتب کرنا

(۳) اگر رونیوا فسر کی مادری زبان انگریزی ہے۔ تو یہ یادداشت انگریزی

---

۵۱ دربارۂ تصفیہ متنازعہ جائداد تقسیم طلب +

یادداشت کس زبان میں لکھی جائیگی میں لکھی جائیگی اور اردو میں اس کا ترجمہ کیا جائیگا۔ اَور صورتوں میں یادداشت مذکور اُردو میں لکھی جاویگی +

قاعدہ ۲۸۵ - (۱) ہر ایک کارروائی میں جس میں بعد تحقیقات

حکم میں کیا کیا اندراج ہونا چاہئے کے روئداد پر حکم دیا جائے۔ روینیو افسر صادر کنندہ حکم ایک مختصر بیان اُن وجوہات کا بھی قلمبند کریگا جن پر کہ حکم مبنی ہے +

(۲) احکام زیر دفعہ ۴۲ ضمن (۲)[1] و دفعہ ۶۵[2] ایکٹ معاملۂ زمین اُردو میں

حکم کس زبان میں تحریر ہوگا + تحریر ہونگے۔ لیکن اگر روینیو افسر کی مادری زبان انگریزی ہو تو اسکو اختیار ہے۔ کہ حکم انگریزی میں لکھکر اُسکو اردو میں ترجمہ کرا دے +

(۳) ہر ایک صورت محولہ قاعدہ ضمنی (۱) میں حکم اور اُس کی وجوہات -

(الف) اگر روینیو افسر کی مادری زبان انگریزی ہے تو انگریزی میں اُس کے ہاتھ سے لکھی جائیگی اور اردو میں ترجمہ کیا جائیگا +

(ب) اگر روینیو افسر کی مادری زبان انگریزی نہیں ہے تو اردو میں لکھی جائیگی +

قاعدہ ۲۸۶ - (۱) جن کارروائیوں میں کچھ خرچہ ہؤا ہو۔ اُن

فیصلے میں لکھا جائیگا کہ کس قدر خرچہ کس کے ذمے عائد ہوگا اور اسکی وصولی کے آخری حکم میں لکھا جائیگا۔ کہ کس فریق کے ذمہ کس قدر خرچہ عائد ہوگا +

(۲) خرچے جو اس طرح پر عائد ہونگے۔ وہ معرفت روینیو افسر کے بذریعہ قرقی یا فروخت جائداد منقولہ مملوکہ شخص مدیون کے اُسی طریقے کے بموجب قابل وصول ہونگے۔ جو ایکٹ متعلق معاملۂ زمین کی دفعہ[3] ۷ میں مقرر ہے +

قاعدہ ۲۸۷ (۱) جائداد غیر منقولہ سے بے دخل کرنے یا اُس پر

تعمیل احکام بیدخلی وغیرہ قبضہ دلانے کے متعلق جو احکام ہوں۔ اُن کی تعمیل اُسی طریق سے کی جائیگی۔ جو مجموعہ ضابطۂ دیوانی نافذ الوقت میں ڈگری

---

[1] احکام داخل خارج +

[2] احکام دربارہ باچھ تشخیص لگان وار +

[3] نیز دیکھو ایکٹ معاملۂ زمین دفعہ ۱۵۲ و ایکٹ دخل ریتانہ دفعہ ۸۷ +

کے اجرا کے لئے درج ہے۔ اور جس کی رو سے عدالت دیوانی نے ایسی جائداد سے بے دخل کرنے یا اُس پر قبضہ دلانے کے بارے میں فیصلہ کیا ہو +

(۲) اور اُن احکام کی تعمیل میں رونیوا فسر کو درباب تحقیر عدالت و مزاحمت وغیرہ وہ سب اختیارات حاصل ہونگے۔ جو عدالت دیوانی اُس قسم کی ڈگری کے اجرا کے متعلق جس کا ذکر قاعدہ ضمنی (۱) میں ہوا ہے۔ استعمال میں لا سکے +

قاعدہ ۲۸۸ ۔ ایکٹ متعلق معاملہ زمین مجریہ ۱۸۸۷ء کے

ثالثی | احکام درباب ثالثی اُن کارروائیوں سے متعلق ہونگے جو رونیوا فسر کے سامنے کسی ایسے امر کے متعلق پیش ہوں ۔ جو ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ ملک پنجاب کی دفعہ ۷۶ کی شق اول و دوم میں مذکور ہے[1]

باب بست و یکم

دربارہ مختاران مجاز زیر ایکٹ معاملہ زمین و ایکٹ دخل رعیتانہ

(دفعہ ۱۸۔ ایکٹ معاملہ زمین و دفعہ ۸۶ (۱) و (۲) ایکٹ دخل رعیتانہ)

قاعدہ ۲۸۹ ۔ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر نے بذریعہ اشتہار

مختاران مجاز | نمبر ۷۶ و نمبر ۷۲۹ ۔ مورخہ یکم نومبر ۱۸۸۷ء یہ حکم دیا ہے۔ کہ اشخاص مندرجہ ذیل اغراض دفعہ ۱۸ (۱) ایکٹ معاملہ زمین و دفعہ ۸۶ (۱) ایکٹ دخل رعیتانہ کے لئے مختاران مجاز تصور ہونگے +

(الف) اشخاص جن کے پاس ایسے اہالیئے مقدمہ کی طرف سے جو حدود اختیار عدالت کے اندر جس میں حاضر ہونا یا درخواست گزراننا یا کسی کام کا کرنا مطلوب ہے۔ نہ رہتے ہوں۔ ایسے عام مختارنامے

[1] دربارہ ضابطہ عدالت ہائے مال دیکھو دفعات ۸۸ وغیرہ۔ ایکٹ دخل رعیتانہ و سرکلر فقرہ ہائے ۲۳ لغایت ۳۰ و ۳۵ لغایت ۳۸ +

موجود ہوں۔ جن کی رو سے اہالیٔ مقدمہ مذکور کی طرف سے اسطرح حاضر ہونے اور درخواست گزراننے اور کام کرنے کے وہ مجاز ہوں +

(ب) مختاران جو کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے حسب ضابطہ سند یافتہ ہوں۔ اور ایسے خاص مختار نامے رکھتے ہوں جن کی رو سے وہ اپنے موکلوں کی طرف سے ایسے کام کرنے کے مجاز ہوں ۔ جن کا کرنا مختاروں کو قانوناً جائز ہے +

(ج) اشخاص جو ایسے اہالیٔ مقدمہ کے واسطے یا اُن کے نام سے تجارت یا کاروبار کرتے ہیں جو عدالت کی حدود اختیار کے اندر نہ رہتے ہوں جن حدود کے اندر حاضر ہونا یا درخواست گزراننا یا کسی کام کا کرنا متعلق ایسے معاملات کے مطلوب ہے۔ جو صرف اُسی تجارت یا کاروبار سے تعلق رکھتا ہو۔ ایسی صورت میں کہ کوئی مختار اس طرح حاضر ہونے اور درخواست گزراننے اور کام کرنے کا صریح طور پر مختار نہ کیا گیا ہو +

(د) اشخاص جن کو اہالیٔ مقدمہ نے اپنی طرف سے کسی خاص مقدمے میں حاضر ہونے اور کارروائی کرنے کا خاص طور پر مجاز کیا ہو۔ مگر یہ شرط ہے۔ کہ ایسے اشخاص ایسے مختار ہوں۔ جو صرف اسی موقع کے لئے مختار کئے گئے ہوں۔ اور ایسے اشخاص نہ ہوں۔ جو وکیلوں اور مختاروں[ل] کے داخل اور بھرتی کرنے کے قانون کی خلاف ورزی کر کے کارروائی کر رہے ہوں۔ اور نیز یہ شرط ہے۔ کہ عدالت کو حسب اقتضائے رائے خود اختیار ہوگا۔ کہ کسی ایسے شخص کو اس طرح حاضر ہونے یا کام کرنے کی اجازت دینے سے انکار کرے +

ل برائے قواعد روینیو اجنٹان دیکھو سرکلر نمبر ۱ فقرہ ۴۷ لغایت ۵۲ +

باب بست ودوم

قواعد دربارہ پیش ہونے ایڈووکیٹان ووکلاء وریونیو اجنٹان کارروائی ہائے روبروے صاحبان فنانشل کمشنر ودرخواست ہائے نگرانی عدالت مذکور ہیں

(دفعات ۸۸(۲) ایکٹ دخل ریعتانہ ودفعہ ۵۲ ضابطہ دیوانی)

نوٹیفکیشن مورخہ یکم اکتوبر

ایڈووکیٹان ووکلاء وریونیو اجنٹان کا پیش ہونا کارروائی ہائے بحضور صاحبان فنانشل کمشنر بہادر

قاعدہ ۲۹۰۔ ہرگاہ مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۳۹ کے بموجب ہر ایڈووکیٹ جو ہائی کورٹ قائم شدہ بذریعہ فرمان شاہی کا ایڈووکیٹ نہ ہو۔ اور ہر وکیل کے لئے ضروری ہے کہ وہ بذریعہ دستاویز تحریری مقرر کیا جائے۔ اور قاعدہ ۲۸۹ کی رو سے ہر ایک مختار ردارندہ سارٹیفکٹ کے لئے ایک خاص مختارنامہ لینے کی ضرورت ہوتی ہے اور اگر کوئی ایسا ایڈووکیٹ یا وکیل یا مختار مذکورہ بالا ایک تحریری سند موجود نہ ہونے کی صورت میں مجاز اس امر کا نہیں ہوسکتا۔ کہ اُس کو کسی کارروائی متعلق ایکٹ دخل ریعتانہ پنجاب نمبر ۱۶ ۱۸۸۷ء و ایکٹ معاملہ زمین پنجاب نمبر ۱۷ ۱۸۸۷ء میں کسی شخص کی طرف سے حاضر ہونے یا بحث کرنے یا کارروائی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اور ہرگاہ اس امر کے دریافت کرنے کا انتظام کرنا قرین مصلحت ہے کہ ہر ایسا ایڈووکیٹ یا وکیل یا مختار کسی ایسی کارروائی میں صاحبان فنانشل کمشنر بہادر کے روبرو حسب ضابطہ حاضر ہونے یا بحث کرنے یا کارروائی کرنے کا مجاز ہے یا نہیں۔ لہذا صاحبان فنانشل کمشنر بہادر مندرجہ

ذیل قواعد مرتب فرماتے ہیں۔

(الف) ہر ایسے ایڈووکیٹ کے تقرر میں جو ایسی ہائی کورٹ کا ایڈووکیٹ ہو جو بذریعہ فرمان شاہی قائم نہ ہوئی ہو۔ یا وکیل کے ہر ایک تقرر میں اور مختار دارندۂ سارٹیفکٹ کے ہر مختار نامے میں جو عدالت کے روبرو پیش کیا جائے۔ پورا نام شخص کا یا وکیل یا مختار کا جو اس کی طرف سے حاضر ہو یا کارروائی کرے۔ درج ہونا چاہیئے۔ اور وہ تقرر یا مختار نامہ ہر ایسے شخص کی طرف سے تحریری ہونا چاہیئے +

تقررات کا مضمون

(ب) جب ایسا تقرر یا مختار نامہ خود مالک نے تحریر نہ کیا ہو۔ بلکہ کسی ایسے شخص نے تحریر کیا ہو جو مالک کی طرف سے مقرر کرنے یا اختیار دینے کا اپنے آپ کو مجاز سمجھتا ہو۔ تو ایڈووکیٹ یا وکیل یا مختار کو عدالت بلا ثبوت اس امر کی مجاز نہ گردانیگی۔ کہ ایسے شخص کو اُس کے مالک کی طرف سے ایسے تقرر یا مختار نامے کے کر دینے کا اختیار حسب ضابطہ ملا ہؤا ہے +

ثبوت کارندہ کے اختیار کا اپنے مالک کی طرف سے کارروائی کرنے کی نسبت

قاعدہ ۲۹۱۔ جو درخواست صاحب فنانشل کمشنر بہادر کو اختیارات مفوضہ زیر دفعہ ۶۲۲ مجموعۂ ضابطۂ دیوانی استعمال کرنے کے لئے دی جائے۔ اور وہ کسی ایسے ایڈووکیٹ یا وکیل یا ایجنٹ مال نے جو صاحب فنانشل کمشنر بہادر کی عدالت میں وکالت کرنے کا مجاز ہو تحریر کی ہو۔ یا وہ اُس کی تائید کرتا ہو۔ اُس میں وہ خاص وجہ بیان کی جائیگی۔ جس پر عدالت صاحب فنانشل کمشنر بہادر کی امداد کے لئے استدعا کی گئی ہو +

اعلان نمبری ۴۴ مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۸۹۹ء

مضمون درخواست نگرانی

(الف) وجہ مذکور اگر یہ ہو۔ کہ جس عدالت نے مقدمے کا فیصلہ کیا۔

وہ ایسا اختیار سماعت عمل میں لائے۔ جو اُسے قانوناً حاصل نہ تھا۔ تو درخواست میں وہ خاص استعمال اختیار سماعت جسکی نسبت عذر ہو۔ صاف صاف بیان کیا جائیگا +

(ب) اور اگر وجہ مذکور یہ ہو کہ مقدمے کا فیصلہ کرنے والی عدالت اُس اختیار سماعت کے استعمال کرنے میں قاصر ہے جو اُس کو قانوناً حاصل تھا۔ تو درخواست میں وہ اختیار سماعت صاف صاف بیان کیا جائیگا۔ جو استعمال کیا جانا چاہیئے تھا مگر اُس کو استعمال نہیں کیا گیا +

(ج) اگر وجہ مذکور یہ ہو۔ کہ عدالت نے اپنے اختیار سماعت کے استعمال میں اہم بےضابطگی کے ساتھ کارروائی کی تو اُس خاص بےضابطگی یا بےضابطگیوں کو اسی طرح بیان کرنا چاہیئے +

(۲) کلرک آف دی کورٹ کو اس اشتہار کے ذریعے سے اختیار دیا جاتا ہے۔ کہ وہ کسی درخواست کو جو مذکورہ بالا ہدایتوں کے مطابق تحریر نہ کی گئی ہو۔ ایک ایسی میعاد کے اندر ترمیم کے لئے واپس کردے۔ جسکی صراحت وہ خود درخواست پر حکم لکھکر کریگا +

نوٹ۔ قاعدہ ۲۹۱۔ بہ تسلسل قواعد مندرجہ صفحہ ۱۱۴۲ پنجاب گزٹ انگریزی حصہ سوم جاری ہوا +

باب بست و سوم

اجرائے حکمنامہ یا اطلاعنامہ زیر ایکٹ دخل رعیتانہ

(دفعہ ۱۰۰ (۱) (د) و (۱) (ن) و دفعہ ۴۶)

قاعدہ ۲۹۲۔ کسی ریونیو افسر یا عدالت مال کو بجز وجوہات

حکم نامہ گرفتاری خاص تواریخ کے مابین جاری نہیں ہونا چاہیئے

ضروری کے جو قلمبند ہونی چاہیئیں کسی رعیت یا مالک زمین کے نام جو اپنی زمین خود کاشت کرتا ہو۔ یکم اپریل اور ۳۱۔ مئی کے مابین اور ۱۵۔ ستمبر اور ۱۵۔ نومبر کے مابین حکم نامہ گرفتاری جاری نہیں کرنا چاہیئے +

قاعدہ ۲۹۳۔ ہر ایک درخواست کے ساتھ جو بنا بر اجرائے

مضمون درخواست اجرائے اطلاعنامہ بے دخلی

اطلاع نامہ چھوڑ دینے یا ارادہ انتقال کھاتہ رعیتی کے ہو۔ یا کھاتہ رعیتی سے بیدخلی کے اطلاع نامہ جاری کرنے کے لئے ہو۔ ایک ایسا انتخاب کاغذات سال گذشتہ یا دوسری مسل کا شامل کیا جائیگا۔ جس سے مراتب ذیل معلوم ہوں۔

(الف) نام و احوال صاحب زمین +

(ب) نام و احوال رعیت +

(ج) وہ کھیت جن سے رعیت کی بیدخلی کی تجویز ہے۔ اور اُن کا رقبہ +

(د) لگان جس پر رعیت کو کھاتہ رعیتی ملا ہوا ہے +

اور انتخاب مذکور پر پٹواری یا تحصیل کے قانونگوے دفتر یا محافظ دفتر ضلع کے دستخط ثبت ہونگے +

قاعدہ ۲۹۴۔ نمونے مشمولہ جہاں تک ممکن ہو۔ اُن تمام

نمونہ اطلاعنامہ

اطلاع ناموں کے لئے جو رعیت کی درخواست پر کھاتہ رعیتی کے چھوڑ دینے یا اُس کے انتقال کے ارادے کے لئے جاری کئے جائیں اور اُن تمام بے دخلی کے اطلاع ناموں کے لئے جو صاحب زمین کی درخواست پر جاری کئے جائیں۔ مستعمل ہونگے +

اطلاعنامہ مجریہ اسسٹنٹ کلکٹر ضلع (الف۔ب)[1]

اطلاعنامہ مشعر چھوڑ دینے کھاتہ رعیتی مجریہ حسب منشاء دفعہ ضمنی (۲)

[1] نمونہ مجموعہ سرکلرات مال صفحہ ۱۰۶۳ +

دفعہ ۳۶- ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ زمین ملک پنجاب مجریہ ۱۸۶۸ء

رعیت جس کی درخواست پر یہ اطلاع نامہ جاری ہوا۔ مسمےا ج د

(مع ولدیت وقومیت وسکونت) +

صاحب زمین جس پر اطلاع نامہ ہذا کی تعمیل ہوگی مسمے ہ و

(مع ولدیت وقومیت وسکونت) +

کھاتہ رعیتی جس سے اطلاع نامہ ہذا متعلق ہے (اس جگہ کھاتہ رعیتی کے ہر ایک کھیت کا نمبر اور رقبہ ونیز کھاتہ رعیتی کا کل رقبہ اور محال اور تحصیل کا نام جس میں کھاتہ مذکور واقع ہے۔ درج کرو)۔

مسمے ج د رعیت کی درخواست پر مسمے ہ و صاحب زمین کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ رعیت مذکور کھاتہ رعیتی متذکرہ صدر کو سال زراعتی رواں کے اختتام پر چھوڑ دیگا +

محکمہ مال .... واقعہ ....
آج بتاریخ .... ۱۹ء ... جاری ہؤا } مہر و دستخط رونیوافسر

اطلاعنامہ مجریہ (الف و با) اسسٹنٹ کلکٹر ضلع

اطلاع نامہ بید خلی مجریہ بموجب منشاء دفعہ ضمنی (۱)، دفعہ ۴۴- ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ زمین ملک پنجاب مجریہ ۱۸۶۸ء -

مالک زمین جسکی درخواست پر اطلاع نامہ ہذا جاری ہؤا مسمے ج د

(مع ولدیت وقومیت وسکونت)

رعیت جس پر اطلاع نامہ ہذا کی تعمیل ہوگی- مسمے ہ و (مع ولدیت وقومیت وسکونت)-

کھاتہ رعیتی جس سے اطلاع نامہ ہذا متعلق ہے (اس جگہ کھاتہ رعیتی کے ہر ایک کھیت کا نمبر اور رقبہ ونیز کھاتہ رعیتی کا کل رقبہ اور محال اور تحصیل کا نام جس میں کھاتہ مذکور واقع ہے- درج کرو) +

چونکہ بتاریخ ..... سنہ ۱۹ء .... بعدالت ..... واقعہ
ایک ڈگری مبلغ .... اور خرچہ مبلغ .... بابت باقی
لگان ڈنگی کھاتہ رعیتی متذکرہ صدر بحق صاحب زمین مسمے ج ڈ مذکور مدعی
بنام رعیت مسمے ہ و مدعا علیہ صادر ہوئی تھی۔ اور چونکہ رقم مبلغ ....
تا حال بروے ڈگری مذکور حسب حساب منسلکہ واجب الادا ہے۔ اسلئے
یہ اطلاع نامہ بیدخلی بنام مسمے ہ و رعیت مذکور مدعا علیہ جاری ہوتا ہے
اور اسے اطلاع دیجاتی ہے کہ اگر وہ مبلغ .... مذکور بالا جو کہ اب تک
بروے ڈگری مذکور واجب الادا ہیں۔ تاریخ وصولی اطلاعنامہ ہذا سے
عرصہ پندرہ یوم کے اندر محکمۂ ہذا میں ادا نہ کردیگا۔ تو رعیت مذکور کو کھاتہ
رعیتی مذکور سے بیدخل کردیا جائیگا +

محکمۂ مال واقعہ

آج بتاریخ سنہ ۱۹ء جاری ہوا } مہر و دستخط ریونیو افسر

حساب زر واجب الادا بروے ڈگری

روپیہ

زر ڈگری ....
خرچہ جس کی بابت مدعا علیہ پر ڈگری ہوئی ....
خرچہ اجراے ڈگری تا تاریخ حال ....
میزان مبلغ ....
مدعا علیہ نے ادا کیا ....
باقی واجب الادا ر حال ....

اطلاعنامہ مجریہ (الف۔ب) اسسٹنٹ کلکٹر ضلع

اطلاع نامہ بیدخلی مجریہ حسب منشاء دفعہ ضمنی (۱) دفعہ ۴۵۔ ایکٹ متعلق

دخل رعیتانہ زمین ملک پنجاب مجریہ ۱۸۸۷ء۔
نام شخص جس کی درخواست پر اطلاع نامہ جاری ہوا۔ مسمے ا ج د رمع ولدیت وقومیت وسکونت)
نام شخص جس پر اطلاع نامہ ہذا کی تعمیل ہوگی۔ مسمے ا ہ و رمع ولدیت وقومیت وسکونت)
کھاتہ رعیتی جس سے اطلاع نامہ ہذا متعلق ہے (اس جگہ کھاتہ رعیتی کے ہرایک کھیت کا نمبر اور رقبہ و نیز کھاتہ رعیتی کا کل رقبہ اور محال و تحصیل کا نام جس میں کھاتہ مذکور واقع ہے درج کرو) +
چونکہ مسمے ج د نے عدالت ہذا میں اس مضمون کی درخواست کی ہے کہ وہ کھاتہ رعیتی متذکرہ صدر کا صاحب زمین ہے۔ اور استدعا کی ہے۔ کہ مسمے ہ و رعیت کو کھاتہ مذکورہ سے بیدخل کیا جائے +
اور چونکہ مسل سالانہ سے واضح ہوتا ہے۔ کہ مسمے ہ و بہ حیثیت رعیت مسمے ج د کے کھاتہ مذکورہ پر قابض ہے۔ اور حسب منشاء فقرہ ضمنی (۲) دفعات ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۵۔ ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ زمین بذریعہ اطلاعنامہ بیدخلی کا مستوجب ہے اس لئے یہ اطلاع نامہ بیدخلی بنام مسمے ہ و رعیت مذکور جاری کیا جاتا ہے اور اسے اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ۔

(۱) اُس کو قبل از یکم ماہ مئی آئندہ ضرور زمین خالی کردینی چاہیئے۔ اور اگر اُس کا یہ ارادہ ہو کہ بے دخل ہونے کی نسبت عذرداری کرے۔ تو اُس کو چاہیئے کہ تاریخ تعمیل اطلاع نامہ ہذا سے دو مہینے کے اندر اس غرض سے عدالت مال میں مقدمہ رجوع کرے۔ اور علاوہ بریں۔

(۲) اگر اُس کا یہ ارادہ نہیں ہے کہ مستوجب بیدخلی کی نسبت عذر

کرے۔ مگر بصورت بیدخلی معاوضہ پانیکا دعوےٰ رکھتا ہے۔ تو اُس کو چاہیئے کہ اطلاعنامہ ہذا کی تعمیل کی تاریخ سے دو مہینے کے اندر اسسٹنٹ کلکٹر درجۂ اوّل کے پاس اپنا دعوےٰ رجوع کرے +

محکمۂ مال واقعہ } مہر و دستخط ریونیو افسر

آج بتاریخ سنہ ۱۹ء جاری ہوا

اطلاعنامہ مجریہ (الف۔ب) اسسٹنٹ کلکٹر ضلع

اطلاع نامہ انتقال حق دخیلکاری مجریہ حسب منشاء دفعہ ضمنی (۲) دفعہ ۵۳ ایکٹ متعلق دخل رعیتانہ زمین ملک پنجاب مجریہ ۱۸۸۷ء

رعیت جس کی درخواست پر اطلاع نامہ ہذا جاری ہوا مسمّے ج د (بقید ولدیت و قومیت و سکونت)۔

صاحب زمین جس پر اطلاع نامہ ہذا کی تعمیل ہوگی مسمّے ہ و (بقید ولدیت و قومیت و سکونت)

زمین جس سے اطلاع نامہ ہذا متعلق ہے (اس جگہ کھاتہ رعیتی کے ہر ایک کھیت کا نمبر اور رقبہ و نیز کل رقبہ کھاتہ رعیتی کا جس سے اطلاع نامہ ہذا متعلق ہے۔ اور محال و تحصیل کا نام جس میں کھاتہ مذکور واقع ہے درج کرو +

مسمّے ج د رعیت کی درخواست پر جسے زمین متذکرہ صدر میں حق دخیلکاری حاصل ہے۔ اطلاع نامہ ہذا کے ذریعے سے ہ و صاحب زمین کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ مسمّے ج د رعیت اپنا[۱] حق دخیلکاری موجودہ زمین مذکورہ بالا بذریعہ[۲] ——

مسمّے ز ح ولد

قوم ساکن کے پاس

[۱] ... (illegible footnote line)

انتقال کرنا چاہتا ہے ۔

اور مسمے ٰ ج د صاحب زمین کو بذریعہ اطلاع نامہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے ۔ کہ اگر وہ مسمے ٰ ج د رعیت زمین مذکور کے حق کے خریدنے کا دعوے کرنا چاہتا ہے ۔ تو اُسے اسسٹنٹ کلکٹر درجہ اول کے پاس تاریخ تعمیل اطلاع نامہ ہذا سے ایک مہینے کے اندر دعوے رجوع کرنا چاہئیے +

محکمہ مال
آج بتاریخ ۔ واقعہ ۔ سنہ ۱۹ء جاری ہُوا } مہر و دستخط رونیو افسر

ضلع ....

اطلاع نامہ فروخت حق دخیلکاری بعلت اجرائے ڈگری یا حکم عدالت جو حسب منشار دفعہ ضمنی (۲) دفعہ ۵۵ ۔ ایکٹ متعلق دخل جبتانہ زمین ملک پنجاب مجریہ ۱۸۶۸ء صاحب زمین کے نام عدالت

واقعہ ضلع مذکور سے جاری ہُوا +

صاحب زمین جس پر اطلاع نامہ کی تعمیل ہوگی ۔ مسمے الف ب (بقید ولدیت و قومیت و سکونت) ۔

رعیت جس کا حق دخیلکاری فروخت ہوگا ۔ مسمے ج د (بقید ولدیت و قومیت و سکونت) ۔

کھاتہ رعیتی جس سے اطلاع نامہ ہذا متعلق ہے (اس جگہ کھاتہ رعیتی کے ہر ایک کھیت کا نمبر اور رقبہ و نیز کھاتہ رعیتی کا کل رقبہ اور محال و تحصیل کا نام جس میں کھاتہ رعیتی واقع ہے درج کرو) +

مسمے الف ب صاحب زمین کھاتہ رعیتی متذکرۃ الصدر کو اطلاع دیجاتی ہے ۔ کہ مسمے ج د رعیت کا حق دخیلکاری عدالت ہذا میں

بجے بتاریخ سنہ ۱۹ ؁ء

بعدالت اجراے ڈگری متذکرۂ ذیل فروخت کیا جائیگا۔ اور صاحب زمین کو بذریعۂ اطلاع نامہ ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اگر وہ بتاریخ فروخت کسی وقت قبل از برخاست کچہری عدالت میں یا اُس افسر کے پاس جو فروخت کرنے پر مامور ہے۔ ایسی رقم داخل کرے جو سب سے زیادہ بولی کے ایک ربع کے برابر ہو: تو وہ اس بولی کی مقدار پر رعیت کے حق دخیلکاری کا مشتری قرار دیا جائیگا +

عدالت

واقعہ } (مہر و دستخط عدالت)

آج بتاریخ سنہ ۱۹ ؁ء جاری ہوا

تفصیل ڈگری جس کے اجراے میں فروخت ہذا کا حکم ہوا ہے

باب بست و چہارم

معائنہ و عطائے نقول کاغذات

(دفعہ ۱۵۵ (۱) (د) ایکٹ معاملہ زمین و دفعہ ۱۰۶ (۱) (د) ایکٹ دخل عیتی)

اول معائنہ

قاعدہ ۲۹۵ - مفصلۂ ذیل کاغذات کا معائنہ ہو سکتا ہے اور اُن کی نقول مل سکتی ہیں۔

کاغذات جن کا معائنہ ہو سکتا ہے یا نقول مل سکتی ہیں +

(الف) اصلہ حقیت و اصلہ سالیانہ و شجرہ ہائے اور کوئی اَور مسل یا کارروائی جو بموجب ایکٹ متعلق معاملۂ زمین مرتب کی گئی ہے[لہ] +

لہ دربارہ ملاحظہ و حصول نقول اُن کاغذات کے جو پٹواری کی تحویل میں ہوتے ہیں دیکھو قاعدہ ۲۰۲ +

(ب) اسلہ عدالت ہائے مال اور متعلقہ کسی کارروائی تحت ایکٹ متعلق دخل ہیتانہ زمین یا کسی دیگر ایکٹ کے جس کی روسے کسی رونیو افسر کو اختیار حاصل ہے ۔

قاعدہ ۲۹۶ (۱) اسلہ و مقدمات جو زیر تجویز نہوں ۔ اُس دفتر کے

معائنہ اسلہ و مقدمات زیر تجویز و فیصل شدہ

اعلےٰ عہدہ دار کی نگرانی میں معائنہ کرائے جائینگے ۔ جس میں اسلہ حفاظت کے لئے رکھی ہوئی ہوں ۔

(۲) مقدمات زیر تجویز زیر نگرانی رونیو افسر یا عدالت مال کے جس میں مقدمہ دائر ہو ۔ معائنہ کرائے جائینگے ۔ اس تاریخ پر جو واسطے پیشی مقدمہ کے مقرر ہے سوائے خاص اجازت افسر یا عدالت مذکور کے معائنہ نہیں کرائے جائینگے ۔ معمولی طور پر صرف فریقین یا اُن کے وکلائیا مختار ایسا معائنہ کر سکتے ہیں ۔

قاعدہ ۲۹۷ ۔ اسلہ ایسے وقت اور ایسے مقام پر اور ایسے اہلکار کے

وقت اور مقام معائنہ کرانے کا

روبرو معائنہ کی جائیگی ۔ جیسا کہ بصورت اسلہ مقدمات منفصلہ دفتر کا اعلےٰ عہدہ دار اور بصورت اسلہ مقدمات زیر تجویز رونیو افسر اجلاس کنندہ ہدایت کریں ۔

قاعدہ ۲۹۸ ۔ اسلہ کے معائنہ کی درخواست تحریری سادہ کاغذ پر

درخواست معائنہ

گزرنی چاہئے ۔ اور جس مسل کا معائنہ مطلوب ہو اس کی صاف طور پر تصریح ہونی چاہئے ۔ درخواست کے ساتھ مقررہ فیس پیش کرنی چاہئے ۔

قاعدہ ۲۹۹ (۱) اسلہ کے معائنہ کے لئے فیس مندرجہ ذیل

فیس

ادا کی جائیگی ۔

پہلے گھنٹے یا جزو گھنٹے کے لئے	ایک روپیہ
ہر ایک گھنٹے یا جزو گھنٹہ مابعد کے لئے	آٹھ آنے

اگر مسل کے دیکھنے میں اس وقت سے جس کے واسطے فیس ادا کی گئی ہے۔ زیادہ وقت خرچ ہو۔ تو باقی ماندہ فیس معائنے کے خاتمے پر ادا کرنی چاہیئے +

(۲) جو فیس کہ اس قاعدے کے بموجب مقرر کی گئی ہے وہ ان امسلہ کی بابت واجب الادا نہیں جو کوئی عدالت یا محکمۂ مال کسی فریق کی درخواست پر مقدمہ یا کارروائی زیر تجویز میں طلب کر کے ملاحظہ کرے +

قاعدہ ۳۰۰ - ہر ایک مسل کے واسطے جس کا معائنہ مطلوب ہو علیحدہ درخواست گذرنی چاہیئے۔ اور علیحدہ فیس ادا ہونی چاہیئے۔ سوائے اس صورت کے کہ امسلہ باہم ایسا تعلق رکھتی ہوں۔ کہ دفتر کے اعلےٰ عہدہ دار یا رونیو افسر اجلاس کنندہ کی رائے میں وہ ایک ہی مسل متصور ہو وے۔ اس صورت میں ایک ہی فیس اور ایک ہی درخواست کافی ہوگی +

> ہر ایک مسل کے واسطے علیحدہ درخواست اور علیحدہ فیس داخل کرنی ہوگی

قاعدہ ۳۰۱ - اگر کوئی مسل جس کے معائنے کا حکم دیا گیا ہو۔ نامکمل ہو۔ یا دفتر خانہ میں موجود نہ ہو۔ یا کسی کافی باعث سے معائنہ کے واسطے نہ مل سکتی ہو۔ تو دفتر کا اعلےٰ عہدہ دار یا رونیو افسر اجلاس کنندہ یہ ہدایت کریگا۔ کہ فیس واپس کر دی جائے۔ اور آئندہ معائنہ کے لئے ایسا حکم صادر کریگا۔ جو وہ مناسب سمجھے +

> واپسی فیس

قاعدہ ۳۰۲ - اس امر کی سخت ممانعت کی جاتی ہے کہ مسل کے معائنے کے وقت کسی دستاویز یا کاغذ کی نقل نہ کیجائے اور نہ قلم و روشنائی کام میں لائی جائے۔ پنسل اور کاغذ یادداشت لکھنے کے واسطے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ لیکن مسل یا کاغذ ملاحظہ شدہ پر کسی طرح کا کوئی نشان نہ کرنا چاہیئے۔ جو شخص قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی کرے یا خلاف ورزی کا اقدام کرے وہ استحقاق معائنہ

> دستاویزات کا نقل کرنا ممنوع ہے

سے محروم ہو جائیگا +

قاعدہ ۳۰۳ - جو فیس ان قواعد کے بموجب وصول کیجائیگی وہ تمام ریکارڈ آفس[1] فنڈ میں جمع کی جائیگی بجز اس صورت کے کہ صاحب فنانشل کمشنر نے قاعدہ ۳۰۴ کے بموجب اَور نہج پر ہدایت کی ہو +

فیس ریکارڈ فنڈ میں جمع ہونی چاہئے +

قاعدہ ۳۰۴ (۱) صاحب کلکٹر اور اعلٰے درجے کے دفتروں میں حاکم دفتر بپابندی قواعد بجٹ مجاز ہیں۔ کہ مسلہ کے معائنہ کے لئے کوئی ضروری عملہ مقرر کریں۔ بشرطیکہ اس کا خرچ فیس معائنہ کی آمدنی سے بڑھکر نہ ہو +

عملہ برائے کرانے معائنہ

(۲) جہاں فیس معائنہ کی آمدنی اس قدر کم ہو کہ اس سے ایسا عملہ نہ رکھا جا سکتا ہو۔ تو صاحب کلکٹر مجاز ہیں کہ صاحب فنانشل کی منظوری پیشتر حاصل کر کے محافظ دفتر یا کسی اَور اہلکار کو اجازت دیں کہ وہ حق الخدمت کے طور پر معائنہ مسلہ کی فیس کی آمدنی میں سے چوتھائی خود لے لیا کرے اور باقی تین چوتھائی ریکارڈ آفس فنڈ میں جمع کی جائے +

قاعدہ ۳۰۵ - جو فیس ایسی جگہ کے محکموں میں وصول کی جاوے جہاں سرکاری خزانہ موجود ہے۔ وہ روزمرہ داخل خزانہ کر دینی چاہئے اور فیس جو اور تمام محکموں میں وصول ہو اہو داخل کیجائیگی۔ اور اثناء مذکور میں حفاظت فیس مذکور کے لئے حاکم اجلاس کنندہ کو انتظام کرنا چاہئے +

فیس کا جمع کرنا

قاعدہ ۳۰۶ - صاحبان کمشنر و کلکٹر کو چاہئے کہ آمدنی اور خرچ کا حساب نمونہ مقررہ کے بموجب صاحب فنانشل کمشنر کی خدمت میں سالانہ رپورٹ مال کے ساتھ بھیجدیا کریں +

حساب آمدنی و خرچ

---

[1] دیکھو سرکلر نمبر ۲۴ فقرہاے ۳۴ - لغایت ۳۶ +

دوم۔ نقول و نقل نویساں

(الف) قواعد درباب تقرری و اجرت و انتظام نقل نویساں +

قاعدہ ۳۰۷۔ جو محکمے صاحبان کلکٹر کے زیر انتظام ہوں۔ ان تمام محکموں میں بہ تجویز صاحبان موصوف اور اعلےٰ درجے کے محکموں میں محکمے کے اعلےٰ عہدہ دار کی تجویز سے انگریزی اور فارسی دفتروں کے لئے نقل نویساں مقرر کئے جائینگے۔

تقرر نقل نویس

قبل از تقرری ان کی جلد نویسی اور خوش نویسی کے بارے میں انکی لیاقت کا امتحان کیا جاویگا۔ نقل نویسوں کی تعداد صرف اسی قدر ہوگی۔ جس قدر کہ ضروری ہو[۱] +

قاعدہ ۳۰۸۔ ہر نقل نویس کو منجملہ کل زر اجرت کے جو نقل لینے والے شخص سے لیجائے ۹/۱۰ حصہ دیا جاویگا۔ اور باقی ماندہ ۱/۱۰ حصہ ہیڈ کلارک انگریزی دفتر یا کلارک آف دی کورٹ یا محافظ دفتر کو (جیسے کہ صورت ہو) دیا جاویگا۔ جن کا کام یہ ہوگا کہ وہ دیکھ لیا کریں کہ نقل مطابق اصل کے ہے۔ اور کہ وہ بہت عمدہ لکھی ہوئی ہے۔ اس بات کی ممانعت کی جاتی ہے کہ نقل کی فیس جمع کیجائے۔ اور نقل نویساں مقررہ تنخواہ پر مقرر کئے جائیں +

اجرت نقل نویساں

قاعدہ ۳۰۹۔ سر دفتر یا کلارک آف دی کورٹ یا محافظ دفتر کا کسی نقل پر دستخط ثبت کرنا اس بات کا ثبوت ہوگا۔ کہ اہلکار مذکور نے بذات خود اس نقل کا اصل سے مقابلہ کرنے کے بعد اپنا اطمینان کرلیا ہے کہ نقل صحیح ہے +

لوازم خدمت سر دفتر انگریزی و سپرنٹنڈنٹ جو نقول کو تصدیق کریں

[۱] ایک رجسٹر نقل نویساں رکھا جاتا ہے۔ دیکھو سرکلر نمبر ۲۴ فقرہ ۲۲ +

سر دفتر یا کلارک آف دی کورٹ یا محافظ دفتر کے لئے جو مواجب قاعدہ ۳۰۸ کی رو سے منظور ہوا ہے۔ وہ اس غرض سے ہے کہ اس انڈکام سے جو اُن کو زائد محنت کرنی پڑیگی۔ اس کا حق الخدمت اُنکو دیا جائے +

قاعدہ ۳۱۰ - اگر نقل خراب لکھی گئی ہو تو نقل نویس ایک جدید نقل بصرف خود تیار کریگا۔ اور جو کچھ کاغذ اسٹامپ وغیرہ پر خرچ ہوگا۔ وہ بھی اس کی گرہ سے ہوگا +

خراب نقل کرنے کا تاوان

قاعدہ ۳۱۱ - جو سر دفتر یا کلارک آف دی کورٹ یا سپرنٹنڈنٹ یا اور کوئی شخص اجرت نقل نویس کا کوئی حصہ ناجائز طور پر اپنے پاس رکھ لیویگا۔ وہ فوراً موقوف کئے جانیکا مستوجب ہوگا۔

بیجا تصرف فیس نقول

(ب) قواعد درباب تصفیہ ان درخواستوں کے جو امسلہ کی نقول مصدقہ کے بارہ میں گذریں +

قاعدہ ۳۱۲ - (۱) مقدمہ یا کارروائی کا کوئی فریق مستحق اس بات کا ہے کہ مقدمہ یا کارروائی کے کسی مرحلے میں نقول امسلہ کی بشمول اُن دستاویزات کے جو قطعی طور پر شہادت میں قبول ہو چکی ہوں۔ حاصل کرے +

اشخاص جو مسل مقدمہ یا کارروائی کی نقل لے سکتے ہیں

(۲) وہ فریق جس کو بیان تحریری داخل کرنیکا حکم ہو چکا ہو۔ بیان تحریری مدخلہ فریق ثانی کے معائنہ کرنے یا اس کی نقل کرنے کا مستحق نہ ہوگا الا اس صورت میں کہ اس نے اپنا بیان تحریری اوّل داخل کر دیا ہو +

قاعدہ ۳۱۳ (۱) غیر شخص جس کا کسی مقدمے یا کارروائی سے تعلق نہ ہو مجاز نہ ہوگا۔ کہ جو دستاویزات وجہ ثبوت میں پیش کی گئی ہوں۔ اُن کی نقول حاصل کرے۔ الا برضامندی اُس شخص کے جسنے کہ وہ داخل کی ہوں +

ایضاً

(۲) لیکن بقید استثناء مذکورہ بالا غیر شخص کو مقدمہ یا کارروائی کے فیصل ہو جانے کے بعد باقی مسل کی نقول حاصل ہو سکتی ہیں۔ یا بوجہ

موجب جس سے کہ دونیوا افسر اجلاس کنندہ کی اطمینان ہوجائے۔ بقید اسی استثناء کے کسی حصہ مسل کی نقول دیجاسکتی ہیں۔ جبکہ مقدمہ دائر ہو ✦

قاعدہ ۱۲۴- ہر ایک شخص کو اختیار ہے کہ کسی مسل مندرجہ ذیل کی نقل حاصل کرے مسل حقیت۔ مسل سالیانہ۔ فہرست جبوب دیہی۔ مسل باچہ تشخیص جمع محال کے کھاتہ ہاے ملکیت پر ہوئی ہو۔ اندراج رجسٹر انتقالات ✦

اشخاص جو مسل حقیت کی نقول لے سکتے ہیں

(ج) قواعد درباره عطاے نقول ڈگریات و فیصلجات و دیگر دستاویزات بغرض سند یا اپیل [1]

قاعدہ ۱۲۵- ہر ضلع کے صدر مقام میں ایک افسر خاص مقرر کیا جاویگا جو ہر روز وقت معینہ پر درخواستیں نقل کی لیا کریگا ✦

ایک افسر درخواستیں لیگا

قاعدہ ۱۲۶- جب کوئی درخواست گزرے۔ تو اُسکی پشت پر اُسکے گذرنے کی تاریخ لکھ کر اُس کو درج رجسٹر کیا جاویگا۔ یہ رجسٹر اردو میں مطابق نمونہ مندرجہ ضمن (الف) یا کسی اور نمونے کے ہوگا۔ جو صاحب فائنشل کمشنر منظور فرماویں ✦

درخواستیں رجسٹر میں درج کی جائینگی

قاعدہ ۱۲۷- جو درخواستیں نقل کے لئے گزریں۔ ان کے ساتھ ہمیشہ کافی اُجرت نقل زرنقد میں امانتاً داخل ہونی چاہئے جب اس کے ساتھ اُجرت نقل نہو تو درخوست معہ ہدایات نسبت تعداد زر امانت مطلوبہ کے واپس ہونی چاہئے۔ اور تاریخ واپسی معہ یادداشت اس امر کے کہ ہدایات مذکور دی گئیں درخوست پر درج کرنی چاہئیں۔ ٹکٹ کورٹ فیس جو قانوناً نقل مذکور پر

درخوست کے ساتھ اُجرت نقل نقد امانتاً داخل ہونی چاہئے اور کورٹ فیس اسٹامپ اُس وقت داخل ہونا چاہئے جب نقل بجہت حوالگی تیار ہوجائے

[1] براے خاص احکام درباره عطاء نقول بعض مقدمات دیکھو سرکلر ۱۷-۱ فقرہ ۹ و ۲۴ و سرکلر ۳-۷ فقرہ ۲۲ و اشتہار نمبری ۱۱۴ مورخہ ۲۲- مارچ ۱۸۷۳ء قاعدہ ۳ صفحہ ۴۲۵ سرکلرات مال و قاعدہ ۱۴ تتمہ الف سرکلر ۵-۴ ✦

چسپاں ہونا ہو اس وقت تک سائل سے نہیں لیا جائیگا۔ جب تک کہ نقل بحبت حوالگی طیار نہ ہو۔ لیکن جس وقت اس کی درخواست لی جائے۔ اسکو مطلع کر دینا چاہیئے۔ کہ جب نقل مذکورہ بحبت حوالگی تیار ہو گی۔ کورٹ فیس کا ٹکٹ بمالیت معینہ لیا جائیگا۔ اور جب تک کہ کورٹ فیس کا ٹکٹ بہم نہ پہنچایا جائے۔ نقل سائل کو نہیں دیجائیگی [۲] +

قاعدہ ۳۱۸۔ ہر ایک نقل بخط ما یقرا کاغذ قسم مقررہ پر تحریر ہونی چاہیئے۔ نقل حکم اردو کو بخط نستعلیق لکھنا چاہیئے۔ سر دفتر و کلارک آفذی کورٹ اور محافظ دفتر ذمہ وار اس امر کے ہیں۔ کہ نقول مصدقہ ان کی کاغذ قسم مقررہ پر حسب ضابطہ تحریر ہوئی ہیں +

> نقول خط مایقرا ے میں کاغذ قسم مقررہ پر تحریر ہونی چاہیئں۔

قاعدہ ۳۱۹ (۱) جن امسلہ کا ذکر قاعدہ ۳۱۴ میں کیا گیا ہے۔ انکی ہر ایک نقل کے عنوان میں مسل کا کافی پتہ مختصر طور پر لکھنا چاہیئے۔ مع نام محال و تحصیل و ضلع متعلقہ +

> امور جو نقول پر درج ہونے چاہیئں

(۲) تجویز یا حکم عدالت یا محکمۂ مال کے عنوان میں مراتب مفصلہ ذیل لکھنے چاہیئں :-

(الف) نام عدالت یا محکمہ جس میں مقدمے کا فیصلہ ہؤا۔ مع نام حاکم جلیس بمقدمہ اپیل نام و عہدہ اس حاکم کا جس کے حکم کی ناراضی سے اپیل ہو۔ مع تاریخ حکم +

(ب) تاریخ رجوع مقدمہ یا کارروائی یا اپیل جیسی کہ صورت ہو +

---

[۱] برائے اُن مقدمات کے جن میں اسٹامپ نہیں لگایا جاتا۔ دیکھو سرکلر ۱۔ فقرہ ۲۴ +

[۲] برائے اسٹامپ جو کارروائی ہائے انتظامیہ مال کی نقول پر لگایا جاتا ہے۔ دیکھو سرکلر ۱۔ فقرہ ۲۲ +

(ج) اسماء و احوال فریقین +

(د) فیصلے یا کارروائی کی بناے دعوے مع نام محال و تحصیل و ضلع جس میں واقع ہو +

قاعدہ ۲۲۰- سوائے تجویز اور ڈگری یا حکم اخیر مقدمہ یا کارروائی

عموماً فیصلوں اور ڈگریوں کی نقلیں اپیل کے لئے دی جائینگی

کے اور کاغذات کی نقول نہیں دی جائینگی۔ الااس حال میں کہ ان کے لئے بالخصوص درخواست کی جائے۔ جب کہ عدالت اپیل امور تنقیح طلب تحقیقات کے لئے عدالت ماتحت میں بھیجے۔ تو حکم واپسی کی نقل اور نیز اس آخری حکم کی نقل جو مقدمے کے واپس آنے پر صادر ہو۔ دیجائیگی +

قاعدہ ۲۲۱- تجویزوں اور احکام کی نقول جو بغرض اپیل عطا

کاغذات نقول کتاب کی طرح نتھی کئے جائینگے

کی جاویں۔ ان کے کاغذات کتاب کی طرح نتھی ہونے چاہئیں۔ نہ بشکل ملطفہ جو ایک کاغذ کو دوسرے سے جوڑ کر بنایا جائے +

قاعدہ ۲۲۲- نقل نویس نقل کو جب طیار ہو جائے۔ اُس حاکم

نقل کی تکمیل پر نقل نویس کو کیا کرنا چاہیئے +

کے سامنے پیش کریگا۔ جس کے سپرد کام لینے اور منظور کرنے درخواست ہائے نقول کا کیا گیا ہو

بر وقت وصول نقل سائل بلایا جائیگا۔ اور اس کے ٹکٹ کورٹ فیس مطلوبہ کے داخل کرنے پر نقل اُسکے حوالے کیجائیگی۔ اور اگر منجملہ زر اُجرت نقل امانتاً داخل کردہ کے کچھ فاضل رہا ہو۔ تو وہ بھی اسکو دے دیا جائیگا۔ لیکن نقل دینے سے پہلے نقل پر اور رجسٹر میں مراتب ذیل درج ہو جانے چاہئیں۔

(الف) تاریخ گزرنے درخواست نقل۔

(ب) تاریخ واپسی درخواست بغرض امانتاً داخل کرنے اُجرت نقل اگر ایسی واپسی ہوئی ہو۔

(ج) تاریخ ادخال امانت اُجرت نقل مطلوبہ۔
(د) تعداد رقم اُجرت نقل وصول شدہ۔
(ہ) نام نقل نویس۔
(و) تاریخ جب نقل بحیثت حوالگی تیار ہوئی۔
(ز) تاریخ دیئے جانے نقل کی سائل کو +
جب نقل دیجائے۔تو اس وقت افسر مہتمم کے دستخط رجسٹر پر ہو جانے چاہئیں +

قاعدہ ۳۲۳۔ اگر سائل بوقتیکہ پہلی دفعہ نقل لینے کے واسطے پکارا جائے۔ حاضر نہ ہو۔ تو اس کا نام تین روز متواتر پکارا جائیگا۔ اگر وہ اس عرصے میں حاضری سے قاصر رہے تو درخواست اس کی داخل دفتر کی جائیگی۔ اور پھر وہ نقل اُس کو بجز اس کے کہ وہ نئی درخواست ایک آنہ کے کاغذ پر داخل کرے۔ نہیں دی جائیگی +

غیر حاضری سائل بوقت طلبی

قاعدہ ۳۲۴۔ اگر تاریخ درخواست سے تیسرے دن سے زیادہ توقف تیاری نقل میں ہو جائے۔ تو باعث توقف نقل پر ہمیشہ لکھ دینا چاہیئے جس پر تصدیق سر دفتر انگریزی دفتر یا کلارک آف دی کورٹ کی بصورت نقل انگریزی یا محافظ دفتر کی بصورت نقل فارسی ہونی چاہیئے۔ ہر محکمے میں اُس افسر کو جس کے سپرد کام نگرانی نقول دینے کا ہو۔ اس امر کا خیال باحتیاط رکھنا چاہیئے۔ کہ تین دن مقررہ سے زیادہ توقف نہ ہو جائے۔ بجز ایسی صورتوں کے کہ جن میں فی الحقیقت میعاد مذکور میں نقل دینی ناممکن ہو +

اگر نقل کی تیاری میں توقف ہو جائے تو اس کی وجہ بیان کرنی چاہیے۔

قاعدہ ۳۲۵۔ یہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ یہ ہدایات نقول فارسی اور نیز نقول انگریزی پر اطلاق کرتی

قواعد ہذا کا اطلاق انگریزی اور فارسی نقلوں پر یکساں ہے

ہیں۔ اور اُن نقول پر بھی جو بغرض سند اور نیز بغرض اپیل لی جاتی ہیں جو اشخاص نقول تیار کریں۔ وہی مراتب مطلوبہ قاعدہ ۳۲۲ فارسی نقل کی پشت پر فارسی میں اور انگریزی نقل کی پشت پر انگریزی میں درج کرینگے*

قاعدہ ۳۲۶ (۱) ہر ایک نقل کے لئے فیس نقل و فیس محافظ خانہ لی جائیگی* | فیس نقل و فیس ریکارڈ خنڈ

(۲) فیس محافظ خانہ فیس نقل کے علاوہ اور اس کی ایک چوتھائی کے برابر لی جائیگی*

(۳) شرح اُجرت نقل حسب ذیل ہوگی:۔

نقول انگریزی

دوسو الفاظ اور دوسو سے کم ۶/

دوسو سے زیادہ فی سو الفاظ ۲/

نقول فارسی

دوسو الفاظ اور دوسو سے کم ۳/

دوسو سے زیادہ فی سو الفاظ ۱/

اس شرح میں قیمت کاغذ و سیاہی و قلم جو نقل نویس خود بہم پہنچائیگا۔ شامل ہے۔ شجرہ ہائے کشتوار و شجرہ ہائے تعاک بست و کام نقشہ وغیرہ کے لئے حاکم عطا کنندہ نقل خاص اجرت مقرر کریگا*

(۴) صاحبان فنانشل کمشنر یہ امر ذہن نشین کرانا چاہتے ہیں۔ کہ مندرجہ بالا سب سے بڑی شرح ہے۔ جو بابت نقل کے لی جا سکتی ہے اور اگر کسی ضلع میں اس سے کم شرح پر عمدہ نقل کا کام ہوسکے تو کم شرح مقرر کی جائے*

(۵) اُجرت نقل وصول شدہ کی تقسیم ٹھیک مطابق قاعدہ ۳۰۸ کے ہونی چاہیئے اور فیس محافظ خانہ کی ریکارڈ آفس فنڈ میں جمع کیجائیگی +

قاعدہ ۳۲۷ - افسر مہتمم سررشتۂ نقل نویسی کو رجسٹر درخواست

رجسٹر کی پڑتال روزمرہ ہونی چاہیئے

ہائے نقول کی پڑتال روزمرہ کرنی چاہیئے۔ اور وہ اس امر کا ذمہ وار ہوگا۔ کہ کورٹ فیس نقلوں کا قرار واقعی رجسٹر معینہ میں درج ہوتا ہے۔ صاحب کلکٹر کو چاہیئے۔ کہ کبھی کبھی رجسٹر مذکور کا ملاحظہ کریں۔ یہ رجسٹر مطابق نمونہ ضمیمہ ب کے ہوگا۔ یا کسی ایسے نمونے کے مطابق جو صاحب فنانشل کمشنر منظور فرمائیں +

قاعدہ ۳۲۸ - عہدہ دار تصدیق کنندہ نقول کو لازم ہے کہ

نقلوں پر جو سٹامپ چسپاں ہو۔ ان کو عہدہ دار تصدیق کنندہ قبل از حوالہ کرنے نقول کے کاٹ دیا کریگا

نقول دینے سے پہلے جو ٹکٹ کورٹ فیس کے اُن پر چسپاں ہوں۔ اُنکو بذریعہ کاٹنے ایک حصے کے اس طرح پر ردّی کردے۔ کہ نہ تو سر تصویر کٹے اور نہ وہ جگہ کٹے۔ جہاں قیمت ٹکٹ درج ہے۔ بطور مزید احتیاط عہدہ دار تصدیق کنندہ کو اپنے دستخط مع تاریخ ٹکٹ کے وارپار اور کاغذ پر ٹکٹ کے کسی طرف کردینے چاہئیں +

قاعدہ ۳۲۹ - جب کسی مقدمے میں جس کی امسلہ صاحب

جب کسی دستاویز کی نقل کی درخواست ہو جو ایسی مسل میں ہو جو صاحب فنانشل کمشنر کی پیشی میں ہو تو کیا ضابطہ عمل میں لانا چاہیئے

فنانشل کمشنر کے محکمے میں پیش ہوں کسی دستاویز کی نقل کی درخواست گذرے تو درخواست مذکور برائے فیصلہ صاحب ممدوح کی خدمت میں بھیجی جائیگی +

قاعدہ ۳۳۰ - قواعد ہذا کے احکام بہ تبعیت اُن ہدایات

قواعد ہذا بہ تبعیت اُن ہدایات کے پڑھے جائینگے جو کسی ایکٹ واضعان قوانین میں دربارۂ عدم عطائے نقول کے درج ہیں

کے پڑھے جائینگے۔ جو کسی ایکٹ واضعان قوانین

میں دربارہ عدم عطائے نقول کے درج ہوں۔ اور کسی صورت میں قواعد ہذا کی رو سے سرکاری خط و کتابت کی نقل دینے کا اختیار نہیں دیا جاتا ہے[لہ]

ضمیمہ الف

رجسٹر درخواستہائے بطلب نقول

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
نمبر شمار	نام سائل	نام افسر صادر کنندہ حکم جسکی نقل مطلوب ہے	نمبر مقدمہ و نام فریقین	قسم مقدمہ	تاریخ فیصلہ	تاریخ گذرانے درخواست نقل	تاریخ واپسی درخواست بغرض امانتاً داخل کرنے زر اجرت نقل و رکارڈ فیس	تاریخ ادخال امانت مطلوبہ بابت زر اجرت و کارڈ فیس	تعداد الفاظ	تعداد زر اجرت نقل	تعداد رکارڈ فیس	نام نقل نویس	تاریخ تکمیل نقل	تاریخ مقابلہ و تصدیق نقل	تاریخ دینے نقل کی	کیفیت

یادداشت یہ نمونہ بجائے نمونہ مجوزہ قواعد ۹، مورخہ یکم مارچ ۱۸۸۸ء بذریعہ پرچہ ترمیم نمبر ۸۶۔ صفحہ ۲۲۴، سرکلرات مال تجویز ہوا +

لہ چٹھیات سرکاری عموماً کاغذات بیخ تصور ہوتے ہیں اور اُن کے نقول کے واسطے کوئی شخص استحقاق نہیں رکھتا۔ اگر کسی چٹھی یا اُسکے انتخاب کے نقل کا دیا جانا مناسب معلوم ہو اور چٹھی مذکور ایک افسر سے کسی ماتحت کے نام بھیجی گئی ہو تو صرف بیں اُس افسر کی منظوری بپائے عطائے نقول حاصل کرنی چاہئے (سرکلر گورنمنٹ پنجاب نمبری [illegible])

ضمیمہ ب

رجسٹر کورٹ فیس جو عدالت اور محکمہ میں روزمرہ وصول ہوتا ہے

۱	۲		۳		۴		۵		۶
تاریخ	طلبانہ		رقم جو بموجب ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۰ء ضمیمہ اول مدالغایت ۹ وصول ہوئی۔		رقم جو مطابق ضمیمہ ۲ وصول ہوئی۔		کل		کیفیت
	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	

باب بست و پنجم

ضابطہ بمقدمات فروخت پیداوار زمین معرفت افسرانِ مال حسب الحکم عدالت دیوانی یا فوجداری

(دفعہ ۱۴۱ - ایکٹ معاملہ زمین)

قاعدہ ۳۳۱ - جب کسی زمین کی پیداوار بتعمیل حکم قرقی و نیلام جو عدالت دیوانی یا فوجداری سے صاحب کلکٹر کے نام بھیجا جائے قرق کیجائے - تو صاحب کلکٹر حکم دیگا کہ پیداوار مقروقہ کا تخمینہ ایک رونیوافسر یا اُس حلقہ کا قانونگو جس میں زمین واقع ہو طیار کرے - پیداوار فروخت نہ کیجائیگی تاوقتیکہ تخمینہ صاحب کلکٹر یا کوئی رونیوافسر جس کو صاحب کلکٹر اس بارے میں اختیار عطا کرے منظور نہ کرلیوے ⁜

(تشخیص قیمت پیداوار قبل از فروخت)

قاعدہ ۳۳۲ - نیلام پیداوار رونیوافسر کریگا یا اس حلقہ کا گرداور قانونگو کریگا جس میں زمین واقع ہو - جب نیلام قانونگو کرے تو بموجودگی ذیلدار انعامدار یا نمبردار جس کو رونیوافسر اس غرض کے لئے نامزد کرے عمل میں آئیگا - گرداور قانونگو کو ۵ فیصدی کے حساب زر نیلام پر کمیشن ملیگی ⁜

(نیلام کسکی معرفت ہونا چاہیئے)

قاعدہ ۳۳۳ - جب پیداوار فروخت کردہ قانونگو جائداد منقولہ ہو مثلاً اجناس درو شدہ تو زر نیلام وصول نہ کیا جائیگا اور نہ نیلام مکمل ہوگا - تاوقتیکہ صاحب کلکٹر یا کوئی اور رونیوافسر جس کو کلکٹر نامزد کرے - منظور نہ کرلیوے - جب پیداوار فروخت کردہ قانونگو یا رونیوافسر جائداد غیر منقولہ ہو مثلاً فصل استادہ جو بہ تعمیل حکم عدالت دیوانی کے فروخت ہو تو اس صورت میں کارروائی حسب دفعہ ۴۱۳ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۸۸۲ء ضابطہ دیوانی کی جاویگی ⁜

(منظوری نیلام)

قاعدہ ۴۲۴ - جب ڈگری دخلیابی اراضی کی بغرض اجراء صاحب کلکٹر

ڈگری دار کو دخل کب دلایا جائے

کے پاس بھیجی جاوے اور جب اراضی کے دخل دلائے جانیکا حکم ہو اُس پر اگر مدیون کا قبضہ کاشت موجود ہے اور مدیون کا بویا ہوا فصل اُس پر ایستادہ ہے تو ڈگریدار کو اُس وقت دخل دلانا چاہیئے جو وقت کہ ڈگری میں یا ہدایات مجریہ عدالت دیوانی اجراکنندہ ڈگری میں درج ہے۔ اگر ڈگری میں کوئی وقت معین نہ ہو اور عدالت دیوانی بھی کوئی وقت درج نہ کرے تو صاحب کلکٹر کو چاہیئے کہ عدالت دیوانی سے اس امر کا استصواب کریں کہ فصل کے درو ہونے تک کارروائی اجراء ملتوی کیجاوے یا نہ +

تتمہ الف

ایکٹ نمبر (۱) مصدرہ ۱۸۹۰ء

ایکٹ بمراد اس بات کے کہ بعض مطالبات سرکاری کے وصول کرنے کی نسبت بہتر احکام صادر کئے جائیں۔

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ بعض مطالبات سرکاری کے وصول کرنے کی نسبت بہتر احکام صادر کئے جائیں۔ لہذا از روے ایکٹ ہذا احکام ذیل صادر ہوئے۔

دفعہ ۱ (۱) اس ایکٹ کو مالگذاری کے وصول کرنے کا ایکٹ مصدرہ

عنوان اور وسعت اور شروع نفاذ

۱۸۹۰ء کہا جا سکتا ہے۔

(۲) یہ ایکٹ کل برٹش انڈیا میں معہ اپر برہما اور برٹش بلوچستان کی وسعت پذیر ہوگا اور (۳) ہے فی الفور نافذ العمل ہوگا +

دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا میں تا وقتیکہ کوئی شے نقیض مضمون یا قرینہ عبارت

تعریفات

میں نہ ہو (۱) لفظ "ضلع" میں پریزیڈنسی شہر بھی داخل ہے۔ اور (۲) لفظ "کلکٹر" سے ہر ایک سر غنہ عہدہ دار مراد ہے جو کسی ضلع کی مالگذاری اراضی کے انتظام کا متعہد ہو۔ اور

(۳) لفظ "باقیدار" سے ہر ایسا شخص مراد ہے جس سے باقی مالگذاری اراضی یا کوئی ایسی رقم

یافتنی ہو جو باقی مالگذاری اراضی کے طور پر لائق وصول ہو اور اس میں ایسا شخص بھی داخل ہے جو کسی ایسی باقی مالگذاری یا رقم کے ادائے کی بابت بطور ضامن کے ذمہ وار ہو۔

مطالبات سرکاری کا وصول کرنا اُن اضلاع میں حکمنامہ جاری کرکے جو بجز اُن اضلاع کے ہوں جہاں وہ واجب الادا ہو گئے ہوں۔	دفعہ ۳۳۔ (۱) جہاں کوئی باقی مالگذاری اراضی یا ایسی رقم جو بصورت باقی مالگذاری اراضی کے لائق وصول ہو صاحب کلکٹر کو ایسے باقیدار سے واجب الادا ہو۔

جو ایسے ضلع میں سکونت یا جائداد رکھتا ہو جو وہ ضلع نہ ہو جسمیں مالگذاری اراضی مذکور باقی پڑی ہو یا جس میں کہ رقم مذکور واجب الادا ہوئی ہو تو صاحب کلکٹر موصوف کو اختیار ہوگا کہ اس دوسرے ضلع کے صاحب کلکٹر کے پاس ایسا ایک سارٹیفکٹ ارسال کریں جو نمونہ مندرجہ ضمیمہ کے جہانتک ممکن ہو مطابق ہو اور جس میں مضامین ذیل مندرج رہیں یعنی۔

(الف) باقیدار کا نام اور ایسے اور حالات جو واسطے شناخت کے ضروری ہوں۔

(ب) اس روپے کی تعداد جو اس سے واجب الادا ہو۔ اور یہ کہ وہ روپیہ کس بابت یافتنی ہے۔

(۲) سارٹیفکٹ مذکور پر اُن صاحب کلکٹر کے دستخط ہونگے جو اس کے راقم ہوں اور سارٹیفکٹ مذکور بجز اس کے جو اور طور پر ایکٹ ہذا میں محکوم ہے ان باتوں کی دلیل قطعی ہوگی۔ جو اس میں مندرج ہیں۔

(۳) دوسرے ضلع کے صاحب کلکٹر کو سارٹیفکٹ مذکور کے پانے پر لازم ہوگا کہ اُس روپے کے وصول کرنے میں اقدام کریں۔ جو اس میں مندرج ہو اس طرح پر کہ گویا وہ ایسی مالگذاری اراضی تھی جو اُن کے اپنے ضلع میں باقی پڑی تھی۔

ایسے شخص کے واسطے چارہ جوئی جو اس روپے کے ادا کرنے کے مستوجب ہونے سے انکار کرتا ہو جو دفعہ اخیر مذکور الصدر کے رو سے وصول کیا گیا ہو	دفعہ ۳۴۔ (۱) جب کسی شخص کی نسبت دفعہ آخر مذکور الصدر کے رو سے ایسے روپے کے وصول کرنے میں کاروائیاں عمل میں آئیں جو کسی سارٹیفکٹ میں مندرج

ہو۔ تو شخص مذکورہ کو اگر وہ اس روپے کے یا اُس کے کسی جزو کے ادا کرنے کے مستوجب ہونے سے انکار کرے۔ اور اس روپے کو بروقت ادا عذر تحریری کے ساتھ جس پر اس کے یا اس کے کارپرداز کے دستخط ثبت رہیں ادا کرے اختیار ہوگا کہ اس طرح پر ادا کئے ہوئے روپے یا اُس کے جزو کے واپس پانے کے لئے نالش رجوع کرے +

(۲) ہر نالش تحت دفعہ ماتحتی (۱) ایسی عدالت دیوانی میں رجوع کی جائیگی۔ جو اس مقام میں اختیار سماعت رکھتی ہو۔ جہاں سارٹیفکٹ دینے والے صاحب کلکٹر کا محکمہ واقع ہو۔ اور نالش کی تجویز اس قانون کے مطابق ہوگی۔ جو اس مقام میں نافذ ہووے۔ جہاں مالگذاری باقی پڑی ہو۔ یا رقم مذکور کے ادا کی ذمہ داری پیدا ہوئی ہو +

(۳) نالش مذکور میں مدعی کو بلا لحاظ کسی بات کے جو دفعہ اخیر مذکورۃ الصدر میں مندرج ہے۔ اور بپابندی اُس قانون کے جو مقام مذکور میں نافذ ہووے۔ اختیار ہوگا۔ کہ کسی ایسے مادے کی بابت ثبوت پہنچائے جس کا سارٹیفکٹ مذکور میں بیان ہے +

دفعہ ۵۔ جہاں کوئی روپیہ باقی مالگذاری اراضی کے طور پر بذریعہ کسی ایسے عہدہ دار سرکار کے جو صاحب کلکٹر نہ ہو یا بذریعہ کسی حاکم مقامی کے لائق وصول ہو تو اُس ضلع کے صاحب کلکٹر کو جس میں عہدہ دار یا حاکم مذکور کا محکمہ واقع ہو۔ عہدہ دار یا حاکم مذکور کے چاہنے پر لازم ہوگا۔ کہ روپیہ مذکور اس طرح پر وصول کرنے میں اقدام کریں۔ کہ گویا وہ ایسی مالگذاری اراضی ہے۔ جو اُن کے اپنے ضلع میں باقی پڑ گئی تھی۔ اور اختیار ہوگا۔ کہ اس روپے کا ایک سارٹیفکٹ جو دوسرے ضلع کے صاحب کلکٹر کو ایکٹ ہذا کے احکام ماسبق کے رو سے واجب الوصول

> ایسے روپے کا صاحب کلکٹر کے ذریعہ سے وصول کرنا جو بقایا مالگذاری کے طور پر دوسرے عہدہ داران سرکار یا حکام مقامی کے ذریعہ سے لائق وصول ہیں

ہے ارسال کریں۔ اسطرح پر کہ گویا وہ روپیہ انہیں کو واجب الادا تھا ۔
دفعہ ۹۔ (۱) جب کہ کسی ضلع کے صاحب کلکٹر کو ایکٹ ہذا کے رُو سے کوئی سارٹیفکٹ پہنچے تو صاحب کلکٹر موصوف کو اختیار ہوگا کہ ایسی جائداد غیر منقولہ کے انتقال یا اُس پر مطالبہ قائم کرنے کو منع کرنے کے واسطے جو اس ضلع میں باقیدار کی مِلک ہو ایک اشتہار جاری کریں ۔

وہ جائداد جو ایکٹ ہذا کے رو سے مستوجب نیلام ہے

(۲) صاحب کلکٹر کو اختیار ہوگا۔ کہ کسی وقت بذریعہ حکم تحریری کے اشتہار مذکور سے رجوع کریں۔ اور اشتہار مذکور سے رجوع کرنا اس وقت بھی سمجھا جائیگا۔ جب کہ یا تو وہ روپیہ جو سارٹیفکٹ میں لکھا ہو وصول ہو جائے۔ یا اُس روپے کے وصول کرنیکے لئے جائداد نیلام ہو جائے ۔

(۳) جائداد مذکور کا یا جائداد مذکور میں باقیدار کا جو حق ہو۔ اس کا ہر انتقال خانگی خواہ بذریعہ بیع یا ہبہ یا رہن کے ہو یا کسی اَور طرح پر جو اشتہار کے جاری ہونیکے بعد اور اس سے رجوع کرنے کے قبل عمل میں آئے باطل ہوگا۔ بمقابل گورنمنٹ کے اور بمقابل ہر ایسے شخص کے جو اس جائداد کو ایسی نیلام میں خرید کرے۔ جو اس روپے کے وصول کرنے کے لئے کیا جائے۔ جو سارٹیفکٹ میں مندرج ہو ۔

(۴) دفعہ ہذا کے احکام ماسبق کی پابندی کے ساتھ جب کسی جائداد غیر منقولہ کی نسبت ایکٹ ہذا کے رو سے ایسے روپے کے وصول کرنے کیلئے کارروائیاں عمل میں آئیں۔ جو کسی سارٹیفکٹ میں مندرج ہو۔ تو اس جائداد میں صرف باقیدار کے حق کی نسبت کارروائی عمل میں آئیگی بطور جو دیون یا عطایات یا معاہدات کہ باقیدار کی طرف سے نیک نیتی کے ساتھ عائد کئے جائیں یا وقوع میں آئیں۔ حقوق مذکور کی نسبت کارروائیوں

کے عمل میں آنے کی وجہ سے باطل نہ ہونگے +

(۵) اس دفعہ کے روسے اعلان بذریعہ منادی یا دوسرے طریقے پر جس کا دستور ہو یا اُس کی ایک نقل اُس جائداد میں یا اُس کے نزدیک جس سے وہ علاقہ رکھے کسی نمایاں مقام میں چسپاں کرکے کیا جائیگا +

دفعہ ۷- دفعات مذکور الصدر کے کسی مضمون کے ایسے معنی نہیں لئے جائینگے کہ

مالگذاری کے متعلق قوانین مقامی کی حفاظت

(الف) اس سے کسی ضمانت کو ضرر پہنچے - جو ایسے کسی اور حکم قانون نافذالوقت کے ذریعے سے مالگذاری اراضی یا ایسے روپے کے وصول کرنے کے باب میں محکوم ہے - جو بقایائے مالگذاری اراضی کے طور پر لائق وصول ہو- یا حکم قانون نافذالوقت مذکور کے شرائط کو اثر پہنچے - یا -

(ب) واسطے وصول کرنے کسی ایسے ٹیکس کے جو کارپوریشن یا کمشنر یا کمیٹی یا بورڈ یا کونسل یا کسی ایسے شخص کو واجب الادا ہو جو کسی میونسپلٹی کا کسی حکم قانون نافذالوقت کے روسے حاکم ہو- کسی شخص کے گرفتار کرنیکا اختیار ہو جائے +

دفعہ ۸- جب ایکٹ ہذا کسی ایسے رقبہ اراضی سے متعلق ہو جائے - جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کے زیر نظم و نسق ہو- مگر وہ برٹش انڈیا کا کوئی قطعہ نہ ہو- تو بقایا مالگذاری اراضی جو اس رقبہ اراضی میں پیدا ہو یا وہ روپیہ جو بقایائے مالگذاری اراضی کے طور پر لائق وصول ہو- اور کسی کلکٹر یا کسی اور عہدہ دار سرکاری یا اس رقبہ اراضی کے حاکم مقامی کو واجب الوصول ہو- وہ اس ایکٹ کے روسے برٹش انڈیا میں وصول ہوسکیگا +

ایسے بعض مطالبات سرکاری کا برٹش انڈیا میں وصول کرنا جو برٹش انڈیا کے باہر واجب الادا ہوں +

ضمیمہ

سارٹیفکٹ

(دفعہ ۳- دفعہ ماتحتی (۱) دیکھو)

از طرف

صاحب کلکٹر ضلع

بنام

صاحب کلکٹر ضلع

مورخہ ماہ سنہ ۱۹۰ء

مبلغ روپیہ کی بابت

ابن ساکن سے جس کا آپکے ضلع کے اندر

(مقام میں رہنا) جائداد مشتملبر

(واقعہ کا رکھنا) باور کیا جاتا ہے۔ یافتنی ہے

مالگذاری کے وصول کرنے کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ء کے احکام کی پابندی کے ساتھ مبلغ مذکور آپ کے ذریعہ سے اس طور پر لائق وصول ہے۔ کہ گویا وہ ایسی مالگذاری ہے۔ جو آپ کے ضلع کے اندر باقی پڑگئی ہے۔ اور آپ سے بذریعہ اس کے اسبات کی خواہش کی جاتی ہے۔ کہ آپ اُس کو اس طرح پر وصول کرکے ہمارے محکمہ واقعہ میں ارسال کریں

دستخط الف - ب

کلکٹر ضلع

تتمہ ب

انتخاب فقرہ ہائے ۲ لغایت ۵ چٹھی گشتی نمبر ۲۸۷ مورخہ ۱۳ - جون ۱۸۹۰ء منجانب مسٹر الف - ایس ابرٹسن صاحب بہادر ڈائرکٹر کاغذات زمین و زراعت پنجاب بنام جمیع صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر و کلکٹر بندوبست پنجاب

فقرہ ۲ - جو نقشہ جنسوار بعد قاعدہ نمبر ۴۴ کے درج ہے - اس کے تحت جو ہدایات لکھی ہیں - وہ کسی قدر شکی معلوم ہوتی ہیں - کیونکہ اب واسطے فصل ربیع اور زائد ربیع کے علیحدہ علیحدہ رجسٹر نہیں رکھے جاتے - لیکن بذریعہ اجرائے اُن احکام کے جو ابھی پیشگاہ صاحب فنانشل کمشنر بہادر سے صادر ہونے والے ہیں - یہ شک رفع ہو جاویگا +

فقرہ ۳ - ہماری دانست میں سب سے بہتر تجویز حسب ذیل ہے - (واضح رہے - کہ جو حوالہ نمبر خانوں کا دیا گیا ہے - وہ متعلق نمونہ نقشہ جنسوار مندرجہ بعد از قاعدہ ۴۴ کے ہے) جب گوشوارہ ہائے فصل ربیع کے تیار ہو کر موجب قاعدہ ۴۴ گرداور قانونگوء کے دستخط اُس پر ہو جائیں - تو پٹواری کو چاہیئے - کہ رجسٹر جنسوار میں کل رقومات ایسی اجناس کے جو صرف فصل ربیع میں پیدا ہوتی ہیں - درج کر لیوے - اس میں کوئی مشکل واقع نہیں ہوگی - لیکن جو اجناس ہر دو فصل ربیع اور زائد ربیع میں پیدا ہوتے ہیں - پٹواری کو چاہیئے - کہ جس جگہ خانہ جات نقشہ میں رقومات درج کی جاتی ہیں - اس جگہ اوپر کر کے رقبہ فصل ربیع سیاہی سے لکھے اسی طرح خانہ جات نمبر ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ میں بھی رقبہ فصل ربیع کا اوپر کر کے

درج کرلیوے۔ خانہ جات نمبر ۱۵ و ۱۶ و ۱۷ و ۱۸ کی خانہ پوری اس وقت ہونی چاہیئے۔ جب گوشوارہ فصل زائد ربیع کا تیار ہو جاوے۔ جب گوشوارہ ہائے زائد ربیع تیار ہو جاویں۔ تو پٹواری کو چاہیئے۔ کہ جو اجناس ایسی ہیں کہ ربیع اور زائد ربیع دونوں میں پیدا ہوئی ہوں۔ اُن کو اپنے اپنے خانوں میں رقومات رقبہ فصل ربیع کے تحت درج کرے۔ اور جو اجناس ایسی ہیں۔ کہ صرف فصل زائد ربیع میں پیدا ہوتی ہیں۔ اُن کو اپنے اپنے خانہ میں لکھے۔ بصورت اول الذکر میزان دونوں کا اسی خانے کے اندر لکھے۔ اور باقی نقشہ کو مکمل کرلیوے۔ جو خانہ میزان کا ایسا ہے۔ کہ اس میں اجناس فصل ربیع اور زائد ربیع دونوں کے شامل ہوں۔ تو ضرور ہے۔ کہ بروقت اندراج گوشوارہ ربیع کے خالی چھوڑا جاوے۔ اور جب گوشوارہ زائد ربیع کا تیار ہوجاوے تب اس کی خانہ پوری کی جاوے +

فقرہ ۴۔ اس تجویز سے فائدہ یہ ہے۔ کہ اول تو پٹواری کو ضرورت نہیں رہیگی۔ کہ نقل گوشوارہ جنسوار ربیع کی رکھے۔ دوئم یہ کہ ایک ہی رجسٹر میں ہر دو فصل ربیع اور زائد ربیع کے اجناس کا رقبہ علیحدہ علیحدہ معلوم ہو جائیگا۔ پیشتر سے ایک ضلع میں منجملہ اضلاع زیر بندوبست کے اسی قسم کا عمل ہو رہا ہے +

فقرہ ۵۔ قانون گویان دفتر کو چاہیئے۔ کہ جو لال کتاب اُن کے پاس رہتی ہیں۔ اُن میں بھی اس تجویز پر کارروائی کریں +

چٹھی گشتی نمبر ۶ - مورخہ ۸ جولائی ۱۸۹۱ء

منجانب - ایف - اے - رابرٹسن صاحب بہادر -

ڈائرکٹر کاغذات زمین وزراعت پنجاب -

اسمی جملہ صاحبان ڈپٹی کمشنر و کلکٹران بندوبست

بہ منظوری صاحب فنانشل کمشنر بہادر ہدایات ذیل متعلق کارروائی قوم پٹواریان و قانونگویان برائے تعمیل عہدہ داران مال جاری کی جاتی ہیں -

فقرہ ۲ - اثنائے دورہ میں پڑتال کے وقت ہماری توجہ خاص اس امر

پڑتال جمعبندی

کی طرف دلائی گئی ہے - کہ پرت ثانی جمعبندی پٹواری میں اُن بدرات کی درستی کا طریق جو گرداور قانونگو اپنی پڑتال میں زیر قاعدہ نمبر ۱۲۶ نکالتا ہے - اکثر مختلف ہے - پس چاہئے - کہ ضابطہ مندرجہ ذیل پر عموماً عمل کیا جاوے - اور واضح ہو - کہ اب بھی بعض اضلاع میں اسی ضابطہ کے مطابق کارروائی ہوتی ہے -

فقرہ ۳ - جب گرداور قانونگو اثنائے پڑتال جمعبندی زیر قاعدہ ۱۲۶

گرداور قانونگو کی پڑتال جمعبندی کا ضابطہ

تحصیل میں کوئی بدر دیکھ کر اس کی صحت بموجب سنت قاعدہ مذکور کے کرے - تو اُس کو لازم ہے - کہ پھر بدرات و ترمیمات کی جو اُس نے کی ہوں نقل طیار کر کے اسپر اپنے دستخط کرے - جب پٹواری تحصیل میں واسطے لینے تنخواہ کے آوے تو وہ اس نقل کو اپنے ساتھ لیجا کر اپنی پرت جمعبندی کے ساتھ نتھی کر دیگا - اور اُسکے بموجب جمعبندی مذکور میں ترمیمات کریگا - جب گرداور قانونگو پٹواری کے حلقہ میں جاوے - تو اُس کو یہ دیکھ لینا لازم ہے - کہ پٹواری نے اُسکے

بموجب عمل کیا ہے یا نہ اور تمام ترمیمات پر اُس کو اپنے دستخط کر دینے چاہئے۔ اس ضابطہ پر عمل کرنا نہائت ضروری ہے۔ کیونکہ جو قیاس صحت کا جواز روئے دفعہ ۴۴۔ ایکٹ معاملہ زمین کے سالانہ کاغذات کی نسبت کیا جاتا ہے۔ وہ جیسا پرت داخل شدہ محافظخانہ کے واسطے ہے۔ ویسا ہی پرت پٹواری کے واسطے بھی ہے +

فقرہ ۴۔ جو جو اختصار جمعبندی مختصر کے اندراج میں کرنا ممکن ہے۔

جمعبندی مختصر میں اختصارات کا کرنا

اُسکی طرف توجہ دلائی جاتی ہے۔ اس بارہ میں خاص ہدایات قاعدہ نمبر ۶۲ قواعد پٹواریان و یادداشت زیر خانہ نمبر ۶ و ۷ نمونہ جمعبندی اور فقرہ ۱۳ سرکلر بال نمبر ۲۸ میں درج ہیں بحفظ اُن ہدایات کے موجودہ ہدایات کے روسے اجازت ہے۔ کہ اندراجات کا اختصار جس طرح سہل ہو کیا جائے۔ پس جن صورتوں میں کوئی تغیر و تبدل وقت تیاری جمعبندی مفصل گذشتہ سے نہیں ہوا تو خانہ نمبر ۴ و ۵ مختصر جمعبندی میں صرف حوالہ اندراج جمعبندی مفصل گذشتہ کا حسب ذیل دینا کافی ہے۔ کہ

دیکھو نمبر فلان جمعبندی مفصل گذشتہ

اور ایسی صورت میں بجائے جمعبندی مفصل کے حروف ج م لکھے جا سکتے ہیں۔ پس اندراج کا اختصار حسب ذیل ہو جائیگا +

دیکھو نمبر فلان ج۔م

جب کوئی ایسا تغیر و تبدل واقع ہو۔ جس کے باعث اندراج خانہ نمبر ۴ و ۵ جمعبندی مفصل گذشتہ کے بدلنا پڑے۔ تو ان خانوں میں سالم اندراج ہونا چاہئے۔ اور اس اندراج کو تا تیاری جمعبندی مفصل جدید کے جمعبندی ہائے مختصر میں پورا پورا لکھتے رہنا چاہئے۔ تفصیل اقسام رقبہ خانہ نمبر ۷ جمعبندی میں خواہ مختصر ہو یا مفصل ہمیشہ درج کرنی چاہئے +

فقرہ ۵۔ چونکہ اس معاملہ میں کچھ شک پیدا ہوا ہے۔ اس لئے

گوشوارہ ہائے چارسالہ کو کیا کرنا چاہیئے ✦

براے اطلاع عام تحریر کیا جاتا ہے کہ صاحب فنانشل کمشنر بہادر نے یہ قرار دیا ہے کہ جو ہدایات قاعدہ نمبر ۷۹ میں در بارہ تلفی گوشوارہ ہائے سالانہ کے درج ہیں وہ اُن گوشوارہ چارسالہ سے بھی متعلق ہیں۔ جو بموجب قاعدہ نمبر ۶۲ اور ۶۷ کے تیار کئے جاتے ہیں ✦

فقرہ ۶۔ اس امر کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے کہ صاحب فنانشل کمشنر

زر رہن جمعبندی میں درج نہیں ہونا چاہیئے

بہادر نے حکم دیا ہے کہ زر رہن جس کے عوض کوئی زمین مکفول ہو۔ جمعبندی میں درج نہ کی جاوے صرف رجسٹر انتقال موضع متعلقہ میں درج کرنی چاہیئے ✦

فقرہ ۷۔ دیکھا گیا ہے کہ جن ضلعوں میں تعداد انتقالات کی زیادہ ہے

رجسٹر انتقالات قاعدہ نمبر ۲۷ و ۹۴۔

وہاں جس طریقہ سے تعمیل اور تعبیر قاعدہ نمبر ۲۷ و ۹۴ قواعد پٹواریان و قانون گویان زیر ایکٹ معاملہ زمین کی جاتی ہے اس سے بھاری بوجھ پٹواریان و عہدہ داران مال پر پڑتا ہے۔ لیکن جو اصول ان قواعد میں درج ہیں۔ وہ ایسے مفید ہیں۔ کہ ترک نہیں ہو سکتے۔ اس واسطے صاحب فنانشل کمشنر بہادر اُن میں کسی ترمیم کی سفارش نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن اس غرض سے کہ جہاں تک ممکن ہو اہلکاران متعلقہ کے کام کی تخفیف کی جاوے بجائے طریقہ مجوزہ یا اس طریقہ کے جس کی بابت ہدایات چٹھی گشتی نمبر ۱۴ مورخہ ۲۵ جون ۱۸۸۹ء صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین و زراعت پنجاب میں ہیں۔ ضابطہ مندرجہ ذیل پر عمل کیا جاوے ✦

فقرہ ۸۔ پٹواری کو چاہیئے۔ کہ رجسٹر انتقال میں جیسا اب کرتا ہے خانہ

قاعدہ نمبر ۹۴

الغایت ۱۳ میں اندراج کر لیا کرے۔ لیکن کوئی اندراج خانہ نمبر ۱۵ میں جو واسطے اندراج رپورٹ اور حکم کے ہے نہ کرے

اور پٹواری یا قانون گو یا رونیوافسر کو رجسٹر داخل خارج میں کوئی رپورٹ یا حکم نہیں لکھنا چاہیئے۔ جب پٹواری خانہ نمبر الغایت ۱۳ کی خانہ پری کرچکے تو اُس کو چاہیئے۔ کہ ان اندراجات کی نقل کھلے ورق میں جو اس مطلب کے واسطے ہوتا ہے کرے ۔ اس ورق پر اپنی رپورٹ خانہ نمبر ۱۵ میں جو واسطے رپورٹ اور حکم کے ہے لکھے اور گرداور قانون گو صحت اندراج کی تصدیق بموجب قاعدہ ۱۲۴ کے کرکے اندراجات رجسٹر انتقال پر دستخط کردیگا۔ رونیوافسر بھی اپنا حکم اُسی ورق پر لکھیگا اور احتیاط سے مقابلہ اندراجات رجسٹر انتقالات کا اندراجات کھلے ورق سے خصوصاً خانہ نمبر ۸ لغایت نمبر ۱۲ نمونہ رجسٹر انتقال مندرجہ قواعد پٹواریاں کا کریگا۔ اس کو لازم ہوگا کہ اپنے حکم منظوری داخل خارج میں اپنے قلم سے نمبر خسرہ کھیت ہائے متعلقہ کامع اُن کے کل رقبہ کے درج کرے بجز اس صورت کے کہ جب سالم کھاتہ کا انتقال ہوا ہو اور ایسی حالت میں صرف اسی امر کو لکھ دینا کافی ہے۔ اور نیز اپنے قلم سے رجسٹر انتقال پر جو پٹواری کے پاس رہتا ہے۔ نمبر خسرہ کھیت ہاے کامع کل رقبہ کے لکھے۔ مثلاً۔

داخل خارج نمبر فلان فلان

رقبہ تعدادی فلان کا منظور ہے

یہ کارروائی تمام مقدمات میں بجز وراثت غیر متنازع اور تقسیم کے ضروری ہے بعد اس کے اُس کو چاہیئے۔ کہ اندراجات رجسٹر انتقال اور کھلے ورق پر اپنے دستخط ثبت کرے اور کھلے ورق کو اپنے ساتھ لے جاکر حوالہ دفتر قانون گوہ کے کرے تاکہ وہ اُس کو واسطے شمولیت آیندہ جمعبندی کے حفاظت سے اپنے پاس رکھے +

فقرہ ۹- جن ورقوں پر احکام افسران تصدیق کنندہ

ورق داخل خارج منظور شدہ کو کیا کرنا چاہئے +

کے لکھے جاویں وہ فوراً مضبوط دھاگہ سے نتھی کر کے پاس دفتر قانونگوئ کے بھیجدینے چاہئیں۔ افسران تصدیق کنندہ اُن ورقوں کی حفاظت کے تاوقتیکہ حوالہ دفتر قانونگوئ کے نہ ہوجاویں ذمہ دار ہیں۔ اور اُن کو بہت ہی احتیاط سے رکھنا چاہئے کہ ورق گم نہ ہوجاویں۔ کوئی نقل رپورٹ پٹواری یا قانونگوئ یا کسی حکم ریونیو افسر کی رجسٹر داخل خارج میں جو پٹواری کے پاس رہتا ہے بجز اسکے کہ جیسا اوپر ہدایت کی گئی ہے نہیں کی جائیگی +

دفتر قانونگوئ کے فرایض متعلق ورق داخل خارج کے

فقرہ ۱۰۔ ہر دفتر قانونگوئ کو ہدایت ہونی چاہئے کہ وہ ایک رجسٹر مرتب رکھے جس میں مواضعات تحصیل بہ ترتیب نمبر حدبست اول درج کر دئیے جائیں گے۔ جب کبھی کوئی ورق مشتبہ حکم داخل خارج کا اُس کے پاس پہنچے۔ تو اُسکو چاہئے کہ محاذ موضع متعلقہ کے تاریخ و تعداد مقدمات داخل خارج و تفصیل نمبرہائے مسلسل مقدمات و اوراق وصول شدہ کی لکھدے۔ یہ رجسٹر بہ نمونہ مشمولہ چٹھی ہذا کے ہوگا۔ اور درخواست کرنے پر دفتر صاحب ڈائرکٹر بہادر کاغذات زمین و زراعت سے ملیگا۔ اس کو ایک الماری بھی واسطے رکھنے ان اوراق کے دیجاوے۔ اور اُس کو چاہئے۔ کہ اوراق کو حلقہ گرداور قانون گوئ کے لحاظ سے حلقہ وار گٹھوں میں رکھے۔ اور نیچے اور اوپر بورڈ یعنی تختہ دیکر مضبوط فیتہ یا ڈوری سے باندھ دیوے۔ ان بورڈ یا تختوں کے اندر ترتیب اوراق کی پٹواری وار ہونی چاہئے۔ اور ہر ایک پٹواری کے حلقہ کے اوراق کو نتھی کر لینا چاہئے۔ جب جمعبندی تحصیل میں داخل ہوجاوے۔ تو دفتر قانونگوئ کو چاہئے کہ یہ اوراق زیر قاعدہ نمبر ۹ ہم جمعبندی کے ساتھ شامل کرنے کے لئے حوالہ گرداور قانونگوئ کے کرے اور اُس کی رسید لیوے +

فقرہ ۱۱۔ یہ امر ضروری ہے۔ کہ جو اوراق داخل خارج کے بموجب

اوراق شمولہ جمعبندی مختصر قانونگو ہو دفتر شامل جمعبندی مفصل کے کر دیوے +

ان ہدایات کے شامل جمعبندی کئے جاوینگے تا ہمیشہ کے لئے محفوظ رکھے جاویں اسواسطے دفتر قانونگو ؑ کا فرض ہے کہ جب جمعبندی تحصیل سے زیر قاعدہ نمبر ۹ محافظ خانہ صدر کو روانہ کرے ۔ تو دیکھ لیوے کہ سب احکام داخلخارج مشمولہ جمعبندی مختصر جو بارہ سال بعد تلف ہو جاتی ہے جمعبندی مختصر سے علیحدہ کرکے جمعبندی مفصل کے ساتھ جہاں وہ ہمیشہ کیواسطے رہینگے نتھی کر دئے جائیں اور جمعبندیوں پر کیفیت لکھدیوے کہ ایسا کیا گیا ؑ

فقرہ ۱۲ ۔ جن مقدمات میں داخل خارج نامنظور کیا جاوے ۔ اُن

جن اوراق پر احکام مشعر نامنظوری داخل خارج کے ہوں انکے ساتھ کیا عمل کرنا چاہئے

میں رونیو افسر کو چاہئے کہ رجسٹر داخل خارج پٹواری پر حکم نامنظوری کا لکھدے ۔ مگر جو نقول ایسے مقدمات کی افسر مذکور اپنے ساتھ لے جائیگا ۔ وہ شامل جمعبندی نہیں ہونی چاہئیں ۔ بلکہ دفتر قانونگو کو چاہئے کہ اُن کی علیحدہ مسل کلیات حلقہ وار بلحاظ حلقہ گرداور قانونگوؑ کے بنا لیوے ۔ ایسے اسلہ کو محافظ خانہ میں بھیجنا چاہئے ۔ اور وہاں بمثل اسلہ متفرق کے اُن کے ساتھ عمل ہوگا +

فقرہ ۱۳ ۔ جو نقل بموجب قاعدہ نمبر ۴ کے پٹواری کسی نمایاں

قاعدہ نمبر ۴

موقع پر چسپاں کرتا ہے کافی ہے کہ رجسٹر داخلخارج کے خانہ نمبر ۱ لغایت ۱۳ کی نقل ہو ۔ اس قاعدے کے بموجب ضرور نہیں ہے کہ کسی رپورٹ پٹواری کی نقل چسپاں کیجاوے +

فقرہ ۱۴ ۔ دیکھا گیا ہے کہ کئی ایک ضلعوں میں قاعدہ نمبر ۶۲

نقل شجرہ جو تاریخ تیاری تک مکمل و شامل جمعبندی مفصل کے ہوتا ہے +

پر پوری پوری کارروائی نہیں کیجاتی +

اس قاعدہ میں لکھا ہے ۔ کہ نقل شجرہ کی جو تاریخ تیاری تک مکمل ہو شامل جمعبندی

مفصل کی جاوے۔ بجائے اُس کے اُن کھیتوں کے عکس جن میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ناقص کاغذ پر تیار کر کے شامل کئے جاتے ہیں صاحب فنانشل کمشنر بہادر ہدایت فرماتے ہیں کہ آیندہ جب کبھی مفصل جمعبندی تیار کی جائے۔ تو قاعدہ نمبر ۶۲ کی پوری تعمیل کی جائے۔ اور نقل شجرہ کی جو تاریخ تیاری تک مکمل ہو شامل جمعبندی مفصل کی جائے۔ جیسا کہ قاعدہ مذکور میں درج ہے +

رجسٹر اوراق متعلقات داخل خارج مصدقہ شدہ افسران جو واسطے حفاظت کے سپرد دفتر قانونگو

تحصیل ضلع کے ہوئے

نمبر سلسلہ	[illegible]	تشریح	سنہ ۱۸۹۰-۹۱ء: دفعہ اول	دفعہ دوم	دفعہ سوم	دفعہ چہارم	میزان	[illegible]
			سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء				
۱	کمالہ	تاریخ	۱۴ اکتوبر	مارچ				
		تعداد کھاتہ	۱۲	۲۴			۳۶	
		تفصیل کھاتہ	۱ و ۳ و ۵ و	۲ و ۴ و				
			۶ و ۷ و					
			۸ و ۹ و	۱۴ لغایت				رلیا رام ۹ ستمبر سنہ ۱۸۹۲ء
			۱۰ و ۱۱ و	۳۷				
			۱۲ و ۱۳ و					
			۱۵					
		تعداد اوراق	۲۰	۲۰			۴۰	
۲	مرادپور	تاریخ	۱۷ اکتوبر	۱۸ اپریل				
		تعداد کھاتہ	۳	۸			۱۱	رلیا رام ۹ ستمبر سنہ ۱۸۹۲ء
		تفصیل کھاتہ	۴۰ و ۴۲ و	۳ و ۱۰ و				
			۴۳	۱۲ و ۹				
				و ۱۰ و ۱۱				
				و ۱۲ و ۱۳				
		تعداد اوراق	۷	۱۲			۱۹	

انتخاب فقرہ ۶ چٹھی نمبر ۵ ـ مورخہ ۱۳ اپریل ۱۸۹۱ء صاحب ڈائرکٹر بہادر کاغذات زمین وزراعت اسمی صاحبان ڈپٹی کمشنر بہادر وغیرہ

آئندہ ہدایت بدین مضمون جاری ہونی چاہیئے کہ جن انتقالات مندرجہ رجسٹر انتقال کی نسبت کسی سال کی پندرھویں جون تک اخیر حکم صادر ہو جائے ان کا عمل درآمد اُسی سال کی جمعبندی میں کیا جاوے لیکن جو انتقالات کسی سال کی پندرھویں جون کے بعد تصدیق ہوں اُن کا عمل جمعبندی سال آیندہ میں کیا جائے *

اس امر میں بڑی کوشش ہونی چاہیئے کہ جو انتقالات سال فصلی کے اندر واقع ہوں ـ انکا اندراج رجسٹر میں اور تصدیق ۱۵ جون سے پہلے ہو جایا کرے *

انتخاب فقرہ ہائے ۲ لغایت ۵ چٹھی نمبری ۲۰۳۹ مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۰ء منجانب ایف ـ اے ـ ابرٹسن صاحب بہادر ڈائرکٹر کاغذات زمین وزراعت پنجاب

بخدمت جملہ صاحبان کمشنر و ڈپٹی کمشنر و مہتمم بندوبست بہادر پنجاب

فقرہ ۲ ـ قاعدہ نمبر ۲۸ میں حکم ہے کہ اگر ایک کھیت ـ مثلاً نمبر خسرہ ۲۴ دو حصوں میں تقسیم ہو جاوے ـ اور اُس گاؤں کا آخری نمبر خسرہ ۱۵۰۰ ہو

تو اندراج نمبر خسرہ ۲۴ کو کاٹ کر جدید دو حصوں کو اس طرح پر لکھنا چاہیئے۔
$\frac{151}{24}$ و $\frac{152}{24}$ اس طریقے سے اس حد تک تو کوئی مشکل پیش نہیں آتی ہے۔
لیکن فیصلہ طلب یہ امر ہے کہ اگر ایسا تقسیم شدہ کھیت پھر دوبارہ تقسیم ہو جاوے
تو اس کو کیا نمبر دیا جاوے مثلاً اگر $\frac{151}{24}$ کے پھر دو حصے اس طرح پر ہو جاویں
کہ ہم کو $\frac{185}{\frac{151}{24}}$ لکھنا پڑے۔ اور اسی طرح اگر اس کے پھر اور دو حصے اس طرح
ہو جاویں کہ ہم کو $\frac{201}{\frac{185}{\frac{151}{24}}}$ لکھنا پڑے۔ تو ایسے موقع پر کس طرح عمل کرنا
چاہیئے ✤

فقرہ ۳۔ اس بارہ میں مختلف افسران سے مشورہ کرنے کے بعد
یہ قرار پایا ہے کہ ایسی صورت میں نسب نما اخیری مفصل جمعبندی کا
نمبر ہونا چاہیئے۔ اور اس سے پہلے کا نمبر چھوڑ دینا چاہیئے ✤
اس طرح کرنے سے گویا تمثیل متذکرہ بالا میں پہلے ہم $\frac{151}{24}$ لکھینگے
اور پھر $\frac{185}{151}$ اور اس کے بعد $\frac{201}{185}$ ✤
اس طرح عمل کرنے سے جب ضرورت ہو اصلی سابقہ نمبر خسرہ کو ہم
بہت آسانی سے معلوم کر سکتے ہیں۔ چونکہ اب کاغذات سالانہ پٹواری
بلحاظ صحت ویسے ہی معتبر تسلیم کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ سابقہ مسل بندوبست
تسلیم کی جاتی تھی۔ اس لئے سابقہ نمبر بندوبستی کے دریافت کرنے کی
اب عموماً ضرورت نہیں پڑا کرے گی ✤

فقرہ ۴۔ پس آیندہ جب کبھی زیر قاعدہ ۲۰ کوئی تقسیم شدہ
کھیت پھر دوبارہ یا سہ بارہ تقسیم ہو جاوے تو ہمیشہ آخری مفصل جمعبندی
والا نمبر خسرہ بجائے نسب نما کے لکھنا چاہیئے ✤

فقرہ ۵۔ خسرہ گرداوری میں ایسے تقسیم شدہ کھیت اسی موقعہ
پر لکھنے چاہئیں کہ جس موقعہ پر وہ اصلی نمبر قبل از تقسیم لکھا ہؤا تھا
نہ کہ خسرہ گرداوری کے اخیر پر ✤

انتخاب فقرہ ہائے ۳ لغایت ۵

سرکلر ۱۱ ۔ مورخہ ۴ ۔ اپریل ۱۸۸۹ء منجانب صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین ۔ بنام صاحبان ڈپٹی کمشنر و کلکٹر بندوبست

فقرہ ۳ ۔ مختصر جمعبندیوں کے لئے جو تحصیل میں داخل ہوتی ہیں پٹھوں کی ضرورت نہیں ۔ لیکن مفصل جمعبندیوں کے واسطے پٹھے ہونے ضروری ہیں ۔ پٹھہ ہائے مذکورہ تین تختہ کاغذ کو ایک دوسرے سے چپکا کر بنا لینے چاہئیں ۔ مختصر جمعبندیاں جو پٹواری کے پاس رہتی ہیں اور بارہ سال کے بعد تحصیل میں بھیجی جاتی ہیں ۔ ایک مضبوط کاغذ میں رکھی جائیں +

فقرہ ۴ ۔ جو مفصل جمعبندیاں پٹواری کے پاس رہیں انکے واسطے زیادہ مضبوط پٹھہ کی ضرورت ہے ۔ ان پٹھوں پر چھینٹ یا باریک کپڑا لگوا دینا چاہیئے +

فقرہ ۵ ۔ کاغذ اس مطلب کے لئے کارخانہ کاغذ لکھنو سے ملسکتا ہے اور پٹھہ پر چھینٹ یا باریک کپڑا چڑھانے کیواسطے ہر چوتھے سال پٹواریکو ارنی گا ؤنکے حساب سے ملنا چاہیئے +

چٹھی نمبری ۲۰۵ مورخہ ۳ ۔ فروری ۱۸۹۱ء منجانب صاحب ڈائرکٹر کاغذات متعلقہ زمین عنت اسمی وزرا صاحبان ڈپٹی کمشنر و مہتممان بندوبست پنجاب

بروقت پڑتال معلوم ہوا کہ ہدایات مندرجہ سرکلر نمبری ۱۱ مورخہ ۴ اپریل ۱۸۸۹ء محکمہ ہذا کا یا تو منشاء درست طور پر نہیں سمجھا گیا یا جیسا کہ چاہیئے تعمیل نہیں ہوئی ۔ اور اسی وجہ سے یہ ضروری پایا گیا ہے کہ مفصل جمعبندیوں کے پٹھوں کے نمونے تقسیم کئے جائیں +

فقرہ ۲ ۔ بعض اضلاع میں موٹے بدنما مقوے تیار کرائے گئے ہیں اور جمعبندیوں کو

اُن میں لکھا گیا ہے۔ بعض مقوے ایسے ہیں کہ جمعبندیوں کے واسطے چھوٹے ہیں اور بعض ایسے ہیں تنگ کہ اُن سے کچھ بچاؤ کاغذات کا نہیں ہو سکتا +

بعض اضلاع میں یہ دستور ہے کہ جمعبندی کے اوراق ایک دوسرے کے اندر رکھکر سلائی کر دیجاتی ہے اور بعض کا طریقہ یہ ہے کہ اوراق کے ایک کونے کیطرف نتھی کر دیجاتی ہے چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ جمعبندی کی سلائی اور رکھنے کے لئے جہانتک ممکن ہو ایک ہی طریق عمل میں لایا جاوے۔ اسواسطے تحریر کیا جاتا ہے کہ پٹواریان مفصل جمعبندیوں کی ترتیب حسب مندرجہ ذیل کیا کریں +

۱۔ اوراق جمعبندی یکے بعد دیگرے جیسے کہ مسل میں ہوا کرتا ہے رکھنے چاہئیں +

۲۔ اس سے بعد فہرست معافیات ہونی چاہیئے +

۳۔ ان سے پیچھے اوراق نقول انتقالات مصدقہ ہونے چاہئیں یہ نقول نصف تختہ پر ہونی چاہئیں۔ تاکہ جمعبندی کی تقطیع کے برابر رہیں اور انکو تحریر کرنے کے وقت حاشیہ جلد بندی کے واسطے چھوڑ دینا چاہیئے +

۴۔ جب ترتیب مندرجہ بالا ہو چکے تو اُس کو مضبوط دھاگہ سے سلائی کر دینی چاہیئے مگر اس بات کی احتیاط رہے کہ تحریر اندر نہ آجائے +

۵۔ دو یا تین پرچہ ہاے کاغذ لیوی سے چسپان کر کے اُن کو جمعبندی کی تقطیع کے برابر کاٹ دینا چاہیئے اور پھر جمعبندی کو ان کے درمیان رکھکر باہر کیطرف چھینٹ یا گاڑھا کے کپڑے کا پُشتہ لگا دینا چاہیئے۔ جیسا جلد بندی میں کیا جاتا ہے +

فقرہ ۳۔۔ نمونہ ہاے پٹھے مجوزہ ہمراہ بھیجے جاتے ہیں اُن میں سے ایک ایک ہر ایک گرداور قانونگوے کے پاس بھیجکر اُن کو ہدایت کیجاے۔ کہ وہ دیکھ لیا کریں کہ پٹواریان اسی نمونہ کے پٹھے مفصل جمعبندیوں کے واسطے مہیا کیا کریں قبل اسکے کہ جمعبندیاں تحصیل میں بھیجی جاویں۔ بورڈ یعنی دفتی اس کام میں نہ لائی جاوے (دیکھو قاعدہ ۹۹) +

چٹھی نمبری ۱۵۹۳ مورخہ ۹ جون ۱۸۸۰ء

منجانب صاحب ڈائرکٹر کاغذات زمین اسمی تمبو فسران پنجاب

ہدایات مندرجہ ذیل دربارہ حساب کتاب حسب قاعدہ ۱۹۰ ج (۲) بہ منظوری صاحب فنانشل کمشنر جاری کی جاتی ہیں +

پڑتال کیوقت معلوم ہوا کہ تحصیل کے جوب پٹوار کی آمدنی کا حساب کتاب قانونگویان دفتر تحصیل مختلف طریقوں پر رکھتے ہیں وقت یہ ہے کہ جوب کی آمدنی تحصیل خزانہ تحصیل میں داخل ہوتی ہے۔ لیکن براہ راست اس میں سے خرچ نہیں کیا جاتا عملہ پٹوار وغیرہ تحصیل کے خرچ کیواسطے جسقدر روپیہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکی بابت صاحب ڈپٹی کمشنر خزانہ تحصیل پر چک جاری کرتے ہیں۔ چک ہائے مذکور تحصیل کی آمدنی کے مقابلے پر خرچ میں نہیں ڈالے جاتے اور نہ قانونگو دفتر تحصیل اُن کو آمدنی کے محاذ میں درج کر سکتا ہے +

آئندہ دفتر قانونگویان تحصیل دو حساب کتاب رکھا کریں ایک بابت آمدنی جوب پٹوار اور دوسرا بابت آمدنی و خرچ روپیہ جو بذریعہ چک صادر آوے برائے عملہ پٹواریان صورت اول میں صرف آمدنی درج ہوا کریگی لعد ماہ کی بابت ایک اندراج بابت کل آمدنی کے کافی ہوگا۔ رجسٹر کا نمونہ وہی ہوگا جو قانون گو صدر ضلع کا پٹوار فنڈ کے لئے رکھتا ہے۔ اور عنوان بجائے تحصیل کے قسم آمدنی و خرچ کرنا چاہئے۔ اور ہدایات دربارہ اندراج تخمینہ آمدنی کی بروقت آغاز سال تعمیل کرنی چاہئے۔ اور واضح رہے کہ ہر سال کے واسطے جدید حساب رکھا جائیگا +

صورت دوم میں حساب کتاب بطور روزنامچہ آمدنی و خرچ کے رکھا جائیگا اور اس میں مختصر طور سے آمدنی و خرچ درج ہونا چاہئے مفصل اندراج کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ قبض الوصولوں سے یہ حال معلوم ہو جاتا ہے +

تتمہ ج

مساحت کی ہدایت

پٹواریوں اور ابتدائی مدرسوں کے لئے

فہرست مضامین

دیباچہ

رسالے کا مضمون

۱۔ اس رسالے میں کسی موضع یا زمین کے قطعے کا شجرہ آسانی کے ساتھ بنانے اور اُس کے ہر ایک حصے کا رقبہ دریافت کرنیکا ڈھنگ سکھایا جائیگا۔

شجرہ

۲۔ کسی زمین کی حدوں اور اُس کے اندر کے ٹکڑوں کو خطوں کے ذریعہ سے کاغذ پر ظاہر کرنے کو شجرہ بنانا کہتے ہیں +

پہلی فصل

خطوط لائینیں اور طولانی پیمائش

سیدھی لائن یا خط

۳۔ سیدھا خط یا لائن وہ ہے۔ جو ایک ہی رخ رکھے +

۴۔ اگر یہ جانچنا منظور ہو کہ کوئی لائن[1] یا خط سیدھا ہے یا نہیں تو اُس کے ایک سرے پر آنکھ لگاکر دیکھو۔ چونکہ دو چیزوں میں سے جو ایک ہی رخ میں ہوں دور والی نزدیک والی سے آنکھ کے دیکھنے سے چھپ جاتی ہے۔ پس اگر اُس سرے سے باقی تمام لائن یا خط آنکھ کے ہلانے یا لائن کے ہلانے سے چھپ جائے۔ یعنی اُس کی آڑ میں آجاوے اور کوئی حصہ اُس کا

[1] نقط خط کاغذ پر کھچی ہوئی لکیر کی نسبت بولا جاتا ہے۔ اور نقط لائن زمین پر ایک مقام سے دوسرے موقع تک کے فاصلہ کو کہتے ہیں۔ اسی طرح نقطہ کاغذ پر ہوتا ہے۔ اور موقع زمین پر +

ادھر اُدھر نکلا ہوا معلوم نہ ہو۔ تو سمجھو۔ کہ لائن یا خط سیدھا ہے ورنہ ٹیڑھا۔ کیوں کہ اُس کے کچھ حصّے اُس سرے سے چھپ جاوینگے اور کچھ باہر رہ جاویں گے +

پیمانے یا مسطر کی سیدھائی کی جانچ

۵ اگر کسی مسطر یا پیمانے کے کنارے کو جانچنا ہو کہ وہ سیدھا ہے۔ یا نہیں۔ تو اُس کو کاغذ پر رکھکر باریک پنسل کو اُس کے کنارے کے ساتھ ملا کر ایک لکیر کھینچ دو۔ پھر اُس کو اُٹھا کر اُس کا وہی کنارہ لکیر کی دوسری طرف لگا کر لکیر کھینچ دو۔ اگر یہ لکیر پہلی لکیر کے عین اوپر سے گذرے یعنی کوئی خالی جگہ درمیان میں نہ چھوڑے تو سمجھو کہ پیمانہ یا مسطر سیدھا ہے +

۶ اگر کسی کاغذ کے تختے میں ایسا شکن دیا جائے۔ کہ جس سے اسکے اوپر کا حصہ نیچے کے حصے پر برابر بیٹھ جائے۔ تو وہ شکن سیدھا خط ہو گا +

طول کے اندازے

۷ ہر ایک لائن کی لمبائی کسی خاص اندازے سے مثلاً گز۔ فٹ۔ کرم وغیرہ سے ناپی جاتی ہے۔ اور زمین کی پیمائش کے واسطے چند پوری کڑی یا کرم وغیرہ کو ملا کر ایک جریب بناتے ہیں +

۸ پنجاب کے محکمہ مال میں نیچے کے نقشے میں لکھے ہوئے اندازے کام آتے ہیں۔ اور وہ تمام کرم ہیں۔ عموماً جریب میں دس کرم ہوتے ہیں صرف پہاڑی علاقوں میں بعض وقت پانچ کرم کی جریب بنائی جاتی ہے تاکہ اُس کے استعمال میں آسانی ہو +

نام موضع	طول کرم	طول جریب	کیفیت
بیگھہ کی پیمائش	انچ	فٹ	
۱۔ دہلی۔ رہتک۔ گوڑگانوہ حصار لودھیانہ انبالہ اور کرنال	۵۷	۴۷ فٹ ۷ ½ انچ	کرم کی پوری پوری لمبائی ۵۷٫۱۵ انچ ہے
۲۔ شملہ	۵۴	۴۵	
۳۔ کلو اور پلاچ ضلع کانگڑہ	۵۶	۴۶ فٹ ۸ انچ	
گھماؤں کی پیمائش ۴۔ جالندھر ہوشیار پور۔ کانگڑہ (سوائے کلو اور پلاچ) اور شاہ پور کنڈی ضلع گورداس پور	۵۷٫۵	۴۷ فٹ ۱۱ انچ	
۵۔ امرتسر۔ گورداس پور (سوائے تحصیل شکرگڑہ شاہ پور کنڈی۔ اور چک اندر تحصیل پٹھانکوٹ) فیروزپور (سوائے فاضلکا) اور لاہور سوائے اُس حصہ کے جو دریائے راوی کے شمال میں واقع ہے	۶۰	۵۰	
چک اندر تحصیل پٹھانکوٹ اور تحصیل شکرگڑہ ضلع گورداسپور اور وہ حصہ ضلع لاہور کا جو دریائے راوی کے شمال میں واقع ہے اور تمام اضلاع جو اوپر درج نہیں ہیں۔	۶۶	۵۵	جہاں کرم ۶۶ انچ ہے وہاں گھماؤں ایکڑ کے برابر ہے۔ اور ۱۲ کرم گنٹر صاحب کی جریب کے برابر ہوتے ہیں۔

جریب

۹ جریب لوہے کی کڑیوں سے بنائی جاتی ہے۔ اور چھلّوں کے ذریعہ کڑیاں ایک دوسری سے ملائی جاتی ہیں ۶۶ انچ کے کرم میں آٹھ کڑیاں ہوتی ہیں۔ اور چھوٹے کرموں میں سات جریب کے نصف میں ایک تپرہ پیتل کا تین انچ چورس ایک چھلّے کے ذریعے سے لٹکایا جاتا ہے۔ اس طرح پر ہر ایک کرم کے اخیر پر ایک ایک تپرہ لوہے کا دو انچ مربع لٹکایا جاتا ہے۔ یہ تپرہ ایک چھوٹے چھلّے سے لٹکا کر جریب کے چھلّوں سے لگایا جاتا ہے اور ہر دو سروں پر کنڈے ہوتے ہیں۔

جریب کی جانچ

۱۰ ہر پٹواری کو لوہے کے دو گز کرم کے طول کے مطابق جو اُس علاقے میں جاری ہوں دیئے جاتے ہیں۔ ان گزوں کے ذریعے سے پٹواری کو چاہئے کہ جریب اپنی صحیح رکھے۔ پٹواری کو کسی ہموار زمین پر ایک اڈا ٹھیک جریب کے طول کے مطابق بنانا چاہیئے۔ اُسکے دونوں سروں پر ایک ایک کیلہ لکڑی کا جو موٹائی میں برابر ہو گاڑنا چاہیئے جو صرف دو انگل زمین سے باہر رہے اڈے کی پیمائش اس طرح پر کی جاتی ہے۔ کہ ایک کیلے کے اندر کیطرف ایک گز رکھ دیا جاتا ہے اُس سے آگے دوسرا گز دوسرے کیلے کی عین سیدھ میں پہلے گز سے ٹھیک ملتا ہوا۔ پھر پہلے گز کو اپنی جگہ سے اُٹھا کر دوسرے گز کے آگے۔ اسی طرح سے ناپتے جاتے ہیں۔ جب تک کہ دس کرم پورے نہ ہو جائیں۔ اور دسواں گز دوسرے کیلے کے باہر کے کنارے تک نہ پہنچ جائے۔

یعنے ایک کیلے کی موٹائی جریب کی لمبائی سے باہر رہے اور دوسرے کی اُس کے شامل شمار کی جائے۔ اگر کیلہ گاڑنے میں فاصلہ جریب کے اصلی ماپ سے کسی قدر زیادہ ہو جائے۔ تو دونوں کیلوں کو باہر کیطرف سے تھوڑا تھوڑا چھیلتے جاؤ۔ جب تک جریب پوری نہ ہو جائے۔ اور اگر کم ہو تو اندر کیطرف سے چھیلنا شروع کرو +

۱۱ جب ایک دفعہ اڈا صحیح بن گیا تو پھر ہمیشہ جریب کو اُس سے اُسی طرح ناپو۔ جریب کے کنڈوں میں سے ایک کو پہلے کیلے میں ڈالو اور دوسرے کنڈے کو ہاتھ میں لیکر جریب کو دوسرے کیلے کیطرف سیدھا پھیلاؤ۔ اور اُسے ایک دو دفعہ جھٹکاؤ۔ اور دیکھ لو۔ کہ کوئی چھلا اُلجھا ہوا تو نہیں۔ جریب کو اس قدر کھینچو جس قدر کہ پیمائش کے وقت جریب کش کھینچا کرتے ہیں۔ اگر جریب کے کنڈے کے باہر کا کنارہ دوسرے کیلے کے اندر کے کنارے سے ٹھیک لگ جائے تو جانو کہ جریب صحیح ہے اس عمل سے ایک کنڈے کی موٹائی دس کرم میں شمار ہوتی ہے۔ مگر دوسرے کی نہیں۔ اگر جریب پوری نہ ہو تو چھلّوں کے منہ کھلے یا تنگ کر کے پوری کر لو +

یہ یاد رکھو کہ جریب پاؤ انچ سے زیادہ غلط کبھی نہ ہو +

سیدھی لائن کی پیمائش

۱۲ کسی سیدھی لائن کی پیمائش کرنے کے لئے دو جریب کش درکار ہوتے ہیں۔ جو جریب کے دونوں کنڈوں کو پکڑے رہتے ہیں۔ اور تیسرا آدمی جریب کو درمیان سے اٹھائے رکھتا ہے۔ تاکہ زمین پر گھسٹتی ہوئی نہ جائے۔ اگلے جریب کش کو لوہے کے

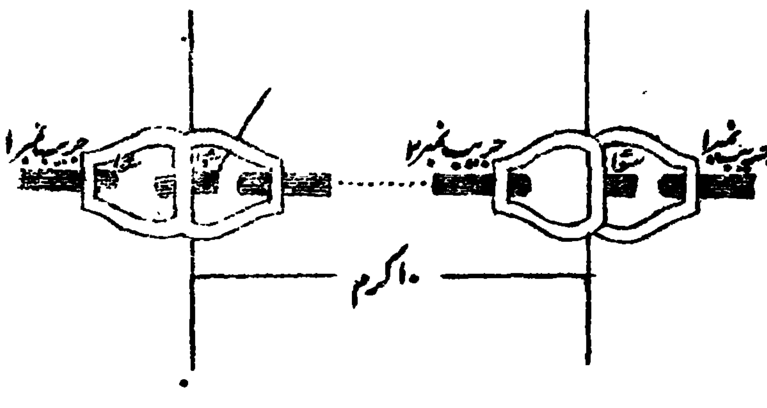
دس سوئے دئے جاتے ہیں +

۱۳ جریب ہمیشہ سیدھی چلاؤ۔ سادہ جس لائن کو جریب سے ناپنا ہو اُس کے دونوں سروں پر پہلے دو جھنڈیاں گاڑ دو۔ پھر اُن کے بیچ میں تیسری جھنڈی ایسے موقع پر گاڑو کہ پہلی جھنڈی کے پیچھے سیدھے کھڑے ہو کر دیکھیں۔ تو اخیر کی جھنڈی درمیانی سے چھپ جائے یا یوں کرو کہ جو دو جھنڈیاں دونوں سروں پر کھڑی ہیں ان کی سیدھ میں دور تک پیچھے ہٹ کر تیسری جھنڈی ایسی جگہ پر لگا دو۔ کہ تینوں جھنڈیاں ایک سیدھ میں ہو جائیں اس ترکیب سے جریب چلاتے وقت دو جھنڈیاں ہمیشہ ایک سیدھ میں نظر آئیں گی۔ خواہ آگے خواہ پیچھے جریب ایسی چلاؤ کہ جھنڈیوں کی سیدھ سے باہر نہ ہو جائے +

۱۴ جب پیمائش شروع کرو تو پچھلے جریب کش کو چاہئے کہ جریب کا کنڈہ زمین کے اوپر اُس موقع پر رکھے جہاں سے پیمائش شروع کرنی ہے۔ پھر اگلا جریب کش آگے کو لائن کی طرف جریب کا دوسرا کنڈہ اپنے ہاتھ میں لیکر چلے۔ جب جریب کے فاصلے تک پہنچ جائے تو جریب کو سیدھا کرکے کھینچ لے۔ اور کنڈے کو زمین کے اوپر رکھ کر اور سیدھ ملا کر باہر کیطرف ایک سُوا کنڈے سے چھوتا ہوا گاڑ دے۔ اور بلند آواز سے ایک کہے۔ پھر جریب آگے چلائے جس وقت پچھلا جریب کش اُس سوئے تک پہنچے تو لفظ بس کہے۔ جس سے اگلا جریب کش ٹھیر جائے۔ پھر پچھلا جریب کش اپنے ہاتھ کے کنڈے کو سوئے کے اوپر سے ایسا ڈال کر

زمین سے لگائے۔ کہ کنڈے کا اندرونی کنارہ سوئے سے ٹھیک چھوتا رہے۔ اور اس بات کی اُس کو احتیاط رکھنی چاہیئے۔ کہ سوا اپنے موقع سے نہ ہل جائے۔ پھر اگلا جریب کش لائن کی سیدھ میں ہو کر جریب کو تانے اور کنڈے کو سوئے کے ساتھ ملا کر دوسرا سوا پہلی طرح زمین میں گاڑ کر نقطہ دو اپنی زبان سے نکالے۔ اس طرح کرنے سے دو سوؤں کا درمیانی فاصلہ ٹھیک برابر دس کرم کے ہوتا ہے۔ کیونکہ جریب کا ایک کنڈہ شمار میں آجاتا ہے۔ اور دوسرا شمار سے باہر رہ جاتا ہے۔ جیسا کہ اس شکل نمبر ا سے ظاہر ہے +

شکل نمبر ا



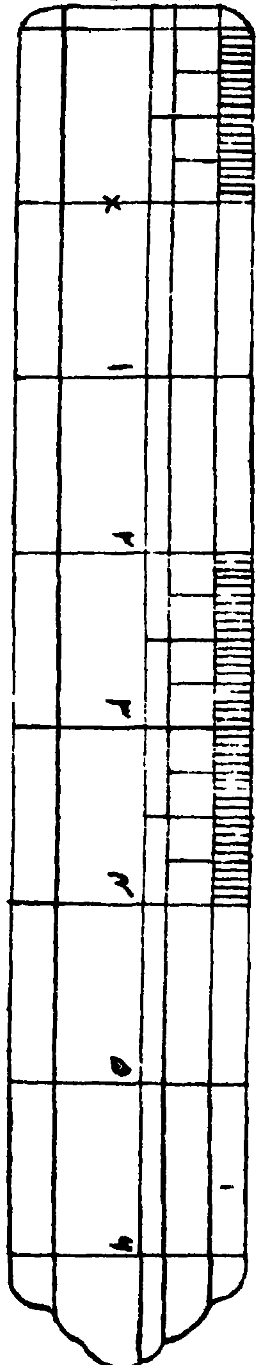
پھر پچھلے جریب کش کو چاہیئے کہ پہلے سوئے کو اُکھاڑ لے اسی طرح پر چلتے جائیں۔ جب تک کہ دسواں سوا زمین میں گاڑا جائے۔ اسکے بعد پچھلا جریب کش نو سوئے جو اُس کے پاس موجود ہیں۔ اگلے جریب کش کے پاس پہنچا دے۔ جب دسواں سوا اُس کے ہاتھ میں آجائے تو اُس کو بھی بھیج دے۔ ناپی ہوئی جریبوں کی پڑتال اس بات سے

دیکھنے سے ہو سکتی ہے کہ آیا جو تعداد اگلے جریب کش نے بولی ہے وہ پچھلے جریب کش کے ہاتھ والے سوئوں اور زمین میں گڑے ہوئے سوئے کی تعداد کے برابر ہے یا نہیں +

۱۵ جب اخیری جھنڈی تک جریب پہنچ جائے تو اگلے جریب کش کو چاہیئے کہ کنڈے کو زمین پر جھنڈی سے ملا ہوُا رکھ دے ۔ اس جگہ سے اخیری سوئے تک کرم شمار کر کے اُن کو پوری جریبوں سے کرموں کی تعداد میں جوڑ لینا چاہیئے ۔ اس سے لائن کا کل طول حاصل ہو جائے گا ۔ واضح رہے کہ نصف کرم سے کم حساب میں چھوڑ دیا جاتا ہے ۔ اور نصف کرم سے زیادہ پورا کرم شمار ہوتا ہے +

۱۶ ہموار زمین پر اگر جریب اندازی احتیاط سے کی جائے تو ایک ہزار کرم میں نصف کرم سے زیادہ غلطی نہیں ہوتی +

۱۷ جھنڈیاں ہمیشہ سیدھی گاڑنی چاہئیں ۔ اور سیدھی اس طرح گڑ سکتی ہیں کہ جھنڈی گاڑنے والا سیدھا کھڑا ہو کر اپنے دونو پاؤں جوڑے ۔ اور جھنڈی کی شام کو انگوٹھوں کے درمیان رکھ کر گاڑنے کے واسطے جھنڈی کو اس طرح کھڑا کرے کہ وہ اوپر سے اُس کی ناک سے چھوتی رہے +



سیدھے خطوں کی پیمائش

۱۸ کاغذ پر جو خطوط کھینچے ہوئے ہوں اُن کا طول پٹواریوں کو ملے ہوئے پیمانے سے ناپا جاتا ہے جس کی شکل نمبر ۲ یہاں دی گئی ہے یہ پیمانہ انچوں میں اور بعض انچوں کے ۲۰ برابر حصّوں میں بٹا ہؤا ہوتا ہے۔ اور یہ مقرر کر لیا جاتا ہے کہ ہر ایک حصّہ ایک یا دو یا زیادہ کرم کے برابر ہے ◆

۱۹ جس خط کا طول ناپنا ہو اُس کے دائیں سرے پر پیمانہ کے اُن خطوں سے کوئی ایک خط ملاؤ جن پر نشان صفر، ۱، ۲ وغیرہ کے دئے ہوئے ہیں۔ اور یہ وہ خط ہیں جن سے پیمانہ انچوں میں تقسیم کیا گیا ہے ◆

اور لحاظ رکھو کہ دوسرا سرا اُس خط کا جسے ناپنا ہے بائیں طرف کو اُس پہلے انچ کے اندر رہے جس کے بیس برابر حصّے کئے گئے

ہیں۔اب اول پورے انچوں کے کرم کی تعداد میں جو دائیں طرف اس خط کے سرے سے ملا ہؤا ہے پہلے انچ میں جتنے کرم صفر سے بائیں طرف ہیں اُن کو شامل کر دو۔مثلاً فرض کرو کہ پیمانہ چالیس کرم فی انچ ہے جو خط کھینچے گئے ہیں اُن کا فاصلہ دو دو کرم ہے۔اس لیئے اگر کسی خط کے دائیں سرے پر دو پورے انچ کے نشان والے پیمانے کا خط ہو۔اور صفر سے بائیں طرف پانچویں حصہ کے نشان سے آگے نصف حصہ اور ہو تو دو پورے انچ ۸۰ کرم اور ساڑھے پانچ حصے ۱۱ کرم یعنے کل ۸۰ + ۱۱ یعنی ۹۱ کرم اُس خط کا طول ہوگا۔اگر ۹۱ کرم کسی نقطے سے ناپنے ہوں تو ۱۱ کرم کا موقع خط کے بائیں سرے سے ملاؤ۔ اور دائیں طرف دوسرے انچ کے خط پر نشان کر دو تو فاصلہ حاصل ہو جائے گا +

دوسری فصل

عمود

۲۰ اگر ایک سیدھی لائن یا خط پر دوسری سیدھی لائن یا خط ایسا ملایا جائے کہ وہ کسی طرف کو کم و بیش جھکا ہؤا نہ ہو تو دوسری لائن یا خط پہلی لائن یا خط پر عمود کہلاتا ہے +

۲۱ اگر کسی کاغذ کے تختے پر سیدھا خط کھینچا جائے۔پھر اُس تختے کو اس طرح پر تہ کیا جائے۔کہ خط کا ایک سرا دوسرے سرے سے ٹھیک مل جائے۔اور کاغذ کو ہموار رکھکر شکن ڈالی جائے

تو وہ شکن اس خط پر عمود ہوگی - واضح رہے کہ ایسی شکن کو دفعہ ۶ میں سیدھا خط ثابت کر چکے ہیں +

کراس

۲۲ زمین پر عمود نکالنے کے واسطے سب سے سیدھا سادہ آلہ کراس ہوتا ہے - یہ کراس لکڑی کا ہوتا ہے - اس میں ایک ڈنڈا جسکے نیچے شام لگی ہوتی ہے - آٹھ انچ چوڑے تختے کے بیچے جڑا ہوتا ہے - اور تختے کی سطح پر جھریاں آری سے ایسی کھودی جاتی ہیں کہ ایک دوسرے پر عمود ہوں +

۲۳ اگر کسی لائن کے موقع مقررہ سے عمود نکالنا ہو تو کراس کو اُس موقع پر گاڑدو - اور اس کی ایک جھری کو اس طرح رکھو - کہ جو جھنڈیاں لائن پر کھڑی ہوں وہ اس جھری کے ایک سرے پر آنکھ لگانے سے اُس کی سیدھ میں نظر آئیں دوسری جھری کی سیدھ میں عمود کا رُخ ہوگا - اور اگر جھنڈی ایسی لگائی جائے جو اُس جھری کی سیدھ میں نظر آئے تو یہ جھنڈی عمود کی لائن پر کھڑی ہوگی +

۲۴ یہ آلہ کسی مقررہ موقع سے کسی لائن پر عمود گرانے کے واسطے بھی کام آتا ہے - اس غرض کے لئے پہلے اس لائن کی سیدھ میں تین جھنڈیاں جیسا کہ دفعہ ۱۳ میں بتایا گیا ہے کھڑی کرلو تاکہ کراس کو لائن پر لا سکیں - پھر کراس کو اس لائن پر آگے پیچھے کردو - جب تک کہ ایسا موقع معلوم نہ ہو جائے - جس سے وہ جھنڈیاں جو لائن پر ہیں ایک جھری کی سیدھ میں نظر آئیں اور وہ موقع جس سے عمود گرانا ہے - دوسری جھری کی سیدھ میں ہو یہی

عمود کے گرنے کا موقع ہوگا +

۲۵ اگر یہ جانچنا ہو کہ کراس صحیح ہے یا نہیں۔ تو اس کو زمین پر کھڑا کر کے اس کی ایک جھری جھنڈی کی سیدھ میں کر لو۔ اور دوسری جھری کے سامنے ایک اور جھنڈی لگاؤ۔ پھر کراس کو اس قدر پھراؤ کہ دوسری جھری پہلی جھنڈی کی سیدھ میں آ جائے۔ اب اگر پہلی جھری سے دوسری جھنڈی ٹھیک ایک سیدھ میں نظر آئے تو کراس صحیح ہے نہیں تو غلط +

۲۶ اگر کسی سیدھی لائن پر دو جھنڈیوں کے درمیان کوئی موقع دریافت کرنا ہو تو اس کے واسطے بھی کراس کام آتا ہے۔ اس طرح پر کہ دو جھنڈیوں کے درمیان کسی جگہ پر کراس لگاؤ۔ اور ایک جھنڈی کی طرف اس کی جھری سیدھی کر کے اس جھری میں سے جھنڈی کو دیکھو۔ پھر اسی جھری کی دوسری طرف کھڑے ہو کر دوسری جھنڈی کو دیکھو۔ اگر وہ ٹھیک نظر آئے تو تم سیدھی لائن میں ہو۔ اگر اِدھر اُدھر جھنڈی نظر آئے تو کراس کو بھی ایسا ہی سرکاؤ۔ ایک دو دفعہ کراس کو اِدھر اُدھر کرنے سے دونو جھنڈیاں اس جھری سے نظر آ جائیں گی +

۲۷ کاغذ پر عمودی خط پیمانے کے ذریعے کھینچے جاتے ہیں۔ جس کی شکل نمبر ۲ میں دکھائی گئی ہے۔ اگر ایک خط کے کسی نقطے سے عمود نکالنا ہو تو اس پر پیمانہ ایسے انداز سے رکھو۔ کہ پیمانے کا کوئی خط جس سے انچ کاٹے ہوئے ہیں خط مذکور کے ٹھیک اوپر آ جائے یعنی دونو طرف خط مذکور پر آ جائے پھر پیمانے کے ساتھ پنسل ملا کر خط کھینچ دو یہ پہلے خط پر عمود ہوگا +

۲۸ اگر کوئی ایسا نقطہ کسی خط کے اندر معلوم کرنا ہو۔ جہاں کسی باہم

کے نقطے سے اس خط پر عمود گرے تو پیمانے کو خط پر اس طرح
سے رکھو کہ پیمانے کا کنارہ باہر کے نقطے سے ملے اور کوئی لکیر
پیمانے کے رخ سے انچ کا نشان ہوتا ہے) خط کی سیدھ میں ہو
اب اُس نقطے سے پیمانے کے کنارے کے ساتھ ساتھ خط کھینچ دو جہاں
یہ خط پہلے سے ملے وہی نقطہ عمود گرنے کی جگہ ہو گا +

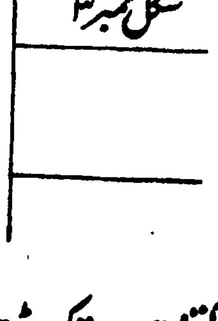
۲۹ کسی نقطے کا کسی خط سے چھوٹے سے چھوٹا فاصلہ اس پر عمود
ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر عمود کی سیدھ سے اِدھر اُدھر خط کھینچا
جائے تو فاصلہ بڑھ جائے گا +

تیسری فصل

مستطیل اور مربع

۳۰ اگر کسی سیدھی لائن یا خط پر دو جگہ سے ایک ہی طرف کو دو
عمود نکالے جائیں تو ان عمودوں کا ایک ہی طرف کو رُخ ہوتا ہے
جیسا کہ اس شکل نمبر ۳ میں دکھایا گیا
ہے جن لائنوں یا خطوں کا ایک
ہی طرف کو رخ ہو وہ ایک
دوسرے کے متوازی کہلاتے
ہیں یاد رکھو کہ متوازی لائنیں یا
خطوط آپس میں کبھی نہیں ملتے۔ خواہ اُنکو کتنی ہی دور تک بڑھایا
جائے۔ اور اُن کا فاصلہ ہر ایک جگہ سے ایک دوسرے سے برابر
رہتا ہے +

شکل نمبر ۳



۳۱ اگر ایک خط کے دو عمودوں پر ایک عمود نکالا جائے تو یہ عمود اُس خط کے متوازی ہوگا +

۳۲ اسی طرح اگر کسی لائن یا خط کے دونو سروں سے دو عمود نکال کر اُن میں سے ایک سے دوسرے پر عمود ڈالا جائے۔ اور اس طرح پر کہ چوکونی شکل بنے جیسا کہ شکل نمبر ۴ میں ہے تو اُس کا چوتھا ضلع پہلے ضلع کے برابر اور متوازی ہوگا کیونکہ متوازی لائنوں یا خطوں کا فاصلہ ہمیشہ برابر ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے باقی کے دو ضلعے بھی برابر اور متوازی ہونگے۔ پس جب چوکونی شکل کے چاروں ضلعے ایک دوسرے پر عمود وار واقع ہوں اس کے مقابل کے ضلعے آپس میں برابر ہونگے۔ ایسی شکل کو مستطیل کہتے ہیں۔ مستطیل کی لمبائی اور چوڑائی ہر جگہ سے یکساں ہوتی ہے +

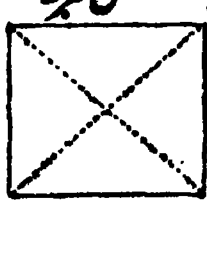
۳۳ اگر یہی لمبائی اور چوڑائی آپس میں برابر ہو تو اُس کو مربع کہتے ہیں۔ (دیکھو شکل نمبر ۵) پس مربع وہ شکل ہے جس کے چاروں ضلعے برابر ہوں اور ایک دوسرے پر عمود وار واقع ہوں +

وتر

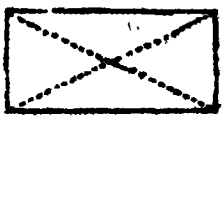
۳۴ مربع مستطیل یا کسی اور شکل کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک جو لائن یا خط کھینچا جائے اس کو وتر کہتے ہیں +

۳۵ مربع یا مستطیل کے دو وتر ہوتے ہیں جو آپس میں برابر ہوتے ہیں۔ وتر سے مربع یا مستطیل برابر دو حصوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ ان اس سے

شکل نمبر ۵



شکل نمبر ۴



ہر ایک حصہ تکونہ ہوتا ہے ان تکونوں میں دو ضلعے ایسے ہوتے ہیں جو ایک دوسرے پر عمود ہوتے ہیں (دیکھو شکل نمبر ۴ و نمبر ۵) +

چوتھی فصل

تکونی اور چکونی شکلوں کا رقبہ نکالنا

۳۶ جیسا کہ طول کی پیمائش میں رقبے کے اندازے کے واسطے کرم کا حساب کیا جاتا ہے ویسا ہی رقبہ نکالنے کے واسطے مربع کرم کا حساب ہوتا ہے +

۳۷ چونکہ زمین کی طولانی پیمائش کا اندازہ کرم ہے۔ اس لئے رقبہ کا اندازہ مربع کرم ہے۔ جہاں بگہے کی پیمائش ہے وہاں مربع کرم کو بسوانسی کہتے ہیں۔ جہاں گھماؤں کی پیمائش ہے وہاں سرساہی کہتے ہیں + ذیل میں رقبے کی پیمائش کے اندازے لکھے جاتے ہیں +

۳۸ رقبے کی پیمائش کا حساب بگھوں میں

۲۰ بسوانسی	کا	ایک بسوہ
۲۰ بسوے	کا	ایک بگیہ

رقبے کی پیمائش کا حساب گھماؤں میں

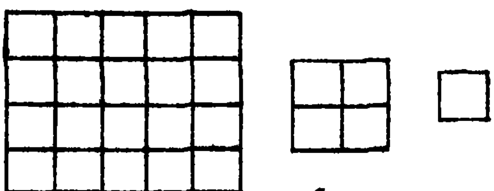
۹ سرساہی کا ایک مرلہ ۲۰ مرلے کا ایک کنال ۸ کنال کا ایک گھماؤں	اسی طرح تین کرم مربع کا ایک مرلہ ہوتا ہے۔ اور چونکہ تین کرم کا ایک کان ہوتا ہے اس لئے ایک مربع کان ایک مرلہ کہلاتا ہے

۳۹ اس سے آگے کئی طرح کے کھیتوں کی شکل کا رقبہ نکالنے کا طریق بتایا جائیگا اور رقبے کا حساب گماؤں میں ہوگا۔ اور یہی قاعدہ بیگھے کی پیمائش کے واسطے بھی ہے ٭

۴۰ مستطیل کے رقبہ نکالنے کا قاعدہ

حاشیے کی شکلوں نمبر ۶ و ۷ و ۸ سے ظاہر ہے کہ جتنی سرساہیاں کسی مستطیل کے اندر واقع ہوں اُس تعداد کے برابر ہوں گی جو اُسکے طول کو عرض میں ضرب دینے سے حاصل ہو۔ مثلاً اگر کسی مستطیل کے ٹکڑے کا طول ۲ کرم اور عرض ۲ کرم ہو تو اُسکے اندر ۴ سرساہی ہونگی اور اگر طول ۵ کرم اور عرض ۴ کرم ہو تو بیس سرساہی[1]۔

شکل نمبر ۶ شکل نمبر ۷ شکل نمبر ۸



تنبیہ جو سرساہی ان شکلوں میں دکھائی گئی ہیں وہ معمولی پیمانے سے دس گنی بنائی گئی ہیں ٭

مربع کے رقبہ نکالنے کا قاعدہ

۴۱ چونکہ مربع میں طول اور عرض برابر ہوتا ہے اسلئے جتنے کرم ایک ضلع میں ہوں اُن کو آپس میں ضرب دینے سے رقبہ حاصل ہوتا ہے

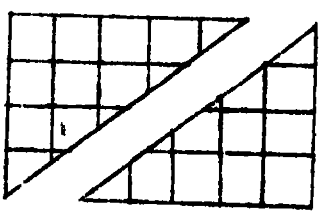
[1] اسی طرح اگر ہر ایک طرف تین کرم ہوں تو اُس کا مربع ایک مرلہ ہوگا اور چونکہ تین کرم کا ایک کان ہوتا ہے۔ اس لئے مربع کان ایک مرلہ ہے بعض اضلاع میں دو کنال کا بیگھہ ہے بعض [illegible] کنال کو بیگھہ کہتے ہیں ٭

۴۲ اگر کسی عدد کو اپنے آپ میں ضرب کیا جائے تو حاصل ضرب اس عدد کا مجذور کہلاتا ہے۔ اور اس میں سے ہر ایک اس مجذور کا جذر۔ مثلاً ۴ × ۴ = ۱۶۔ اس میں ۱۶ مجذور ہے۔ اور ۴ جذر ۱۶ کا۔ اگر مجذور معلوم ہو تو اس کا جذر حساب کے قاعدے سے معلوم ہو سکتا ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ اگر کسی مربع کا رقبہ معلوم ہو تو اس کے ضلعوں کا طول دریافت ہو جائے گا۔

ایسی تکونی شکلوں کے رقبہ نکالنے کا قاعدہ جنکا ایک ضلع دوسرے پر عمود ہو

۴۳ دفعہ ۳۵ میں بیان ہو چکا ہے کہ اگر مربع یا مستطیل کو وتر کے ذریعے سے نصفا نصف کیا جائے تو ہر نصف سے ایسی تکونی شکل جس کا اس دفعہ میں ذکر ہے پیدا ہو گی۔ پس

شکل نمبر ۹



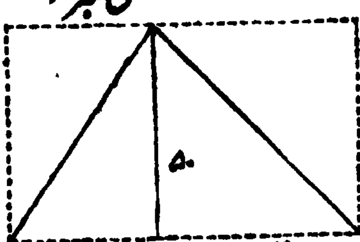
ایسی تکونی شکل کا رقبہ مربع یا مستطیل کے نصف رقبے کے برابر ہوتا ہے۔ جیسا کہ حاشیے کی شکل نمبر ۹ سے ظاہر ہے۔ یعنی اگر کسی ایسے تکونے کا رقبہ نکالنا ہو جس کا ایک ضلع دوسرے پر عمود ہے تو اُن دونوں ضلعوں کو باہم ضرب دے کر اُس کا نصف لے لو۔

کسی قسم کی تکونی شکل کے رقبہ نکالنے کا قاعدہ

۴۴ کسی تکونی شکل کے ایسے دو تکونے بنائے جا سکتے ہیں جن میں سے ہر ایک ایسی ہو جس کے دو ضلعے ایک دوسرے پر عمود وار ہوں کیونکہ جو ضلع زیادہ لمبا ہے اس پر اس کے سامنے کے کونے سے عمود گر سکتا ہے۔ رقبہ اُن دو تکونوں کا علیحدہ علیحدہ دریافت کر سکتے ہیں (دیکھو دفعہ ۴۳) اور اُن کو جمع کرنے سے کل تکونے کا رقبہ معلوم ہو سکتا ہے +

۴۵ مثلاً حاشیے کی تکونی شکل نمبر ۱۰ میں سب سے زیادہ لمبا ضلع ۴۸ کرم فی انچ کے پیمانہ سے ۷۷ کرم ہے

شکل نمبر ۱۰



اور سامنے کے کونے سے جو عمود گرایا گیا ہے اس سے اُس ضلع کے دو حصے ۳۲ کرم اور ۴۵ کرم کے ہو گئے ہیں عمود ۵۰ کرم ہے تو اُس عمود سے دو تو جو تکونے بنیں اُنکا رقبہ اُن مستطیلوں کے نصف رقبے کے برابر ہوگا۔ جن مستطیلوں کا وہ تکونہ نصف ہے۔ یعنی ۳۲ × ۵۰ کا نصف اور ۴۵ × ۵۰ کا نصف یعنی کل شکل (۳۲ + ۴۵) × ۵۰ کا نصف ہو گی۔ یہ برابر ہے ۷۷ × ۵۰ کے نصف کے یعنی اگر سب سے لمبے ضلع کو عمود میں ضرب دیکر حاصل ضرب کا نصف لیا جائے تو تکونے کا رقبہ حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ لازم نہیں ہے کہ اس ضلع کے ہر دو حصوں کی لمبائی دریافت کی جائے جو عمود گرنے سے بنے ہوں فقط عمود کے طول کو سب سے لمبے ضلع کے طول میں ضرب دے کر ۲ پر تقسیم کرنے سے مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔ یہ

ضرور نہیں ہے کہ سب سے لمبے ضلع پر عمود گرایا جائے۔ مگر لمبے ضلع پر عمود گرانے میں آسانی ہے ✦

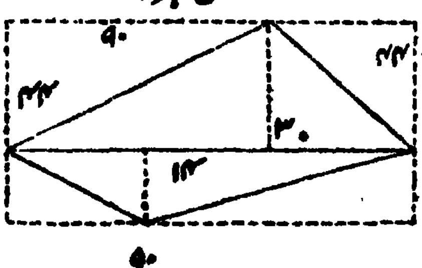
۴۶ چونکہ اس قاعدہ سے ہر ایک قسم کے تکونے کا رقبہ نکل سکتا ہے اسلئے کچھ ضرورت نہیں ہے کہ اُن تکونوں کیواسطے خاص قاعدہ رکھا جائے جن کے دو ضلعے ایک دوسرے پر عمود وار ہوں۔ صرف وتر کے طول کو عمود کے طول میں ضرب دیکر جو حاصل ہو اس کو دو پر تقسیم کرنے سے رقبہ حاصل ہو جاتا ہے ✦

چوکونی شکل کے رقبہ نکالنے کا قاعدہ

۴۷ کسی چوکونی شکل سے دو تکونے وتر کے ذریعہ سے بن جاتے ہیں۔ اور اُن میں سے ہر ایک کا رقبہ دفعہ ۴۶ کے بموجب نکل سکتا ہے ایسے چوکونے کا رقبہ ان دونو تکونوں کے رقبے کی میزان سے حاصل ہو جائیگا ✦

۴۸ چنانچہ اُس چوکونے کا جو حاشئے میں شکل نمبر ۱۱ پر درج ہے وتر ۹۰ گرہ ہو اور اُس وتر پر دونو تکونوں کے سامنے کے کونوں سے عمود گرائے جائیں جن کی لمبائی ۳۰ و ۱۴ گرہ ہو تو ایک تکونے کا رقبہ = $\frac{۹۰ \times ۳۰}{۲}$ اور دوسرے کا رقبہ $\frac{۱۴ \times ۹۰}{۲}$

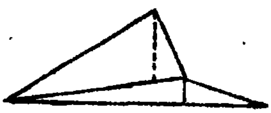
شکل نمبر ۱۱



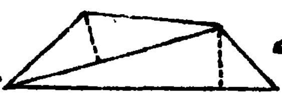
انکا مجموعہ = $\frac{(۱۴ + ۳۰) \times ۹۰}{۲}$ جو کل چوکونی شکل کا رقبہ ہوگا شکل نمبر ۱۱ میں نقطہ دار خطوط سے واضح ہے کہ ۹۰ × ۴۴ یعنی ۹۰ × (۳۰ + ۱۴) والی مستطیل کی کیا حدود ہیں خیال کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ چوکونی شکل کا رقبہ اس مستطیل کا نصف ہے جو نقطہ دار خطوں سے بنتا ہے ✦

۴۹ یہ قاعدہ تمام چوکونی شکلوں پر عاید ہوتا ہے خواہ وہ مستطیل ہوں یا مربع۔ پس اگر کسی چوکونی شکل کا رقبہ دریافت کرنا ہو تو اس سے بحث نہیں ہے کہ وہ مربع ہو یا مستطیل یا جیسے کچھ بھی ہو۔ اس کے وتر کو دو کونوں کے عمودوں کی میزان سے ضرب دیکر اُسکا نصف کر لو۔ وہی رقبہ ہوگا ۔

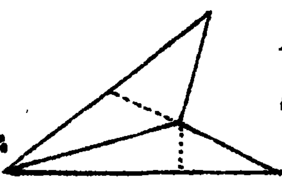
غیر معمولی چوکونوں کے رقبے نکالنے کا قاعدہ



شکل نمبر ۱۲



شکل نمبر ۱۳



شکل نمبر ۱۴

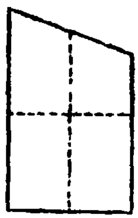
۵۰ حاشیے میں لکھے ہوئے تین قسم کے ایسے چوکونے ہیں جن کے عمود وتروں پر نہیں گر سکتے ایسی شکلوں کے رقبے نکالنے کے لئے یہ قاعدہ آسان ہے کہ اس کے دو تکونے وتر کے ذریعے سے جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے بنا کر ہر ایک کا رقبہ جداگانہ لمبے ضلع پر عمود ڈال کر نکالا جائے۔
ان رقبوں کی میزان کل شکل کا رقبہ ہوگی ۔

قاعدہ مستعملہ قدمی پیمائش

۵۱ جب کسی چوکونے کمیت کی دو لمبی طرفیں آپس میں متوازی یا قریب متوازی ہوں۔ اور ان کے درمیان میں عرض بھی قریب ایک سا ہو۔ اُس کا رقبہ نیچے لکھے ہوئے قاعدے کے بموجب نکالا

جاتا ہے۔ اس طریق کو زمینداران بہت جلد سمجھتے ہیں کھیت کے
عرض میں کسی طرف کی وسط سے اس کی سامنی طرف کے وسط
تک پیمائش کرو۔ یہ طول اُس کھیت کا ہوگا۔ پھر اس لائن کے
درمیان سے کھیت کے طول

شکل نمبر۱۵



کی طرف عمودوار پیمائش کرو۔ وہ
عرض اُس کھیت کا کہلائے گا
(جیسا کہ شکل نمبر۱۵ میں دکھلایا
گیا ہے) طول کو عرض میں
ضرب دو۔ وہی رقبہ ہوگا۔ اس قاعدہ میں نصف بھی نہیں کرنا پڑتا
ہے۔ مگر یاد رکھو کہ اگر کھیت کے درمیان سے عمودوار پیمائش
نہ کیجائے۔ ٹیڑھی ہو جائے تو عرض زیادہ ہو جائے گا۔ اور رقبہ
بھی زیادہ اور غلط نکلے گا۔ درمیانی موقع نظر سے جانچا جا سکتا
ہے۔ یا دو آدمیوں کو آمنے سامنے کھڑا کر کے اُن کو وسط کی
طرف چلاؤ۔ جہاں وہ آپس میں ملیں وہ درمیانی موقع
ہوگا +

۵۲ موٹے حساب کے لئے اکثر جریب ڈالنے کی جگہ صرف قدم مار کر
پیمائش کی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں رقبہ نکالنے
کے لئے فقط اوپر کے قاعدے پر عمل کیا جائے گا۔
بلکہ عام طور پر پیمائش بھی اسی قاعدہ پر کی جا سکتی
ہے +

دوران گرداوری میں اگر فصل ایستادہ ہو۔ اور انہیں قدمی پیمائش
کرنے سے نقصان پہنچتا ہو۔ تو کھیت کے زیادہ لمبے دو
مقابل کے اضلاع کو قدمی پیمائش کر کے اُن کی اوسط شمار

کرلو۔ اور پھر اُسے (باقی) دوسرے کے اضلاع کی اوسط سے ضرب دو۔ اگر کھیت قائم الزاویہ شکل کا نہ ہو۔ تو اس طریق سے (بمقابلہ فی الواقعہ رقبہ کے) بہت زیادہ رقبہ حاصل ہوگا مگر ایک چھوٹے کھیت کے رقبہ نکالنے میں زیادہ فرق نہیں آئیگا +

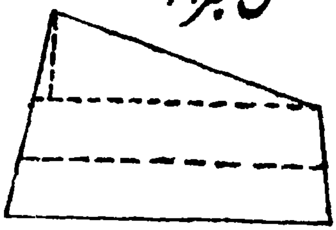
۵۳۔ سرسری پیمائش کے لئے اگر پیمائش گھماؤں سے کی جاتی ہے تو صرف کان شمار ہونے چاہئیں ایک کرم چھوڑ دیا جائے دو کرم کا ایک کان سمجھا جائے۔ اس طرح کی ضرب سے جو حاصل ہوگا اس میں مرلوں کی تعداد وہی ہوگی +

جن کھیتوں کے چار سے زیادہ کونے ہوں اُن کے رقبہ نکالنے کا قاعدہ

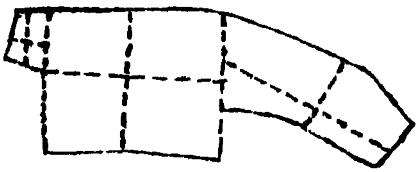
۵۴۔ الف (۱) شجرہ پر کھیتوں کا رقبہ نکالنے کا یہ قاعدہ ہے کہ جن کھیتوں کے چار سے زیادہ کونے ہوں۔ اُن کے رقبہ نکالنے کے لئے اُن کے ایسے ٹکڑے کرو۔ جو صرف تکونے یا چوکونے ہوں۔ چوکونے ٹکڑوں کا رقبہ بموجب ہدایت دفعہ ۴۷ و ۵۰ نکالنا چاہیئے۔
(۲) جس کھیت کے چار سے زیادہ کونے ہوں۔ اُس کے رقبہ نکالنے کا ایک اور طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے +
کسی دو کونوں کو جو ایک دوسرے سے سب سے دور واقع ہوں ایک وتر کھینچ کر ملا دو۔ اور اس وتر پر باقی کے ہر ایک کونے سے عمود گراؤ۔ اس طرح بعض وقت تکونہ اور بعض وقت چکونہ شکلیں بن جاوینگی ۔ تکونہ شکلوں کا رقبہ بموجب دفعہ ۴۲ حاصل ہوگا۔ چوکونہ شکلوں کے رقبہ نکالنے کے لیئے دونو عمودوں کے

طول کو آپس میں جمع کرو۔ اور حاصل جمع کو جس قدر فاصلہ وتر پر اُن عمودوں کے درمیان ہو۔ اُس سے ضرب دے کر دو پر تقسیم کر دو۔ سب تکونی اور چوکونی شکلوں کے رقبہ کو میزان کرنے سے کل شکل کا رقبہ حاصل ہو جائیگا +

شکل نمبر ۱۶



شکل نمبر ۱۷



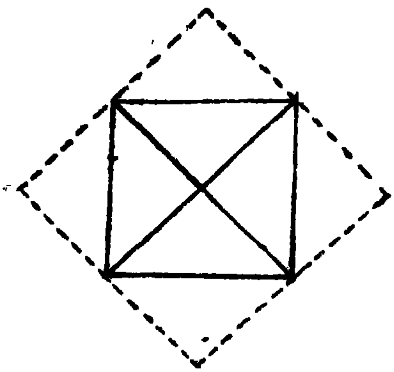
۵۳۔ ب۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ملکیت کی بہت سی کیاریاں ایک دوسری کے ساتھ ملتی ہوئی ہوتی ہیں۔ اُن کی شکلیں جداگانہ سیدھی ہوتی ہیں۔ مگر جب اُن سب کو اکٹھا کر کے ایک کھیت بنایا جائے تو اس کی شکل بہت ٹیڑھی ہو جاتی ہے ایسی صورت میں اوپر کے قاعدوں سے کیاری وار رقبہ نکالکر اُس کی میزان کر لو +

مربع کا وتر

۵۴۔ مربع کے وتر پر اگر سامنے کے کونوں سے عمود گرائے جائیں جیسا کہ دفعات ۴۷ لغایت ۴۹ میں درج ہے تو وہ دونو عمود ایک ہی خط کی سیدھ میں ہونگے اور وہی مربع کا وتر بن جائیگا۔ اور یہ دونو وتر باہم برابر ہونگے۔ چونکہ مربع کا رقبہ ان دونو وتروں کے حاصل ضرب کا نصف ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اُس بڑے مربع کے نصف رقبہ کے برابر ہوگا جو اُس مربع کے وتر پر بنایا جائے۔ یا یہ کہو

کہ وتر کا مربع جو شکل نمبر ۱۸ میں نقطہ دار خطوں سے ظاہر کیا گیا ہے اور جو پہلے مربع کے وتر پر بنایا گیا ہے اصل مربع کے رقبے سے دوچند ہوتا ہے اِس سے یہ قاعدہ حاصل ہوتا

شکل نمبر ۱۸



ہے۔ کہ اگر کسی مربع کا ایک ضلع معلوم ہو تو اُس سے مربع کا وتر دریافت ہو سکتا ہے +

۵۵- مثلاً اگر کسی مربع کا ضلع ۴۰ کرم ہے جیسا کہ حاشیہ کی شکل نمبر ۱۸ میں ظاہر کیا گیا ہے تو اُس کا رقبہ ۴۱ دفعہ کے بموجب ۱۶۰۰ سرساہی ہوگا۔ اور پچھلی دفعہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ جو مربع وتر پر بنایا جائے اُس کا رقبہ اس سے دوچند یعنی ۳۲۰۰ سرساہی ہوگا +

ایسے مربع کے ضلع کا طول جس کا رقبہ ۳۲۰۰ سرساہی ہو ۵۶ اور ۵۷ کرم کے درمیان ہے کیونکہ ۵۶×۵۶ = ۳۱۳۶ اور ۵۷×۵۷ = ۳۲۴۹ جو چالیس کرم والے مربع کے وتر کا طول ہوتا ہے اور اِس لئے یہ ۵۶ و ۵۷ کرم کے درمیان

پانچویں فصل

شجرہ کشی

شجرے کا پیمانہ

۵۶- ہر ایک شجرہ کسی مقررہ پیمانے سے بنایا جاتا ہے (دیکھو دفعہ ۱۸) یہ پیمانہ عموماً ملک پنجاب کی پیمائش اراضی میں ۴۰ کرم فی انچ کے حساب سے رکھا جاتا ہے۔ اگر کھیت بہت چھوٹے چھوٹے ہوں تو دوچند پیمانہ یعنے ۲۰ کرم فی انچ مناسب ہوگا۔ جہاں کہیں کھیت بڑے بڑے ہیں اور عموماً رقبہ غیر مزروعہ زیادہ ہے وہاں نصف پیمانہ یعنی ۸۰ کرم فی انچ ہونا چاہئے جتنے کرم جریب اندازی سے موقع پر ناپے جائیں شجرے پر پیمانے کے رو سے اُتنے ہی کرم آنے چاہئیں ورنہ شجرہ غلط ہے ✢

کسی کھیت کی شجرہ کشی

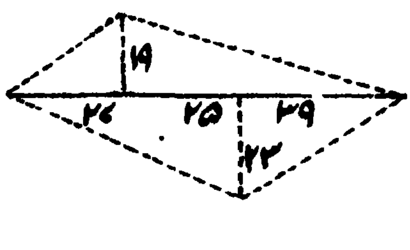
۵۷- اب فرض کرو کہ ہم ایک اکیلے کھیت تمثیلاً ایک چوکونے کھیت کا شجرہ بنانا چاہتے ہیں۔ اگر اُس کھیت کے صرف

چاروں طرف جریب اندازی کی جائے تو اس کی حدود کا طول ظاہر ہو سکے گا۔ مگر اس سے ہم اس کھیت کا شجرہ نہیں بنا سکتے *

۵۸ - یہ ضروری ہے کہ کھیت کے کونوں کا موقع قائم کیا جائے۔ اگر کسی مقررہ لائن کے ایک موقع سے عمودی فاصلہ دوسرے موقع تک معلوم ہو جائے تو وہ دوسرا موقع قائم ہو سکتا ہے پس اس کھیت میں پہلے وہ دو کونے لے لو جو ایک دوسرے سے بہت پرے ہوں ان کا فاصلہ اس شکل کا وتر ہوگا۔ اور جو لائن ان کے درمیان ہوگی اس پر دوسرے موقعوں سے عمود کھینچ سکینگے - ان کونوں پر دو جھنڈیاں کھڑی کر دو۔ اور اس لائن کی جریب اندازی کرو۔ پھر کراس لے کر دیکھو کہ ہر ایک کونے سے اس لائن کے کس موقع پر عمود گر سکتا ہے جریب اندازی کرکے اول لائن کو کراس تک پھر عمود کراس سے کونے تک ناپو *

۵۹ - حاشئے کی شکل میں فرض کرو کہ مشرقی طرف سے وتر پر جریب اندازی شروع کی کی گئی ہے۔ پہلا مقام کراس کا لائن کے سرے سے ۳۵ کرم ہے اور دوسرا ۶۴ کرم - اور پہلا عمود ۲۳ کرم جنوب کی طرف اور دوسرا ۱۹ کرم شمال کی طرف۔ اور کل وتر ۹۱ کرم ہے *

شکل نمبر ۱۹

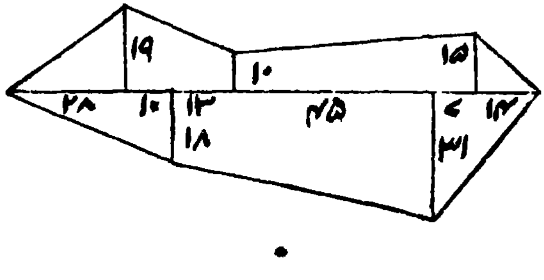


اب اگر کاغذ پر ۱۹ کرم کا خط کھینچا جائے اور ۳۹ کرم کے فاصلے سے بائیں طرف کو ۳۲ کرم کا عمود لیا جائے پھر ۴۶ کرم کے فاصلے پر ۱۹ کرم کا عمود دائیں طرف کو لیا جائے اور ان موقعوں سے وتر کے دونو سروں تک خط ملائے جائیں تو کھیت کا صحیح شجرہ بن جائیگا جس کے ضلعے نہ صرف جریب اندازی کے مطابق ہونگے بلکہ ہر طرح سے صحیح ہونگے۔

۶۰- جب دائیں اور بائیں طرف کسی لائن سے عمود نکالنے ہوں تو جو درمیانی انچ پیمانے میں کاٹے گئے ہیں۔ اور اُنکے حصے پہلے انچ کی طرح کئے گئے ہیں کام میں لانے سے زیادہ آسانی ہوگی (دیکھو شکل نمبر ۲۰)

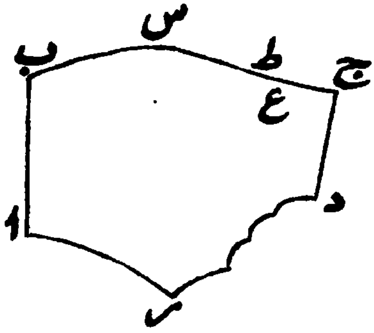
۶۱ اگر کسی کھیت کے زیادہ کونے ہوں تو بھی یہی عمل ہوگا جو دو کونے زیادہ فاصلے پر ہوں اُن کے درمیان وتر کھینچ دو۔ اسکے بعد اس وتر سے ہر ایک کونے کا موقع عمود کے ذریعے سے کراس کے ساتھ دریافت کرو۔ اور عمود کی لمبائی اور کراس کے مقام کو ناپ لو۔ پھر پیمانے سے کاغذ پر بھی اسی طرح عمل کرنے سے کل کھیت کا شجرہ بنجائیگا جیساکہ اس شکل نمبر ۲۰ سے واضح ہے۔

شکل نمبر ۲۰



۶۲۔ اب تک یہ فرض کیا گیا ہے کہ کھیتوں کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک ضلعے سیدھے ہیں مگر اکثر کھیتوں کی حدود ٹیڑھی اور گولائی دار بھی ہوتی ہیں۔ مثلاً شکل نمبر ۲۱

شکل نمبر ۲۱



اب ج د س میں ب سے ج تک اور ا سے س تک حدود گولائی دار ہیں اور د سے س تک ٹیڑھی اور اس میں کوئی کونہ صاف طور پر ظاہر نہیں +

۶۳۔ ٹیڑھی حد د س کے اگر دونوں سرے کراس سے قائم ہو جائیں۔ تو خفیف خم وپیچ دستی بن سکتے ہیں۔ اور کوئی بڑی غلطی واقع نہیں ہوگی صرف اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ جانچ سے ایک کونے سے دوسرے کونے تک خم دو کرم سے زیادہ نہ ہو پٹواری کو موقع د پر کھڑے ہو کر جھنڈی موقع س دیکھنی چاہیئے کہ خم اس سے زیادہ تو نہیں ہے اور یہ بھی سوچ لینا چاہیئے کہ جو سیدھی لائن د س کے درمیان کھینچی جائے وہ کتنے کتنے کرم پر اصلی حد سے گذر کریگی ہر ایک ٹکڑے میں کتنا خم ہوگا۔ ایسے خم پیمانے سے پورے پہاورے بن سکتے ہیں۔ علیحدہ پیمائش کی ضرورت نہیں ہوتی +

۶۴۔ ایسا ہی حال گولائی دار خط ا س کا ہے جس کا درمیانی خم دو کرم کے قریب ہے۔ یہ خط پیمانے سے اس طرح پر کھینچا جا سکتا ہے کہ پنسل کو پیمانے کے ساتھ کھڑی کر کے نہ ٹکایا جائے بلکہ سلامی دار رکھا جائے تو دو کرم تک سیدھی لائن سے باہر نشان

ہو جائے گا۔ اور خط کی گولائی اسی نشان کے اوپر سے گذرتی ہوئی بنا دو۔ اس بات کی احتیاط رکھو کہ یہ خط کھیت کی اصلی شکل سے خلاف نہ بن جائے +

۶۵ مگر جو گولائی ب ج کے درمیان ہے وہ اس قاعدے سے نہیں بن سکتی۔ اس لائن میں چونکہ کوئی اصلی کونہ موجود نہیں ہے۔ اس واسطے بجائے کونیکے درمیانی کونے ایسے قائم کرنے چاہئیں کہ ان میں ایک موقع سے دوسرے موقع تک جاتے ہوئے دو کرم سے زیادہ خم نہ ہو۔ ان موقعوں کے واسطے پٹواری کو چاہئیے کہ ب سے چلنا شروع کرے جہاں یہ معلوم ہو کہ دو کرم سے زیادہ خم پڑنے لگا ہے۔ وہاں کھڑے ہوکر ایک جھنڈی گاڑ دے۔ پھر اس سے آگے اس موقع کیطرف نظر کرکے اس موقع کی طرح عمل کرے۔ لائن ب ج میں تین درمیانی موقعے س ط ع لینے کافی ہوں گے۔ کیونکہ اگر ہم ب سے س تک اور س سے ط تک اور ط سے ع تک اور ع سے ج تک سیدھی لائن ڈالے چلے جاویں۔ تو اصلی حد اُن لائنوں سے کسی موقع پر دو کرم سے زیادہ فاصلے پر نہیں رہے گی۔ اب س ط ع اسی طرح پر قائم کرنے چاہئیں۔ جیسے کہ اور معمولی کونے قائم کئے جاتے ہیں۔ مگر شجرہ بنانے کے وقت سیدھے خطوط نہ کھینچ دینے چاہئیں۔ بلکہ ایک نقطے سے دوسرے نقطے تک بموجب اصلی کھیت کے گولائی ظاہر ہو +

۶۶ جریب ہمیشہ ایک جھنڈی سے دوسری جھنڈی تک سیدھی رکھنی چاہئیے۔ خم دار حد کے ساتھ ساتھ نہ چلے +

چھٹی فصل

پیمائش مربع بندی

مربع بندی

۶۷ جس قاعدے کا اوپر ذکر ہؤا ہے وہ صرف چھوٹے رقبے کے شجرے بنانے کا ہے۔ اگر بہت سے کھیتوں کا شجرہ بنانا ہو مثلاً کسی گاؤں کا تو اس کا علیحدہ قاعدہ ہے۔ اس کام کے واسطے پنجاب میں مربع بندی کا یہ طریق جاری ہے اگر کسی گاؤں میں ایک وتر لیا جائے اور اس کے برابر حصے کر دئے جائیں اور ہر ایک حصے کے سرے سے عمود نکالے جائیں۔ اسی طرح پر اُن عمودوں سے پہلے حصوں کے برابر ٹکڑے کاٹ کر اُن پر برابر عمود ڈالے جائیں اس سے تمام گاؤں کی زمین مربعوں میں تقسیم ہو جائیگی اور اس سے ہر ایک جگہ اپنے اصلی موقع پر مربعوں کے ضلعوں سے قائم ہو سکتی ہے۔ اس طریق سے چونکہ ہر ایک گاؤں میں مربعے ایک ہی مقدار کے بنائے جاتے ہیں۔ اس واسطے پٹواریوں کو شجرے کی مسادیاں ایسی دیجاتی ہیں۔ جن میں مربعے کھچے ہوئے ہوتے ہیں +

عموماً پانچ انچ کے مربعے پچھے ہوتے ہیں۔ یعنی اگر ۴۰ کرم فی انچ پیمانہ ہو تو ہر ایک مربع کا ضلع ۴۰×۵ = ۲۰۰ کرم کا ہوتا ہے +

پہلے یہ بیان کرنا مناسب ہے کہ زمین پر مربع بندی کس طرح سے ہو سکتی ہے۔ پھر یہ کہ مربع بندی کے ذریعے سے شجرہ کس طرح بنایا جا سکتا ہے +

۴۸- جو قاعدے دفعات ۴۵ و ۵۵ میں درج ہیں اُن پر عمل کر کے علم حساب کے ذریعہ سے معلوم ہو جائیگا کہ اگر دو لائنیں دو دو سو کرم طول کی ایک موقع سے ناپی جائیں۔ اور اُن کے آخری سروں کے درمیان ۲۸۲ $\frac{۶}{۷}$ کرم کا وتر کھینچا جائے تو وہ ایک دوسری پر عمود ہونگی اور کسی حالت میں نہیں ہو سکتیں۔ اور احتیاط سے جریب اندازی کی جائے۔ تو معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ آیا وتر کا اتنا طول ہے یا نہیں۔ صرف فٹ آدھ فٹ کا خیال نہیں کرنا چاہیئے پھر اس سے تحقیق ہو سکتا ہے کہ آیا عمود نکالے ہوئے صحیح ہیں یا نہیں +

مربع بندی کا دستور

۴۹- زمین پر مربع بندی کرنا بہت آسان کام ہے۔ اور بہت صحت سے کیا جا سکتا ہے +

بنیادی لائن کا رخ یا تو شمالاً جنوباً ہونا چاہیئے یا شرقاً غرباً اور جہاں تک ہو سکے ٹھیک سمت میں بنانا چاہیئے۔ اور وہ لائن گاؤں کے وسط میں گذرتی ہوئی ہونی چاہیئے۔ لائن بنیادی کے واسطے ہموار جگہ تلاش کرنی چاہیئے۔ اگر ممکن ہو تو ہر طرف دو دو سو کرم تک میدان ہو اور بنیادی لائن کی سیدھ میں ۴۰۰ کرم تک کوئی روک نظر کی واسطے نہ ہو

۶۹-الف. بحالتِ چکوک برلبِ دریا یا کسی دیگر موزوں رقبہ کے بعض اوقات یہ مناسب ہوتا ہے۔ کہ کل علاقہ کے لیئے ایک ہی بنیادی لائن قائم کی جاوے۔ بعض اضلاع میں ایسا ہو سکتا ہے۔ کہ کل ضلع کے لیئے ایک بنیادی لائن قائم کی جاوے مگر بالعموم ہر ایک ضلع میں اس طریق کو رائج کرنا پسند نہ ہوگا +

نوٹ۔ اگر گاؤں چھوٹا سا ہو تو اسکے واسطے علیحدہ بنیادی لائن بنانے کی ضرورت نہیں ہے صرف کسی قریب کے گاؤں کے مربعوں کو بڑھاکر مربع بندی کرنی چاہیئے۔ اور بردبرآمد کے دیہات میں بنیادی لائن اُس گاؤں میں بنانی چاہیئے جس میں بردبرآمد نہ ہوتی ہو +

۷۰ بنیادی لائن اس طرح پر قائم کرنی چاہیئے کہ اول دو جھنڈیاں بفاصلہ قریب ۲۰۰ کرم کے کھڑی کرو پھر ہاتھ میں جھنڈی لیکر قریب ۲۰۰ کرم آگے چلو۔ اور اُن جھنڈیوں کی سیدھ میں ایسے موقع پر کھڑے ہو جاؤ کہ پہلی دو جھنڈیوں کے پھریرے ایک ہی بانس پر لگے ہوئے معلوم ہوں۔ وہاں اپنے ہاتھ سے جھنڈی کو ناک سے ملا کر گاڑدو۔ اور اس بات کا بہت لحاظ رکھنا چاہیئے کہ سیدھ میں فرق نہ ہو +

۷۱ یہ قاعدہ منسوخ ہو چکا ہے +

خاکہ

۷۲ پٹواری کے پاس ایک کاغذ کا تختہ جس پر پنسل سے اصلی مربعوں سے چہارم حصے کے مربع بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ مربع بندی کے خاکہ کے واسطے دیا جاتا ہے +

مربع بندی کا کام

۴۷۔ ان جھنڈیوں کی لائن میں پٹواری کو چاہیئے کہ ۲۰۰ کرم کا فاصلہ نہایت احتیاط سے ناپے۔ اور ممکن ہو تو اس لائن کے دونو سرے غیر مزروعہ زمین میں لائے تاکہ دونوں سروں کے نشانات کا کچھ نقصان نہ ہو اور نہ کسی کو ہرج ہو۔ پھر اس کو چاہیئے کہ اپنے خاکے کے قریب وسط میں ایک مربع لے لے۔ اور اس کے ایک ضلع کو سیاہی سے پختہ کرے۔ اس کی دونو طرف علامات جیسا کہ نمونے کے خانے کے صفحہ ۵۲۹ میں دیا ہوا ہے کردے اور بنیادی لائن کی سمتوں کے بموجب خاکے کے کنارے پر سمتیں درج کرے۔ اور خاکے میں سڑک یا راستہ وغیرہ بھی اپنے اپنے موقع پر درج کرنا چاہیئے اور اگر کسی چاہ یا کسی اور مشہور جگہ کے قریب سے گذر ہو۔ جیسا کہ نمونے کے خاکے میں درج ہے تو وہ بھی درج کیا جائے اس فاصلے کو صحت کیواسطے دوبارہ جانچ لینا چاہیئے اور دو بڑے کیلے دو دو فٹ لمبے گاڑ کر ایک ایک گز کے فاصلے پر ایک فٹ چوڑی اور ایک فٹ گہری کھائی کھودنی چاہیئے[1]۔

ان بنیادی لائنوں کو دونو طرف دو دو سو کرم تک اس کی سیدھ میں بڑھا دو۔ اور خاکے میں ان لائنوں کے خطوں کو سیاہی سے پختہ کردو۔ اور جو مشہور مقام اس لائن کے قریب ہوں انکا بھی نشان کردو۔ اور زمین پر چاندے کے نشان اس طرح بنادو۔

---

[1] تنبیہ۔ اس موقع کو چاندہ کہتے ہیں۔

پہلے دونو چاندونکی جگہ دو برجیاں پیچھے سے پختہ بنائی جائیں گی۔ اور باقی چاندوں پر کچی رہیں گی۔ کیونکہ پیمائش کے ختم ہونے کے بعد انکی کچھ ضرورت نہیں ہوگی ✤

۷۴ اب بنیادی لائن ۳ مربعوں کی قائم ہو گئی ہے اس سے آگے عمود نکالنے کا بیان کیا جاتا ہے۔ پہلے دو چاندوں میں سے ایک کے بیچ میں کراس لگا کر جس قدر صحیح عمود نکالا جا سکے نکالو اور قریب ۲۰۰ کرم پر جھنڈی کھڑی کر دو۔ یعنی صحت کے واسطے پھر کراس لگا کر دوسری جھری سے بھی دیکھ لو۔ اگر کچھ فرق نکلے تو اس کا درمیانی مقام آ صحیح موقع سمجھو۔ پھر صحت سے اس جھنڈی کی طرف ۲۰۰ کرم ا ث جیسا کہ خاکے میں دکھایا گیا ہے ناپو اور خاکے میں عمودی خط کو سیاہی سے پختہ کر دو۔ پھر وتر ث ج ث ب کو ناپو۔ اگر یہ فاصلے ½ ۲۸۲ کرم ہوں تو عمود صحیح ہے پٹواری کو چاہیئے کہ عمود آ ۲۰۰ کرم جریب اندازی کرنے سے پہلے زاویۂ قائمہ کی اس طرح جانچ کر لے کہ بنیادی لائن کی طرف ۱۲ کرم پیمائش کرے اور عمود کی طرف ۹ کرم۔ اور پھر اُن دونوں موقعوں کا فاصلہ پیمائش کرے۔ کہ ٹھیک ۱۵ کرم ہے ✤

۷۵ اگر وتروں کا طول پورا نہ ہو تو ایک وتر میں جس قدر بیشی ہے۔ دوسرے میں اسی قدر کمی ہونی چاہیئے۔ ورنہ لائن بنیادی اور عمود کے طول میں کچھ غلطی ہے اُس کی درستی ہونی چاہیئے۔ اگر کمی بیشی برابر ہے۔ تو درستی اس طرح پر کی جائے گی ✤

فرض کرو کہ ایک وتر میں پانچ کڑی کی کمی اور دوسرے میں پانچ

شکل نمبر ۲۲



کڑی کی بیشی ہے تو عمود والی جھنڈی کو سات کڑی اس طرف کو سرکاؤ کہ جس طرف زیادہ طول والا وتر ہے۔ جیسا کہ شکل نمبر ۲۲ میں دکھایا گیا ہے۔ اسی طرح پر فی پانچ کڑی کے فرق کیواسطے جھنڈی کو سات کڑی ہلانا چاہیئے۔ مگر خیال رہے کہ عمود کا طول کم نہ ہو جائے۔ جس قدر غلطی ہوگی اسی حساب سے درستی ہو جائیگی وتروں کو اس طرح صحیح کر کے دوبارہ جریب اندازی سے اس کی تصدیق کر لو۔ اس عمود کے سرے پر چاندہ بنا دو۔

٧٦ اسی طرح پر بنیادی لائن کے دوسرے سرے ب پر ب ل عمود نکال کر اس کی صحت کر دو۔ اور آگے کی طرح چاندہ بنا دو۔ مینڈ کشان اور خاکے کا کام بھی ساتھ کے ساتھ کرتے جاؤ۔ اگر جریب اندازی صحیح طور پر ہوئی ہے تو عمود کے دونو چاندوں میں ٹھیک ۲۰۰ کرم کا فاصلہ ل ث ہوگا اسے ایک مربع پورا بن گیا۔

٧٧ اب لائن بنیادی کی دوسری طرف چلو۔ جھنڈی ث و آ کی سیدھ میں ۲۰۰ کرم م تک ناپو۔ اگلے جریب کش کو ہمیشہ سؤا گاڑنے سے پہلے دیکھ لینا چاہیئے۔ کہ میں ان جھنڈیوں

کی سیدھ میں ہوں یا نہیں پھر جیسا کہ پہلے عمل کیا گیا تھا وتر م ب د م ج ناپ لینے چاہئیں۔ کراس کی ضرورت بھی پہلے دو عمودوں کے واسطے ہوتی ہے۔ ان وتروں میں ہرگز ایک کڑی سے زیادہ فرق نہ ہونے پاوے پھر ل ب کو ن تک بڑھا کر اسی طرح سے جانچ لو جیسا پہلے جانچا تھا۔ اور ن م کو ناپو۔ اگر یہ عمل جریب اندازی سے صحیح نکلے۔ تو اب ایک اور مربع بن گیا +

۷۸ اب ان مربعوں سے چار اور مربعے آسانی سے بن سکتے ہیں۔ یعنی موقع ق شکل میں لائن ل ٹ کو ۲۰۰ کرم تک بڑھانے سے یا ن ا کو ۲۸۲ ½ کرم ناپنے سے قائم ہوسکتا ہے +
فاصلہ ج ٹ بھی جریب اندازی سے پورا ہونا چاہئے۔ اگر یہ تینوں فاصلے صحیح ہوں اور موقع ق پر جھنڈیوں ن و ا اور ل و ٹ کی سیدھ مل جائے تو یہ جانو کہ موقع صحیح قائم ہوگیا۔ اور جو لائن مربع کی باقی ہے وہ بھی پورے ۲۰۰ کرم ہونی چاہئے +

۷۹ اسی طرح پر موقعے س ع ط قائم ہوسکتے ہیں۔ اب ۹ مربعوں کا چک بن گیا۔ جس کے گرداگرد مربعبندی کرتے جاؤ جب تک کہ کل موضع پیمائش کے اندر نہ آجائے۔ صرف ایک ہی طرف دور تک مربع بندی نہ کرنی چاہئے۔ بلکہ ہر ایک جانب جہاں تک ممکن ہو یہی عمل ہونا چاہئے +
جس مربع کے آگے مربع بندی کرنی منظور ہے۔ اسکے اُس ضلع کے دونوں سروں پر جس کے آگے چلنا ہے دو جھنڈیاں موقع ی تک پیوند کرو۔ پھر دونوں وتر قائم کرکے اُن کی سیدھ

میں۔ ۲ جریب کی ا ش ج ی ناپ کر ایک جھنڈی لگانی چاہیئے
س ی اور ق ی ناپو۔ اگر ان کا فاصلہ برابر نہ آئے۔ توصیح
کرلو۔ پھر م س کی سیدھ میں س ھ ناپو اور ھ کی صحت پہلے
کی طرح کر لو۔ اس کے بعد چوتھے ضلع ھ ی کی جریب
اندازی کرو۔ اور یہی عمل کرتے جاؤ۔ جب تک کہ کل موضع
ختم نہ ہو جائے +

اس بات کی احتیاط رکھو کہ خاکے کا ساتھ کے ساتھ اندراج
ہونا چاہیئے +

مربع کی صحت

۸۰۔ یاد رکھو۔ کہ یہ بات مربع کے صحیح ہونے کے واسطے کافی نہیں
ہے کہ اس کے وتر ایک دوسرے پر عمود ہوں کیونکہ یہ صورت
ایسی چوکونی شکل میں ہوتی ہے۔ جس کے ضلعے برابر ہوتے
ہیں۔ ایک دوسرے پر عمود نہیں ہوتے۔ اور نہ یہ کافی ہوتا
ہے۔ کہ دونو وتر آپس میں برابر ہوں۔ کیونکہ یہ صورت ہر ایک
مستطیل میں بھی ہوتی ہے اور نہ یہ کافی ہے کہ ایک وتر دوسرے
کو نصف کرے کیونکہ ایسی صورت ہر چوکونے میں ہوتی ہے
جسکے مقابل کے ضلعے باہم متوازی ہوں۔ بلکہ مربع کے
وتر کا طول قاعدہ کے مطابق ہونا چاہیئے +

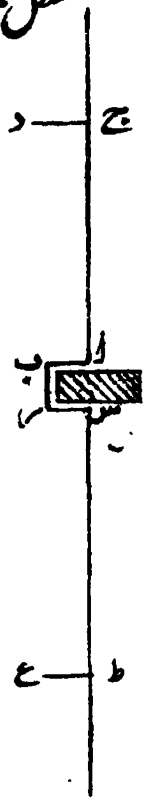
پیمائش میں ہرج ڈالنے والی چیزیں

۸۱۔ مربع بندی میں بعض وقت ایسا ہوتا ہے کہ کوئی تالاب۔ یا چھپڑ

نہر۔ آبادی۔ باغ یا ٹبہ وغیرہ لائن کے بیچ میں آجاتے ہیں۔ اگر ہو سکے تو ایسے موقع کی بھی جریب اندازی کرلو۔ اگر پچھلی جھنڈیاں جن کے ذریعے سے جریب سیدھی چلائی جاتی ہے بسبب اونچ نیچ یا درختوں وغیرہ کے نظر نہ آسکیں تو ضرورت کے موافق درمیانی جھنڈیاں یا لمبی جھنڈیاں لگالو۔

۸۲ اگر اس طرح سے بھی کام نہ چلے۔ اور اس روک کی ایک طرف کو تھوڑے فاصلے پر جریب کا گذر ہو سکتا ہو تو جیسا نیچے کی شکل نمبر ۲۳ میں ظاہر کیا گیا ہے ویسا ہی عمل کرو یعنی جریب جب موقع آ تک پہنچ جائے۔ تو اس موقع سے اتنے کرم کا عمود آب نکالو۔ کہ روک کی حد سے باہر تک جائے۔ اور اس کے برابر عمود ج د موقع ج سے جو آ سے ۵۰ کرم سے کم فاصلے پر نہ ہو۔ نکالو۔ پھر د اور ب جھنڈیوں کی سیدھ میں کراس لگا کر ب سے آگے س س عمود اصلی لائن کی طرف پہلے عمودوں کے برابر نکالو۔ تو موقع س اصلی لائن کی سیدھ میں ہوگا۔ ایک اور عمود ع ط س س کے برابر موقع ط سے جو س سے ۵۰ کرم سے کم فاصلے پر نہ ہو۔ نکالو۔ اس طرح سے فاصلہ ب س ا س کے برابر ہوگا۔ اور اس کی جریب اندازی کر کے موقع

شکل نمبر ۲۳



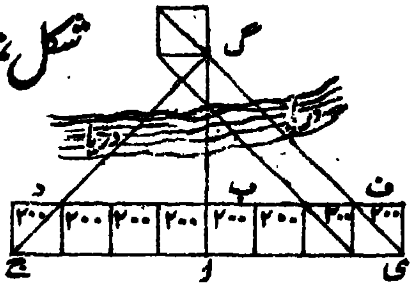
ص سے ط کی طرف چلنا ہوگا۔ جو اصلی لائن کی سیدھ ہے۔ موقع ع سے فاصلہ س ۵۰ کرم سے کم نہ ہو +

۸۲ اگر کوئی بڑی شے مثلاً آبادی وغیرہ درمیان میں آجائے۔ کہ جس سے قریب تمام مربع کے رُک جائے۔ تو وہ لائن چھوڑ دی جائیگی۔ جو اس موقع سے گذرتی ہو۔ اور جو مربعے اس کی دائیں یا بائیں طرف ہوں۔ وہی بنائے جائینگے مثلاً بعد بن جانے پہلے چھ مربعوں کے مربعے نمبر ۲۰ و ۲۱ ہیں جن میں آبادی ہے۔ تو یہ عمل کرو۔ جیسا کہ خاکے کے مربعوں نمبر ۹ و ۱۰ و ۱۱ سے لیکر نمبر ۱۹ تک کیا گیا ہے۔ جب دونو طرف کی مربع بندی آبادی وغیرہ سے باہر پہنچ جائے تو ف ص کی جریب اندازی کرو۔ اگر اس کا طول صحیح ہو۔ اور س د ف جھنڈیوں کی لائن ج ص کی سیدھ میں ہو۔ تو جاننا چاہیئے کہ عمل صحیح ہو رہا ہے۔ پھر ف اور ص کے درمیان مناسب موقعوں پر نشان کرکے مربع بندی کا کام آگے جاری ہونا چاہیئے۔ مثلاً ۲۲ سے لیکر ۲۷ وغیرہ تک کے مربعے بن جائینگے۔ لیکن اس کے بعد پچھلے مربعوں کی جھنڈیوں کے ذریعے سے جریب اندازی اس آبادی کی حدود تک کی جائے۔ جو نمبر ۲۰ و ۲۱ میں موجود ہے۔ تاکہ کوئی مینڈ کٹان حساب سے باہر نہ رہ جائے +

۸۳ جہاں بڑی نہر یا دریا گاؤں کے بیچ میں سے گذرے۔ تو اُس کے پار کے رقبہ میں جھنڈیوں کی سیدھ ملا کر اُن کے تقاطع کے ذریعہ سے مربع کی چاند بندی قائم کرلینی چاہیئے۔ مثلاً دیکھو شکل نمبر ۲۴۔ اور فرض کرو۔ کہ مربع بندی ف د کی طرف ہو چکی ہے۔ اور اب ج ب کے مقابل دریا کی دوسری طرف مربعے قائم کرنے درکار ہیں۔ اگر جھنڈیاں ا ب ج د ی ف پر قائم ہیں۔ تو دریا کے پار ا و ب کی سیدھ میں ایک ایسا موقع دریافت ہو سکتا ہے۔ جہاں سے کہ جھنڈیاں ج و د ایک ہی لائن میں نظر آئیں اور ساتھ

ہی جھنڈیاں ی و ف بھی ایک ہی سیدھ میں ہوں۔ یہ موقع ب سے
اسی قدر دور ہوگا۔ جس قدر کہ موقع د و ف ب سے دور ہیں۔ اسلئے یہ
موقع گ ٹھیک وہ جگہ ہے۔ جہاں کہ دریا کے پار پہلا چاندہ قائم کیا

شکل نمبر ۲۴



جاویگا۔ لائن ا گ کو بڑھا کر اس پر عمود قائم کئے جاسکتے ہیں جو قاعدہ
ف د کے متوازی ہونگے۔ یا بموجب قاعدہ بالا قاعدہ ف د سے دیگر
مقامات چاندہ دریافت ہوسکتے ہیں۔ اور اُن کو موقع گ سے ملایا
جاسکتا ہے۔ اس طریق سے مربع بندی کا کام دریا کے پار جاری ہوسکتا
ہے۔ جب مقامات چاندہ جھنڈیوں کی سیدھ سے بذریعہ تقاطع قائم
کئے جاویں۔ تو بڑی احتیاط اس امر کی ہونی چاہیئے۔ کہ جھنڈیاں
بالکل سیدھی ہوں۔ اس کام کیلئے بڑی اونچی فالتو جھنڈیاں درکار ہونگی۔
اور اُن کو بذریعہ رسّہ اور کیلوں کے تمبو کی چوب کی طرح سیدھا کھڑا
رکھا جاسکتا ہے +

۸۵ جب کسی گاؤں کی مربع بندی ہوتی ہو۔ تو سرحدوں اور
محکمۂ کمپاس کے چاندوں کے موقعے کراس کے ذریعے قائم
کئے جائینگے۔ جو ضلع اس موقع سے قریب ہوگا۔ اُس سے
اُس موقع تک عمود ڈالا جائیگا۔ خاکے میں اس موقع کا نشان
کیا جائیگا۔ اور ضلع کی لائن کا فاصلہ اور عمود کا طول لکھا جائیگا
جیسا کہ خاکے میں درج ہے +

ساتویں فصل

مربع بندی کے بموجب شجرہ کشی کا قاعدہ

۸۶ مربع بندی اور خاکہ کے ختم کرنے کے بعد پٹواری کو چاہیئے کہ خاکے کو آگے رکھکر یہ دیکھ لے کہ جو کاغذ کے تختے ۱۲ یا ۱۴ مربع کے ہوتے ہیں اور مساوی کہلاتے ہیں۔ کتنے کل شجرے کے واسطے درکار ہونگے پھر خاکے پر مربعوں کے خطوں کیساتھ ایک اور لکیر کھینچ کر مساویوں کی حدود قائم کردے اور غرق وشمال کے کونے سے شروع کرکے شمالی حاشئے میں حروف ابجدی فی مساوی ایک لکھدے اور شرقی طرف فی مساوی ۱ ۲ ۳ وغیرہ ہندسے لکھکر اور مساویوں پر بھی اسی کے مطابق حروف و ہندسے درج کرے۔ تاکہ مساویوں کی تمیز ہوسکے مثلاً مساوی الف/۱ و ب/۱ و ب/۲ (خاکے کا نمونہ صفحہ ۵۳۹ پر دیا گیا ہے)

۸۷ اول اس مربع کے مساوی سے شروع کرو جو شمال غرب کیطرف ہے۔ اس مساوی پر جتنے مربعوں میں ٹ ن بھر کا کام ہو اُن کے ضلاع و وتروں پر کٹان یعنی اُن مقامات کا نشان کرو جہاں کہ جریب کھیت کی حد پر سے گذرے۔ یہ کام بہت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ کیونکہ شجرہ کشی کے کل کام کی یہی بنیاد ہے +

۸۸ اب موقع پر شجرہ کشی شروع ہوسکتی ہے فرض کرو کہ ان کھیتوں کی شجرہ کشی کرنی ہے جنکا شجرہ صفحہ ۵۱۴ پر دیا ہوا ہے۔ انکے وہی چار مربعے ہیں جنکے کٹانوں کا نشان مساوی پر دیا جاچکا ہے۔ (دیکھو قاعدہ ۸۷) مربع نمبر ۳۹ کے وتر نمبر ۲ پر بسبب رُک آبادی و چھپڑ کے جریب اندازی نہیں کی گئی + اسیطرح وتر نمبر ۱ مربع نمبر ۲۴ کا بھی نہیں لیا گیا۔ کیونکہ نہر کے باعث جریب اندازی کرنی مشکل تھی لیکن نہر اور آبادی کے دونو طرف ان حصوں کے جو جنوب و غربی گوشے

پر اور مربع نمبر ۴۳ کے وسط میں لگائی گئی ہیں مینڈ کٹان درج کیا گیا ہے۔ باقی موقعوں پر چونکہ نہر کے پانی کا عرض فقط ۲۵ فٹ تھا اسواسطے جریب اندازی اسپار کی گئی ہے ✤

۸۹ پھر مربع نمبر ۴۱ کے شمال مشرقی اور جنوب مشرقی کونے پر اور نمبر ۴۲ کے باقی کونوں پر جھنڈیاں لگا دو اور ایک جھنڈی اس موقع پر بھی جہاں ان مربعوں کے وتر ایک دوسرے کو تقاطع کرتے ہیں یہ موقعے یعنی مربعوں کے وسط کراس سے بموجب قاعدہ دفعہ ۶۲ معلوم ہوسکتے ہیں ایک اور جھنڈی ان دونوں مربعوں کے درمیانی ضلع کے وسط میں بھی چاہئیگی تاکہ دونو طرف کی جھنڈیاں دیکھنے سے معلوم ہو جائے کہ لائن کا رخ کیا ہے۔ کیونکہ جب لائن پر پہنچیگا تو کوئی نہ کوئی دو جھنڈیاں اسکی سیدھ میں ہونگی ✤ اگر درمیان میں درخت یا اونچی کھیتی وغیرہ آجائے اور اس سے دور کی جھنڈیاں نظر نہ آسکیں تو جسقدر ضرورت ہو اور جھنڈیاں درمیان میں گاڑ دو ورنہ کام شروع کرنے کیواسطے اسیقدر جھنڈیاں کافی ہونگی۔ جیسے پیمائش ہوتی جائے ویسے پچھلی جھنڈیاں اکھاڑ کر اگلے مربعوں کے ضلع اور وسط میں لگائی جائیں ✤

۹۰۔ اول کھیت نمبر ۱ کو بنانا شروع کرو اس کھیت کے چاروں کونوں پر ڈنڈے گاڑ دو کہ کھیتی کے اوپر سے کھائی دیں معمولی جھنڈیاں صرف مربع کے کونوں اور وسط میں لگانے کے واسطے رکھنی چاہئیں گو اس کھیت کے جنوبی و شمالی دونو ضلعے مربع نمبر ۴۲ کی لائن غربی پر گذرتے ہیں اور انکے کٹانوں کا نشان دیا ہوا ہے مگر اس کھیت کے کونوں کے موقعے قائم کرنے باقی ہیں موقع کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سرویری چاند کھیت نمبر ۳ میں ہے اور اس کھیت نمبر ۱ کے شمال غربی کونے تک سیدھی مینڈ جاتی ہے سرویری چاندے کا مقام تو پہلے مربع بندی کیوقت خاکے میں قائم ہو کر درج ہو چکا ہے یعنی مربع نمبر ۴۲ کے کونے سے ۹۶ کرم کے موقع سے ۱۶ کرم عمودی فاصلے پر واقع ہے پس چاندے کا موقع پیمانے سے شجرے پر دیا جا سکتا ہے اور وہ دو کٹان جن میں ایک نو مربع کے ضلع سے ۱۵۲ کرم اور دوسرا وتر سے ۳۶۲ کرم پر ہے شجرے میں موقع سرویری چاندے سے ایک سیدھ میں آنے چاہئیں ✤

۹۱ قاعدہ یہ ہے کہ مربع کے وتر یا ضلع سے جو نزدیک اس موقع کے ہو۔ سیدھی لائن کا آخری موقع پہلے قائم کیا جائے۔ پھر درمیانی موقعے آپ ہی درست ہو جائینگے (دیکھو دفعہ ۹۴ سے ۹۶ تک) شمال غربی کونہ قائم کرنے کے واسطے مربع کی لائن پر کھڑے ہو کر جنوبی اور درمیانی جھنڈیوں کی سیدھ میں کراس آگے پیچھے کرنا چاہئے جب تک کہ اس کونے سے لائن پر عمود نہ گر جائے۔ پھر کراس کے موقع تک اس کشان سے جریب ڈال کر جو کراس کے نزدیک ہے اور عمودی فاصلہ بھی ہے معلوم ہوگا۔ کہ فاصلہ لائن کا کشان ۱۱۷ سے ۸ زیادہ یعنی ۱۲۵ کرم ہے اور عمود ۵۹ کرم۔ پیمانے سے یہ موقع شجرے پر قائم ہو سکتا ہے۔ (دیکھو دفعہ ۲۷)

۹۲ یہ منسوخ ہو چکا ہے +

۹۳ اس کھیت کا جنوب و مغربی کونہ اسی طرح کراس سے قائم ہو کر اس کا غربی ضلع کھچ سکتا ہے۔ شمال شرقی کونہ وتر کی کشان سے کھیت کی حد پر ۱۵۲ کرم ناپ کر جریب ڈالنے سے قائم کر لینا چاہئے۔ اس کا فاصلہ ۱۵ کرم ہوگا جس سے شجرے پر پیمانے سے نشان ہو سکتا ہے۔ جنوب و شرقی کونہ کراس سے قائم کرنے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ وہ سیدھی لائن کا درمیانی موقع ہے +

اور اس لائن کا رخ کشان ۱۱۱۷ اور وتر ۲۰۳ اور جنوب مغربی کونے کے موقع سے قائم ہو گیا ہے۔ اور فاصلہ کشان اول سے کھیت کے کونے تک ۲۶ کرم ہے۔ اس سے شجرے میں یہ کونہ پیمانے سے قائم کر کے کھیت کا مشرقی ضلع کھچ سکتا ہے۔ اب اس کھیت کا عرض دونوں طرف سے اور طول ان

موقعوں سے جہاں پہلے جریب اندازی نہیں ہوئی ناپا جاتا ہے
اس کا جو فاصلہ زمین پر ہے۔ اس کا مقابلہ شجرے پر پیمانے سے
کیا جاتا ہے۔ تاکہ کام کی صحت معلوم ہو جائے۔ جنوبی طرف کی
جریب اندازی کرتے وقت معلوم ہوگا۔ کہ کھیت کے غربی کونے
سے ۲۰ کرم پر اس سے پرے ۲۳ کرم۔ پھر اس سے آگے ۴
کرم پر ایک اَور کھیت کا کونہ آتا ہے۔ اُن کرموں پر شجرے میں
مینڈ کٹان کی طرح نشان کر دو ✦

کھیت نمبر ۲ میں شمال مشرقی کونہ فوراً کٹان سے یا چاندہ سر ری
سے شمال کی طرف کو جریب اندازی کرنے سے قائم ہو سکتا
ہے۔ اور جنوب و مشرقی کونہ کھیت نمبر ۴ و ۲۶ کی کٹان
تک وتر پر ۱۶۱ کرم کے ناپنے سے۔ کیونکہ اس موقع تک کھیت
کی حدود سیدھی سی نظر آتی ہیں۔ پھر کھیت کے شرقی ضلع پر
جریب ڈال کر جب جنوب مشرقی کونہ قائم ہو جائے تو معلوم ہوگا
کہ یہ ۱۱۷ و ۲۰۳ کے کٹانوں کی سیدھ میں ہے۔ اور ایسا ہی
ہونا چاہیئے ✦

۹۴ اگر ۱۶۱ کرم پر کٹان نہ ہوتا تو یہ موقع ۱۱۷ و ۲۰۳ کے خط
کو اپنی سیدھ میں بڑھانے سے ہی قائم ہو جاتا۔ کیونکہ اس موقع
پر خط کو صرف تھوڑی دور بڑھانا پڑتا ہے۔ اگر خفیف غلطی
ہو بھی جائے۔ تو اس کی درستی کھیت کے شرقی ضلع کے
طول کے ساتھ مقابلہ کرنے سے ہو جائیگی ✦

۹۵ اس کھیت کی جنوبی طرف کو ناپو۔ اور جو کونے دوسرے کھیتوں
کے درمیان میں آئیں۔ اُنکے بھی اپنے اپنے موقع پر نشان کرتے
جاؤ۔ کھیت نمبر ۳ کی اس کچی برجی کا موقع جو اُس کے شرقی

کونے پر واقع ہے کراس کے ذریعے وتر سے قائم ہوسکتا ہے
اور جنوبی کونہ نمبر ۲ کے کونہ شرقی و جنوبی سے نمبر ۴ کی لائن
پر جریب ڈالنے سے معلوم ہو جائیگا۔ یہ خط شجرے پر پہلے
سے کھچا ہوا ہے ۔ کھیت نمبر ۳ کے جنوب مشرقی طرف
سیدھی تو نہیں۔ مگر خم بھی دو تین کرم سے زیادہ نہیں۔ اس
لئے دستی بن سکتا ہے ٭

۹۶ ابھی آگے کو شرقی طرف پیمائش نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ
اگلی زمین اسی کوئیں سے متعلق نہیں۔ اور دستور یہ ہے کہ
پہلے ایک کوئیں یا پتی کے رقبے کو ختم کرکے پھر دوسرا شروع
کرنا چاہئے ٭

۹۷ کھیت نمبر ۴ کا جنوب مشرقی کونہ بلا کراس قائم ہوسکتا ہے
کیونکہ وہ وتر کے کٹان ۱۵۳ سے صرف ۴ کرم پر ہے۔ اس کھیت
کا باقی کونہ علٰحدہ قائم کرنیکی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ یہ نمبر ۴ کے جنوب
مشرقی کونے سے نمبر ۷ کے پرے کے کونے تک جو لائن سیدھی جاتی
ہے۔ اُسپر واقع ہے نمبر ۷ کے کونے پر ایک ڈنڈا گاڑنا ہوگا۔ اور اس
کا موقع کراس سے قائم ہوگا۔ پھر نمبر ۴ اور ۵ اور ۶ کے کونے اس سیدھی لائن
کی پیمائش کرنے سے اپنے اپنے موقع پر قائم ہو جائینگے ۔ ان
نمبر ۴ و ۵ و ۶ و ۷ کی حدود کے شمالی سرے قائم ہو چکے
ہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہے کہ حدود سیدھی ہیں ۔ پس شجرے
پر شمالی و جنوبی سروں میں لکیریں کھینچ دو۔

۹۸ ان نمبروں کی حدود شکستہ خطوں سے اس واسطے بنائی
گئی ہیں۔ کہ موقع پر روٹ یعنی مینڈ کے نشان موجود نہیں
زمینداروں کی نشان دہی سے بنائے گئے ہیں ٭

۹۹ کھیت نمبر ۸ کا جنوبی کونہ کراس سے قائم ہوگا۔ اس کھیت کی غربی طرف کا خم دستی بن سکتا ہے۔ اور نمبر ۱۰ کا کونہ جو راستے کے کنارے پر ہے۔ کراس کے وسیلے سے شجرے میں قائم کیا جاتا ہے۔ اور کھیت نمبر ۹ و ۱۰ کی درمیانی لائن کا جنوبی کونہ دونو کھیتوں کی جنوبی طرف کو ناپنے سے جو قریب قریب سیدھی ہیں قائم ہو جائیگا۔ نمبر ۹ کی غربی طرف کا شجرہ کھینچنے کے واسطے ۳ موقعوں پر کراس لگانے کی ضرورت ہوگی۔ چوتھا موقع جو مربع کی لائن سے نزدیک ہے وہاں کراس نہیں لگانا چاہئے ✦

۱۰۰ یہ منسوخ ہو چکا ہے ✦

۱۰۱ نمبر ۱۰ کے غربی ضلع کے بیچ کا کونہ جہاں سے راستے کا خم ہے۔ کراس سے قائم کیا جاتا ہے۔ اس موقع سے نمبر ۱۱ کے شمالی کونے تک جو پہلے قائم ہو چکا ہے۔ سیدھا خط کھینچنا چاہئے۔ راستے کا عرض خم کے موقع پر اور دونو سروں پر ناپ کر اس کی غربی طرف اس کے بموجب بنا دو مگر خیال رکھو کہ یہ ۵۳ کرم کے فاصلے پر جو کٹان ہے۔ اس پر سے گذرے۔ راستے کا جنوبی سرا کٹان ضلع ۴۲ کرم سے بنایا جاتا ہے۔ کیونکہ بنجر زمین کی حد اس موقع تک قریب قریب سیدھی ہے ✦

۱۰۲ اس کے بعد نمبر ۱۳ و ۱۵ کی شرقی طرفیں و نمبر ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ کی غربی طرفیں بنائی جائیں۔ اس مطلب کے واسطے پہلے سرکاری سڑک نمبر کی شمالی طرف قائم کرنی مناسب ہوگی۔ اس لائن کا غربی سرا کراس سے قائم ہوگا۔ اور چونکہ سڑک کا کنارہ موقع پر عین سیدھا نظر آتا ہے۔ اس لئے پیمانے سے تینوں کٹانوں سے گذرتا ہوا سیدھا خط کھینچنا چاہئے۔ پھر اس نمبر کی کل طرف نہر تک جریب اندازی کرنی چاہئے۔ اور شجرے میں بھی پیمانے کے ساتھ تیسرے

کشان سے لے کر نہر تک خط کھینچنا چاہیئے - اور درمیانی
کھیت کے کونوں کے نشان بھی کر دینے چاہئیں - نہر
کے سبب سڑک کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں - کیونکہ پل
محکمہ نہر سے متعلق ہے - پھر نمبر ۱۲ سے نمبر ۱۶ تک بغیر کرن
کے ختم ہو سکتے ہیں - یعنی پہلے نمبر ۱۶ کی شرقی طرف کھینچنے
سے نمبر ۱۲ ختم ہو جائیگا - پھر نمبر ۱۳ و ۱۵ - اس کے بعد نمبر
۱۴ - یاد رکھو کہ جب اس طرح سے کھیتوں کا چک بن
جائے تو اُن کے نمبر اُن کھیتوں کو ختم کر کے ڈالو +
نمبر ۱۶ کی غربی جانب کا خم صحت سے بنانا چاہیئے - اور برجی
اپنے اصلی موقع پر دکھانی چاہیئے - پھر نمبر ۱۷ میں اس کی
غربی طرف کو مربع کے ضلع کی کشان سے جو ۷۰ کرم پر ہے
بنا دو - اس میں باقی عمل آسان ہے +

۱۰۳ نمبر ۱۸ کا جنوبی کونہ اور نمبر ۲۰ کی شمالی طرف کا ایک کونہ
کراس سے قائم ہو سکتے ہیں - اگر مربع نمبر ۴۱ کی جنوبی طرف
کی کشان سے جو ۵۲ کرم پر واقع ہے - نمبر ۲۰ کے موقع
شمال مشرق تک عمود ڈالا جائے - تو نمبر ۱۸ کا جنوبی کونہ دریافت
ہو سکتا ہے - باقی کونے نمبر ۲۲ تک صرف جریب اندازی سے
بن جائینگے - یعنی پہلے نمبر ۲۲ کی حد کشانوں سے قائم کر کے باقی
موقعے حاصل ہو جائینگے - نمبر ۲۲ کے اندر جو بنجر قدیم ہے اس
کی حدود علیحدہ نمبر کی طرح قائم ہو سکتی ہیں - مربع نمبر ۴۰
کی شرقی طرف پر جریب ڈالنے سے اُس کی شکل بن جائیگی
اور ہیئت اُس کی پنسل سے دکھائی جائیگی - نہر کی گولائی
جو سڑک سے جنوب کی طرف ہے کشانوں کے ذریعے سے

دستی بن سکتی ہے - نمبر ۲۴ کے دو نو جنوبی کونے نمبر ۳۷ کی شمالی طرف پر ۲۰ کرم کے کٹان سے جریب اندازی شروع کرکے قائم ہو سکتے ہیں - اور شمال مشرقی کونہ نہر کی حد کے کٹانوں سے بن سکتا ہے - پھر اس کھیت کا وتر کھینچو - اور نہر کا خم اور کھیت کی شرقی طرف کی شکل نمبر ۹ کی طرح وتر سے عمود گرا کر بن سکتی ہے - اور نہر کا شرقی حصہ کٹان سے کٹان تک سیدھا کھینچ لو - پھر نہر کی دوسری طرف کے خم میں جو نمبر ۲۵ سے ملتا ہے - ایک درمیانی موقع کراس سے قائم کر لو - اگر کوئی نشان موجود نہ ہو - تو ڈنڈا گاڑ دو جس سے باقی گولائی کٹانوں تک دستی بن سکتی ہے •

۱۰۴ نمبر ۲۶ سے ۳۰ تک صرف تین چار جگہ کراس کی ضرورت ہوگی اور باقی شجرے میں فقط بیس پچیس موقع پر جو گولائی نمبر ۳۵ سے نمبر ۵۶ میں ہے - وہ کٹانوں کی مدد سے دستی بن سکتی ہے - نمبر ۷۵ میں چھپر کی حدود تو بنانی ہونگی - لیکن ایسے کام کیواسطے بہت باریکی کی ضرورت نہیں صرف یہ کافی ہوگا کہ چار یا پانچ خاص خاص موقعے کراس سے قائم کرکے باقی دستی بنائے جائیں •

۱۰۵ آبادی نمبر ۳۹ میں صرف اس جگہ مکان ہیں جہاں مکانوں کے نشان دئے گئے ہیں - باقی سفید زمین متعلق آبادی ہے •

۱۰۶ کھیت نمبر ۴۶ و ۴۹ و ۱۵۰ ایسے ہیں جن کو نمبر ۴۵ و ۴۸ و ۵۱ کے مالکوں نے توڑ کر اپنے کھیتوں میں شامل کر لیا ہے چونکہ ان کی حدود بندوبست گزشتہ کے کاغذات سے معلوم ہیں - اس لئے نو توڑ علیحدہ نکال کر شکستہ لکیر سے دکھائی گئی ہیں - جن سے یہ ظاہر ہو کہ زمین پر کوئی وٹ موجود

نہیں ہے +

۱۰۷ چونکہ بنجر کا رقبہ زیادہ ہے۔ اس لئے اس کے نمبر مربع وار بنائے گئے ہیں۔ اور چونکہ یہ حدود فرضی ہیں۔ اور موقع پر موجود نہیں۔ اس لئے اُن کو بھی شکستہ لکیروں سے دکھلایا گیا ہے +

۱۰۸ نمبر ۵۹ دو گاؤں کا مشترکہ راستہ ہے۔ اس واسطے اس کا عرض دونوں گاؤں کے شجرہ میں دکھلایا گیا ہے۔ لیکن ہر ایک گاؤں میں اس کا رقبہ آدھا شمار ہوگا +

۱۰۸ا۔الف۔ ایک۔ بُرجی سے دوسری بُرجی تک فاصلہ نقشہ پر ہندسوں میں دکھانا چاہیئے۔ جب کسی محال کی پیمائش ختم ہو جاوے۔ تو پٹواری کو چاہیئے۔ کہ اصلی شجرہ کے مطابق بحساب ۲۴۰ قدم فی انچ یا ۴ انچ فی میل یا کسی اور مناسب پیمانہ کے لحاظ سے مربعوں کو گھٹا کر ایک نقشہ طیار کرے۔ اور اُس کو مساویوں کے ساتھ بطور خاکہ شجرہ کے شامل کر دے۔ اور اُس خاکہ میں مقامات کی تفصیل مثلاً سڑک۔ نہر وغیرہ اور طرفوں کی حدود دکھلانی چاہیئے +

آٹھویں فصل

رقبہ نکالنے کے اور قاعدے

۱۰۹ یہ منسوخ ہو چکا ہے۔

۱۱۰ جو قاعدہ پچھلی فصل میں کھیت بنانے کا لکھا گیا ہے۔ اگر اس کے بموجب کھیت کی شکل اپنے موقع پر شجرے میں،

صیح صحیح قائم ہو جائے تو پھر کھیت کے رقبہ نکالنے کے واسطے طول و عرض میں جریب ڈالنے کی کچھ ضرورت نہیں ہے۔ طول و عرض پیمانے کے ذریعے سے لیا جا سکتا ہے۔ مگر جو آدمی ابھی ناواقف ہو۔ اُس کو طول و عرض میں جریب ڈال لینی چاہئے۔ اس سے پیمائش کی صحت کا بھی اطمینان ہو جائیگا +

۱۱۱ جن ٹکڑوں کا رقبہ علیحدہ علیحدہ نکالا گیا ہے۔ اُن کی حدود باریک نقطہ دار خطوں سے ظاہر کرو +

۱۱۲ اگر کوئی چھوٹا کھیت دو یا زیادہ مساویوں کے اندر آجائے تو اِس کا رقبہ جریب سے نکالنا مناسب ہوگا۔ اگر بڑا کھیت ہو تو ہر ایک مساوی کا رقبہ علیحدہ علیحدہ نکال کر میزان کر لو +

۱۱۳ لغایت ۱۱۹۔ یہ منسوخ ہو چکے ہیں +

۱۲۰ کھیت کی حدود میں جو خم اور پیچ دو تین کرم تک ہوں۔ رقبے کے حساب کرنے میں چھوڑ دئے جائیں۔ اور کھیت کی وہ حد جس میں خم ہے سیدھی سمجھی جائے۔ اگر سیدھی حد کرنے میں کھیت کا کچھ رقبہ باہر رہ جائے اور کچھ باہر سے کھیت کے اندر آجائے تو زیادہ خم چھوڑنے سے بھی ہرج نہیں ہوگا۔ مثلاً شجرے میں کھیت نمبر ۳۰ کی شرقی حد سیدھی سمجھی گئی ہے +

۱۲۱ یہ منسوخ ہو چکا ہے +

۱۲۱۔ الف۔ مربوں کے کسی طاق عدد کے نصف کرنے کا یہ طریق ہے کہ اُس کے نصف کے اِدھر اُدھر جو دو سالم عدد ہوں اُن میں سے جفت لیا جاوے۔ اور طاق چھوڑ دیا جاوے۔ مثلاً ۲۹ کا نصف ۱۴ تصور کرنا چاہئے اور ۱۹ کا نصف ۱۰۔ اس عمل سے کمی بیشی پوری ہو جائیگی +

نویں فصل

کنال و بیگھے بنانے کا قاعدہ

۱۲۲ چونکہ کھیتوں کے وتر اور عمود کرم کے حساب سے لکھے جاتے ہیں۔ ان کو ضرب دینے سے سرساہیاں یا بسوانسیاں حاصل ہونگی +

۱۲۳ سرساہی سے مرلے اور کنال کے بنانے کیواسطے کل تعداد کو اول ۹ پر پھر جو حاصل ہو اُس کو ۲۰ پر تقسیم کرنا پڑتا ہے + اگر بیگھے اور بسوے بنانے ہوں۔ تو بسوانسیوں کو اول ۲۰ پر۔ اور جو حاصل ہو۔ اُس کو پھر ۲۰ پر تقسیم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے +

۱۲۴ لیکن اس میں آسانی یہ ہے کہ بیگھے اور کنال یک لخت حاصل ہو جائینگے۔ چنانچہ کنال بنانے کا ذکر کیا جاتا ہے۔ فرض کرو کہ اگر دونوں طرف کے کرم ۳ پر تقسیم ہوسکیں تو کان بن جائینگے کیونکہ ایک کان تین کرم کے برابر ہوتا ہے۔ اور کان کو کان میں ضرب دینے سے مرلہ یعنی ۹ سرساہیاں حاصل ہوتی ہیں۔ پس تین پر تقسیم کرنے سے کرموں کے کان بنالو اور پھر کانوں کو کانوں میں ضرب دینے سے مرلے بن جائینگے +
مثلاً ۱۲ کرم × ۱۸ کرم = ۴ کان × ۶ کان = ۲۴ مرلے = ۱ کنال ۴ مرلے +

۱۲۵ پھر فرض کرو کہ ۴۰ اور ۲۹ کی زمین نکالنی ہے۔ یہ معلوم ہے۔ کہ اگر ۹ کرم کو ۲۰ کرم میں ضرب دیا جائے۔ تو

ایک کنال حاصل ہوتی ہے۔ اگر ۴۰ میں ضرب دیا جائے۔
تو ۲ کنال اور اگر ۲۷ کو ۴۰ میں ضرب دیں تو ۶ کنال۔ بمقابلہ
۲۹ × ۴۰ کے ۲۷ × ۴۰ میں ۸۰ سرساہی یعنی ۲ × ۴۰ کی
کمی ہے۔ اور ۸۰ سرساہیاں ایک سرساہی کم ۹ مرلے کے
برابر ہوتی ہیں۔ اس لئے ایک سرساہی کا لحاظ نہ کرکے کل
رقبہ ۶ کنال ۹ مرلے ہوا۔ جو ۲۹ کرم × ۴۰ کرم کا حاصل ہے۔
۶۷ × ۶۹ کا رقبہ لینا ہے۔
۶۷ کو ۹ پر تقسیم کرو اور ۶۹ کو ۲۰ پر تو ۶۷ = ۷ × ۹ + ۴ اور
۶۹ = ۲۰ × ۳ + ۹ کے۔
۷ × ۳ کنال ۹ مرلے = ۲۴ کنال ۳ مرلے۔ اور ۴ × ۶۹
باقی رہے پھر ۶۹ کو ۹ پر تقسیم کرکے جو = ۷ مرلے ۶ سرساہی
کے ہے۔ اُن کا چوگنا ۳۱ مرلے ہوتا ہے۔ کیونکہ ۲۴ سرساہیاں
۳ مرلے کے برابر سمجھی گئی ہیں۔ اس لئے ۲۴ کنال ۳ مرلے
+ ۱ کنال ۱۱ مرلے = ۲۵ کنال ۱۴ مرلے کل رقبہ ہوا۔

۱۲۶ چونکہ سرساہی لکھنے کا دستور نہیں ہے اس لئے ۴ سرساہی تک مرلے کی کسر چھوڑ
دی جاتی ہے۔ اور ۵ یا زیادہ سرساہیوں کا پورا مرلہ لیا جاتا ہے۔

۱۲۷ یہ منسوخ ہو چکا ہے۔

۱۲۸ مثلاً فرض کرو کہ ۲۰۰ کرم × ۲۰۰ کرم کے مربع کا رقبہ نکالنا
ہے۔ تو چونکہ ۱۸۰ سرساہیوں کی ایک کنال ہوتی ہے اس لئے
۲۰۰ × ۱۸۰ = ۲۰۰ کنال۔ اور ۲۰۰ × ۲۰ باقی رہے۔ جو ۲۰
کنال کے برابر ہیں۔ اور ۲۰ × ۲۰ = ۱۸ × ۲۰ + ۲ × ۲۰ =
۲ کنال ۴۰ سرساہی = ۲ کنال ۴ مرلے۔ پس کل رقبہ =
۲۰۰ + ۲۰ + ۲ = ۲۲۲ کنال ۴ مرلے۔

پھر ۹۱×۲۶ کا رقبہ دریافت کرنا ہے - تو چونکہ ۹۰ = ½ کنال اس لیئے ۹۰×۲۶ = ۱۳ کنال - اس میں ۱×۲۶ یعنی ۳ مرلے شامل کیئے تو کل رقبہ ۱۳ کنال ۳ مرلے ہوا جو جنتریں پٹواریوں کو دی گئی ہیں - اُن سے رقبہ نکالنے کے وقت کام لینا چاہیئے +

۱۲۹ . بیگھوں کے حساب کے واسطے دونو عددوں کی کوڑیاں بنائی جاتی ہیں - اگر کوڑی کو کوڑی میں ضرب دیا جائے تو بیگھے بن جاتے ہیں - اور باقی عدد کو کوڑی میں ضرب دینے سے بسوے ہو جاتے ہیں - اگر دس سے کم بسوانسیاں ہوں تو چھوڑ دی جاتی ہیں اور دس سے زیادہ کا ایک بسوہ لیا جاتا ہے - مثلاً

۲۰۰×۲۰۰ = ۱۰ کوڑی × ۱۰ کوڑی یعنی ۱۰۰ بیگھے کے -
اور ۲۵×۴۰ = ۱¼ کوڑی + ۲ کوڑی = ۲ بیگھے ۱۰
بسوے کے اور ۶۷×۶۲ = ۳×۶۷ کوڑی = ۹ بیگھے + ۲۱
بسوے = ۱۰ بیگھے ۱ بسوہ -
۶۷×۲ = ۶ بسوہ ۱۴ بسوانسی = ۷ بسوہ
کل میزان رقبہ ع بیگہ ۱۸ بسوہ +

دسویں فصل

پہاڑی پیمائش

۱۳۰ مربع بندی کا قاعدہ صرف اُسی ملک میں چل سکتا ہے -

جس میں جدھر چاہو جریب چلا سکو۔ پہاڑی ملک میں ایسا نہیں ہو سکتا۔ وہاں پٹڑی کے قاعدے سے پیمائش کرنی پڑتی ہے ۔

پہاڑی علاقہ میں پیمائش کے لئے پٹواریوں کے پاس ہمیشہ ایک فالتو جریب معمولی جریب سے نصف لمبی اور ایک چوب ۱۰ فٹ اونچی جس میں کئی ہک (لوہے کے خمدار کنڈے) مختلف اونچائی پر لگے ہوں رہنے چاہئیں تاکہ سلامی دار پہاڑی موقعوں کی پیمائش میں جریب سیدھی رہ سکے۔ اس طرح کہ جو آدمی چوٹی پر کھڑا ہو گا۔ وہ جریب کے اونچے سرے کو پکڑیگا۔ اور جو آدمی نشیب میں ہو گا۔ وہ جریب کو چوب کے ذریعہ ہموار رکھیگا ۔

۱۳۱ اس کام کے واسطے شست و پٹڑی کی ضرورت ہوتی ہے پٹڑی مضبوط تختے کی ہوتی ہے جو ہر ایک طرف سے دو فٹ ہوتا ہے۔ اس تختے کے نیچے ایک لوہے کی کیلی لگی ہوتی ہے جس پر تختہ پھر سکتا ہے۔ اور ایک پیچ کے ذریعے سے پائی پر ڈھیلا یا سخت کس دیا جا سکتا ہے ۔

شست ایک لمبا ٹکڑا لکڑی کا ہوتا ہے۔ لمبائی میں پٹڑی کے وتر کے برابر۔ اور اُس کا ایک کنارہ پیمانے کی طرح بنایا ہؤا ہوتا ہے۔ اُن کے دونو سروں پر پیتل کے دو پترے کوئی تین انچ لمبے عمود وار جڑے ہوتے ہیں۔ پچھلے پترے میں دو یا تین چھوٹے سوراخ ہوتے ہیں۔ اور اگلے میں ایک جھری جس میں ایک تار سیدھا لگا ہوتا ہے۔ شست کا کاغذ پٹڑی پر رکھ کر ڈوریا فیتے

سے باندھا جاتا ہے۔

۱۳۲ استعمال کے وقت پٹڑی کو کسی زمین کے موقع پر ہموار رکھا جاتا ہے اور شجرے میں موقع کا نشان سوئی لگا کر ظاہر کیا جاتا ہے اور زمین پر کوئی لائن اس موقع سے کسی طرف کو ناپی ہوئی شجرے میں سوئی سے اسی فاصلہ کا اُس رُخ کو خط کھینچنے سے قائم کی جاتی ہے۔ اگر اس خط کے سرے پر ایک اور سوئی لگا دی جائے جو دوسرے موقع کو ظاہر کرتی ہو۔ تو شست کو پٹڑی پر اس طرح سے رکھنا چاہیئے کہ اس کا کنارہ دونو سوئیوں سے چھوتا رہے۔ پھر تختے کو اس طور سے پھرانا چاہیئے کہ جب سوراخ میں سے تار کو دیکھیں تو دوسرے موقع کی جھنڈی تار سے چھپی ہوئی معلوم ہو۔ اب پٹڑی اپنے ٹھیک موقع پر قائم ہو جائیگی۔ اسوقت پیچ کس دینا چاہیئے۔ کسی اور جھنڈی کا رُخ قایم کرنے کے واسطے شست کو اس طرح پھرانا چاہیئے۔ کہ اس کا پچھلا سرا سوئی سے جو پٹڑی کے موقع کو ظاہر کرتی ہے نہ سرکے پھر جب جھنڈی چھپی ہوئی معلوم ہو۔ تو کنارے کے ساتھ ساتھ لکیر کھینچ دو۔

۱۳۳ اگر ایک نقطے تک دو علٰحدہ علٰحدہ موقعوں سے جن کا فاصلہ معلوم ہو خط کھینچے جائیں تو اُس نقطے کا مقام قائم ہو جائیگا۔ چنانچہ شکل نمبر ۲۷ میں آ اور ب دو نقطے ہیں۔ پہلے پٹڑی کو نقط

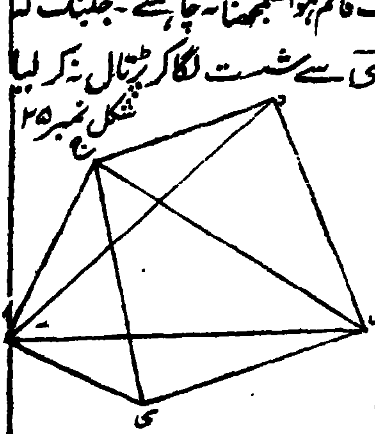
شکل نمبر ۲۷



آ پر رکھو۔ اور دو نو نقطوں پر سوئیاں لگا دو۔ پھر شست
کا کنارہ ایسا رکھو کہ آ اور ب سے لگا رہے۔ اور پٹڑی
کو بمع شست کے ایسا پھراؤ کہ شست کا رُخ جھنڈی
ب کی طرف ہو جائے۔ پھر پٹڑی کو پیچ سے کس دو۔ اور
شست کا پچھلا سرا ایسا رکھو۔ کہ سوئی سے چھوتا رہے
پھر شست کو ایسے طور پھراؤ کہ اُس کا رُخ دوسرے موقع
ج کی طرف ہو پھر پنسل سے ایک خط شست کے کنارے
سے ا ج کی طرف کھینچو۔ اور پٹڑی کو ب کے موقع پر
لے جاؤ اور شست کو ب اور آ کی سوئیوں سے چھوتا ہوا
رکھو۔ اور پٹڑی کو اس طرح سے گھماؤ کہ شست کا رُخ آ کی
طرف ہو۔ اُس سے پٹڑی گھوم کر اُسی رُخ پر آ گئی جس رُخ
میں کہ یہ آ موقع پر تھی۔ پھر پیچ کو کس دو۔ اب شست
کو موقع ب کی سوئی پر لاؤ۔ اس طور سے کہ اُس کا رخ
ج کی طرف ہو جائے۔ اور پنسل سے خط ب ج آگے
کی طرح کھینچو جس موقع پر ب ج اور آ ج ایکدوسرے
کو کاٹیں وہی شجرے پر ج کا ٹھیک موقع ہوگا +

۱۳۴ لیکن ج کا موقعہ ٹھیک ٹھیک قائم ہوا سمجھنا نہ چاہیئے۔ جبتک کہ
اُس کو کسی اور موقعہ یعنی د ی سے شست لگا کر پڑتال نہ کر لیا

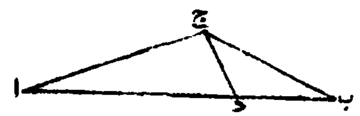
شکل نمبر ۲۵



جائے۔ جن دو موقعوں سے
ج کا مقام قائم کیا گیا ہو وہ ایسے دیکھ
لینے چاہئیں کہ اگر اُنسے خط کھینچے
جائیں تو وہ قریب قریب عمود ب
ہوں اگر اُن کا رخ قریب قریب

یکساں ہو جیسا کہ حاشیئے کی شکل نمبر ۲۵ میں درج ہے۔
تو عمل ٹھیک نہیں ہوگا۔ کیونکہ اگر ان دو خطوں میں سے
ایک کے کھینچنے میں بھی ذراسی غلطی ہوئی۔ تو اُن کے
ایک دوسرے کو کاٹنے کے مقام میں بڑا فرق آجائیگا۔

شکل نمبر ۲۶

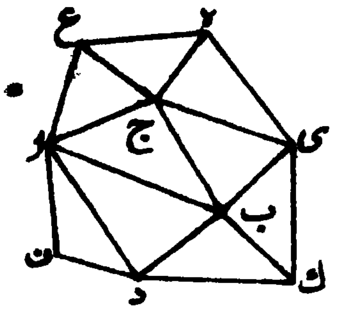


لیکن شکل نمبر ۲۷ کا
موقع نمبر ۲۶ کے موقع
سے اَور بھی بڑا ہے۔
کیونکہ نمبر ۲۶ میں تو
دٓ موقع سے آ بٓ
کے رُخ میں شست لگاکر کچھ شبہ نہیں رہتا۔ مگر نمبر ۲۷
میں ایسے موقع کے واسطے بہت دور جانا پڑتا ہے۔ کہ
جس سے جٓ کی صحت ہوسکے +

۱۲۵ جس مقام کو شست لگانی ہو۔ اگر وہ پٹڑی سے اس قدر اوپر
یا نیچے ہو کہ شست کے تار کی سیدھ میں سے دیکھا نہ جاسکے
تو ایک سہاول لیکر اس طور سے لگاؤ۔ کہ اس جھنڈی
کو کاٹے۔ پھر اس سہاول کو شست لگا دو۔ ایک چھوٹا
سا سہاول شست کے ٹھیک درمیانی سرے سے لٹکا
دو۔ اور پٹڑی کو یہاں تک گھماؤ۔ کہ اُن دونو سہاولوں کی
ڈوریں جب کہ پٹڑی کے نیچے سے دیکھی جائیں۔ اور
ہلتی نہ ہوں تو اس موقع کے رخ میں نظر آئیں +

۱۲۶ گاؤں کی حد کی کئی برجیوں کو چاندے مقرر کرکے موقعے
قائم کرنے چاہئیں۔ علاوہ ان کے اور چاندے مناسب
موقعوں پر گاؤں کے رقبے میں مقرر کرنے چاہئیں۔

شکل نمبر ۲۸

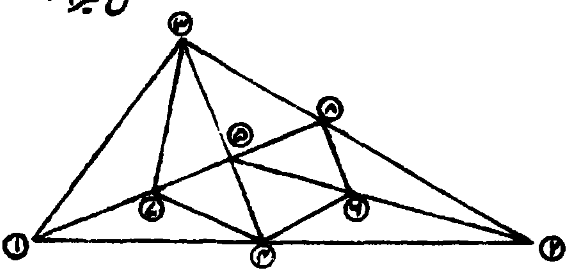


چنانچہ شکل نمبر ۲۸
میں موقع اَ اور
بَ سے جَ اور
دَ قائم ہو جائینگے۔
اور جَ اور بَ
سے یَ۔ اور صحت
اَ پر شست لگانے
سے کی جائیگی۔ اَ و دَ سے چاندہ فَ قائم ہوگا۔ اَ جَ
سے عَ۔ عَ جَ اور جَ یَ سے ھَ اسی طرح یَ بَ
اور دَ بَ سے چاندہ کَ۔

اسی طرح سے پٹواری اپنے گاؤں کے ہر ایک حصے میں
موقعوں کا سلسلہ بنا کر ہر ایک کھیت کا مقام اُن کے درمیان
خط کھینچ کر قائم کر سکتا ہے +

۱۳۷ لیکن اگر یہ کام نادرست شست پٹڑی سے کیا جائے۔
تو غلطیاں پیدا ہونگی۔ اور جتنا زیادہ کام اُن سے ہوگا
اتنی ہی غلطیاں بڑھتی جائینگی۔ اس لئے پہاڑی ضلعوں
میں پیمائش کنندہ کو پٹڑی کے برابر کاغذ کے تختے دئے
جاتے ہیں۔ جس پر تین یا تین سے زیادہ موقعوں کے
مقام محکمہ سرویری سے نشان کئے ہوتے ہیں۔ ان
نشانوں سے اس کو موضع کے ہر ایک کھیت کی پیمائش
کرنی اور شجرہ کھینچنا ہوتا ہے +

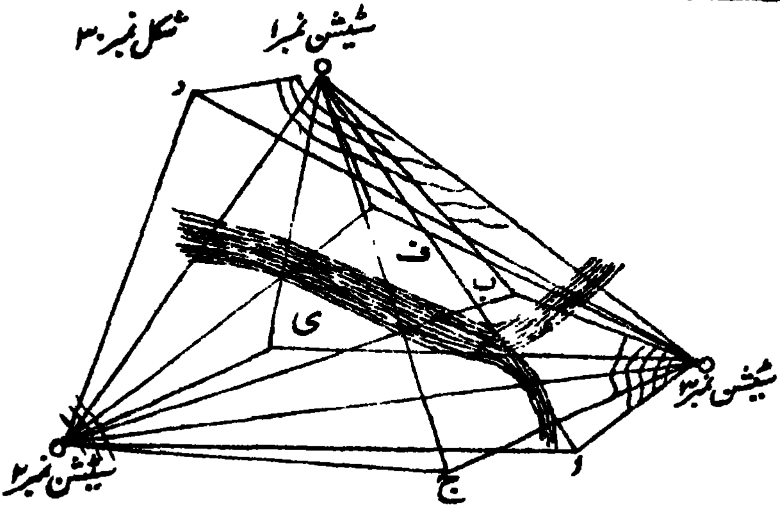
۱۳۸ جہاں ایسی مسادیاں ملی ہوں۔ جن پر موقعے قائم ہیں۔ تو ایسے
نشانوں سے کام کرنیکے واسطے ایک موقع سے دوسرے موقع تک



یعنی حاشیے کی شکل نمبر ۲۹ کے نمبر ا سے نمبر ۲ تک

سیدھی جریب ڈال کر کوئی موقع نمبر ۴ دیکھ لینا کافی ہوتا ہے۔ جس سے کسی تیسرے موقع تک سیدھی جریب ڈال لیا کرتے ہیں۔ اور جب اس لائن کی جریب اندازی کرتے ہیں۔ تو نقطہ نمبر ۵ ایسا دریافت کرتے ہیں کہ جہاں سے نمبر ا و نمبر ۲ تک جریب ڈالی جائے۔ پس اس طرح سے بڑے تکونے کو چھوٹے تکونوں میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اُن میں سے ہر ایک قریب ۲۰ ایکڑ کے رہ جائے۔ ان خطوں کے فیلڈ بک ان خسرہ فیلڈ بک ان میں درج کئے جاتے ہیں۔ اور کھیتوں کے کونے کراس کے وسیلے سے جیسا کہ مربع بندی میں کیا جاتا ہے۔ دریافت کر لیتے ہیں۔

۱۳۹ لیکن پہاڑ میں عموماً اس طرح پر سیدھی جریب نہیں ڈالی جا سکتی۔ چنانچہ فرض کرو کہ شکل نمبر ۳۰ میں نمبر ا و ۲ و ۳ موقع پہاڑوں کی چوٹیوں یا پہلوؤں پر ہیں۔ اور پٹواری کو کسی مزروعہ زمین کا شجرہ جو اُن چاندوں کے درمیان ہے۔ بنانا ہے تو اُس کو نالے کی دونوں طرف آ ب ج د ی ف موقعوں کے قائم کرنے کی ایسے طور پر ضرورت ہوگی۔ جس سے کام میں آسانی ہو جائے۔ اس لئے چاہیئے



کہ ان موقعوں پر جھنڈیاں کھڑی کرے شجرے میں جو نمبرا کا موقع قائم ہے اس سے موقع نمبر ۲ کو شست لگاؤ۔ اور پٹڑی کو اس قدر گھماؤ کہ شست کا رخ موقع نمبر ۲ کی طرف ہو جائے۔ اب پٹڑی پیچ سے کس دو۔ اور سمجھو کہ اس کا صحیح رخ قائم ہو گیا۔ پھر اگر شست کا کنارہ دوسرے خط نمبر ا و ۳ سے جو شجرے پر موجود ہے چھوتا ہوا رکھا جائے تو شست کا رخ زمین پر بھی موقع نمبر ۳ کی طرف ہو گا۔ پھر ہر ایک جھنڈی کی طرف جو دکھائی دے شست لگاؤ۔ اور ہر ایک کی طرف جیسا کہ دفعہ ۱۱۹ میں بیان ہو چکا ہے۔ خطوط کھینچو۔ پھر شجرے میں موقع نمبر ۲ پر کھڑے ہو کر شست کا کنارہ خط نمبر ۲ و ا سے چھوتا ہوا رکھو پٹڑی کو گھما کر اس طرح پر قائم کرو۔ کہ شست کا رخ موقع نمبرا کی طرف ہو جائے پھر پٹڑی کو پیچ سے کس دو۔ پھر موقع نمبر ۳ کو شست لگاؤ۔ اور موقع نمبر ۲ سے شست کے کنارے کے ساتھ ملتا ہوا خط کھینچ دو۔ آگے کی طرف پھر ہر

ایک جھنڈی کو جو نظر آسکتی ہے دیکھو۔ اور اُس تک خط کھینچو جہاں یہ خط اُن خطوں کو کاٹیں جو موقع نمبر ا سے کھینچے گئے تھے۔ وہ اُن جھنڈیوں کے مقام ہونگے۔ پھر موقع نمبر ۳ پر جو نقشے میں ہے کھڑے ہو کر خط نمبر ا و ۳ کی طرف شست لگاؤ۔ اور تختے کو گھماؤ کہ موقع نمبر ا کو شست لگ جائے۔ اور خط نمبر ۳ و ۲ کی طرف شست لگانے سے موقع نمبر ۲ سیدھ میں آجائے۔ پھر پٹڑی کو پیچ سے کس دو۔ اور تیسرا خط ہر ایک موقع کی طرف کھینچو یہ تیسرا خط بہرحال اُس موقع سے گذریگا جہاں پہلے دو خطوط ایکدوسرے کو کاٹتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو تو سمجھو کہ کہیں غلطی ہوگئی ہے ✤

۱۴۰ اگر کوئی ایسی جھنڈی ہو کہ جس کی طرف سرویری چاندوں سے صرف دو موقعوں سے شست لگ سکے تو ایسی جھنڈی کا موقع پورا قائم ہوا نہ سمجھنا چاہیئے۔ جب تک کہ اُس کی صحت کی پڑتال کسی اَور موقع سے نہ کیجائے۔ جس کا مقام کم از کم تین موقع پر شست لگا کر قائم ہوا ہو ✤

۱۴۱ جب یہ چاندہ بھی قائم ہو جائے تو پیمائش کنندہ کو چاہیئے کہ جن چاندوں کے فاصلوں میں جریب ڈال سکتا ہے۔ اُن کو جریب سے ناپ کر اُن کا پیمانے سے مقابلہ کرے۔ جب جریب ڈالے تو مینڈ کشان ساتھ کے ساتھ لکھنا چاہیئے۔ پھر کھیتوں کے کونے مربع بندی کے قاعدے کے بموجب کراس سے قائم کرے

۱۴۲ مثلاً جیسا کہ دفعہ ۱۲۱ میں درج ہے۔ موقعے ق ا و ب یا د صحیح طور پر نمبر ا و ۲ سے بغیر موقع ۳ سے شست لگانے کے قائم نہیں ہوسکتے ✤

ضمیمہ نمبر ۱ منسوخ ہوچکا ہے

ضمیمہ نمبر ۲

مربعبندی کو محکمۂ سرویری کے نتیجوں سے مقابلہ کرنیکا قاعدہ

جو جو موقعے ان چاندوں کے خاکے میں قائم کئے گئے ہیں۔ اُن سے مربع بندی کے پیمائش کا محکمۂ سرویری کی پیمائش کے ساتھ مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ جب کسی دو سرویری چاندوں کا موقع قاعدہ کے بموجب خاکے میں درج ہوچکا ہو جسطرح کہ خاکے کے نمبر ۲ اور ۳ چاندوں کا۔ تو اُن کا سیدھا فاصلہ حاصل ہوسکتا ہے۔ کیونکہ اگر سرویری چاندوں سے مربعوں کے ضلعوں کے متوازی خط کھینچے جائیں۔ جیسے کہ خاکے میں شکستہ خطوط سے دکھلائے گئے ہیں۔ تو یہ ایک دوسرے پر عمود ہونگے۔ اور اُن کا طول بھی معلوم ہوجائیگا اس لئے ان دونو خطوں کے سروں کا درمیانی فاصلہ معلوم ہوسکتا ہے۔

خاکے میں ایک عمود کا طول ۱۲۰ + ۲۰۰ + ۲۰۰ + ۱۲۵ = ۶۴۵ کرم اور دوسرے کا ۱۰۱ + ۲۰۰ + ۲۰۰ + ۴۵ = ۵۴۶۔

قاعدہ یہ ہے کہ دونوں طرفوں کے مجذوروں کی میزان سیدھے فاصلے کے مجذور کے برابر ہوگی۔ ۶۴۵ کا مجذور = ۴۱۶۰۲۵ کے ہے۔ اور ۵۴۶ کا مجذور ۲۹۸۱۱۶ ہے۔ اور ۷۱۴۱۴۱ میزان اُن رقموں کی ہوتی ہے۔ اور چونکہ ۸۴۵ کا مجذور ۷۱۴۰۲۵ ہے اور ۸۴۶ کا مجذور ۷۱۵۷۱۶ ہوتا ہے۔ اس واسطے وتر کا طول ۸۴۵ سے قدرے زیادہ ہے۔ جو فاصلہ اس طرح سے حاصل ہو۔ اگر وہ محکمہ سرویری کے اندراج

کے مطابق ہو تو جاننا چاہیئے کہ مربعے صحیح ہیں - اگر مطابق نہ ہو - تو کلکٹر صاحب کو وجہ تفاوت دریافت کرنی چاہیئے +

ضمیمہ نمبر ۳

مربعبندی کے ذریعے سے پُرانے شجرے کی پڑتال کا قاعدہ

اگر پُرانے شجرہ کی درستی یا غلطی کی مربعبندی سے پڑتال کرنی منظور ہو تو زمین پر ہر ایک چاندے کے مقام کو کھیتوں کی حدود کے لحاظ سے جیسی کہ وہ پرانے شجرے میں بنی ہوئی ہیں قائم کرو - پھر پیمانہ لگا کر دیکھو کہ ہر ایک موقع دوسرے موقعوں سے صحیح فاصلے پر ہے یا نہیں - اور یہ بھی دیکھ لو کہ مینڈ کٹان بھی قریب قریب مطابق ہیں یا نہیں +

ضمیمہ نمبر ۴ و ۵ منسوخ ہو چکے ہیں

ضمیمہ نمبر ۶

تتمۂ شجرہ

پٹواری کو اکثر تتمۂ شجرہ بنانے کی ایسے وقت ضرورت ہوتی ہے - جب کہ پہلے پیمائش کے وقت کوئی کھیت غیر مزروعہ تھا - اور اُس کے پیچھے تقسیم ہو کر مزروعہ ہو گیا ہو - اس مطلب کے واسطے اس کو پہلے یہ دیکھ لینا چاہیئے کہ اس قطعے کا شجرہ پہلے درست بن چکا ہے یا نہیں - یعنی اُس کا وتر اور ہر ایک کونے سے جو عمود گرائے

جائیں۔ وہ ٹھیک ہیں یا نہیں۔ جب کہ بہت چھوٹے چھوٹے سے کھیت بن گئے ہوں تو اُس کو وتر و عمودوں کی پیمائش کیوقت بینڈ کٹان درج کرتے جانا چاہیئے۔ اور اس قطعے کی چاروں طرف سے جریب ڈال کر جہاں نئے کھیت قائم ہوئے ہیں۔ اُن کا فاصلہ درج کر لینا چاہیئے۔ اگر پرانا شجرہ صحت سے بنا ہوُا ہو تو اس طرح پر عمل کرنے سے اُس کو نئے کھیتوں کے علٰحدہ علٰحدہ موقعے قائم کرنے کے وقت کوئی دقّت پیش نہیں آئیگی۔

ضمیمہ نمبر ۷

شجرے سے حد کو قائم کرنے کا قاعدہ

شجروں کے بنانے کی بڑی غرض یہ ہے۔ کہ آئندہ جب کوئی تنازعہ ہو تو اُس موقع پر حد قائم کرنے کے واسطے کام آئے۔ اگر کبھی سیلاب یا اُڑان یعنی اُڈان ریت سے کوئی حد مٹ جائے تو پٹواری کو اکثر اپنے شجرے سے حد کو قائم کرنا ہوتا ہے۔ اگر شجرہ مربعبندی کے طریق پر بنا ہوُا ہے تو اُس سے زمین پر اُس طرف مربعے قائم کرلئے جائیں۔ جس طرف اُس زمین کی حد جس کی نسبت تنازعہ ہوُا ہے واقع ہو۔ جہاں تنازعہ والی زمین کی حد شجرے میں دکھائی گئی ہو وہاں مربعوں کے تھڈے قائم کر لینے چاہئیں پھر مربع کے ضلعوں کی لائن سے شجرے میں کسی کونے پر جتنا عمود پیمانے سے ہو اُسی قدر زمین پر مربع کی لائن سے کونہ مذکور تک ہونا چاہیئے موقع پر کراس سے اتنا ہی عمود گرانا چاہیئے۔ اور جریب سے کرم ناپ کر عمود کے سرے پر تھڈے کا نشان کر دینا چاہیئے۔ اس طرح پر تمام کونے اور

حدود جس طرح شجرے پر دکھائے ہوئے ہوں۔ موقع پر قائم ہو جائینگے لیکن اگر شجرہ مربعبندی کے طریق پر نہیں بنایا گیا۔ تو اس صورت میں تنازعہ کی زمین کے ارد گرد علیحدہ علیحدہ تین موقعے ایسے معلوم کر لینے چاہئیں۔ جو ۲۰۰ کرم سے زیادہ فاصلے پر واقع نہ ہوں۔ یہ موقعے ایسے ہونے چاہئیں جو شجرے میں موجود ہوں اور جن کی نسبت کوئی شبہ نہ ہو۔ ان موقعوں میں سے کسی ایک سے دوسرے تک جریب ڈالکر اس فاصلے کا مقابلہ شجرے پر پیمانے سے کرنا چاہئے۔ اگر فاصلہ موقع و شجرے کا ٹھیک آئے تو شجرے پر پنسل سے اُن دونوں موقعوں کے درمیان خط کھینچ دینا چاہئے۔ اور اُن خطوں سے پیمانے کے ذریعے سے ہر ایک موقع پر جو زمین پر قائم کرنا ہے عمود گرانے چاہئیں۔ اور اُن کو زمین پر کراس کے ساتھ آگے کی طرح قائم کرکے یہ دیکھ لینا چاہئے کہ اُن موقعوں میں جو فاصلہ ایک سے دوسرے تک شجرے میں ہے وہ زمین پر بھی ٹھیک ہوتا ہے۔ یا نہیں۔ اگر ایسے دو کھیتوں کی حد کی نسبت جن کا بہت حصہ مٹ نہ گیا ہو جزوی تنازعہ ہو جائے۔ تو ایسے کھیتوں کے عمود اُن کے گرد و پیش سے جیسا کہ فیلڈ بک اور شجرے میں درج ہوں قائم ہو سکتے ہیں۔ اور اُنکے خم بھی شجرے کے مطابق دکھائے جا سکتے ہیں۔

ضمیمہ نمبر ۸

شجرے کا عکس

عکس ٹٹی کے ذریعے سے کیا جاتا ہے۔ یہ ٹٹی ایک چوکھٹ پر

پتلا کپڑا تان کر بنائی جاتی ہے۔ اور کسی دروازے میں اس طور سے
رکھی جاتی ہے کہ اس میں سے روشنی باہر سے آوے۔ اور اندر کی
طرف سے کوئی روشنی عکس پر نہ پڑے۔ پھر پنسل سے شجرے کے
خطوں کے اوپر سے گذرتی ہوئی لکیریں کھینچ دیتے ہیں۔ اور عکس
پنسلی پر سیاہی کر دیتے ہیں۔ مگر سیاہی کرتے وقت ہمیشہ اصلی شجرے
سے مقابلہ کرتے جاتے ہیں۔ شجروں کا عکس کاغذ و کپڑے دونوں
پر کیا جاتا ہے۔ جو شجرہ مربعبندی کے قاعدے سے بنا ہو۔ اُس
کا عکس ایسے کاغذ پر کرتے ہیں۔ جس پر مربعے پہلے سے کھچے یا چھپے
ہوں۔ اِن مربّعوں کے ضلعے اصلی شجرے کے مربعوں کے ضلعوں
کے خطوں پر ٹھیک بیٹھ جانے چاہئیں۔ اگر اصلی شجرے کے مربعوں
کے خط بسبب سُرخ ہونے کے اچھی طرح عکس کے کاغذ میں سے
دکھائی نہ دیں۔ تو اُن موقعوں کو جہاں وہ ایک دوسرے کو کاٹتے
ہیں۔ ذرا موٹا کر دینا چاہیئے۔ پھر اصلی شجروں کے مربعوں کے چاروں
کونے عکس کے مربّعوں کے کونوں سے مطابق کر لئے جائیں ؛

واضح رہے کہ مربعوں کی لکیریں ہمیشہ بالکل صحیح کھچی ہوئی نہیں ہوتیں
کبھی کبھی کوئی ایک کرم کی غلطی بھی ہوتی ہے۔ اس لئے مناسب
ہے کہ جب پہلے مربّع کا عکس شروع کیا جائے۔ تو کاغذ کو ذرا سرکا
لیا جائے۔ تاکہ ایک مُربّع کی غلطی دوسرے مُربّع میں نہ پڑے۔ ورنہ
اخیر کے مربّع میں بہت بڑی غلطی ہو جائیگی ؛

فیلڈبک

نمبر کھیت حال	نمبر کھیت سابقہ	[illegible]	استخراج رقبہ	رقبہ اور اقسام زمین کنال	رقبہ اور اقسام زمین مرلہ	وسائل آبپاشی
۱			۸۴ × ۳۲	۱۴	۱۹	
۲			۳۳ × ۴۹	۹	۰	
۳			۱۸ × ۳۸	۳	۱۶	
۴			۱۶ × ۴۷	۴	۴	
۵			۱۱ × ۴۷	۲	۱۷	
۶			۴ × ۴۷	۱	۱	
۷			۵ × ۴۷	۱	۶	
۸			۱۳ × ۵۲	۳	۱۵	
			سرساہی			
۹			ا ۳۹ × ۱۲ = ۴۶۸ ب ۵۱ × ۲۸ = ۱۴۲۸ ث ۲۱ × ۹ = ۱۸۹ ۲۰۸۵	۱۱	۱۲	
۱۰			ا ۴۷ × ((۴+۱۶)/۲) = ۴۷۰ ب ۲۵ × ۱۳ = ۳۲۵ ث ۳۳ × ۱۰ = ۳۳۰ ۱۱۲۵	۶	۵	

نمبر کھیت حال	نمبر کھیت سابقہ	خاکہ	استخراج رقبہ	رقبہ اور اقسام زمین کنال	رقبہ اور اقسام زمین مرلہ	وسائل آبپاشی
			سرساہی			
۱۱			و ۲۴×۴ = ۹۶			
			ب ۳۳×۵ = ۱۶۵			
			۲۶۱	۱	۹	
				غیر ممکن احاطہ چاہ		
۱۲			۲۳×۱۰ ٫٫ ٫٫	۱	۶	
۱۳			۲۰×۱۲ ٫٫ ٫٫	۱	۷	
۱۴			و (۳۲×۹)/۲ = ۱۴۴			
			ب ۳۰((۱۹+۷)/۲) = ۳۹۰			
			۵۳۴	۲	۱۹	
۱۵			۲۱×۴۷	۵	۱۰	
۱۶			و ۷۰((۹+۳۹)/۲) = ۱۶۸۰			
			ب (۳×۵۱)/۲ = ۷۷			
			۱۷۵۷	۹	۱۵	
				سڑک غیر ممکن		
۱۷			۲۶×۱۱۷ ٫٫ ٫٫	۱۶	۱۸	
۱۸			و ۱۳×۲۱ = ۲۷۳			
			ب ۱۲×۱۲ = ۱۴۴			
			۴۱۷	۲	۶	

نمبر کیفیت حال	نمبر کیفیت سابقہ	نقشہ	استخراج رقبہ	رقبہ اور اقسام زمین: کنال	رقبہ اور اقسام زمین: مرلہ	وسائل آبپاشی
۱۹			سرسابی ا ۷۹×۲۵ = ۱۹۷۵			
			ب ۱۹×۱۱ = ۲۰۹			
			ث ۲۹×۱۵ = ۴۳۵	۱ (غیر ممکن)	۳	
			د ۱۵×۹ = ۶۸	۱۳ (ممکن)	۱۵	
			۲۶۸۷	۱۴	۱۸	
۲۰			ا ۲۱×۱۵ = ۳۱۵			
			ب ۱۷×۷ = ۱۱۹			
			۴۳۴	۲	۸	
۲۱			ا ۳۹×۱۳ = ۵۰۷			
			ب ۴۷×۸ = ۳۷۶			
			ث (۵×۱۷)/۲ = ۴۳			
			۹۲۶	۵	۳	
۲۲			۶۰ ((۱۰+۴۵)/۲)	۹	۳	
۲۳			نامکمل	نہر غیر ممکن		
۲۴			ا ۹۵×۱۲ = ۱۱۴۰			
			ب (۱۷×۱۰۳)/۲ = ۸۷۶			
			ث (۳×۳۹)/۲ = ۵۸			
			د (۴×۷۱)/۲ = ۱۴۲	بنجر		
			۲۲۱۶	۱۲	۶	

نمبر کھیت حال	نمبر کھیت سابقہ	[illegible]	استخراج رقبہ	رقبہ اور اقسام زمین کنال	رقبہ اور اقسام زمین مرلہ	وسائل آبپاشی
			سرساہی			
۲۵			ا $\frac{۲۶ \times ۵۲}{۲}$ = ۶۷۶			
			ب $\frac{۱۸ \times ۵۴}{۲}$ = ۴۸۶			
			ث $\frac{۳۶ \times ۱۲}{۲}$ = ۲۱۶			
			د ۴۸ × ۱۴ = ۶۷۲	بنجر		
			۲۰۵۰	۱۱	۸	
۲۶			و $\frac{(۲۱ \times ۲۷)\ ۵۰}{۲}$ = ۱۲۰۰			
			ب ۶۱ × ۱۳ = ۷۹۳			
			ث ۱۵ × ۱۱ = ۱۶۵			
			۲۱۵۸	۱۲	۰	
۲۷			۵۲ × ۲۳	۶	۱۳	
۲۸			۵۴ × ۱۶	۴	۱۶	
۲۹			ا ۵۷ × ۱۴ = ۷۹۸			
			ب $\frac{۷ \times ۱۹}{۲}$ = ۶۷			
			۸۶۵	۴	۱۶	
۳۰			ا ۵۹ × ۱۵ = ۸۸۵			
			ب $\frac{۶ \times ۵۸}{۲}$ = ۱۷۴			
			۱۰۵۹	۵	۱۷	
۳۱			۶۸ × ۸	۳	۰	

نمبر کھیت حال	نمبر کھیت سابقہ	[illegible]	استخراج رقبہ	رقبہ اور اقسام زمین کنال	رقبہ اور اقسام زمین مرلہ	وسائل آبپاشی
			سرساہی			
۳۲			ا $۷۲ \times ۲۸ = ۲۰۱۶$			
			ب $\frac{۵۵(۱۸+۵)}{۲} = ۶۳۳$			
			ث $۴۹ \times ۸ = ۳۹۲$			
			۳۰۴۱	۱۶	۱۸	
۳۳			ا $\frac{۵۱(۲۳+۱۰)}{۲} = ۸۴۲$			
			ب $\frac{۴۲(۱۹+۱۰)}{۲} = ۶۰۹$			
			ث $۲۹ \times ۱۲ = ۳۴۸$			
			د $۱۲ \times ۱۱ = ۱۳۲$			
			۱۹۳۱	۱۰	۱۴	
				احاطہ چاہ غیر ممکن		
۳۴			۱۲×۷		۹	
۳۵			ا $\frac{۱۸ \times ۳۹}{۲} = ۳۵۱$			
			ب $\frac{(۱۸+۸)۳۸}{۲} = ۵۰۷$			
			ث $\frac{(۱۷+۶)۳۳}{۲} = ۳۸۰$			
			د $۷ \times ۷ = ۴۹$			
			۱۲۸۷	۷	۳	
				پڑاؤ		
۳۶			۳۵×۳۵	۶	۱۶	
۳۷			نامکمل	سڑک غیر ممکن		
۳۸			$\frac{(۱۱+۷)۲۸}{۲}$	۱	۸	

نمبر کھیت حال	نمبر کھیت سابقہ	نمبر مستطیل	استخراج رقبہ	رقبہ اور اقسام زمین کنال	رقبہ اور اقسام زمین مرلہ	وسائل آبپاشی
۳۹			سرساہی			
			ا ۶۱ × ۲۷ = ۱۶۴۷			
			ب ۸۸ × ۳۱ = ۲۲۷۸			
			ث $\frac{۳۷ \times ۶۸}{۲}$ = ۱۲۵۸			
			د ۳۶ × ۱۱ = ۳۹۶			
			۶۰۲۹	۳۳	۱۰	
			تفریق کرو نمبر ۳۸	۱	۸	
				۳۲	۲	
				آبادی دیہہ	غیر ممکن	
۴۰			ا $\frac{(۱۴+۴)۳۶}{۲}$ = ۳۲۴			
			ب $\frac{(۷+۱۹)۳۷}{۲}$ = ۴۸۱			
			ث $\frac{۳۳ \times ۱۸}{۲}$ = ۲۹۷			
			د ۱۴ × ۷۷ = ۱۰۷۸			
			ع ۱۰ × ۱۸ = ۱۸۰			
			۳۳۶۰	۱۳	۲	
			حال میں ترک کیا گیا	۱	۱۶	
			مزروعہ	۱۱	۶	
۴۱			۱۴ × ۵۷	۴	۹	
۴۲			۲۳ × ۲۷	۳	۹	
۴۳			$\frac{۱۴ \times ۲۹}{۲}$	۱	۳	

نمبر کمیت حال	نمبر کمیت سابقہ	نمبر مستطیل	استخراج رقبہ	رقبہ اور اقسام زمین کنال	رقبہ اور اقسام زمین مرلہ	وسائل آبپاشی
۴۴			ناکمل " "	۰	۰	
			سرساہی			
۴۵			ا ۴۶ × ۲۲ = ۱۰۱۲			
			ب ۳۵ × ۲۳ = ۸۰۵			
			ث ۶۶ × ۲۰ = ۱۳۲۰			
			د ۵۲ × ۸ = ۴۱۶			
			ع ۱۰ × ۹ = ۹۰			
			۳۶۴۳	۲۰	۵	
۴۶			ا ۴۶ × ۱۲ = ۵۵۲			
			ب ۲۵ × ۶ = ۱۵۰			
			۷۰۲	۳	۱۸	
۴۷			ا $\frac{(۱۸+۲۰) ۴۸}{۲}$ = ۹۱۲			
			ب $\frac{(۲۰+۱۰) ۴۹}{۲}$ = ۷۳۵			
			۱۶۴۷	۹	۳	
۴۸			ا ۱۶ × ۱۳ = ۲۰۸			
			ب ۲۶ × ۶ = ۱۵۶			
			۳۶۴	۲	۰	
۴۹			۱۵ × ۷	۰	۱۲	
۵۰			$\frac{۶ × ۱۱}{۲}$	۰	۴	
۵۱			۴۳ × ۱۴	۳	۷	

نمبر کھیت: حال	نمبر کھیت: سابقہ	شجرہ	استخراج رقبہ	رقبہ اور اقسام زمین: کنال	رقبہ اور اقسام زمین: مرلہ	وسائل آبپاشی
٥٢			٥١×١٣	٣	١۴	
				حال میں متروکہ شط		
٥٣			۴٩×٦	١	١٣	
٥۴			٥١×٦	١	١۴	
٥٥			٥٣×٦	١	١٥	
٥٦			٥۴×٦	١	١٦	
			سرساہی			
٥٧			ا ١٢٠×٦۴ = ٧٦٨٠			
			ب $\frac{(٧+٦٦)١٣٩}{٢}$ = ٥٠٧۴			
			ث ٣٠×٢٢ = ٦٦٠			
			١٣۴١۴	٧۴	١٠	
			غیر ممکن	١٨	٥	
			ممکن	٥٦	٥	
٥٨			١٣٦×٨٠	بنجر ٩٠	٩	
٥٩			٦٨ × ٨	٣	٠	اس نمبر کا
			نصف .. .. بنجر	١١	١٠	نصف رقبہ
						دیہ ہذا میں
						شامل ہے
						اور نصف متصل
						دیہ میں ۔

تتمہ د

سرکلر نمبر ۶ مورخہ ۱۸ - مئی سنہ ۱۸۹۱ء

مجریہ

محکمہ صاحب فنانشل کمشنر بہادر ممالک پنجاب

ہدایات ذیل نسبت اس امر کے کہ کن کن کاغذات کو مسل حقیت کا جزو تصور کیا جاوے - بمنظوری گورنمنٹ جاری کی جاتی ہیں - واضح رہے کہ ہدایات ہذا میں مستقل حقیت سے مراد اُس مسل کی ہے - جس کی تعریف ایکٹ معاملہ زمین کی دفعہ ۳۱ میں کی گئی ہے - اور سالانہ مسل حقیت سے وہ سالانہ کاغذات مراد ہیں - جن کی تعریف دفعہ ۳۲ میں ہے۔

فقرہ ۲ - "مستقل مسل حقیت" میں کاغذات ذیل شامل ہیں -

(الف) کارروائی ابتدائی محولہ قاعدہ ۵۳ (۲) قواعد زیر ایکٹ معاملہ زمین حصہ دوم۔

(ب) شجرہ نسب .. .. .. قاعدہ ۶۹ قواعد حصہ اول -

(ج) مفصل جمعبندی .. .. قاعدہ ۵۶ قواعد حصہ اول بمعہ نقول۔

(۱) فہرست معافیات و پنشن - " ۶۲ " "

(۲) نقشہ جات .. .. .. " ۷۷ " "

(۳) " استحقاق آبپاشی -

(د) حکم تشخیص معاملہ زمین صاحب کلکٹر دفعہ ۵۱ - ایکٹ معاملہ

زمین اور احکام حکام بالادست جس کے رو سے کوئی ترمیم عمل میں آئی ہو +

(ھ) حکم صاحب کلکٹر دربارہ باچھ معاملہ کھاتہ وار دفعہ ۵۶ (۱) ایکٹ معاملہ زمین +

(و) نقشہ رواجات متعلق ان حقوق اور ذمہ داریوں کے جو محال میں ہوں (واجب العرض) دفعہ ۳۱ (۲) ب۔

(ز) فہرست حبوب دیہی۔ قاعدہ ۹۳ قواعد حصہ دوم۔

(ح) شجرہ کشتوار دفعہ ۲۱۔ (۲) ج ایکٹ معاملہ زمین۔

فقرہ ۳۔ "سالانہ مسل حقیت" میں جمعبندی مختصر یا مفصل جیسی صورت ہو۔ (دیکھو قاعدہ ۵۶-۶۱ قواعد زیر ایکٹ مذکور حصہ اول) داخل ہے +

فقرہ ۴۔ دیگر کاغذات جو جمعبندی کے ہمراہ داخل ہوتے ہیں۔ مگر جو نقشجات مجوزہ دفعہ ۳۱ (۲) الف ایکٹ مذکور میں شامل نہیں۔ ایکٹ معاملہ زمین کی دفعات ۳۲ و ۴۴ کے اغراض کیلئے "مسل حقیت سالانہ" کی جزو تصور نہیں کئے جائینگے +

انتخاب فقرہ (۸) چٹھی نمبر ۴۴ - مورخہ ۹ جون ۱۸۹۱ء منجانب صاحب سیکرٹری فنانشل کمشنر اسمی صاحب کمشنر و سپرنٹنڈنٹ قسمت لاہور

ایک ضروری امر رہ گیا ہے۔ جس کا ذکر ڈین صاحب نے نہیں کیا اور وہ یہ ہے کہ کونسی جمعبندی مسل مستقل میں شامل کیجائے۔ اس جمعبندی میں جو شامل مسل مذکور کیجائے۔ معاملہ جدید کھاتہ وار

درج ہونا چاہیئے۔ صاحب فنانشل کمشنر کی راے میں بہتر ہوگا۔ کہ مسل مستقل میں وہ جمعبندی شامل کیجائے۔ جس کے اندر باچھ کا عمل ہؤا ہو۔ مثلاً تشخیص جدید کا عمل خریف ۱۸۹۱ء سے ہوا تو جمعبندی خریف و ربیع ۹۱-۱۸۹۰ء کی شامل ہونی چاہیئے۔ صاحبان مہتمم بندوبست اس امر کا انتظام کرینگے۔ کہ جو جمعبندی سال ماقبل مطالبہ جدید سے تیار ہو۔ وہ مفصل جمعبندی ہو۔ جمعبندی مذکور میں مطالبہ سابقہ درج ہوگا۔ لیکن مطالبہ جدید سرخی میں ایزاد ہو سکتا ہے۔ اور ایک یادداشت لکھی جاویگی۔ کہ اندراج سرخی اس جمعبندی سے متعلق نہیں ہے بلکہ سال آیندہ کی جمعبندی سے لیکن صاحب فنانشل کمشنر کو اس بارے میں بھی کچھ اعتراض نہیں کہ وہ جمعبندی مسل مستقل کے ساتھ داخل ہو جو باچھ جدید کے بعد مرتب کیجائے بشرطیکہ اختلافات جو مابین اس کے اور مسل باچھ کے بوجہ انتقالات و تقسیم وغیرہ کے ہوں۔ ان کی بابت مفصل کیفیت لکھدیجاوے اور لفظ باچھ سے صاحب فنانشل کمشنر کی مراد اس باچھ سے ہے۔ جو صاحب مہتمم بندوبست اخیر میں تجویز کریں ایسی صورتیں بھی وقوع میں آوینگی جن میں قبل از اختتام پیمائش نئی جمع سنائی جائے۔ پس ایسی صورت میں جو باچھ کھاتہ وار کیجائے وہ قابل نظر ثانی ہوگی +

تتمہ - ۵

قواعد افیون پنجاب ۲ لغایت ۱۳ دربارہ کاشت پوست زراعت

قاعدہ ۲ - بپابندی ادائے محصول و شرائط مندرجہ قواعد ذیل پوست

کی زراعت پنجاب کے تمام قطعات میں کیجا سکتی ہے۔ بجز اُن اضلاع یا حصص اضلاع کے جن میں لوکل گورنمنٹ وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہار اُس کی ممانعت کرے +

قاعدہ ۳ - (۱) پوست کی جو زراعت لائسنس عطیہ زیر قاعدہ ۸ کے بموجب کی جائیگی اُس پر رقبہ زیر زراعت کی ہر چوتھائی ایکڑ کی بابت ۸ محصول لیا جائے گا۔ چوتھائی ایکڑ کی کسر پر بھی چوتھائی ایکڑ کا محصول لیا جائیگا

(۲) لوکل گورنمنٹ مجاز ہوگی کہ کسی وقت بذریعہ اشتہار مطبوعہ گورنمنٹ گزٹ پنجاب ۶ مہینے کی اطلاع دیکر کسی ضلع میں شرح محصول کسی ایسی شرح تک بڑھائے جو چوتھائی ایکڑ یا اُس کی کسر کی بابت ۲ روپے سے زیادہ نہ ہو +

(۳) جس زراعت پوست کی نسبت تحصیلدار یا کسی اعلےٰ عہدہ دار مال کے اطمینان کے موافق یہ ثابت ہو جائے کہ اس کے واسطے حسب قاعدہ ۸ لائسنس نہیں لیا گیا۔ اس کی بابت جائز ہوگا۔ کہ دو چند محصول لیا جائے مگر دو چند محصول کے وصول سے یہ نہ سمجھا جائے گا۔ کہ ایکٹ افیون ۱۸۷۸ء یا ان قواعد کے بموجب کاشتکار پر استغاثہ دائر کرنے کی ممانعت ہے +

قاعدہ ۴۔ جس شخص کو پوست کی زراعت کرنی ہو اُسے لازم ہے کہ اس امر کی اطلاع پٹواری کو جب کہ وہ اُس کے گاؤں میں رقبہائے زیر کاشت پوست کی پیمائش کے واسطے آئے کرے +

قاعدہ ۵ - ربیع کی گرداوری کی کارروائی سے پہلے یا اس کے دوران میں پٹواری کو لازم ہوگا کہ اپنے حلقہ کے تمام اُن رقبوں کی پیمائش کرے جن میں پوست کی زراعت ہو۔ عام اس سے کہ کاشتکار نے حسب منشائے قاعدہ چہارم اس کی موجودگی کی اطلاع دی ہو یا نہ دی ہو۔ اور

ان رقبوں سے متعلق تمام ضروری مراتب کو ایک ایسے رجسٹر میں درج کرے جو وہ اسی مطلب کیواسطے اپنے پاس رکھیگا۔

قاعدہ ۶۔ تحصیلدار کو لازم ہوگا۔ کہ جب پٹواری پیمائش ختم کر چکے تو اس کے بعد جہاں تک ممکن ہے جلد بذات خود یا کسی ایسے اہلکار مال کی معرفت جو قانون گو سے کم رتبہ نہ رکھتا ہو۔ اُن پیمائشونکی پڑتال کرے *

قاعدہ ۷۔ (۱) جب ان پیمائشوں کی پڑتال ہو چکے (اور یہ کسی صورت میں یکم مئی کے بعد نہ ہو) تو پٹواری ہر گاؤں کے نمبردار کو اپنے رجسٹر کے اندراجات کی ایک نقل جس میں وہ رقم جو پوست کی زراعت کی بابت بحساب ایکڑ واجب الادا ہو اور وہ اشخاص جن کے ذمے وہ واجب ہو درج ہوں نمبردار کے حوالے کرے یہ نقل آگے فرد مطالبہ کے نام سے نامزد کی گئی ہے *

(۲) زراعت پوست کا محصول بحساب ایکڑ قواعد مرتبہ زیر ایکٹ معاملہ زمین مشتہرہ اشتہار گورنمنٹ پنجاب نمبری ۶۷ مورخہ یکم مارچ سنہ ۱۸۸۸ء کے قاعدہ ۳۶ (۱) کے بموجب نمبردار تحصیل کرے گا۔ اور وہ سرکاری معاملہ زمین کی اوّل قسط کے ساتھ جو اوّل ہی واجب ہو سرکار میں داخل کیا جائیگا۔ اس روپیہ کی تحصیل کی بابت نمبرداران کو کوئی فیصدی رقم نہ ملیگی *

قاعدہ ۸۔ جب نمبردار کو محصول زراعت پوست کے مطالبہ سے جو بحساب ایکڑ تشخیص ہؤا ہو اطلاع ہو چکے تو پٹواری کو لازم ہوگا کہ ساتھ ہی ہر کاشتکار پوست کو ایک ایسی یادداشت دے جس میں اس کی زراعت کے اندراجات رجسٹر کی ایک نقل مصدقہ اور نیز جن شرائط کی پابندی اس پر لازم ہو۔ انکی تفصیل درج ہو۔ یہ یادداشت

لائسنس کاشتکار ہو گی چنانچہ آگے اسی نام سے موسوم ہوئی ہے۔

قاعدہ ۹۵۔ جس کاشتکار کو قاعدہ ماسبق کے بموجب پوست کے کاشت کا لائسنس ملا ہو وہ۔

(الف) مجاز نہ ہوگا۔ کہ اپنی فصل کی پیداوار کے کسی جزو کو یا اُس افیون یا اُن اشیائے منشی کے کسی جزو کو جو وہ اُس سے تیار کرے استعمال کرے +

(ب) بجز صور تہائے متذکرہ قواعد ۱۱ و ۱۲ وہ مجاز نہ ہوگا کہ اپنی فصل کی پیداوار کو آنیوالی اگلی ماہ مئی کی یکم تاریخ کے بعد اپنے پاس رکھے +

(ج) بہ پابندی شرائط مجوزہ قواعد ہذا وہ مجاز ہوگا۔ کہ اپنی کھڑی فصل گورنمنٹ یا اُن شخصوں کے پاس فروخت کرے جو قاعدہ ۵۰ کے بموجب کھڑی فصلوں کے خریدنے کے لائسنس رکھتے ہوں لیکن اور شخصوں کے پاس نہیں۔ اور کاشتکار مذکور مجاز ہوگا کہ اپنی پیداوار گورنمنٹ کے پاس یا قاعدہ ۵۳ یا قاعدہ ۶۲ کے بموجب لائسنسدار فروشندوں کے پاس یا اُن مستاجروں یا شخصوں کے پاس فروخت کرے جو قاعدہ ۵۴ کے بموجب تھوک فروشی کا لائسنس رکھتے ہوں۔ مگر کسی اور شخص یا اشخاص کے پاس نہیں +

(د) کھڑی فصل فروخت کرنیکے وقت وہ مجاز ہوگا۔ کہ ایک وقت ایک ایکڑ یا زیادہ ایک خریدار کے ہاتھ فروخت کرے۔ اور اس سے کم نہیں بجز اُس کے کہ لائسنسدار کے کل فصل یا باقیماندہ فصل ایک ایکڑ سے کم ہو۔ اور ان دونوں صورتوں میں وہ مجاز ہوگا کہ ایک ہی وقت اپنی کل فصل یا باقیماندہ فصل ایک خریدار کے

ہاتھ فروخت کرے ۔

(ھ) افیون یا اشیاء منشی فروخت کرنے کے وقت وہ مجاز ہوگا کہ ایک وقت تین سیر یا زیادہ ایک شخص کے ہاتھ فروخت کرے مگر اس سے کم نہیں بجز اس کے کہ اُس کا کل یا باقیماندہ ذخیرہ تین سیر سے کم ہو۔ اور اس صورت میں وہ مجاز ہوگا کہ اپنا کل یا باقیماندہ ذخیرہ ایک وقت ایک شخص کے ہاتھ فروخت کرے اور جب پوست کے ڈوڈے فروخت کرے تو وہ مجاز ہوگا کہ ایک وقت دس سیر یا زیادہ ایک شخص کے ہاتھ فروخت کرے مگر اس سے کم نہیں بجز اس کے کہ اس کا کل یا باقیماندہ ذخیرہ دس سیر سے کم ہو اور اس صورت میں وہ مجاز ہوگا۔ کہ اپنا کل یا باقیماندہ ذخیرہ ایک ہی وقت ایک شخص کے ہاتھ فروخت کرے ۔

(و) اُسے لازم ہوگا کہ اپنے لائسنس میں پوست کے ڈوڈوں کی اصلی پیداوار اور اپنی تیار کی ہوئی افیون یا اشیاے منشی کی مقدار اور نیز پوست کے ڈوڈوں یا افیون یا اشیاے منشی کی تمام بکری کی کیفیت درج کرے۔ یا کرائے۔ اور نیز ہر بکری کو خریدار کے دستخط یا نشانی سے یا پٹواری سے تصدیق کرائے اور اُسی وقت مقدار مبیعہ خریدار کے حوالے کرے ۔

قاعدہ ۱۰۔ پٹواری کو لازم ہوگا۔ کہ ایسے وقفوں کے ساتھ جو دو مہینے سے زیادہ نہ ہوں اُن اندراجات کو دیکھے اور پڑتال کرے جو قاعدہ ۹ (و) کے بموجب کاشتکار کے لائسنس میں کئے گئے ہوں ۔ اور ایسے ہر معائنہ کی تاریخ درج کرے ۔

قاعدہ ۱۱-(۱) لائسنسدار کاشتکاران پوست کو جائز ہوگا کہ اپنے لائسنس سال آئندہ کی یکم مئی تک اپنے پاس رکھیں کہ غایت درجہ اس تاریخ

پر پٹواری کو واپس دئے جائینگے - اور پٹواری انہیں فوراً تحصیلدار کے پاس بھیج دے گا۔

(۲) اگر اس طرح پٹواری کو واپس دئے ہوئے لائسنس میں درج کی ہوئی پیداوار کا کچھ حصہ فروخت ہونے سے باقی رہ گیا ہو تو یہ باقیماندہ مقدار پیداوار نئے لائسنس میں درج کی جائے بشرطیکہ کاشتکار نیا لائسنس لینا چاہتا ہو - اور لکھدیا جائے کہ یہ پوست یا افیون یا اشیائے منشی یعنی جیسی کہ صورت ہو سال رواں کی پیداوار کے علاوہ بکری کے قابل ہے۔

قاعدہ ۱۲ - اگر کوئی لائسنسدار کاشتکار آیندہ پوست کی زراعت جاری رکھنی نہ چاہتا ہو - اور اس کے لائسنس کی میعاد گذرنے پر اس کے پاس کچھ پیداوار بکری سے باقی رہ گئی ہو تو ایسے لائسنس کی تجدید ایک میعاد معینہ کے لئے کیجا سکتی ہے - تاکہ اس کی پیداوار مذکور بک جائے - مگر یہ میعاد تین مہینے سے زیادہ نہ بڑھائی جائیگی - اور نہ دوبارہ بڑھائی جائیگی -

قاعدہ ۱۳ - تمام ذیلداروں اور نمبرداروں اور پٹواریوں پر واجب ہے کہ ان کے دیہات میں جو زراعت پوست کی لائسنس لئے بغیر کیجائے یا جو ساخت افیون یا اشیاء منشی کی لائسنس لئے بغیر عمل میں آئے اس کی اطلاع تحصیلدار کو کریں -

اشتہار نمبری ۱۰۰۳ مورخہ ۲۰ مئی سنہ ۱۸۸۹ء

" ۱۳۹۳ " ۱۶ جولائی " ۔

" ۷۴۵ " ۸ - اپریل سنہ ۱۵۹۱ء

تمت

انڈکس ردیف وار قواعد زیر ایکٹ معاملہ زمین و ایکٹ دخل ملکیت پنجاب

مضمون	قاعدہ

الف

ب

مضمون	قاعدہ
پٹوار کے عہدہ پر غیر پاس شدہ امیدوار کس شرط سے ہو سکتا ہے	۹ (۲)
پٹواری کے تقرر کے وقت کاشتکاران حلقہ کی درخواست پر لحاظ کرنا چاہئے	۱۷
پٹواری کو مددگار بمنظوری صاحب کمشنر دیا جا سکتا ہے	۲
پٹواری کو بجز خاص صورت کے صدر میں بلانے کی ممانعت ہے	۱۱
پٹواری کا عہدہ خالی ہونے پر امیدواران پٹوار کے حقوق پر غور ہونی چاہئے	۹
پٹوار کے امیدواران کا امتحان	۸
پٹوار کے امیدواران کو بیوپار قرضہ دینے کی ممانعت	۱۰
پٹوار کے امیدواروں کی لیاقت	۷
پٹوار کے امیدواران کا رجسٹر	۶
پٹوار فنڈ کا حساب صدر قانونگو رکھیگا	۱۳۹
پٹواری کو اپنے حلقے میں زمین لینے کی ممانعت ہے	۱۲
پٹواری کو اپنے حلقہ کے کاشتکاران سے قرضہ لینے کی ممانعت ہے	۱۳
پٹواریان کے حلقہ جات کی تعداد و حدود صاحب کمشنر تجویز کرینگے	۱
پٹواریان کے حلقہ جات کا رجسٹر صدر قانونگو مرتب رکھیگا	۱۳۳
پٹواری کا اپنے حلقے میں رہائش رکھنا لازمی ہے	۱۱
پٹواری کے حلقہ جات کی تقسیم بغرض تیاری نقشجات چہارسالہ	۶۱
پٹواری کا روزنامچہ اور اُس کے اندراجات	۲۸ و ۲۹ و ۳۱ و ۳۵
پٹواری کے روزنامچہ کے اوراق پر نمبر سلسلہ وار دیا جائیگا اور اُسکے ہر صفحہ پر تحصیل کی مہر ثبت ہوگی	۸۸
پٹواری کے روزنامچہ میں جملہ احکام جو قانونگو کی معرفت اُسکو ملیں درج ہونگے	۳۲
پٹواری کے روزنامچہ میں ہر ششماہی مہینہ کے اخیر پر فصلوں کا حال درج ہوگا	۳۳
پٹواری کے روزنامچے کی تلفی	۸۸
پٹواری کو تجارت کرنے و قرضہ لینے دینے و زمین حاصل کرنے و دستاویزات	

صحت نامہ

صفحہ ۸۸ میں دفعہ ۱۴۵ ایکٹ معاملہ زمین پنجاب ضمن (۲) منسوخ تصور کی جاوے۔

صفحہ ۲۴۸ میں بجائے قاعدہ ۴۶ کے مندرجہ ذیل قاعدہ ۴۶ ثبت کرو

اندراج رہن وتبدیلی رعیت

قاعدہ ۴۶۔ جملہ رہن ہائے ورہن ہائے شکمی عام اس سے کہ وہ رہن بلا قبضہ ہوں یا رہن با قبضہ اور میعاد دراز کے لئے ہوں یا قلیل کے لئے اور بروے وثیقہ ہوں یا بروے اقرار زبانی کے رجسٹر داخلخارج میں درج کئے جائیں اور اس قسم کے رہن ہائے کا فک بھی درج رجسٹر مذکور کیا جائے۔ اِلّا رعیت ہائے غیر دخیلکار و نیز اُن رعیت کا تغیر و تبدل جو بذریعہ تحریری پٹہ قابض نہیں درج رجسٹر کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ تاوقتیکہ اُن کی نسبت تنازعہ نہ ہو +

صفحہ ۲۵۱ سطر ۶ میں عہصر/۲ کی بجائے عہصر/۴ پڑھو

صفحہ ۲۵۶ خانہ نمبر ۴ میں سال کی بجائے حال پڑھو